بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ تعالی کیلیے ہیں، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، ہم اپنے نفس کے شر سے اور برے اعمال سے اللہ تعالی کی پناہ چاہتے ہیں، اللہ تعالی جسے ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، اور وہ جسے گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

ارشاد باری تعالی ہے: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴾ (آل عمران:١٠٢)

﴿ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴾ (نساء:١)

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴾ (احزاب:٧٠-٧١)

ترجمہ: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہاری موت اسلام کی حالت میں آئے۔

اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر اس سے اس کی بیوی کو پیدا کیا، پھر ان دونوں کے ذریعے بہت سارے مردوں اور عورتوں کو (دنیا میں) پھیلا دیا، اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو، اور قطع رحمی سے بچو، یقیناً اللہ تعالی تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، اور سچی بات کہو، وہ تمہارے اعمال کو درست کردے گا، اور تمہاری خطاؤوں کو بخش دے گا، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو وہ کامیاب وکامران ہوگیا۔

حمد وصلاۃ کے بعد: سب سے سچی بات اللہ تعالی کی کتاب ہے، اور سب سے بہتر طریقہ نبی ﷺ کا طریقہ ہے، سب سے بری چیز دین میں نئی بات ایجاد کرنا ہے، ہر نئی بات بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور گمراہی کا انجام دوزخ ہے۔

سب سے اچھی چیز جس کے ذریعے ایک مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کو فائدہ پہنچا سکتا ہے وہ ایسی سچی خیر خواہی ہے جس کا مقصد اللہ تعالی سے ثواب کی امید اور مسلمانوں کی حالات کا اصلاح ہو۔

اللہ تعالی نے نبی ﷺ کے ذریعے اپنے دین کو مکمل کر دیا ہے، جسے نیک وپاکباز صحابہ

کرام نے اچھی طرح سمجھا اور ان کے بعد آنے والے امت کے نیک لوگوں نے ان کی پیروی کی، چنانچہ انہوں نے ہدایت اور دلیل پر عمل کرتے ہوئے اللہ تعالی کے ان فرمودات کو بجالایا: ﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾ "(مسلمانو!) تمہارے لیے اللہ کے رسول (کی ذات) میں بہترین نمونہ ہے، (احزاب:٢١)، ﴿ قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ ۚ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ﴾ "آپ ان سے کہہ دیجئے کہ: میری راہ یہی ہے۔ میں اور میرے متبعین اللہ کی طرف بلارہے ہیں، پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ۔" (یوسف:١٠٨)، ﴿ فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا ﴾ "اگر یہ اہل کتاب ایسے ہی ایمان لائیں جیسے تم لائے ہو تو وہ بھی ہدایت پا لیں گے اور اگر اس سے منہ پھیریں تو وہ ہٹ دھرمی پر اتر آئے ہیں۔" (بقرہ:١٣٧)۔

یہ محکم دین ہے جو ہر دور اور ہر جگہ کیلیے مناسب ہے، نیز تمام ادوار اور زمانوں میں تمام انسانوں کیلیے راہ ہدایت ہے۔

اللہ تعالی کے دین میں جن نئی چیزوں کا اضافہ کیا گیا ہے، ان میں وہ تہوار اور عیدیں ہیں جن کی شریعت میں کوئی اصل اور بنیاد نہیں ہے۔ اور یہ عیدیں یہود ونصاری اور دیگر ادیان باطلہ کے متبعین سے متاثر ہونے کے نتیجے میں وجود میں آئی ہیں، جنھوں نے اللہ تعالی کے دین میں ایسی چیزیں ایجاد کر رکھی ہیں جن کو اس نے مشروع نہیں کیا تھا، نیز انہوں نے اللہ تعالی، انبیا اور رسولوں پر جھوٹا بہتان لگایا، اپنی مرضی اور خواہشات کی پیروی کرتے ہوئے اپنے دین کے اندر شریعت سازی کی اور مختلف تہوار ایجاد کیے جن کی ان کے اصل دین میں کوئی بنیاد نہ تھی، بلکہ یہ سب شیطان کی چال تھی جس نے ان کے سامنے ان چیزوں کو مزین کر کے پیش کیا اور من گھڑت تہوار پیش کیا۔

ہمارے دین میں دو عظیم عیدیں مشروع ہیں جنھیں منایا جاتا ہے، اور امت مسلمہ جن میں خوشیاں مناتی ہے، ان میں سے ایک عید الفطر ہے جسے ماہ رمضان کی تکمیل پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرنے کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔ اور دوسری عید الاضحی ہے جسے فریضۂ حج کی ادائیگی پر اللہ تعالی کے شکر اور اس عظیم قربانی کی یادگار کے طور پر منایا جاتا ہے جو ہمارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ ان کے علاوہ جو بھی دیگر ایجاد کردہ عیدیں ہیں وہ سب باطل ہیں۔

مسلمان ان اصولوں پر سختی سے قائم رہے جن کے بدولت اللہ تعالی نے انہیں نور وہدایت اور صراط مستقیم کی نعمت سے سرفراز کر کے عزت بخشی تھی، یہاں تک کہ ان کے اندر بدعت کا دروازہ کھل گیا، فاطمیوں اور عبیدیوں کے عہد حکمرانی میں بدعات کا سلسلہ مزید دراز ہوتا گیا، کیونکہ عبیدیوں نے جو کہ اپنے آپ کو جھوٹے طور پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طرف منسوب کرتے ہیں، مصر میں عیسائیوں سے میل جول اور متاثر ہونے کی وجہ سے ان کی بہت ساری عادات اور تقالید کو اپنالیا، اور ان چیزوں میں انہوں نے نصاری کی تقلید کی اور ان کی مشابہت اختیار کی اور ان عادات وتقالید کو دین میں

یااللہ شافی　　　　یااللہ کافی　　　　یااللہ معافی

فیض عام　　**لاعلاج مریضوں کے لیے وارننگ**　　(بذریعہ پاک کلام)

ہر مرض کا شافی علاج بذریعہ کلام پاک انشاءاللہ

دانت درد، کان درد، جوڑوں کا درد، سر درد، درد شقیقہ
درد ویلا، خون زخم، استحاضہ، زچگی، ولادت بغیر اپریشن

خارش، چنبل، دھدر، کینسر، رسولی، ہنجیر، گمبیر
اٹھرا ہمہ قسم، قبل از وقت حمل ضائع کیوں

مویشیوں میں گل گھوٹو منہ کھر کی وبا کے
لیے کڑا ڈالا جاتا ہے　　انشاءاللہ

خادمُ السّادات

حافظ القاری عبدالمجید احمد (آرائیں)

ترکھنی روڈ چوک شاہ جنید

رہائش: چک نمبر 363/E.B

Gagoo Printing Agency



برگر بیچنے والا مصری شہری تجزیہ نگار بن گیا

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) نیویارک میں برگر بیچنے والا مصری شہری ٹی وی چینلو پر معروف تجزیہ نگار بن گیا۔ حاتم الغامیزی برگر بیچنے کے ساتھ ساتھ فارغ وقت میں مصری نیوز چینلو پر حالات حاضرہ پر تبصرہ کرتے ہیں۔ وہ شوقیہ طور پر مصری اخبارات کو آرٹیکلز لکھتے رہتے تھے گزشتہ سال اس وقت وہ لوگوں کی نظروں میں آگئے جب ڈونلڈ ٹرمپ کی فتح سے متعلق ان کی پیش گوئی سچ ثابت ہوگئی۔



دو لاٹری کے ٹکٹوں میں سے ایک ٹکٹ نے 1 امریکی شہری کو امیر بنا دیا

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) امریکی شہر میری لینڈ میں ایک دلچسپ اور انوکھا واقعہ پیش آیا جس نے بیٹھے بٹھائے ایک شخص کو امیر بنا دیا ہے۔ یہ خوش قسمت شخص ایک سٹور میں گیا اور وہاں پر موجود خاتون کیشیئر سے ایک لاٹری ٹکٹ مانگا لیکن اس نے اسے دو ٹکٹیں تھما دیں۔ ان میں سے دوسری لاٹری ٹکٹ نے میری قسمت کھول دی اور اسے تقریباً 5 ملین ڈالرز کا مالک بنا دیا۔



فرانسیسی انجینئر نے بارش کے پانی، ہوا و دباؤ سے بھینچی گئی ہوا کے ذریعے راکٹ موٹر سائیکل بنالی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) فرانسیسی انجینئر نے بارش کے پانی اور دباؤ سے بھینچی گئی ہوا کے ذریعے راکٹ موٹر سائیکل بنائی ہے۔ اگرچہ یہ کسی یونیورسٹی طالب علم کا سائنسی پروجیکٹ دکھائی دیتا ہے لیکن معمولی غلطی سے بھی اس کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔



بھارتی باشندے کے ٹریکٹر پر کرتب......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) بھارتی پنجاب میں لکی بنسرا نامی کسان اپنے ٹریکٹر پر ایسے کرتب دکھاتے ہیں کہ گویا وہ ٹریکٹر نہیں چلا رہے بلکہ ہلکی پھلکی بائیک پر وہیلنگ کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اپنے اس کرتب کی بنا پر لکی کئی اعزازات حاصل کر چکے ہیں۔





لاہور چڑیا گھر میں نیل گائے کے ہاں 2 بچوں کی پیدائش............

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) لاہور چڑیا گھر میں نیل گائے کے ہاں 2 بچوں کی پیدائش نیل گائے کے ہاں دو بچوں کی پیدائش ہونے سے چڑیا گھر کی رونقیں بحال ہونے لگیں۔ نیل گائے ایشیا میں پایا جانے والا سب سے بڑا ہرن ہے۔



دادی پانڈا کی 35 ویں سالگرہ......

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) دادی پانڈا کی 35 ویں سالگرہ بیجنگ میں 35 سالہ مادہ پانڈا کی سالگرہ دھوم دھام سے منائی گئی۔ اس مادہ پانڈا کے بچوں اور ان سے پیدا ہونے والے مزید بچوں کی تعداد 118 ہے۔



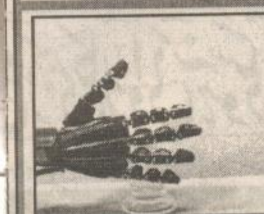
چین میں 14 سال سے حکومت کیخلاف مزاحمت کرنے والا گھر مسمار

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) چین میں 14 سال سے حکومت کیخلاف مزاحمت کرنے والا گھر بالآخر مسمار چین میں حکومت کے خلاف مزاحمت کی مثال بننے والے گھر کو بالآخر 14 برس بعد مسمار کر دیا گیا۔



تھائی لینڈ کے 58 سالہ شخص کی 120 بیویاں، 28 بچے............

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) تھائی لینڈ کے 58 سالہ شخص تامبون پرسرت کی 120 بیویاں تھائی لینڈ میں ایک سے زائد شادیاں کرنا غیر قانونی ہے لیکن اس کے باوجود ایک تعمیراتی ٹھیکیدار نے نہ صرف 120 شادیاں کی ہیں بلکہ ان کے 28 بچے بھی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ تمام بیویاں اس بات سے واقف ہیں اور خوش و مطمئن ہیں۔



سائنسدانوں نے مصنوعی کھال تیار کر لی

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) تحقیقی مجلے "سائنس ایڈوانسز" میں شائع شدہ رپورٹ کے مطابق یونیورسٹی آف ہیوسٹن میں اسسٹنٹ پروفیسر کنجیانگ یو اور ان کے ساتھیوں نے کی تیار کردہ مصنوعی کھال خاص قسم کی سیلیکان پولیمر (پی ڈی ایم ایس) اور نینو میٹر پیمانے والی تاروں کو انتہائی مہارت اور نفاست سے یکجا کرتے ہوئے تیار کی گئی ہیں۔



سیاہ فام کار چور کی رنگ برنگی آنکھیں توجہ کا مرکز............

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) پچھلے سال امریکا میں نارتھ کیرولائنا پولیس نے ایک کار چور میکھی الانتے لکی کے گرفتاری پر اس کی تصاویر میڈیا پر جاری کیں لیکن خوبصورت اور غیر معمولی آنکھوں والے چور کی یہ تصویر اس قدر وائرل ہوئی کہ اب یہ چور ایک سپر ماڈل بن چکا ہے۔ میکھی الانتے لکی ایک خاص طرح کی جینیاتی کیفیت میں مبتلا ہے جسے "ہیٹروکرومیا" کہتے ہیں، جس کی وجہ سے اس کی دونوں آنکھوں کی رنگت ایک دوسرے سے مختلف ہے۔



پاکستان میں پلاسٹک کھانے والی فنگس دریافت

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) پاکستان میں پلاسٹک کھانے والی فنگس دریافت کاغذ یا لکڑی کی طرح پلاسٹک گھل کر ختم نہیں ہوتا اور طویل عرصے تک موجود رہ کر ماحول کو آلودہ کرتا ہے لیکن پاکستان کے کوڑے میں ایک فنگس کا انکشاف ہوا ہے جو پلاسٹک کو چند ہفتوں میں گھلا کر ختم کر سکتی ہے۔



فرانس کے تاجر کا آسٹریا میں برقعہ پہننے والی تمام خواتین کے جرمانے بھرنے کا اعلان

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) فرانس کے ارب پتی تاجر راشد نقاز نے آسٹریا میں برقع پہننے والی تمام خواتین کے جرمانے بھرنے کا اعلان کیا ہے۔ آسٹریا کی حکومت نے یکم اکتوبر سے خواتین کے برقع پہننے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ جس کی خلاف ورزی پر ڈیڑھ سو یورو (19 ہزار روپے) جرمانہ عائد کیا جائے گا۔



انسٹاگرام نے لائیو ویڈیو فیس فلٹر فیچر متعارف کرا دیا

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سوشل میڈیا صارفین کی ضروریات کو دیکھتے ہوئے ہر گزرتے وقت کے ساتھ نئے نئے فیچر متعارف کرائے جا رہے ہیں اور اب انسٹاگرام نے لائیو ویڈیو فیس فلٹر فیچر متعارف کرایا ہے۔ انسٹاگرام صارفین کو فیس فلٹر کی سہولت تصاویر یا ریکارڈ ہوئی ویڈیو میں فراہم کی گئی تھی لیکن اب دوران لائیو ویڈیو بھی صارف کو فیس فلٹر کی سہولت دستیاب ہوگی۔



بکرے کے ساتھ رہنے والی جاپانی خاتون

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) ٹوکیو کی رہائشی 30 سالہ آیا شنزو کا گزشتہ 8 برس سے بکرے کے ساتھ زندگی گزار رہی ہیں، وہ بکرے کے ساتھ نہ صرف چہل قدمی کے لیے جاتی ہیں بلکہ بکرے کے ساتھ کھانا بھی کھاتی ہیں۔ اس کے علاوہ آیا شنزو کا بکرے کو اپنے ساتھ ریسٹورنٹ میں لے جاتی ہیں، صرف یہی نہیں آیا شنزو کا خاص دعوتوں میں اپنے بکرے کے لیے خصوصی لباس بھی تیار کرواتی ہیں اور اس کو تیار کر کے اپنے ساتھ لے جاتی ہیں۔



برطانیہ کا بھلکڑ مالی کروڑ پتی بن گیا......

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) برطانیہ کا بھلکڑ مالی کروڑ پتی بن گیا اور اسے خبر بھی نہ ہوئی برطانیہ کے ایک مالی مارٹن کرائٹن کے ساتھ اس کی یادداشت نے عجیب مذاق کیا، دس لاکھ پاؤنڈ جیتنے کے باوجود کرائٹن کو ایک ماہ تک پتہ ہی نہیں چلا کہ وہ لاٹری جیت چکے ہیں۔ برطانوی میڈیا کے مطابق مالی کرائٹن کی یادداشت بے حد کمزور ہے اور اپنے بھلکڑ پن کی وجہ سے وہ دس لاکھ پاؤنڈ سے محروم ہوتے ہوتے رہ گئے۔



100 سال بعد رات کا طوطا دکھائی دینے لگا

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) ایک سو سال تک نظروں سے اوجھل رہنے کے بعد رات کا طوطا ایک بار پھر دکھائی دے رہا ہے۔ اس سے پہلے یہ سمجھا جا رہا ہے کہ دوسرے کئی جانوروں کی طرح اس کی نسل بھی ختم ہو چکی ہے۔ رات کا طوطا، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، طوطوں کی نسل سے تعلق رکھتا ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ رات کے طوطے کی نسل تقریباً 33 لاکھ سال پہلے دوسرے طوطوں سے الگ ہو گئی تھی۔ اسے رات کا طوطا اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ عام طوطوں اور پرندوں کے برعکس خوراک کی تلاش میں رات کے وقت باہر نکلتا ہے۔



پست قامت جوڑے کی دلچسپ شادی

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) ساڑھے تین فٹ قد کا دلہا تین فٹ آٹھ انچ قد کی دلہن کو بیاہ لایا۔ باراتیوں نے شادی پر دلہا اور دلہن کو کامیاب زندگی گزارنے کی دعا دی۔ کراچی کے علاقے عائشہ منزل میں ساڑھے تین فٹ قد کا دلہا اور تین فٹ آٹھ انچ کی دلہن شادی کے بندھن میں بندھ گئے دلہا ارسلان کی عمر پچیس جبکہ دلہن ثمرین کی عمر تیس سال ہے۔ خوشی کے اس موقع پر بچوں نے بھنگڑے بھی ڈالے۔ گھر والوں کا کہنا تھا کہ ارسلان کا قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے دلہن کو کافی مشکلوں سے تلاش کیا گیا۔



برطانیہ میں پاکستانی طالبہ نے اعلیٰ ترین تعلیمی ایوارڈ اپنے نام کر لیا

اسلام آباد (ٹی وی رپورٹ) برطانیہ میں پاکستانی طالبہ نے 58 ممالک کے 327 طالب علموں کو مات دیتے ہوئے اعلیٰ ترین تعلیمی ایوارڈ اپنے نام کر لیا۔ برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق پاکستانی طالبہ کنزیٰ عظیمی نے آکسفورڈ یونیورسٹی کے سعید بزنس سکول سے ایم بی اے کی ڈگری حاصل کی اور غیر معمولی کارکردگی پر انہیں "سعید پرائز" سے نوازا گیا۔ کنزیٰ اس سے قبل 2013 میں لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز سے گریجویشن کی ڈگری بھی حاصل کر چکی ہیں۔



نصف ٹن وزنی لڑکی کی ہسپتال میں سالگرہ

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) مصر سے تعلق رکھنے والی نصف ٹن وزنی لڑکی ایمان احمد عبدالعاطی نے متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی کے برجیل ہسپتال میں اپنی 37 ویں سالگرہ منائی۔ اماراتی اخبار کے مطابق ایمان احمد عبدالعاطی کا علاج جاری ہے اور وہ کافی حد تک تندرست بھی ہو چکی ہیں۔



سائیکل سوار باراتی......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) شادی کے بے جا اور فضول اخراجات سے بچنے کیلئے چینیوں نے ایک نیا اور انوکھا طریقہ ایجاد کیا ہے۔ چین میں ایک جوڑے نے شادی سے قبل 30 سائیکلیں کرائے پر لیں اور دولہا، دلہن سمیت سارے باراتی سائیکل پر سوار بارات لے کر گئے۔ دولہا اور دلہن دونوں کے اس مشترکہ فیصلے میں ان کے گھر والوں نے بھی بھرپور ساتھ دیا۔



دماغ کا سرطان ختم کرنے کے کامیاب تجربات......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) امریکی ماہرین کی ایک ٹیم نے زیکا وائرس استعمال کرتے ہوئے دماغ کا سرطان ختم کرنے کے کامیاب تجربات کیے ہیں البتہ یہ تجربات ابھی صرف پیٹری ڈش میں رکھے ہوئے خلیوں اور جانوروں ہی پر کیے گئے ہیں جبکہ انسانی آزمائش کا مرحلہ ابھی بہت دور ہے۔ زیکا وائرس بہت خطرناک اور جان لیوا ہے جو پیدائش سے قبل (دوران حمل) بچوں پر حملہ کرتا ہے جس کی وجہ سے ان کا دماغ درست طور پر پروان نہیں چڑھ پاتا اور نتیجتاً پیدائش کے وقت ان کا دماغ مختلف خرابیوں کا شکار ہوتا ہے۔

شامل کر دیا، اس طرح ان لوگوں نے اسلام میں بہت ساری عیدوں کو داخل کر دیا، جن کی اللہ کی جانب سے کوئی دلیل نہیں ہے۔

ان کی ایجاد کردہ عیدوں میں عید میلاد النبی ہے، جسے انہوں نے نصاری کے کرسمس منانے کی تقلید کرتے ہوئے منانا شروع کیا۔

ان کی ایجاد کردہ دوسری عید: ہجری سال کے شروع میں عید منانا ہے۔

ان کی ایجاد کردہ تیسری اور سب سے بڑی عید: نصاری کی مشابہت اور تقلید میں عیسوی سال کے شروع میں عید منانا ہے۔

آج کے جدید دور میں ٹکنالوجی اور سوشل میڈیا کی وجہ سے یہود و نصاری، اہل بدعت اور باطل ادیان کے منحرف افکار و نظریات بہت تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ اور مسلمان دین اسلام، عقیدہ صحیحہ اور دشمنان اسلام کی سازشوں سے عدم واقفیت کے سبب ان سے بہت زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ لیکن یہ لوگ دین اسلام کو سمجھے بغیر اور علم شرعی میں پختگی حاصل کیے بغیر بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔

چنانچہ میں نے ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ان مسائل (ہجری سن کے آغاز میں خوشیاں منانے، عید میلاد النبی منانے، عیسوی سال کے آغاز میں خوشیاں منانے اور عیسائیوں کے مذہبی تہوار منانے) کے بارے میں مختلف ادوار و ممالک کے ان اہل علم کے فتاوؤں کو جمع کیا ہے جن کے علم کا مصدر و منبع کتاب و سنت ہے۔ تاکہ لاعلموں کیلیے تعلیم ہو، غفلت میں ڈوبے لوگوں کیلیے تنبیہ کا سامان ہو اور مسلمانوں کے درمیان علم کی نشرواشاعت کے خواہشمند اہل بصیرت کے علم میں اضافے کا باعث ہو۔ اس علمی مواد کو اکٹھا کرنے میں بعض علم دوست طلبہ نے میری مدد کی ہے، اللہ تعالی انہیں بہتر بدلہ دے، اور ان کے علم میں برکت عطا فرمائے۔

میں اللہ تعالی سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کتابچے کو عام مسلمانوں کیلیے مفید بنائے، اور اسے ارادہ، صالح نیت، علم، عمل اور تعلیم ہر اعتبار سے مقبولیت عطا فرمائے۔

اللہ ہی نیتوں کا مالک ہے اور وہی سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرنے ولا ہے۔

آپ کا خیر اندیش: ابو محمد

پہلا مسئلہ: ہجری سال کے آغاز میں خوشیاں منانا۔

علامہ شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ سے ہجری سال کے آغاز میں خوشیاں منانے اور اس مناسبت سے ایک دوسرے کو تحفے تحائف کے تبادلے کے بارے میں سوال کیا گیا کہ اس کا کیا حکم ہے؟

تو شیخ نے یہ جواب دیا:

"کسی عید کیلیے ایام، مہینے یا سالوں کو خاص کرنے کی بنیاد کتاب و سنت ہونی چاہیے نہ کہ لوگوں کی عادات، اسی لیے جب نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے تو دیکھا کہ اہل مدینہ دو مخصوص ایام میں کھیل کود کرتے ہیں، تو آپ ﷺ نے پوچھا: "یہ کون سے دو دن ہیں؟" تو انہوں نے کہا کہ ہم جاہلیت کے زمانے میں ان دو دنوں میں کھیل کود کیا کرتے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالی نے تمہارے ان دو دنوں کو ان سے بہتر دو دنوں سے بدل دیا ہے، وہ ہیں عید الاضحی اور عید الفطر" (احمد، ابوداؤد، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے)۔

اسلام میں عیدوں کی تعیین اگر عادات کی بنیاد پر ہوتی تو لوگ ہر بڑے واقعے کیلیے عید متعین کر لیتے، پھر شرعی عیدوں کا کوئی فائدہ ہی باقی نہ رہتا۔

دوسری بات یہ ہے کہ یہ لوگ جو سال کے آغاز میں عید مناتے ہیں تو یہ عیسائیوں کی تقلید اور ان کی مشابہت اختیار کرنے کی وجہ سے ہے؛ کیونکہ وہ لوگ ہر عیسوی سال کے آغاز میں عید مناتے ہیں، اور یہ چیز ماہ محرم میں خوشیاں منانے کی حرمت کی دوسری وجہ ہے۔"

ماخذ: شیخ عثیمین رحمہ اللہ کے فتاوی اور رسائل کا مجموعہ (١٦/٢٠٣-٢٠٤)



نئے ہجری سال میں مبارکباد دینے کا حکم:

دائمی کمیٹی برائے ریسرچ و فتاوی (سعودي عرب) سے درج ذیل سوال پوچھا گیا کہ:

کیا غیر مسلموں کو نئے عیسوی سال، نئے ہجری سال یا عید میلاد النبی کی مبارکباد دینا جائز ہے؟

تو کمیٹی نے یہ جواب دیا:

"ان مناسبات میں مبارکباد پیش کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ ان میں خوشیاں منانا شریعت سے ثابت نہیں۔ وباللہ التوفیق۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم۔"

ماخذ: فتاوی دائمی فتوی کمیٹی، (٢٧/٤٥٤)

٨٤
٩٢

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت۔ ملتان، لاہور، اسلام آباد، کراچی، حیدر آباد، پشاور، سکھر اور مظفر آباد (آزاد کشمیر) سے شائع ہونیوالا قومی اخبار

روزنامہ خبریں ملتان
Daily KHABRAIN
چیف ایڈیٹر: ضیا شاہد
ایڈیٹر: امتنان شاہد

بدھ 26 صفر المظفر 1437ھ 9 دسمبر 2015ء 26 مگھر 2072ب


چجہ عباسیاں: دریائی کٹاؤ کا منظر، لوگ عبدالرشید عطاری کی میت کے گرد جمع ہیں

باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 34

محمدؐ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا۔۔۔۔

3 برس بعد قبر کشائی، میت درست، چہرہ روشن، خوشبو

عبدالرشید عطاری سچے عاشق رسولؐ تھے: اہل علاقہ

۔۔چجہ عباسیاں (نامہ نگار) مرحوم عبدالرشید عطاری

باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 35



سائنسی تحقیق کیلئے 40 سالوں سے جزیرے پر رہنے والی خاتون

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ایک باہمت خاتون ایسی بھی ہے جو صرف سائنسی تحقیق کے لئے گزشتہ 40 سالوں سے اٹلانٹک کا قبرستان کہلانے والے جزیرے پر تنہا رہ رہی ہے۔ ڈوئے لوکاس کی داستان کسی فلمی کہانی کی مانند لگتی ہے کیونکہ وہ جس سیبل نامی جزیرے پر رہتی ہیں۔



جاپان میں فوم سے مکانات کی تیاری

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) جاپان کی ایک کمپنی گزشتہ 15 سال سے ایسے ہلکے پھلکے مکان بنا رہی ہے جنہیں مضبوط فوم سے تیار کیا جاتا ہے اور اسی بناء پر یہ زلزلے سے محفوظ بھی ہیں۔ "جاپان ڈوم ہاؤس" نامی یہ کمپنی خاص قسم کا "اسٹائروفوم" استعمال کرتے ہوئے مکانات تعمیر کرتی ہے۔



حیاتیاتی بیٹری تیار.........

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) دنیا کی پہلی انوکھی حیاتیاتی بیٹری تیار کر لی گئی ہے جو برقی سگنلز کے ذریعے دل کی دھڑکن، دماغی کیفیات اور پٹھوں (مسلز) کی حرکات کو کنٹرول کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔



سنار کی دکان میں لگے مضبوط شیشے کی وجہ سے چوری کی کوشش ناکام

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ملائیشیا میں سنار کی دکان میں لگے مضبوط شیشے کی وجہ سے چوری کی کوشش ناکام ہوگئی۔ ملائشیا کے شہر شاہ عالم میں چور تالا توڑ کر سنار کی دکان میں گھس گئے اور انہوں نے شوکیس کو توڑنے کی کوشش کی لیکن ناکام ہوگئے۔ اسٹور میں لگے سی سی ٹی وی کیمرے میں واقعے کی ویڈیو ریکارڈ ہوگئی۔



موسمی تغیرات کے باعث کچھوؤں کی نسل کو خطرہ

اسلام آباد (ٹی وی، انٹرنیٹ رپورٹ) امریکی ریاست فلوریڈا سے تعلق رکھنے والی ایک ماہر آبی حیاتیات کرسٹین کا کہنا ہے کہ کلائمٹ چینج کے باعث بڑھتا ہوا درجہ حرارت دن کے اوقات میں ریت کو نہایت گرم کر دیتا ہے، اور یہ گرم ریت کچھوے کی مخصوص جگہوں پر اس کے انڈوں، یا ننھے بچوں کو جلا کر بھسم کرنے کا باعث بن رہی ہے۔



اوقات ملازمت میں ویڈیو گیم کھیلنے سے تھکاوٹ دور

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) اوقاتِ ملازمت میں اکثر لوگوں کو اعصابی تناؤ، اکتاہٹ، تھکن اور بے چینی کی شکایت ہوتی ہے لیکن اب امریکی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اس دوران وہ صرف پانچ منٹ کا وقفہ کر کے ویڈیو گیم کھیل لیا کریں تو یہ شکایت بڑی حد تک دور ہو جائے گی۔

بقیہ جدید تحقیق 11

تحقیق کے مطابق روزانہ اوسطاً ایک گھنٹہ ٹی وی دیکھنے سے بھی دل کا دورہ پڑنے سے موت ہونے کے سات فیصد خطرات زیادہ ہو جاتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق ورزش میں کمی، موٹاپے، کھانے پینے اور سگریٹ نوشی پر قابو پانے کے باوجود ٹی وی کی وجہ سے دل کے عارضے کا خطرہ برقرار رہتا ہے۔ یہ تحقیق درمیانی عمر کے تیرہ ہزار مردوں اور عورتوں پر کی گئی ہے۔



دنیا کی مہنگی ترین کلرنگ بک

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) کیا آپ ایسی رنگ بھرنے والی کتاب خریدنا چاہیں گے جس میں صرف 10 صفحات ہیں اور اسے خریدنے کے لیے جائیداد فروخت کرنی پڑے۔ آپ کا جواب تو نفی میں ہوگا لیکن اوپر کی تصویر میں دنیا کی سب سے مہنگی کلرنگ بک نظر آرہی ہے جس کی قیمت 30 ہزار ڈالر ہے جو پاکستانی روپوں میں 30 لاکھ کے برابر ہے۔



نازک جلد کو محفوظ بنانے والے پھول

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) انٹارکٹیکا کے دور دراز اور سرد ترین علاقوں سے دو پھول دریافت ہوئے ہیں جن کے مالیکیولز سے دنیا کا بہترین سن بلاک بنایا جاسکتا ہے۔ چلی کے ماہرین نے ان دو پھولوں میں ایسے سالمات دیکھے ہیں جو نہ صرف سورج کی تپش سے پھولوں کو بچاتے ہیں بلکہ ان سے انسانی سن بلاک بنا کر نازک جلد کو بھی محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔



پروازوں کو ہوائی رکاوٹ کا سامنا

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) برطانوی سائنسدانوں نے پیش گوئی کی ہے کہ آب وہوا میں تبدیلی سے بحرِ اٹلانٹک کی بلندی پر چلنے والی ہوائی پٹی جیٹ اسٹریم متاثر ہورہی ہے اور اس کی وجہ سے عالمی پروازیں دیر سے پہنچنے کے علاوہ سفر بھی غیر آرام دہ ہوجاتا ہے۔ مثلاً امریکا سے برطانیہ جانے والی (ویسٹ باؤنڈ) پروازوں کو جیٹ اسٹریم کی وجہ سے کچھ زیادہ وقت لگے گا کیونکہ یہاں بہت تیز ہوا چلے گی اور اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ پروازوں میں تاخیر عام ہوجائے گی، یعنی مشرق تک جانے والی پروازیں تیزی سے سفر کریں گی اور مغرب سے آنے والی پروازوں کو ہوائی رکاوٹ کا سامنا ہوگا۔



مصر کی 48 نابینا خواتین پر مشتمل میوزک بینڈ

اسلام آباد (ٹی وی، انٹرنیٹ رپورٹ) مصر میں 48 نابینا خواتین پر مشتمل میوزک بینڈ نے بہترین کنسرٹ کر کے دیکھنے والوں کو حیران کر دیا۔ مصر کے مقامی ادارے النور وال امل کے تحت 48 نابینا خواتین کو میوزک کی تعلیمات دی گئیں۔



بھارتی حکومت وزارت گائے قائم کرنے کے منصوبے پر غور کرنے لگی

اسلام آباد (ٹی وی، انٹرنیٹ رپورٹ) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر امیت شاہ نے اپنے ایک حالیہ بیان میں انکشاف کیا ہے کہ حکومت وزارتِ گائے قائم کرنے کے منصوبے پر غور کر رہی ہے۔ اس معاملے پر بہت سی تجاویز سامنے آئی ہیں۔



چاند گاڑی کا نایاب طلائی ماڈل چوری

اسلام آباد (ٹی وی، انٹرنیٹ رپورٹ) امریکا میں ایک میوزیم میں رکھا چاند گاڑی کا نایاب طلائی ماڈل چوری کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق اوہایو کے شہر واپاکونیٹ کے آرمسٹرانگ ایئر اینڈ اسپیس میوزیم میں چاند پر خلانوردوں کو لے جانے والی سواری 'ایگل' کا ایک سونے کا ماڈل جمعے کی رات کو چوری کر لیا گیا۔



16 سالہ بھارتی نوجوان کو سالانہ 2 کروڑ 30 لاکھ روپے تنخواہ کی پیشکش

اسلام آباد (ٹی وی، انٹرنیٹ رپورٹ) امریکی ٹیکنالوجی کمپنی گوگل نے 16 سالہ نوجوان ہرشیت شرما کو سالانہ 2 کروڑ 30 لاکھ روپے تنخواہ کی پیشکش کر کے سب کو حیران کر دیا۔

موسم کا حال

ملتان (عوامی رپورٹر) محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ملتان سمیت جنوبی پنجاب کے علاقوں میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ ملتان میں گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37.5 اور کم سے کم 30.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ہوا میں نمی کا تناسب صبح میں 72 فیصد اور شام میں 56 فیصد رہا۔

ملتان میں طلوع آفتاب	05:31
غروب آفتاب	07:09



سوئٹزرلینڈ میں ایک لاکھ سے زائد یورو ٹوائلٹ میں بہا دیئے گئے

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سوئٹزرلینڈ میں نامعلوم شخص نے ایک لاکھ سے زائد یورو کے کرنسی نوٹس بیت الخلا میں فلش کر دیے۔ مقامی میڈیا کے مطابق جنیوا میں سوئس بینک یو بی ایس اور اس کے قریب میں واقع تین ہوٹلوں کے بیت الخلا کی سیوریج کی لائنیں جام ہوگئیں۔ جب مرمت کے لیے توڑ پھوڑ کی گئی تو سیوریج کی لائنوں میں سے کرنسی نوٹ برآمد ہوئے جو لائنیں چوک ہونے کی وجہ بنے تھے۔



ملائیشین جادوگر کا 60 سیکنڈ میں 24 کاسٹیومز تبدیل کرنے کا عالمی ریکارڈ

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ملائیشین جادوگر اور ان کے ساتھی نے گینز ورلڈ ریکارڈ کی خصوصی تقریب میں 60 سیکنڈز میں 24 کاسٹیومز تبدیل کر کے منفرد عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔



آستینوں کی جوڑی کی شکل میں انوکھا سوئٹر تیار.........

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) فیشن برانڈ کلوین کلائن نے ایک انوکھا سوئٹر تیار کیا ہے جو صرف آستینوں کی جوڑی کی شکل میں ہے۔ کئی رنگوں پر مشتمل اس سوئٹر کی قیمت 1650 ڈالر ہے، یہ سوئٹر نائیلون اور اون سے بنایا گیا ہے۔ اس غیر معمولی سوئٹر کا اندراج کینیڈا کے آن لائن ریٹیلر Ssense پر ہے جبکہ حیرت انگیز طور پر سٹور کے اندراج میں اس کا سٹیٹس فروخت شدہ لکھا ہوا ہے۔



ہونہار پاکستانی طالبہ نے پارکنسن کے مریضوں کیلیے ایک سمارٹ چھڑی بنادی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) برسٹل میں یونیورسٹی آف ویسٹ انگلینڈ (یو ڈبلیو ای) میں زیر تعلیم پاکستان کی ہونہار طالبہ نیہا چودھری نے پارکنسن کے مریضوں کیلیے ایک سمارٹ چھڑی بنائی ہے۔

ٹی وی دیکھنے سے دل کی بیماری کا خطرہ: جدید تحقیق

لندن (یو این آئی) موت برحق ہے لیکن اسے مگر اس کی فطری وجوہات بھی ہوتی ہیں ایک تازہ تحقیق میں یہ کہا گیا ہے کہ ٹی وی دیکھنے سے عارضہ قلب کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اس لئے یومیہ اوسطاً چار گھنٹے کے بجائے صرف ایک گھنٹہ ٹی وی کے سامنے گزار جائے تو آٹھ فیصد اموات سے بچا جاسکتا ہے۔ ٹیلی گراف میں شائع تازہ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

دوسرا مسئلہ: عید میلاد النبی ﷺ منانے کا حکم:

۱۔ شیخ امام ابو حفص تاج الدین فاکہانی اسکندری مصری مالکی (متوفی سنہ ۷۳۴ ہجری) رحمہ اللہ عید میلاد النبی اور اس کے حکم کے بارے میں فرماتے ہیں:

"مجھے کتاب وسنت میں اس عید میلاد النبی کی کسی دلیل کا علم نہیں ہے، اور نہ ہی علمائے امت میں سے ایسے کسی عالم کا کوئی عمل منقول ہے، جو کہ دین میں نمونہ اور آئیڈیل کی حیثیت رکھتے ہیں، اور متقدمین کے آثار کو لازم پکڑتے ہیں، بلکہ یہ بدعت ہے، جسے باطل پرست، اور نفس پرست لوگوں نے ایجاد کیا ہے۔ اگر ہم اسے شریعت کے احکام خمسہ کے اصولوں پر پرکھیں تو یا تو یہ واجب ہو گی، یا مستحب ہو گی، یا مباح ہو گی، یا مکروہ ہو گی، یا پھر حرام ہو گی!!

اس بات پر امت کا اجماع ہے کہ یہ واجب نہیں ہے، اور نہ ہی یہ مستحب ہے، کیونکہ مستحب ایسی چیز کو کہتے ہیں کہ جس کے کرنے کا مطالبہ شریعت نے کیا ہو، اور اس کے نہ کرنے پر کوئی مذمت بھی نہ ہو، اور اس (عید میلاد النبی) کے بارے میں شریعت نے اجازت نہیں دی ہے، اور -میرے علم کی حد تک- نہ ہی صحابہ کرام یا تابعین یا باشرع علما کا اس پر عمل ہے، اور اگر کل قیامت کے دن مجھ سے سوال کیا جائے تو میرا یہی جواب ہو گا۔

اور نہ ہی یہ (عید میلاد النبی) مباح ہو سکتی ہے، کیونکہ دین میں نئی چیز ایجاد کرنا بالاجماع مباح نہیں ہے۔

اب دو ہی صورت بچتی ہے کہ یا تو وہ مکروہ ہے یا حرام، لہذا اس سلسلے میں دو فصلوں میں گفتگو کی جائے گی، اور دونوں حالتوں کے درمیان فرق واضح کیا جائے گا:

پہلی حالت: یہ ہے کہ آدمی عید میلاد النبی منانے کے لیے اپنے اہل وعیال اور دوستوں پر اپنے مال میں سے خرچ کرے، اور خوشی کی اس محفل میں کھانے پینے کے علاوہ کوئی گناہ کا کام نہ انجام دے۔ تو ایسی صورت کو ہم مکروہ بدعت سے تعبیر کریں گے، کیونکہ متقدمین اہل اسلام میں سے کسی نے بھی اس عمل کو انجام نہیں دیا ہے، حالانکہ وہ امت کے بہترین فقہاو علما اور ہر دور اور ہر جگہ کیلیے تاج کی حیثیت رکھتے ہیں۔

دوسری حالت: یہ ہے کہ اس محفل میں حرام ومنکرات کا ارتکاب کیا جائے، اور اس کے انعقاد کیلیے ذمہ دار افراد کی طرف سے عوام سے مال طلب کیا جائے، اور مال دینے کے بعد انسان کا دل اس پر لگا رہے، اور اپنے دل میں ظلم کی ٹیس محسوس کرنے کی وجہ سے اسے تکلیف ہو۔ علمائے کرام رحمہم اللہ اس سلسلے میں فرماتے ہیں: "باحیا لوگوں سے مال طلب کرنا ظلما مال لینے کے مترادف ہے"، خصوصا جب کہ اس میں گانا اور دیگر باطل وسائل کی شمولیت ہو، مثلا: ڈھول باجا، نوجوان لڑکیوں کی شمولیت، مردوں کا بے ریش لڑکوں یا رقاصاؤں سے میل جول، خواہ رقص کرنے کی صورت میں ہو یا نگرانی کی شکل میں، اسی طرح کمر لچکا کر اور میلان کے ساتھ رقص کرنا اور آخرت کے دن سے غافل ہو کر لہو ولعب میں ڈوب جانا، وغیرہ۔

اگر محفل میلاد کی یہ شکل ہو تو اس کی حرمت میں کسی کو کوئی اختلاف نہیں ہے اور نہ ہی کوئی بامروت انسان اسے اچھا سمجھتا ہے، بلکہ یہ مردہ دل اور گناہوں میں ڈوبے

ہوئے انسانوں کا کام ہے، چہ جائیکہ ایسا کرنے والے اسے منکر اور حرام سمجھنے بجائے عبادت اور نیکی تصور کریں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون، سچ ہے کہ اسلام اپنے ابتدائی ایام میں اجنبی تھا، اور پھر وہ اپنے ابتدائی ایام کی طرح دوبارہ اجنبی بن جائے گا۔۔۔"

ماخذ: فاکہانی کی کتاب "المورد فی عمل المولد"



۲۔ شیخ علامہ ابو عبد اللہ محمد بن علی حفار مالکی غرناطی، متوفی سنہ ۸۱۱ ہجری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"میلاد النبی کی رات میں سلف صالحین یعنی صحابہ کرام اور تابعین عظام عبادت کیلیے اکٹھا نہیں ہوتے تھے، اور نہ عام راتوں کے مقابلے میں اس رات کوئی زائد عبادت کرتے تھے، اور نبی ﷺ کی تعظیم مشروع طریقے سے ہی کی جائے گی، کیونکہ آپ ﷺ کی تعظیم تقرب الہی کے عظیم ترین وسائل میں سے ہے، اور اللہ تعالی کا تقرب مشروع طریقے کے علاوہ کسی اور طریقے سے ممکن نہیں۔۔۔ س کی دلیل یہی ہے کہ سلف صالحین اس رات کو دیگر راتوں کے مقابلے میں کوئی بھی زائد عبادت نہیں کرتے تھے۔

اور پھر خود نبی ﷺ کی ولادت میں اختلاف ہے؛ بعض اقوال کے مطابق آپ ﷺ کی ولادت رمضان میں ہوئی اور بعض کے مطابق ربیع الاول میں، اور تاریخ ولادت کے سلسلے میں چار اقوال ہیں۔ تو جس صبح کو نبی ﷺ پیدا ہوئے اگر اس کی رات کو عبادت کرنا مشروع ہوتا تو وہ رات معلوم ومشہور ہوتی، اور اس کی تعیین میں کوئی اختلاف نہیں ہوتا۔ دراصل تعظیم کی یہ زیادتی شریعت میں مطلوب ہی نہیں ہے،۔۔۔۔ اور اگر بغیر دلیل کے تعظیم کا دروازہ کھول دیا جائے تو کچھ لوگ یہ کہنے لگیں گے کہ: نبی ﷺ جس دن ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے وہ اسلام کے غلبے کا دن تھا، لہذا اس دن بھی اکٹھا ہو کر عبادت کی جائے۔ کچھ اور لوگ یہ کہنے لگیں گے کہ جس رات نبی ﷺ کو اسرا و معراج کرایا گیا تھا اس رات میں نبی ﷺ کو جو شرف وعزت ملی تھی اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا لہذا اس رات بھی عبادت کی جائے۔ غرضیکہ یہ سلسلہ کہیں رکنے کا نام نہیں لے گا، اس لیے تمام بھلائیوں کی بنیاد سلف صالحین رحمہم اللہ کی اتباع اور پیروی ہے جنہیں اللہ تبارک وتعالی نے اپنے لیے چن لیا تھا، اس لیے ہم وہی کریں گے جو انہوں نے کیا، اور جس چیز کو انہوں نے چھوڑ دیا ہم بھی اسے چھوڑ دیں گے۔ اور جب ہم اس بات پر متفق ہو گئے تو یہ واضح ہو گیا کہ اس رات کو لوگوں کا اکٹھا ہونا شریعت میں مطلوب نہیں ہے، بلکہ اسے نہ کرنے کا حکم دیا جائے گا"۔

ماخذ: الونشریسی کی کتاب: المعیار المعرب" (۷/ ۹۹-۱۰۰)



۳۔ یمن کے مشہور عالم دین اور مجدد امام محمد بن علی شوکانی یمنی متوفی سنہ ۱۲۵۰ ہجری رحمہ اللہ سے میلاد النبی کے بارے میں سوال کیا گیا،

تو انہوں نے یہ جواب دیا:

"مجھے ابھی تک اس کے ثبوت پر کوئی دلیل نہیں ملی؛ نہ قرآن سے، نہ سنت سے، نہ اجماع سے، نہ قیاس سے، اور نہ استدلال سے، بلکہ مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ

جنوں کی مستی میں مبتلا شخص کے لیے ذکر ص ۳۲ روحانی تحفہ روحانیات دسمبر 2011

دشمن کے لیے وظیفہ برائے مشق ص 11 روحانی تحفہ عملیات اکتوبر 2011

وظیفے کی مشق ص 12 " " " "

عاملین سے دھوکہ ص ۲۹ " " ستمبر 2011

مطلوب کے لیے ص ۳۲ آئینہ قسمت نومبر 2011

جنات سے چھٹکارے کی مشق ص 17 " نومبر 2011

جنات سے عاملین کا دھوکہ ص ۳۷ جادوگری فن کا نہ ہونا ایک اندرونی ص ۳۸

جنات سے چھٹکارے کی مشق ص ۱۵ آئینہ قسمت جولائی ۲۰۱۱

محبت کے لیے اعمال ص ۲۱ " روشنی میں ہند "

محبت کے اعمال کا طریقہ ص ۱۰ آئینہ قسمت اکتوبر ۲۰۱۱

سام سنگ زیادہ رقم کمانے والی کمپنی بن گئی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) کئی دہائیوں تک طاقتور اور سب سے زیادہ کمپیوٹر چپس بنانے اور فروخت کرنے والے ادارے انٹیل کا یہ اعزاز چھن کر اب سام سنگ کو حاصل ہوگیا ہے کیونکہ سام سنگ دنیا میں سب سے زیادہ کمپیوٹر چپ بنانے اور اس سے رقم کمانے والی کمپنی بن گئی ہے۔ سام سنگ سیمی کنڈکٹر ڈپارٹمنٹ نے حالیہ تین ماہ میں 15.8 ارب ڈالر کی کمپیوٹر چپس فروخت کی ہیں جبکہ اسی سہ ماہی میں 14.76 ارب ڈالر کی چپ بیچی ہیں۔

برطانوی کمپنی کا آٹھ گھنٹے کی فلم ریلیز کرنے کا اعلان

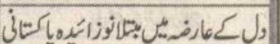
اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) برطانیہ کی ایک کمپنی نے آٹھ گھنٹوں پر پھیلی ہوئی ایسی فلم ریلیز کرنے کا اعلان کیا ہے، جس میں نہ تو کوئی ڈائیلاگ ہے، اور نہ کوئی کہانی، نہ کوئی پلاٹ ہے، نہ کوئی ہیرو اور نہ کوئی ولن، بلکہ اس میں صرف بھیڑیں ادھر سے ادھر دوڑتی بھاگتی دکھائی دیتی ہیں۔

ماہرین کا جسم کے اندر نمی میں چپک کر زخم بھرنے کیلئے ٹیپ تیار کرنے کا اعلان

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ماہرین نے لیس دار مادے سے ایسی ٹیپ بنانے کا اعلان کیا ہے جو بدن کے اندر کی نمی میں بھی چپک کر زخم بھرے گی اس سے قبل انسانوں نے زخم بھرنے والے جو بھی پیوند بنائے وہ خشک جگہ پر تو اچھی طرح چپک جاتے ہیں لیکن نمی کے مقام پر پھسل جاتے ہیں۔

65 فٹ بلندی پر فضا میں باربی کیو پارٹی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) برازیل میں 102 منچلوں نے زمین سے 65 فٹ بلندی پر فضا میں باربی کیو پارٹی کی اور بیل سے لٹکتی ڈائننگ ٹیبل پر سیخ کباب کھائے۔



دل کے عارضہ میں مبتلا نوزائیدہ پاکستانی بچے کیلئے بھارتی طبی ویزا جاری

اسلام آباد (ٹی وی رپورٹ) بھارتی وزیر خارجہ سشما سوراج کی خصوصی ہدایت پر بھارتی ہائی کمیشن نے دل کے عارضے میں مبتلا نوزائیدہ پاکستانی بچے روحان کو طبی ویزا جاری کر دیا۔



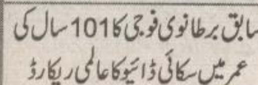
ہونہار پاکستانی لڑکی پائلٹ بن گئی

کراچی (ویب ڈیسک) لڑکیوں کا کمرشل پائلٹ کا لائسنس حاصل کرنا بہت بڑی خبر ہوتی ہے ویب سائٹ پڑھ لو کی رپورٹ کے مطابق اب پاکستان کی ایک اور ہونہار لڑکی نے کمرشل پائلٹ کا لائسنس حاصل کرلیا ہے۔ اس لڑکی کا نام ماہ رخ ہے جو کراچی کی رہائشی ہے۔ ماہ رخ نے اپنی پہلی پرواز کے بعد سوشل میڈیا پر اپنی تصاویر پوسٹ کیں تو دھوم مچ گئی اور ہر کسی نے اس کی تعریف کی۔



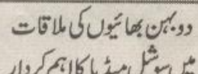
ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ سیلفی خاتون کا گھر اجڑ گیا

اسلام آباد (ٹی وی رپورٹ) ایک امریکی خاتون نے الزام عائد کیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ سیلفی نے اس کا ہنستا بستا گھر اجاڑ دیا ہے۔ لین اریبرگ نامی ایک امریکی خاتون نے الزام عائد کیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ سیلفی نے ان کی زندگی اجاڑ دی ہے۔



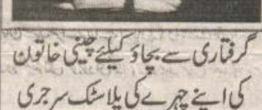
سابق برطانوی فوجی کا 101 سال کی عمر میں سکائی ڈائیو کا عالمی ریکارڈ

اسلام آباد (ٹی وی رپورٹ) سابق برطانوی فوجی نے ایک سو ایک سال کی عمر میں سکائی ڈائیو کر کے عالمی ریکارڈ بنا ڈالا۔ چھ اپریل 1916ء کو برطانیہ میں پیدا ہونے والے ولیئم ورڈن بائی نے ایک سو ایک سال اور 38 دن کی عمر میں ساتھی پیرا ٹروپر کے ساتھ سکائی ڈائیونگ کی اور گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں اپنا نام درج کروالیا۔



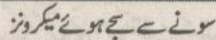
دو بہن بھائیوں کی ملاقات میں سوشل میڈیا کا اہم کردار

اسلام آباد (ٹی وی رپورٹ) متحدہ عرب امارات میں ایک انوکھا واقعہ پیش آیا ہے جہاں 17 سال بعد دو بہن بھائیوں کی آپس میں ملاقات ہوئی ہے، اس موقع پر دونوں اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور پھوٹ پھوٹ کر رو پڑے دونوں کی ملاقات کرانے میں سوشل میڈیا نے اہم کردار ادا کیا ہے۔



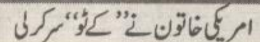
گرفتاری سے بچاؤ کیلئے چینی خاتون کی اپنے چہرے کی پلاسٹک سرجری

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) چین میں ایک خاتون ژونا جوان نے بڑے قرض میں جکڑے جانے کے بعد اپنا چہرہ پلاسٹک سرجری کے ذریعے تبدیل کروا لیا تا کہ کوئی انہیں پہچان کر گرفتار نہ کر سکے۔



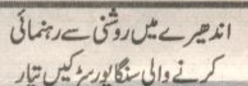
سونے سے سجے ہوئے میکرونز

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) یوں تو مزیدار لذیذ میکرونز 'ڈیزرٹ' اکثر افراد کو پسند ہوتے ہیں لیکن اگر یہی میکرونز سونے سے سجے ہوں تو پھر کیا ہی کہنے۔ امریکی ریاست فلوریڈا کے شہر میامی میں ایک ریزورٹ نے دنیا کے مہنگے ترین میکرونز متعارف کروادیے ہیں اور 4 میکرونز کی قیمت صرف 9 ہزار 7 سو 3 ڈالر ہے۔



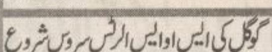
امریکی خاتون نے "کے ٹو" سر کرلی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) الپائن کلب پاکستان نے اعلان جاری کیا ہے کہ 52 سالہ امریکی خاتون وینیسا او برائن نے جمعے کے روز دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی "کے ٹو" سر کرلی ہے اور اب وہ بیس کیمپ کی جانب واپسی کے سفر پر ہیں۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی وینیسا وہ پہلی امریکی خاتون کوہ پیما بھی بن گئی ہیں جنھوں نے "کیٹو" کو کامیابی سے سر کیا ہے۔



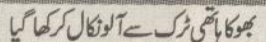
اندھیرے میں روشنی سے رہنمائی کرنے والی سنگاپور سڑکیں تیار

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سنگاپور میں ایسی سڑکیں تیار کرلی گئی ہیں جو رات کے اندھیرے میں دلفریب روشنی خارج کر کے چلنے والوں کو رہنمائی کرتی ہیں۔ سنگاپور حکومت اپنے شہر کو نت نئے اقدامات سے خوبصورت بناتی رہتی ہے اور اسی وجہ سے اختراعات اور جدت اختیار کرنے والے ایشیائی ممالک میں سب سے آگے بھی ہے، ان ہی خصوصیات کی بنا پر گلوبل انوویشن انڈیکس نے سنگاپور کو ایشیا میں پہلا نمبر دیا ہے۔



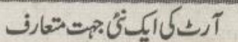
گوگل کی ایس او ایس الرٹس سروس شروع

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) گوگل نے حادثات، سانحات اور ہنگامی حالت میں پھنسے لوگوں کیلئے ایس او ایس الرٹس نامی ایک سروس شروع کردی ہے جس میں فی الحال منتخب ممالک کے لوگوں کو واقع سے متعلق خبریں، نقشے اور مددگار فون نمبرز مہیا کئے جائیں گے۔ 12 ممالک میں یہ سروس شروع کی گئی ہے۔



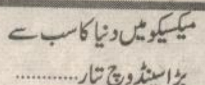
بھوکا ہاتھی ٹرک سے آلو نکال کر کھا گیا

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) بھارت میں ایک بھوکا ہاتھی گھنے جنگل سے سڑک پر آگیا اور ایک ٹرک سے آلو نکال کر کھانا شروع کردیئے۔ ہاتھی کی اس حرکت پر ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہوئی تاہم یہ دلچسپ ویڈیو انٹرنیٹ پر وائرل ہوگئی جس میں اس نے اپنی سونڈ کے ذریعے بہت مہارت سے ٹرک سے آلو نکالے اور انہیں کھانا شروع کردیا۔



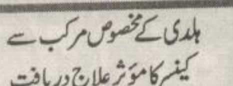
آرٹ کی ایک نئی جہت متعارف

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) جاپانی آرٹسٹ کا آرٹ کا دلچسپ مظاہرہ، ہانگ کانگ کی فضا میں لاکھوں بلبلے اڑا دیئے۔ جاپانی آرٹسٹ شنجی اوما کی نے آرٹ کی ایک نئی جہت متعارف کروائی ہے۔ وہ فضا میں لاکھوں بلبلے اڑاتے ہیں جو ایک عجب نظارہ ہوتا ہے، انہوں نے اپنے آرٹ کو میموریل ری برتھ کا نام دیا ہے۔ شنجی پچاس برتن تین تہوں میں رکھتے ہیں، ہر برتن سے ایک منٹ میں دس ہزار بلبلے فضا میں بلند ہوتے ہیں۔



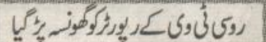
میکسیکو میں دنیا کا سب سے بڑا سینڈوچ تیار........

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) میکسیکو میں ایک بار پھر دنیا کا سب سے بڑا سینڈوچ تیار کرلیا گیا، 67 میٹر اور دو بیس فٹ لمبا سینڈوچ بنانے کیلئے مقامی حکام اور درجنوں شہریوں نے بھرپور حصہ لیا۔ سینڈوچ کی تیاری میں بریڈ کے ہزاروں ٹکڑے، پیاز اور ٹماٹر سمیت ساٹھ سے زائد اشیاء استعال کی گئیں۔ منفرد ریکارڈ کیلئے سیکڑوں لیٹر مایونیز اور کیچپ کا بھی استعال کیا گیا۔ میکسیکو میں مسلسل چودہ برس سے سب سے بڑا سینڈوچ تیار کیا جاتا ہے۔



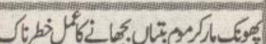
ہلدی کے مخصوص مرکب سے کینسر کا مؤثر علاج دریافت

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) امریکا میں میڈیکل نینو ٹیکنالوجی کے ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ اگر ہلدی میں پائے جانے والے ایک مخصوص مرکب کے سالمات نینو میٹر پیمانے کے مختصر ذرات (نینو پارٹیکلز) میں بھر دیئے جائیں تو وہ کینسر کی سب سے سخت جان قسم "نیوروبلاسٹوما" کا مؤثر علاج کر سکتے ہیں۔



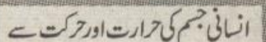
روسی ٹی وی کے رپورٹر کو گھونسہ پڑ گیا

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) روسی ٹی وی کے رپورٹر کو نشے میں دھت شخص نے لائیو رپورٹنگ کے دوران گھونسہ مار دیا، ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ این ٹی وی کے رپورٹر رشین ائیر فورس کی سالانہ پیراٹروپرڈے کی کوریج کر رہا تھا، اسی دوران ایک شخص بدزبانی کرتا ہوٹی وی سکرین پر نمودار ہوا جسے رپورٹر نے ایک طرف ہٹنے کا کہا تو اس نے رپورٹر کو مکا دے مارا۔



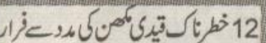
پھونک مار کر موم بتیاں بجھانے کا عمل خطرناک

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) طبی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ کیک پر لگی موم بتیاں پھونک مار کر بجھانے کا عمل خطرناک ہوتا ہے جس کے نتیجے میں آپ بیمار بھی پڑ سکتے ہیں۔ امریکی ریاست جنوبی کیرولینا کی کلیمسن یونی ورسٹی کے محققین نے حفظان خوراک کے موضوع پر تحقیق کی جس میں خوفناک انکشاف ہوا کہ سالگرہ یا کسی بھی موقع پر کیک پر لگی موم بتیوں کو پھونک مار کر بجھانے سے کیک پر موجود جراثیموں کی تعداد میں 1400 فیصد اضافہ ہوجاتا ہے۔



انسانی جسم کی حرارت اور حرکت سے سمارٹ فون چارج کرنیوالا آلہ ایجاد

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) امریکی ماہرین نے ایک ایسا انتہائی باریک آلہ ایجاد کرلیا ہے جو صرف چھونے پر بھی بجلی بنا لیتا ہے اور اسے مستقبل کے ذہین لباس میں شامل کر کے انسانی جسم کی حرارت اور حرکت سے سمارٹ فونز وغیرہ چارج کیے جا سکیں گے۔



12 خطرناک قیدی مکھن کی مدد سے فرار

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) امریکی ریاست الاباما میں خطرناک جرائم میں ملوث 12 قیدی مکھن کی مدد سے جیل سے فرار ہوگئے۔ والکر کاؤنٹی کی پولیس کے سربراہ جم انڈر ووڈ نے نیوز کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ یہ قیدی صرف مکھن کی مدد سے جیل سے نکلنے میں کامیاب ہوئے۔ ان کا کہنا تھا کہ دراصل جیل میں نیا گارڈ تعینات ہوا جس کے پاس 140 اسیروں کا کنٹرول تھا جن میں یہ 12 قیدی بھی شامل تھے۔ ان کے پاس مکھن تھا جس سے انہوں نے اپنی بیرک پر لکھا نمبر تبدیل کر کے اس پر باہر کھلنے والے دروازے کا نمبر لکھ دیا۔

ہوئے انسانوں کا کام ہے، چہ جائیکہ ایسا کرنے والے اسے منکر اور حرام سمجھنے بجائے عبادت اور نیکی تصور کریں۔

اناللہ وانا الیہ راجعون، سچ ہے کہ اسلام اپنے ابتدائی ایام میں اجنبی تھا، اور پھر وہ اپنے ابتدائی ایام کی طرح دوبارہ اجنبی بن جائے گا۔۔۔"

ماخذ: فاکہانی کی کتاب "المورد فی عمل المولد"



۲۔ شیخ علامہ ابو عبد اللہ محمد بن علی حفار مالکی غرناطی، متوفی سنہ ۸۱۱ ہجری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"میلاد النبی کی رات میں سلف صالحین یعنی صحابہ کرام اور تابعین عظام عبادت کیلیے اکٹھا نہیں ہوتے تھے، اور نہ عام راتوں کے مقابلے میں اس رات کوئی زائد عبادت کرتے تھے، اور نبی ﷺ کی تعظیم مشروع طریقے سے ہی کی جائے گی، کیونکہ آپ ﷺ کی تعظیم تقرب الہی کے عظیم ترین وسائل میں سے ہے، اور اللہ تعالی کا تقرب مشروع طریقے کے علاوہ کسی اور طریقے سے ممکن نہیں۔۔۔ س کی دلیل یہی ہے کہ سلف صالحین اس رات کو دیگر راتوں کے مقابلے میں کوئی بھی زائد عبادت نہیں کرتے تھے۔

اور پھر خود نبی ﷺ کی ولادت میں اختلاف ہے؛ بعض اقوال کے مطابق آپ ﷺ کی ولادت رمضان میں ہوئی اور بعض کے مطابق ربیع الاول میں، اور تاریخ ولادت کے سلسلے میں چار اقوال ہیں۔ تو جس صبح کو نبی ﷺ پیدا ہوئے اگر اس کی رات کو عبادت کرنا مشروع ہوتا تو وہ رات معلوم ومشہور ہوتی، اور اس کی تعیین میں کوئی اختلاف نہیں ہوتا۔ دراصل تعظیم کی یہ زیادتی شریعت میں مطلوب ہی نہیں ہے۔۔۔۔ اور اگر بغیر دلیل کے تعظیم کا دروازہ کھول دیا جائے تو کچھ لوگ یہ کہنے لگیں گے کہ: نبی ﷺ جس دن ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے وہ اسلام کے غلبے کا دن تھا، لہذا اس دن بھی اکٹھا ہو کر عبادت کی جائے۔ کچھ اور لوگ یہ کہنے لگیں گے کہ جس رات نبی ﷺ کو اسرا و معراج کرایا گیا تھا اس رات میں نبی ﷺ کو جو شرف وعزت ملی تھی اس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا لہذا اس رات بھی عبادت کی جائے۔ غرضیکہ یہ سلسلہ کہیں رکنے کا نام نہیں لے گا، اس لیے تمام بھلائیوں کی بنیاد سلف صالحین رحمہم اللہ کی اتباع اور پیروی ہے جنہیں اللہ تبارک وتعالی نے اپنے لیے چن لیا تھا، اس لیے ہم وہی کریں گے جو انہوں نے کیا، اور جس چیز کو انہوں نے چھوڑ دیا ہم بھی اسے چھوڑ دیں گے۔ اور جب ہم اس بات پر متفق ہو گئے تو یہ واضح ہو گیا کہ اس رات کو لوگوں کا اکٹھا ہونا شریعت میں مطلوب نہیں ہے، بلکہ اسے نہ کرنے کا حکم دیا جائے گا"۔

ماخذ: الونشریسی کی کتاب: المعیار المعرب "(۷/۹۹-۱۰۰)



۳۔ یمن کے مشہور عالم دین اور مجدد امام محمد بن علی شوکانی یمنی متوفی سنہ ۱۲۵۰ ہجری رحمہ اللہ سے میلاد النبی کے بارے میں سوال کیا گیا،

تو انہوں نے یہ جواب دیا:

"مجھے ابھی تک اس کے ثبوت پر کوئی دلیل نہیں ملی؛ نہ قرآن سے، نہ سنت سے، نہ اجماع سے، نہ قیاس سے، اور نہ استدلال سے، بلکہ مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ

یہ چیز نہ تو عہد خیر القرون میں تھی، نہ ان کے بعد کے زمانے میں اور نہ ہی ان کے بعد کے بعد کے زمانے میں، نیز اس بات پر بھی اجماع ہے کہ اسے سب سے پہلے اربل کے والی سلطان المظفر ابو سعید کوکبور بن زین الدین علی بن سبکتگین نے ایجاد کیا تھا جنہوں نے قاسیون میں جامع مظفری کو آباد کیا تھا۔

اب ذرا ساتویں صدی ہجری میں عید میلاد النبی کی ابتدا پر غور کریں، یعنی سات سو سال کے بعد، اور مسلمانوں میں سے کسی نے بھی اس کے بدعت ہونے پر انکار نہیں کیا ہے۔

اس ثبوت کے بعد قاری کے سامنے یہ بات واضح ہو گئی کہ اسے بدعت تسلیم کرنے اور یہ جاننے کے باوجود کہ خود نبی ﷺ نے ہر قسم کی بدعت کو گمراہی قرار دیا ہے، اس کے جواز کے قائلین شریعتِ مطہرہ کے خلاف باتیں کر رہے ہیں، حالانکہ ان کے پاس بغیر دلیل کے بدعت کی تقسیم کرنے والوں کی تقلید کے علاوہ کوئی اور دلیل نہیں ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے ہم اس کے جواز کے قائلین کی کوئی بات نہیں مانیں گے جب تک کہ وہ اس بدعت کو جسے وہ بھی بدعت تسلیم کر چکے ہیں، عام بدعت سے مستثنی کرنے کی کوئی دلیل نہ پیش کر دیں۔

صرف یہ کہنا کہ فلاں نے کہا ہے، فلاں نے اس کے جواز پر کتاب لکھی ہے، تو یہ ناقابل قبول ہے، کیونکہ حق لوگوں سے بہت اوپر کی چیز ہے، اور اگر ہم لوگوں کے اقوال کو بنیاد بنالیں، اور قیل وقال کی وادیوں میں ٹامک ٹوئیاں مارنے لگیں تو جان لیں کہ اس کے جواز کے قائلین شذوذ اختیار کرنے والے محض چند لوگ ہیں۔

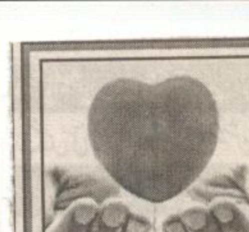
جبکہ پاکباز علما اور ان کے متبعین میں سے کسی نے اس کے جواز پر ایک حرف بھی نہیں کہا ہے، بلکہ اس بدعت کے ایجاد ہونے کے بعد متفقہ طور پر انہوں نے کہا ہے کہ یہ برائی تک پہنچانے کے قبیح ترین ذرائع میں سے ہے، اس لیے آپ دیکھیں گے کہ الحمد للہ یہ ملک صوفیوں کی تمام شعبدہ بازیوں سے محفوظ ہے، جن میں سے یہ (عید میلاد النبی) بھی ایک ہے۔

اس بدعت کو روکنے والے آخری خلیفہ مہدی لدین اللہ عباس بن منصور تھے، انہوں نے میلادوں پر روک لگادی، اور بہت سارے مزاروں کو توڑنے کا حکم دیا جن کے بارے میں عوام غلط اعتقادات رکھتے تھے۔ ہم اللہ تعالی سے امید کرتے ہیں کہ وہ ہمارے دور کے خلیفہ منصور باللہ -حفظہ اللہ- کے دل میں بھی اپنے سلف صالح کی اقتدا کرنے کا الہام ڈال دے، کیونکہ یہاں بھی صورتحال کچھ اس طرح ہے، جیسا کہ شاعر نے کہا تھا:

میں راکھ کے ڈھیر میں چنگاری کی چمک کو دیکھ رہا ہوں

اور قریب ہے کہ وہ شعلہ بن کر بھڑک جائے

اور یہ بات معلوم ہے کہ بدعت آگ سے بھی زیادہ سرایت کرنے والی چیز ہے، خصوصا میلاد کی بدعت، کیونکہ عام لوگ بڑی رغبت کے ساتھ اس کی طرف مائل ہوتے ہیں، خصوصا جبکہ اہل علم وشرف کی ایک جماعت اس میں حاضر ہو اور حکومت وقت کی پشت پناہی حاصل ہو تو ایسی صورت میں ان کے دل میں یہ خیال گزرتا ہے کہ شاید یہ بدعت سنت سے بھی زیادہ اہم ہے۔



ہارٹ اٹیک سے بچانے والا انجکشن تیار

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سائنسدانوں نے کئی سال کی محنت کے بعد دل کے دورے سے بچانے والا ایک انقلابی انجکشن تیار کرلیا ہے جو نہ صرف لاکھوں جانیں بچا سکتا ہے بلکہ مریضوں کو پھیپھڑے کے سرطان اور دیگر امراض سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ واضح رہے کہ اس انجکشن کی تیاری میں ایک طویل عرصہ لگا ہے لیکن گزشتہ چار برس سے اسے 39 ممالک کے 10 ہزار سے زائد افراد پر آزمایا گیا جس کی نگرانی ایک ہزار سے زائد ڈاکٹروں نے کی۔



قائمۃ الزاویہ مثلث 3700 سال پہلے مٹی کی لوح پر نقش کی گئی: آسٹریلوی ماہرین

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) آسٹریلوی ماہرین کا کہنا ہے کہ قائمۃ الزاویہ مثلث (رائٹ اینگلڈ ٹرائی اینگل) کی سب سے قدیم اور درست ترین جدولیں (ٹیبلو) آج سے 3,700 سال پہلے بابل میں مٹی کی ایک لوح پر نقش کی گئی تھیں اور اس طرح یہ ثابت ہوتا ہے کہ علم المثلث (ٹرگنومیٹری) کی بنیاد یونانیوں نے نہیں بلکہ ان سے بھی 1,200 سال پہلے اہلِ بابل نے باضابطہ طور پر رکھ دی تھی۔



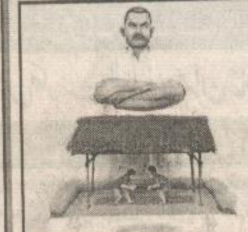
فولاد سے 200 گنا مضبوط ربر تیار

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ایک امریکی کمپنی نے عام ربر میں ''گریفین'' نامی مادّے کی آمیزش سے ایسا ربر ایجاد کرلیا ہے جو نہ صرف انتہائی لچک دار ہے بلکہ فولاد کے مقابلے میں بھی 200 گنا زیادہ مضبوط ہے۔ اوہایو میں واقع الائنس ربر کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ اس نے یونیورسٹی آف سسیکس برطانیہ کے تعاون سے ایک ایسا ربر ایجاد کرلیا ہے جس میں سالماتی چادروں والی کاربن یعنی ''گریفین'' (graphene) شامل کی گئی ہے۔



ادرک جوڑوں کا درد ختم کرنے کیلئے مفید

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ادرک کے جسمانی و طبی فوائد سے ہم سب بخوبی واقف ہیں اور اب ماہرین نے اس کے استعمال کو گٹھیا اور جوڑوں کا درد ختم کرنے میں بھی بہت مفید قرار دیا ہے۔ بعض سائنسی مطالعات سے عیاں ہے کہ جوڑوں کے درد میں مبتلا افراد کو جب ادرک یا اس کے اجزا کھلائے گئے تو ان کے جوڑوں میں سوزش کم ہوئی اور گٹھیا کے مرض میں افاقہ ہوا۔



دنیا کا مہنگا ترین کیک تیار......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) دبئی میں بھارت کے یوم آزادی کے موقع پر دنیا کا سب سے مہنگا ترین کیک تیار کرلیا گیا ہے جس کی مالیت تقریباً 25 لاکھ روپے ہے۔ دبئی کی معروف 'براؤ وے بیکری' کے ماہر بیکر کا تیار کردہ یہ کیک عامر خان کی بلاک بسٹر فلم 'دنگل' سے متاثر ہوکر بنایا گیا ہے۔



سینٹ مارکس سکوائر میں اللہ اکبر کا نعرہ لگانے والوں کو گولی مارنے کا حکم

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) اللہ اکبر کا نعرہ لگانے والوں کو گولی مار کر اللہ کے پاس پہنچا دو۔ میئر نے پولیس کو حکم دے دیا۔ وینس، اٹلی کی پولیس نے بتایا ہے کہ ایسے شخص کو گولی ماردی جائے گی جو اللہ اکبر کا نعرہ لگائے گا۔ دی سن کے مطابق میئر لوگی بروگنارو نے آفیسرز کو بتایا کہ ایسے افراد کو ٹارگٹ کریں جو سینٹ مارکس سکوائر میں چیخ کر اللہ اکبر کا نعرہ لگائیں۔



گرافک فنکار کی انوکھی شیڈو پینٹنگ......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سڑکوں کو خوبصورت بناتا انوکھا فنکار کیلیفورنیا کے شہر ریڈ وڈ میں ڈے مون نامی گرافک فنکار نے سڑکوں کو شیڈو پینٹنگ کے فن سے سجا کر سب کو حیران کردیا ہے۔



آسمانی بجلی گرنے کا منظر کیمرے میں محفوظ

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) آسمانی بجلی گرنے کا خوفناک منظر کیمرے میں محفوظ ہو گیا ناروے کے ویڈیو گرافر ڈینئیل موڈویول اپنے گھر سے دور آسمانی بجلی کڑکنے کی عکس بندی کررہے تھے کہ اچانک بجلی ان کے گھر پر بھی آگری جس کے مناظر ان کے کیمرے نے محفوظ کرلئے۔



کینو کے چھلکوں سے بنا جنگل......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ایک کمپنی نے بنجر زمین پر 10 سال قبل کئی ٹن کینو کے چھلکے پھینک دیئے، 10 سال بعد دوبارہ زمین کا دورہ کیا تو کیا منظر تھا؟ کینو کے پودے نہیں اگے بلکہ ان کی جگہ ہرے بھرے خوبصورت جنگل بنے ہوئے تھے۔



خط پہنچانے کیلئے موٹر بوٹ کا استعمال

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) انٹرنیٹ اور ای میل کے زمانے میں لفافوں میں بند خط آج بھی بنکاک کے شہریوں تک پہنچائے جارہے ہیں، کیا آپ یقین کریں گے تھائی لینڈ میں دور دراز علاقوں میں ڈاکیا خط منزل پر پہنچانے کے لئے موٹر بوٹ استعمال کرتا ہے۔



وقت سے پہلے بچے کو جنم دینا خطرناک

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) امریکی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ وہ حاملہ خواتین جو بے خوابی اور نیند سے متعلق مختلف مسائل کا شکار رہتی ہیں ان کے لیے وقت سے پہلے بچے کو جنم دینے کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ جس سے زچہ و بچہ کی جان بھی جا سکتی ہے۔



دنیا کا سب سے بڑا ڈائنوسار......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) امریکن میوزیم آف نیچرل ہسٹری نے گزشتہ سال ایک بہت بڑے ڈائنوسار کے ادھورے رکازات (فوسلز) کو مختلف تکنیکوں کی مدد سے مکمل کیا جس سے معلوم ہوا کہ یہ 122 فٹ لمبا اور 63 ٹن وزنی ڈائنوسار تھا۔ ریسرچ سے پتا چلا ہے کہ یہ اب تک کا دریافت ہونے والا، دنیا کا سب سے بڑا ڈائنوسار بھی ہے۔



فیس بک نے اشیاء کی خرید و فروخت کی سہولت متعارف کرادی......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) فیس بک نے یورپ کے 17 ممالک میں 'مارکیٹ پلیس' کی سہولیات متعارف کرادی ہیں جس کے تحت لوگ اپنے قریبی علاقے میں اشیا کی خرید و فروخت کرسکیں گے۔

موسم کا حال

ملتان (عوامی رپورٹر) محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ملتان سمیت جنوبی پنجاب کے علاقوں میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے، ملتان میں گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38.5 اور کم سے کم 30.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، ہوا میں نمی کا تناسب صبح میں 61 فیصد اور شام میں 42 فیصد رہا۔

ملتان میں طلوع آفتاب	05:47
غروب آفتاب	06:42



پاکستان کا عالمی سطح پر نام روشن کرنے والا نوجوان حصول تعلیم کیلئے سراپا احتجاج

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) پاکستان کا نام عالمی سطح پر روشن کرنے والا نوجوان تعلیم کے حصول کے لیے سراپا احتجاج ہے۔ لاہور کی سڑکوں پر احتجاج کرنے والے فرحان ایوب نامی نوجوان نے 2 بار گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں اپنا نام درج کروایا، سن 2014 میں فرحان نے ایک منٹ میں 34 جبکہ 2017 میں 25 بار 'کپ اپس' لگا کر عالمی ریکارڈ بنایا۔ باصلاحیت نوجوان نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پانچ سال قبل ایف ایس سی کی ڈگری حاصل کی تاہم معاشی حالات بہتر نہ ہونے کی وجہ سے مزید تعلیم حاصل نہ کرسکا۔



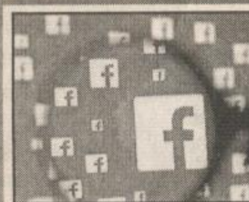
میلسی: باپ بیٹی کی مختلف رنگوں کی دو آنکھیں، دیکھنے والے دنگ رہ گئے

میلسی (تحصیل رپورٹر) بستی صدیق آباد کے رہائشی محمد اجمل کی قدرتی طور پر ایک آنکھ نیلی اور ایک براؤن ہے جبکہ اسی طرح اسکی ایک بیٹی 9 سالہ ماریہ جو دوسری جماعت کی طالبہ ہے کی بھی ایک آنکھ نیلی اور ایک براؤن ہے قدرتی امر یہ بھی ہے کہ محمد اجمل کی ایک ہمشیرہ کی بھی ایک آنکھ نیلی اور ایک براؤن ہے اس طرح میلسی میں دونوں باپ بیٹی کو دیکھنے کیلئے لوگوں کا تانتا بندھ گیا اور اسے قدرت کا کرشمہ قرار دیا۔



باپ بیٹیوں کی پرورش' محبت اور باہمی احترام کا اہم مرکز

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) بچوں کی پرورش اور نفسیات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ گھر میں والد کا کردار ایک 'خاموش اور بے عمل' شخص کے طور پر سمجھا جاتا ہے لیکن بیٹیوں کے معاملے میں ایسا نہیں۔ بچیاں اپنے باپ کو پرورش، نگہداشت، تحفظ، محبت اور باہمی احترام کا اہم مرکز سمجھتی ہیں۔



فیس بک پر نفرت انگیز خیالات کی تشہیر کرنے والے اکاؤنٹ بند کرنے کا آغاز

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سماجی رابطوں کی سب سے بڑی ویب سائٹ فیس بک نے روزانہ کی بنیاد پر نفرت انگیز خیالات کی تشہیر کرنے والے 10 لاکھ سے زائد اکاؤنٹ بند کرنا شروع کردیے ہیں۔

سچ بات کو جھوٹ کے پردوں میں نہ چھپاؤ اور اگر تمہیں سچائی کا علم ہو تو اس کو جان بوجھ کر اپنے تک نہ روکے رکھو۔ (قرآن حکیم)



جسم میں پروٹین بنانے والا تاریک ڈی این اے موجود ہے: ماہرین

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) کیا ایسا ممکن ہے کہ ہمارے جسم میں کوئی پروٹین بنانے والا ڈی این اے موجود ہی نہ ہو لیکن پھر بھی وہ پروٹین مسلسل تیار ہورہی ہو؟ ماہرین کے خیال میں اس کا ممکنہ جواب ''ہاں'' میں ہے اور اس کی وجہ وہ ''تاریک ڈی این اے'' کو قرار دے رہے ہیں۔ ''دی کنورسیشن'' نامی ویب سائٹ پر حال ہی میں آکسفورڈ یونیورسٹی، برطانیہ کے پوسٹ ڈاکٹرل ریسرچ فیلو ایڈم ہارگریوز کا ایک تفصیلی مضمون شائع ہوا ہے۔



انڈونیشیا کی 104 سالہ معمر خاتون بھی فریضہ حج کے لیے حجاز مقدس پہنچ گئیں

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) انڈونیشیا کی 104 سالہ معمر خاتون بھی فریضہ حج کے لیے حجاز مقدس پہنچ گئیں۔ سعودی میڈیا کے مطابق جدہ ائرپورٹ پہنچنے پر سعودی حکام نے انڈونیشیائی عازمہ ماریہ مرگینی محمد کا استقبال کیا۔



بیلاروس میں کھوپڑیوں، ڈھانچوں چمگادڑوں سے سجا گھر......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) بیلاروس کے دارالحکومت منسک سے 5 کلومیٹر دور راٹومکا کے علاقے میں ایک گھر ایسا ہے جس کی سجاوٹ کو دیکھ کر ہر کوئی خوفزدہ ہوجاتا ہے۔ اس گھر کی سجاوٹ درجنوں کھوپڑیوں، ڈھانچوں، چمگادڑوں اور دیگر چیزوں سے کی گئی ہے۔



مردے کا خوبصورت بنانے کا مقابلہ جاپانی خاتون نے جیت لیا

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) جاپان میں جنازے کی تدفین سے قبل مردے کو خوبصورت بنانے کا ملک گیر مقابلہ ایک 23 سالہ نوجوان خاتون نے جیت لیا۔ اپنی جیت پر تبصرہ کرتے ہوئے رینو تیرائی نے کہا میں نے اس مقابلے کے لیے ہر روز پریکٹس کی تھی۔



خالی پیٹ بھی نیند کی وجہ......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ دوپہر میں کھانا کھانے کی وجہ سے نیند آتی ہے تو اپنی غلط فہمی دور کرلیجیے کیونکہ آسٹریلوی ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ ہمارا دماغ اس نیند کی وجہ بنتا ہے چاہے ہمارا پیٹ بالکل خالی ہو اور ہمیں

کسی نے کیا خوب کہا ہے:

شریعت کو پامال کرنے والا عالم فساد کی جڑ ہے
اور اس سے بھی بڑی فساد کی جڑ نشہ آور جاہل ہے
یہ دونوں جہان والوں کیلیے بڑا فتنہ ہیں
خصوصاً ان کیلیے جن کا دین ان لوگوں پر منحصر ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ فساد کے جن ذرائع سے عوام الناس کو محرمات کے ارتکاب کا موقع ملتا ہے وہ ان کی جانب تیزی سے مائل ہوتے ہیں، جیسے میلاد وغیرہ۔ اور جب اس قسم کی محفلوں میں مشہور اہل علم اور معزز افراد شریک ہوں تب تو وہ محرمات کو نیکی کی طرح انجام دیتے ہیں، اور جہالت وگمراہی کی وادیوں میں غوطہ لگاتے ہیں، اور اگر کوئی انکار کرتا ہے تو یہ کہہ کر جان چھڑا لیتے ہیں کہ ہمارے ساتھ فلاں فلاں معزز حضرات بھی تھے۔

آپ عام لوگوں کو چھوڑیں؛ بلکہ میرے پاس علوم الاجتہاد پڑھنے کیلیے ایک ممتاز طالب علم آیا، تو اس نے مجھے بتایا کہ اسی ماہ کی ایک رات کو میں میلاد کی بعض محفلوں میں شریک ہوا، تو مجھے بہت برا لگا اور تنگی محسوس ہونے لگی، پھر اس نے کہا کہ ہمارے ساتھ اس محفل میں فلاں فلاں معززین بھی تھے، تو میں نے پوچھا کہ ان معززین کی موجودگی میں کیا کیا ہوا؟ تو اس نے اس محفل کی تصویر کشی کرتے ہوئے کہا: ایک بازاری قسم کے آدمی نے میلاد پڑھنا شروع کیا جسے سن کر وہاں موجود معزز حضرات جھوم رہے تھے، یہاں تک وہ شخص گاتے ہوئے معززین میں سے ایک شخص کے پاس پہنچا، پھر جھٹ سے کھڑا ہو گیا، گویا کہ بندھی ہوئی رسی سے آزاد ہو گیا ہو، اور یہ کلمات کہنے لگا: خوش آمدید! اے میری آنکھوں کے نور، خوش آمدید! اس کے کھڑے ہوتے ہی معززین سمیت وہاں موجود سبھی لوگ کھڑے ہو گیے، اور کھڑے کھڑے چیخنے لگے، حاضرین میں ایک شخص تھک کر بیٹھ گیا تو ان معززین میں سے ایک نے غصے سے چیختے ہوئے اسے کہا: کھڑے ہو جاؤ، یہ کوئی تماشہ نہیں ہے۔ یعنی انہیں اس بات کا پورا یقین تھا کہ اس وقت نبی ﷺ ان کے پاس پہنچ چکے ہیں، پھر ان لوگوں نے ایک دوسرے کو سلام کیا، پھر عوام کی ایک جماعت اپنے ہاتھوں میں مختلف قسم کی خوشبو لگا کر تیزی سے آئی، گویا کہ وہ نبی ﷺ کی موجودگی کے لمحے سے بھرپور استفادہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے، إنا لله وإنا إليه راجعون، کہاں گئی دینی غیرت! اگر وہ ختم ہو گئی تھی تو شرم وحیا، مروت اور عقل کہاں چلی گئی؟ تھوڑی دیر کیلیے مان لیتے ہیں کہ ان معززین کے سامنے کسی منکر کا ارتکاب نہیں ہوا جیسا کہ ان کا گمان ہے، لیکن کیا وہ نہیں جانتے ہیں کہ عوام اس چیز کو ہر منکر کے ارتکاب کا وسیلہ بنا لیں گے، اور ان کی موجودگی کو ہر منکر کے جواز کا ذریعہ بنا لیں گے، پھر اپنے میلادوں میں جن میں صرف نچلے درجے کے لوگ شامل ہوتے ہیں ہر قسم کے منکرات کا ارتکاب کریں گے، اور یہ کہیں گے کہ میلاد میں فلاں اور فلاں شریک ہوئے تھے، اور پھر صرف میلاد کا نام لے کر سب کچھ کریں گے۔

یہیں سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جواز کے قائلین کا یہ نہایت غلط عذر ہے کہ اگر میلاد میں صرف اجتماع، کھانا اور ذکر واذکار ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اور یہ کہ

اس کے ساتھ بعض محرمات کے ارتکاب سے بذات خود وہ چیز حرام نہیں ہو جائے گی، کیونکہ ہمارا یہ کہنا ہے کہ: آپ نے خود اس بات کا اعتراف کر لیا کہ یہ بدعت ہے، اور عام طور پر اس میں بہت سارے منکرات کا ارتکاب کیا جاتا ہے، اور یہ بہت ساری برائیوں تک پہنچانے کا ذریعہ ہے، اور ایسی میلادوں کا وجود جن میں کھانے اور ذکر کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا ہے، سرخ گندھک سے بھی زیادہ نادر ہے۔

اور یہ بات مسلّم ہے کہ برائی کے ذرائع کو بند کرنا، اور ناجائز امور تک پہنچانے والے تمام وسائل کی بیخ کنی کرنا شریعت کا بنیادی مشن ہے جو جمہور علما کے نزدیک واجب ہے، اور اگر آپ کے دل میں ذرہ برابر بھی انصاف ہے تو اس حقیقت کا انکار نہیں کریں گے۔

جب آپ کے سامنے یہ بات واضح ہو گئی کہ اہل بیت اور ان کے متبعین میں سے کسی نے بھی میلاد کو جائز نہیں کہا ہے، اور اگر آپ ان کے علاوہ دوسروں کا قول جاننا چاہتے ہیں تو ہم یہی کہیں گے کہ: ہم نے آپ پر یہ بات ثابت کر دی ہے کہ اس کے بدعت ہونے پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ بادشاہوں اور حکام وقت کا کسی بدعت کو مضبوطی بخشنے یا اسے ختم کرنے میں بہت بڑا رول ہوتا ہے، اور چونکہ اس بدعت کو ایجاد کرنے والا خود بادشاہ تھا، اور ابن دحیہ نے "التنویر فی مولد البشیر النذیر" نامی کتاب تالیف کر کے ان کو مزید مضبوطی بخشی، (اس لیے یہ کافی مقبول ہو گئی)، حالانکہ ابن دحیہ علم الروایات کا وسیع علم رکھنے کے باوجود اس پر کوئی واضح دلیل پیش نہیں کر سکا۔۔۔"

ماخذ: "الفتح الربانی من فتاوی الامام الشوکانی" (۲/۱۰۸۷)

❀❀❀

۴- ہندوستان کے مشہور عالم دین علامہ محدث ابو طیب شمس الحق عظیم آبادی، متوفی سنہ ۱۳۲۹ ہجری رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: "جس نے ہمارے دین کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں نہیں تھا، تو وہ مردود ہے":

"نئی بدعتوں میں: ماہ ربیع الاول میں عید میلاد النبی منعقد کرنا بھی ہے، امام ابو عبد اللہ محمد جو کہ ابن الحاج کے نام سے مشہور ہیں، اپنی کتاب "المدخل" میں فرماتے ہیں: ان کی ایجاد کردہ ان من جملہ بدعات میں سے جن کے بارے میں ان کا یہ اعتقاد ہے کہ یہ اہم ترین عبادت اور اسلامی شعار کا اظہار ہے: عید میلاد النبی کی وہ بدعت بھی ہے جسے وہ لوگ ماہ ربیع الاول میں مناتے ہیں، جو کہ مختلف قسم کی بدعات اور محرمات پر مشتمل ہے، پھر انہوں نے ان (بدعات ومحرمات) کا تفصیل سے ذکر کرنے کے بعد فرمایا: عید میلاد النبی ان تمام برائیوں پر مشتمل ہے، اور اگر اس میں یہ ساری برائیاں نہ پائی جائیں، اور اس میں صرف میلاد کی نیت سے کھانے کا انتظام ہو اور دوستوں کو اس میں بلایا جائے، اور وہ محفل مذکورہ بالا محرمات سے پاک ہو؛ تب بھی محض نیت کرنے کی وجہ سے وہ بدعت قرار پائے گی، کیونکہ یہ دین میں اضافہ ہے، اور سلف صالحین کا اس پر عمل نہیں تھا، اور یہ بات معلوم ہے کہ سلف صالحین کی اتباع اَولی -بلکہ واجب ہے- چہ جائے کہ ان کے عمل کے برخلاف کسی نیت کا اضافہ کیا جائے؛ کیونکہ وہ لوگ سب سے زیادہ نبی ﷺ کی سنتوں کی اتباع کرنے والے، نیز نبی ﷺ کی ذات اور آپ کی سنتوں



نمرہ ملک' تلہ گنگ

آئے دن ہم اخبارات میں موبائل فون ویڈیو لیک ہونے کے باعث خواتین کے بلیک میل ہونے اور شریف گھرانوں کی عزت لٹنے کے واقعات پڑھتے ہیں اور خبر پڑھنے کے بعد ہم افسوس سے ہاتھ ملتے رہ جاتے ہیں۔ فی زمانہ موبائل اور انٹرنیٹ نے جہاں بہت سی آسانیاں پیدا کی ہیں وہیں کئی قباحتیں بھی پیدا ہوگئی ہیں۔ جہاں ایک طرف منٹوں میں پوری دنیا کے حالات و واقعات سے آگاہ ہو جانا بائیں ہاتھ کا کھیل بن گیا ہے وہیں دوسری طرف نوجوان نسل کے ہاتھ میں موبائل کسی بلائے جان سے کم نہیں ہے۔ اس پہ نائٹ پیکجز اور انٹرنیٹ کی ہمہ وقت دستیابی نے نوجوان نسل کی زندگی کا رخ ہی موڑ دیا ہے۔ ہر وقت موبائل پہ میسجنگ اور انٹرنیٹ پہ سوشل ہونا فیشن بن گیا ہے۔ سڑک پہ چلتے، کہیں آتے جاتے' ڈرائیونگ کرتے غرض ہر منظر میں موبائل ہاتھ اور کان سے چپکا نظر آتا ہے۔ سوشل میڈیا خاص طور پہ فیس بک پہ دنیا بھر سے روابط نے تو انسانی زندگی جہاں بہت آسان بنا دی ہے وہیں مفلوج بھی کر کے رکھ دی ہے۔ پہلے لوگ ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے اور حال احوال سے واقفیت رکھا کرتے تھے مگر اب بجائے خاندان اور محلے کی خبر گیری کے' سوشل محبت پروان چڑھ رہی ہے۔ گھر کے ہر فرد کا اپنا حلقہ احباب ہے اور اس حلقے میں اپنی مرضی کی گفتگو اور اپنی مرضی کے لوگوں سے روابط رکھے جاتے ہیں۔ ایک ہی گھر میں رہنے والے کئی دنوں تک ایک دوسرے کے جذبات سے آشنا نہیں ہو پاتے۔ حتیٰ کہ اگر ایک ہی کمرے میں دو افراد سو رہے ہیں تو پہلے فرد کو پتا بھی نہیں ہوگا کہ دوسرے شخص کی کیا مصروفیات چل رہی ہیں اور کس طرح کے لوگوں سے رابطے ہیں۔ کیسے کیسے انسانیت سوز واقعات اس طرح جنم لے لیتے ہیں۔ گھر میں بیٹھے لوگوں کو ایک دوسرے کے حال سے واقف نہ ہونے کا اس وقت پتا چلتا ہے جب پانی سر سے اونچا ہو چکا ہوتا ہے۔ چھوٹی عمر کے لڑکے، لڑکیوں کے پاس جب والدین کی لاپروائی اور حد سے بڑھے لاڈ پیار کی وجہ سے موبائل آتا ہے تو وہ اس میں دلچسپی لیتے ہوئے بہت سی مذہبی اور معاشرتی پابندیوں کو بھول جاتے ہیں۔ گھر والوں کی عدم توجہ انہیں بے راہ روی پہ گامزن کر دیتی ہے۔ خوش رنگ خواب اور سپنے انہیں کسی اور ہی دنیا کی سیر کرواتے ہیں، نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ سماجی برائیوں کا شکار ہو کر اپنی عصمت کا موتی لٹا بیٹھتے ہیں۔ کئی واقعات میں تو بات قتل و غارت گری اور تھانہ کچہری تک جا کر خاندان کی تباہی کا باعث بن جاتی ہے۔

موبائل دور جدید کی اک فائدہ مند ایجاد ہے مگر جب اس کا استعمال غلط ہو تو بہت سے مسائل جنم لیتے ہیں۔ نوجوان نسل کے لیے موبائل فون کا استعمال جیسے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے اور اگر سروس بند ہو جائے تو لگتا ہے کہ جیسے دنیا میں آنے کا مقصد ہی ختم ہو گیا ہے۔ تعلیمی اداروں میں موبائل فون پہ پابندی کے باوجود طلبہ چوری چھپے موبائل استعمال کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ موبائل فون پہ مختلف ایپس نے دنیا بھر میں کمیونی کیشنز آسان کر دیا ہے۔ موبائل ایک دوسرے سے منٹوں میں شناسائی اور فاصلوں کو کم کرنے کا سبب بنتا ہے۔ تصاویر، ویڈیوز اور کلپس بھیجنا آسان ہے۔ مختلف گروپس میں لوگ سوشل ہوتے ہیں، ہلکی پھلکی گفتگو، سنجیدہ موضوعات سے ہوتی ہوئی ساتھ زندگی گزارنے تک چلی جاتی ہے، ایک دوسرے کو دیکھے بنا جینے مرنے کی قسمیں کھائی جاتی ہیں اور پھر بات میل ملاقات تک چلی جاتی ہے۔ اگر کسی موقع پر گھر والوں کو پتا چل جائے اور وہ سختی کریں تب نوجوان سمجھتے ہیں والدین اور گھر والے ان کے دشمن ہیں۔ وہ والدین جو ساری عمر اولاد کی خاطر تھکتے نہیں اور ان کے لیے خون پسینہ ایک کرتے رہتے ہیں تاکہ ان کے بچے کسی مقام پہ پہنچ جائیں اور بہتر مستقبل کے ساتھ زندگی گزاریں، وہی بزرگ ایک آن میں ان نوجوانوں کو اپنے دشمن اور بیری نظر آنے لگتے ہیں۔ والدین کو بھی سمجھداری کا ثبوت دیتے ہوئے بچوں کو پیار سے سمجھانا اور انہیں اچھے برے کی تمیز سکھانا چاہیے۔ اول تو بچوں پہ دوران تعلیم سختی سے نظر رکھی جائے اور ان کے معمولات کو چیک کیا جانا چاہیے۔ اگر پھر بھی اولاد ہاتھ سے نکل جائے تو بجائے اس کے کہ ان پہ سختی کر کے ان کی بغاوت کا سامنا کریں، ان کے مسائل حل کر کے ان میں احساس ذمہ داری پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ گھر میں تربیت کے حوالے سے دینی احکام کو مد نظر رکھا جائے کیونکہ یہ سب واقعات دین سے دوری کی بنا پہ پیش آتے ہیں۔ جب والدین خود دین سے دور اور سماجی برائیوں میں حصہ لینے کو برا نہ سمجھتے ہوں تو اولاد بھی انہی کے نقش قدم پہ چلتی ہے۔ اس لیے بجائے اس کے کہ کل سر پکڑ کر روئیں، اپنے آج کو بہتر بنانے اور سنوارنے کی ضرورت ہے۔

نئی دہلی میں بغیر ڈرائیور چلنے والی میٹرو کا آغاز

لاہور (سٹاف رپورٹر) بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں ڈرائیور کے بغیر چلنے والی میٹرو ٹرین کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ تاہم فی الحال اس میں ایک ڈرائیور موجود رہے گا۔ میجنٹا لائن سروس نے گزشتہ روز کام شروع کیا۔ اس ٹرین نے فی الحال 12.6 کلومیٹر فاصلے تک کے چھوٹے سیکشن پر کام شروع کیا ہے جو دارالحکومت نئی دہلی کے جنوبی حصے سے نئی دہلی کے مضافاتی جدید شہر نوئیڈا کو ملاتا ہے۔ دریائے جمنا کے دوسرے کنارے پر موجود اس شہر کو بھارت کا انفارمیشن ٹیکنالوجی حب قرار دیا جاتا ہے۔ ٹرین کے کامیاب ہونے پر مزید شہروں کے لئے سروس شروع کی جائیگی۔



نئی دہلی میں بغیر ڈرائیور کے چلنے والی میٹرو ٹرین

بالوں سے محروم خواتین کیلئے انوکھا حل



اٹاوہ (نیٹ نیوز) کینیڈا کی ایک کمپنی نے گنجے پن کا شکار ہو جانے والی خواتین کیلئے مہندی کے کراؤنز متعارف کرا دیئے ہیں۔ کینیڈین شہر ٹورنٹو میں بینا ہیلو نامی کمپنی نے مختلف بیماریوں اور کیمو تھراپی کے باعث اپنے دلکش و حسین بال کھو دینے والی خواتین کی خود اعتمادی برقرار رکھنے کیلئے مہندی کا سہارا لیا ہے۔ دنیا بھر میں اس کمپنی کے کم و بیش 150 آرٹسٹ موجود ہیں جو گنجے پن کی شکار خواتین سروں پر مہندی نقش و نگار والے کراؤنز بنا دیتے ہیں۔ پورے سر کو مہندی سے ڈھک دینے والے یہ کراؤنز کم و بیش دو ہفتے تک موجود رہتے ہیں جس سے نا صرف خواتین کی خود اعتمادی قائم رہتی ہیں بلکہ ایک منفرد فیشن بھی لوگوں کی جانب سے پذیرائی دلوانے کا باعث بنتا ہے۔

خوف

دو مسافر تھے۔ رات کا وقت اور ریگستان کا سناٹا تھا کہ بادل اور طوفان نے آن گھیرا۔ بادل تو جلد ہی چھٹ گئے لیکن طوفان تھا کہ تباہی پھیلاتا منہ پھاڑے چلا آ رہا تھا۔ آدمی کیا چیز چٹانیں ادھر ادھر لڑھک رہی تھیں کہ دونوں مسافروں نے ایک پہاڑی کی آڑ لے لی۔ بجلی چمکنے لگی اور ساتھ والی پہاڑی پر گری اور اسے پاش پاش کر دیا۔ خلیفہ سلیمان بن عبدالملک اب اپنی ساری شان و شوکت بھول چکا تھا۔ موت اس کے سامنے تھی کیونکہ اسے نظر آ رہا تھا کہ اب شاید اسی پہاڑی پر بجلی گرے گی جس کے سائے میں وہ پناہ لئے ہوئے تھا۔ اس وقت اس کے رفیق اس کے قریبی عزیز حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ تھے۔ اس نے فوراً ایک لاکھ کی تھیلی اپنے سامان سے نکالی اور عمر بن عبدالعزیزؒ کے حوالے کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک لاکھ کی تھیلی منزل پر پہنچ کر محتاجوں میں تقسیم کر دینا، یہ میری جان کا صدقہ ہے، شاید اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ یہ بلا ہم لوگوں کے سر سے ٹال دے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے جو خلیفہ سلیمان کی حرکتوں سے واقف تھے اور چاہتے تھے کہ اسے نصیحت کریں اور سیدھے راستے پر لگا دیں، اسی طرح کے موقع کی تاک میں تھے۔ انہوں نے موقع مناسب سمجھا اور خلیفہ سے فرمایا: اس وقت آپ اور میں صرف دو آدمی اس ویرانے میں موجود ہیں اور ہم دونوں کا گواہ اللہ تعالیٰ ہے ہو سکتا ہے کہ ابھی بجلی گرے اور ہم دونوں کو راکھ کر کے چلی جائے۔ آپ کی حکومت اور دولت آپ کے کسی کام نہیں آ سکے گی۔ ایسا ہی ایک میدان آئندہ بھی درپیش ہوگا۔ جسے نبیوں کی زبان میں میدان حشر کہا جاتا ہے۔ ہمیں اور آپ کو ایک دن اس میدان میں بھی کھڑے ہونا ہے اور اپنے مالک کے سامنے جوابدہی کرنی ہے۔ اس دن کا تصور کیجئے اور اپنی بے بسی کا۔ یہ ایک لاکھ درہم خیرات کرنے سے کچھ نہیں ہوگا۔ آپ اس وقت خدا سے وعدہ کیجئے کہ آپ نے بنو ہاشم کی جن زمینوں پر زور اور ظلم سے قبضہ کر رکھا ہے۔ وطن واپس پہنچ کر انہیں واپس کر دیں گے۔ سلیمان بن عبدالملک نے، جو خوف سے لرز رہا تھا عمر بن عبدالعزیزؒ سے وعدہ کر دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد طوفان تھم گیا اور چاند نکل آیا۔ وطن واپس پہنچ کر سلیمان نے اپنا وعدہ پورا کیا اور تمام ضبط شدہ جائیدادیں ان کے مالکوں کو واپس کر دیں۔ ہم کسی کی ملکیت زمین یا مکان پر ناجائز قبضہ کرتے وقت یہ کبھی نہیں سوچتے کہ ہمیں ایک روز اپنے رب کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے ایک ایک عمل کا حساب دینا ہے۔☆☆

گندم کی کاشت 15 دسمبر تک مکمل کر لیں، محکمہ زراعت

فیصل آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) محکمہ زراعت نے گندم کے کاشتکاروں کو گندم کی کاشت جلد از جلد مکمل کرنے اور 15 دسمبر تک کاشت کی صورت میں شرح بیج 60 کلوگرام فی ایکڑ رکھنے کی ہدایت کی ہے اور کہا ہے کہ گندم کی کاشت میں جتنی تاخیر ہوگی پیداوار میں بھی ہر روز کے حساب سے اتنی ہی کمی واقع ہوتی جائے گی جس سے جہاں کاشتکاروں کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے وہیں گندم کے پیداواری اہداف بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔

بجلی مستقبل میں بیماریوں کا ذریعہ علاج

لندن (جرار مانیٹرنگ ڈیسک) برطانوی اخبار 'انڈیپینڈنٹ' کی رپورٹ کے مطابق عنقریب بجلی بہت سی بیماریوں کے علاج کیلئے بھی استعمال کی جائے گی۔ اخباری رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ انسانی جسم کو لاحق مختلف عوارض ایسے ہیں جن کا علاج بجلی کے ذریعے ممکن ہے، تاہم اس حوالے سے ماہرین تجربات کر رہے ہیں۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ انسانی جسم بہت سے ایسے الیکٹرک سگنلز پر انحصار کرتا ہے جو انسانی صحت کیلئے ضروری ہیں۔ ان میں اعصابی نظام کا خاص طور پر سگنلز کے ساتھ تعلق ہے۔ اسی طرح دماغ کے آپریشنل مرکز کا بھی بجلی کے اشاروں کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔

سردی میں متحرک رہیے، صحت مند رہے

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) سردی کے موسم میں جب درجہ حرارت میں کمی ہو جاتی ہے تو کیا آپ بستر سے اٹھنے میں دیر لگاتے ہیں اور کروٹیں بدلتے رہتے ہیں۔ اس معاملے میں آپ اکیلے نہیں ہیں۔ آپ کی طرح ہزاروں افراد اور بھی ہیں جو اس عادت میں مبتلا ہیں۔ ماہرین نے تحقیق کر کے بتایا ہے کہ لوگ سردیوں میں دیر تک بستر میں لیٹنا پسند کرتے ہیں۔ ہمارا دماغ اس موسم میں ایک ہارمون بناتا ہے جسے میلاٹونن کہتے ہیں۔ یہ ہارمون ہماری نیند کو بڑھا دیتا ہے، جب تاریکی کا احساس ہوتا ہے تو کروٹ بدل کر پھر سو جاتے ہیں۔

فضا میں ضرر رساں گیسوں کی سطح میں ریکارڈ اضافہ ہوا، اقوام متحدہ

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ زمینی کرہ ہوائی میں ضرر رساں گیسوں کی سطح میں ریکارڈ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دیگر سبز مکانی گیسوں کی شرح اس سے قبل اس حد تک زیادہ نہیں دیکھی گئی، عرب ٹی وی کے مطابق اقوام متحدہ کی جانب سے کہا گیا کہ فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دیگر سبز مکانی گیسوں کی شرح اس سے قبل اس حد تک زیادہ نہیں دیکھی گئی۔ اقوام متحدہ کے موسمیات سے متعلق ادارے کی سالانہ رپورٹ میں کہا گیا کہ فضا میں خطرناک گیسوں کی شرح سن 2015، میں 400.1 پارٹس پر ملین، 2016 میں 403.3 پی پی ایم اور سن 2018، میں 405.5 پانچ پی پی ایم ریکارڈ کی گئی۔

سائنسدانوں نے پہلی بار دماغ کا چھپا ہوا حصہ دریافت کر لیا

کینبرا (مانیٹرنگ ڈیسک) سائنسدانوں نے دماغ کے ایسے ننھے حصے کو دریافت کر لیا ہے جو صرف انسانوں میں پایا جاتا ہے اور یہی انہیں دیگر جانداروں کے مقابلے میں منفرد بناتا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق محققین نے بتایا کہ اس حیرت انگیز دریافت سے رعشے کے امراض (پارکنسن) اور موٹر نیورون امراض کے علاج میں مدد مل سکے گی۔ 30 سال سے اس تحقیق میں مصروف سائنسدانوں کو شک تھا کہ دماغ میں ایسا حصہ موجود ہے مگر وہ دیکھنے سے قاصر تھے۔ نیورو سائنسز آسٹریلیا کے محققین نے دماغ کے اس چھپے ہوئے حصے کو دریافت کیا۔ انہوں نے اسے Nucleus Endorestiform کا نام دیا ہے اور ان کا کہنا تھا کہ یہ حصہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ دیگر جانداروں میں یہ کہیں نظر نہیں آیا۔ ان کا کہنا تھا کہ دماغ کے بڑے حجم سے ہٹ کر یہ حصہ انسانوں کو دیگر جانداروں سے ممتاز کرتا ہے۔



ڈراؤنے خواب حادثات سے گزرنے والے افراد کو زیادہ دکھائی دیتے ہیں: ماہرین

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خوفناک خواب انہیں زیادہ دکھائی دیتے ہیں جو کسی ذہنی یا جسمانی حادثے سے گزرنے کے بعد صدمے (پی ٹی ایس ڈی) سے دوچار ہوتے ہیں اور یہ انکشافات آکسفورڈ یونیورسٹی کی محققین ریک اور ان کے ساتھیوں نے ایک بڑی آبادی میں بھیانک خوابوں کا جائزہ لینے کے بعد کیا ہے۔



جڑواں بدن والی چمگادڑیں............

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) برازیل میں جڑواں بدن والی چمگاڈروں کے انکشاف سے ماہرین حیران رہ گئے ہیں اور خوفزدہ بھی کیونکہ اس نوعیت کا یہ تیسرا واقعہ ہے جو ریکارڈ پر ہے اور درحقیقت یہ دو چمگاڈریں ہیں جن کے جسم باہم چپکے ہوئے ہیں۔



امریکہ میں روبوٹ سکیورٹی فرائض انجام دینگے............

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) امریکا میں اب روبوٹ سکیورٹی کے فرائض انجام دیں گے۔ جرائم کی روک تھام اور قانون نافذ کرنے کے لئے امریکا میں نیا تجربہ کیا گیا۔ ان کاموں کے لئے اب روبوٹ تعینات کئے جائیں گے۔



فیس بک کے بانی کے ہاں ایک اور بیٹی کی پیدائش' نام اگست رکھ دیا

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) فیس بک کے بانی اور سی ای او مارک زکر برگ کے ہاں ایک اور بیٹی پیدا ہوئی ہے، انہوں نے اپنی بیٹی کی پیدائش پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ہماری بیٹی بڑی ہوگی مگر بہت تیزی سے بڑی نہیں ہوگی۔ انہوں نے اپنی بیٹی کا نام اگست رکھ دیا ہے۔

کی سب سے زیادہ تعظیم کرنے والے تھے، اور اس سلسلے میں انہیں سبقت لے جانے کا شرف حاصل ہے، ان تمام خصوصیات کے باوجود ان میں سے کسی کے بارے میں بھی نہیں آتا ہے کہ انہوں نے میلاد کی نیت کی تھی، اور جب ہم ان کے تابع ہیں تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی چیز ہمیں معلوم ہو اور انہیں معلوم نہ ہو، اور یہ بات بھی معلوم ہے کہ ان کی اتباع ہمارا مصدر وماخذ ہے۔ انتہی۔۔۔ شیخ علامہ قاضی بشیر الدین قنوجی کی اس باب میں ایک مستقل کتاب ہے جس کا نام ہے: "غاية الكلام في إبطال عمل المولد والقيام"، جو کہ اس باب میں بے نظیر کتاب ہے"۔

ماخذ: "التعليق المغني على سنن الدار قطني" (۵/ ۴۰۵-۴۰۶)



تیسرا مسئلہ: نصاریٰ کے تہوار منانے کا حکم۔

۱- شیخ امام ابو عبد اللہ محمد بن محمد عبدری الفاسی مالکی، مشہور بہ ابن الحاج، متوفی سنہ ۷۳۷ ہجری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"فصل: اہل کتاب کے بعض تہواروں کے بارے میں:

اب ہم ان تہواروں پر گفتگو کریں گے جنہیں منانے کے بہت سارے مسلمان عادی ہو گیے ہیں، حالانکہ وہ اس بات سے اچھی طرح واقف ہیں کہ یہ صرف اہل کتاب کے تہوار ہیں، پھر بھی موجودہ دور کے کچھ لوگ ان کے تہواروں میں ان کی مشابہت اختیار کرتے ہیں، اور ان تہواروں کی تعظیم میں ان کے ساتھ شرکت کرتے ہیں، اے کاش یہ کام خواص کے بجائے صرف عوام کرتے!!، لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ کچھ اہل علم بھی یہ کام اپنے گھروں میں انجام دیتے ہیں، اس کام میں ان کی مدد کرکے خوش ہوتے ہیں، اور اپنے گھر کے چھوٹے بڑے ماتحت افراد پر کھانے پینے اور کپڑے میں کشادگی کرکے بزعم خویش انہیں بھی خوشیاں منانے کا موقع فراہم کرتے ہیں، بلکہ بعض لوگ تو اس سے بھی بڑھ کر اہل کتاب کو ان کے تہواروں کے موقع پر تحفے تحائف بھی پیش کرتے ہیں، اور ان کے تہواروں کی ضروریات انہیں بھیجتے ہیں، جن کی مدد سے وہ اپنے کفر میں آگے بڑھتے ہیں۔۔۔ یہ سب کے سب شریعت کی مخالف چیزیں ہیں۔

۔۔۔ ابن قاسم کے نزدیک کسی مسلمان کا کسی نصرانی کو اس کے عید کے موقع پر بدلے کے طور پر تحفے تحائف دینا حرام ہے، اور اس چیز کو وہ اس کی عید کی تعظیم اور اس کے کفر کے مفاد میں تعاون سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ معلوم ہے کہ نصاریٰ کے تہواروں کے موقع پر ان کی عید سے متعلق کوئی چیز جیسے گوشت، سالن، کپڑا وغیرہ بیچنا مسلمانوں کیلیے جائز نہیں ہے، اور نہ انہیں کوئی جانور ادھار دینا، یا ان کے دینی امور میں ان کا تعاون کرنا جائز ہے؛ کیونکہ یہ چیزیں شرک کی تعظیم، اور کفر میں ان کی مدد کرنے کے زمرے میں آتی ہے۔ حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ مسلمانوں کو ان چیزوں سے منع کریں۔ یہ امام مالک کا قول ہے، اور مجھے اس سلسلے میں کسی کے اختلاف کا علم نہیں ہے، انتہی۔

ان سے مشابہت اختیار کرنا ممنوع ہے، جیسا کہ اوپر اس کا ذکر گزرا، کیونکہ حدیث میں ہے کہ: "جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے"، اس کا

مطلب یہ ہے کہ کفار کی تمام مخصوص چیزوں میں ان کی مشابہت سے مسلمانوں کو روکا جائے، خود نبی ﷺ اہل کتاب کی تمام حالتوں میں ان کی مشابہت کو ناپسند فرماتے تھے، یہاں تک کہ یہودیوں نے یہ کہہ دیا کہ: محمد تو ہمارے تمام معاملات میں مخالفت ہی کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ لوگ ان کی مشابہت اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ کفر پر ان کا تعاون بھی کرتے ہیں، جس کی وجہ سے ان کی سرکشی میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے، کیونکہ جب وہ لوگ یہ دیکھتے ہیں کہ مسلمان ان کی موافقت کر رہے ہیں، یا ان کی مدد کر رہے ہیں یا موافقت ومدد دونوں کر رہے ہیں تو انہیں اپنے دین پر رشک ہوتا ہے اور یہ سمجھتے ہیں کہ وہ حق پر ہیں۔۔۔

افسوس کہ یہ زہر عام مسلمانوں میں بھی سرایت کر چکا ہے، چنانچہ وہ اہل کتاب کے تہواروں کی تعظیم میں بے تکلف خرچ کرتے ہیں، اور کچھ تو ایسے بھی ہیں کہ اگر غریبی کی وجہ سے خرچ کرنے سے قاصر ہوتے ہیں تو اس کے بال بچے اسے قرض لینے پر مجبور کر دیتے ہیں تاکہ وہ خوشی منا سکیں۔

شروع شروع میں انہوں نے صرف اس دن مخصوص کھانے کا اہتمام کیا، پھر ان کی مشابہت میں نوروز منانا شروع کیا، پھر حالت یہ ہو گئی کہ اگر کسی نے اس میں شرکت نہیں کی تو اسے اپنے گھر والوں سے جھگڑا مول لینا پڑا، اس لیے گھر میں حسب استطاعت کم از کم جلیبی یا کوئی دوسری مٹھائی بنائی جانے لگی۔۔۔

اے کاش کہ یہ چیز صرف عام لوگوں تک ہی محدود رہتی، لیکن افسوس کی یہ بیماری بعض اہل علم کے اندر بھی سرایت کر چکی ہے، یہی وجہ ہے کہ اس دن اسکولوں میں بالکل بھی پڑھائی نہیں ہوتی ہے، بلکہ بعض اسکولوں میں تو چھٹی ہی کر دی جاتی ہے، اور طلبہ خوب ادھم مچاتے ہیں، حتی کہ اگر کوئی استاد پڑھانے کیلیے آتا بھی ہے تو بچے ان پر ٹوٹ پڑتے ہیں، اور ان سے بدتمیزی سے پیش آتے ہیں۔۔۔"

ماخذ: ابن الحاج کی کتاب "المدخل" (۲/ ۴۶)



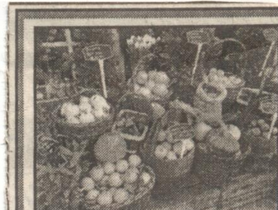
نصاریٰ کے تہواروں میں شرکت
اور ان میں ان کے ساتھ تعاون کرنے کا حکم:

سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال پوچھا گیا:

بعض مسلمان حضرات نصاریٰ کے تہواروں میں شرکت کرتے ہیں، اس سلسلے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

تو انہوں نے یہ جواب دیا:

"کسی بھی مسلمان مرد وعورت کیلیے نصاریٰ، یہود یا کافروں کے تہواروں میں شرکت کرنا جائز نہیں ہے، بلکہ اسے ترک کرنا واجب ہے؛ کیونکہ جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ انہیں میں سے ہوتا ہے، نبی ﷺ نے ہمیں ان کی مشابہت اختیار کرنے اور ان کے اخلاق اپنانے سے منع فرمایا ہے، اس لیے مومن مرد وعورت کیلیے اس سے بچنا ضروری ہے۔



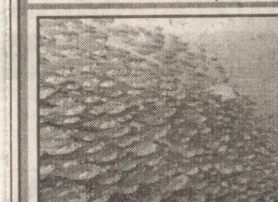
سبزیاں کھانے والے مرد جنس مخالف کیلئے زیادہ دلکش ہوتے ہیں: تحقیق

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ڈیلی سٹار کی رپورٹ کے مطابق حالیہ تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ جو مرد سبزیاں بکثرت کھاتے ہیں وہ جنس مخالف کیلئے کہیں زیادہ دلکش ہوتے ہیں۔ میکواری یونیورسٹی سڈنی کے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ سبزیاں زیادہ کھانے والے مردوں کے جسم کی مہک خواتین کو بہت لبھاتی ہے، جبکہ اسی طرح پھلوں میں بھی یہ خصوصیت پائی جاتی ہے، لیکن سبزیوں سے کم۔ اس کے برعکس کاربوہائیڈریٹ سے بھرپور غذاؤں کا زیادہ استعمال کرنے والوں مردوں کے قریب آنے سے خواتین کتراتی ہیں۔



انسانی جسم کے اندر کا منظر دکھانے والا طبی کیمرہ تیار

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) برطانوی سائنسدانوں نے ایک ایسا طبی کیمرہ تیار کرلیا ہے جس کی مدد سے انسانی جسم کے اندر کا منظر دیکھا جا سکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یونیورسٹی آف ایڈنبرگ کے شعبہ مالیکولر امیجنگ اینڈ ہیلتھ کیئر ٹیکنالوجی کے پروفیسر کیف دھالیوال کا کہنا ہے کہ اس کیمرے کو تیار کرنے کا بنیادی مقصد انسانی جسم کے اندرونی اعضاء کے معائنے میں ڈاکٹرز کی معاونت کرنا ہے۔



مچھلیاں بھی چہچہاتی ہیں: آسٹریلوی ماہرین

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) آسٹریلوی ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ صبح سویرے صرف چڑیاں ہی نہیں چہچہاتیں بلکہ پانی میں مچھلیاں بھی ایک ساتھ مل کر آوازیں نکالتی ہیں جنہیں مچھلیوں کی چہچہاہٹ سے تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب مچھلیوں کا زیر آب "چہچانا" دریافت کیا گیا ہے۔



مینڈک کے جبڑے بھی غیر معمولی طور پر طاقتور تھے: ماہرین فوسلز

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ماہرین رکازیات کی ایک بین الاقوامی ٹیم نے مڈغاسکر سے 2008 میں دریافت شدہ ایک معدوم مینڈک کے رکازات (فوسلز) کا جائزہ لینے کے بعد دریافت کیا ہے کہ اس کے جبڑے غیر معمولی طور پر طاقتور تھے۔ یہ اپنے نوک دار دانتوں کی مدد سے ڈائنوسار کی کھال تک پھاڑ سکتا تھا اور شاید چھوٹے ڈائنوساروں کا شکار بھی کیا کرتا تھا۔

پاکستانی خاتون سکواش پلیئر کے لمبے بالوں کے چرچے

پانچ فٹ دو انچ لمبے بالوں والی ذہب کمال ورلڈ ریکارڈ بنانیکی خواہش مند ہیں



لاہور (سپورٹس ڈیسک) بچوں اور بڑوں کے ساتھ سب نے معروف خاتون کریکٹر "ریپنزل" کو تو دیکھا ہوگا جس کی شہرت دنیا بھر میں لمبے بالوں کی وجہ سے ہے۔ لیکن آج ہم آپ کو پاکستانی "روپینزل" نے شہرت کی بلندیوں کو چھو لیا ہے۔ پاکستانی خاتون لمبے بالوں کے ساتھ سکواش میں بھی اہم مقام رکھتی ہے۔ ذہب کمال نے کھیل کے ساتھ لمبے بالوں کی وجہ سے پاکستان کا نام بلند کرنے کا منصوبہ بنا رکھا ہے۔ یوں تو کھلاڑیوں کی طرح طرح کیہیئر اسٹائل تو آپ نے دیکھے ہوں گے۔ لیکن ہم آپ کو ملوار ہیہیں اسکواش کی اس پلیئر سے، لمبے بال جس کی وجہ شہرت بن گئے، پانچ فٹ دوانچ لمبے بالوں والی ذہب کمال ورلڈریکارڈ بنانیکی خواہش مند ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستانی سکواش کھلاڑی ذہب کمال کے بالوں کی لمبائی 5 فٹ اور 2 انچ ہے۔ ذہب کمال کا کہنا ہے کہ وہ اپنے کھیل کے ساتھ بالوں کی وجہ سے بھی دنیا بھر میں شہرت حاصل کرنا چاہتی ہے۔ ذہب کمال کا کہنا ہے کہ وہ کبھی اپنے لمبے بالوں کو کٹوانے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ بالوں کو لمبا کرنے کے لیے خاصی محنت کی ہے۔ جسے پل بھر میں ضائع نہیں کرسکتی۔

صبح نو نیشنل کلے کورٹ ٹینس ایونٹ کوارٹر فائنل مراحل میں داخل

مینز سنگل میں عقیل خان، احمد چوہدری، مزمل مرتضیٰ اور ایم عابد نے اپنے اپنے میچز جیت لیے

لاہور (سپورٹس رپورٹر) صبح نو نیشنل کلے کورٹ نیشنل کلے کورٹ ٹینس کوارٹر فائنل مراحل میں داخل ہوگیا۔ فیز سنگل میں عقیل خان، احمد چوہدری، مزمل مرتضیٰ اور ایم عابد نے اپنے اپنے میچز جیت لیے ہیں جبکہ لیڈیز سنگل میں سارہ منصور شمرہ طاہر، سارہ کیانی، الینا آفتاب، عیشا جواد، مہوش چشتی، انوشہ سہیل اور سارہ محبوب نے اپنے اپنے میچز جیت لئے ہیں۔ انڈر 18 میں یوسف خان، شعیب، عبدالرحمن اور ثاقب عمر کامیابی کے بعد اگلے راؤنڈ میں داخل ہوگئے ہیں۔ بوائز 14 میں سمیع زیب، ایم طلحہ خان، حمزہ روحان، عبدالصمد، ایم حزیفہ خان، عزیز خان، حمید اسرار نے بھی اپنے پنے مدمقابل کھلاڑیوں کو ہرا کر اگلے راؤنڈ کیلئے کوالیفائی کرلیا ہے فیز ڈبل میں عقیل خان اور ھیرا عاشق، مزمل مرتضیٰ اور مدثر مرتضیٰ، ابدال حیدر اور احمد چوہدری جبکہ ایم عابد اور عثمان رفیق کی جوڑیوں نے بھی اپنے مدمقابل جوڑیوں کو ڈیلز میں شکست دے کر اگلے راؤنڈ کیلئے کوالیفائی کرلیا ہے۔

ہاتھ سے پستول بنا کر اشارہ، امریکی باسکٹ بال کھلاڑی پر 35 ہزار ڈالر جرمانہ

نیویارک (نیٹ نیوز) امریکا کے ایک باسکٹ بال کھلاڑی کو تماشائی کی طرف ہاتھ سے پستول بنا کر اشارہ کرنے کے الزام میں 35 ہزار ڈالر کا بھاری جرمانہ عائد کردیا گیا ہے۔ میچ فینکس لاس اینجلس کی ٹیموں کے درمیان کھیلا جارہا تھا۔ اس میچ میں فینکس کے 20 سالہ نوجوان کھلاڑی جوش جیکسن نے سٹیڈیم میں موجود ایک تماشائی کی طرف ہاتھ سے پستول بنا کر اشارہ کیا تھا۔ امریکی باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے حکام کا کہنا ہے کہ جوش جیکسن کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ کھلاڑی کے نامناسب رویے کی وجہ سے اسے 35 ہزار ڈالر جرمانے کی سزا بھی سنائی گئی۔ خیال رہے کہ یہ میچ فینکس سنز یہ میچ 88 کے مقابلے میں 130 کے سکور سے ہار گئی تھی۔

سنگاپور کا بنا ڈرائیور بسیں چلانے کا منصوبہ

سنگاپور (نیٹ نیوز) سنگاپور نے 2022ء تک بنا ڈرائیور بسیں چلانے کا منصوبہ بنالیا، وزیر ٹرانسپورٹ خوا بون وان Khaw Boon Wan کے مطابق سڑکوں پر ٹریفک کا رش کم کرنے کے لئے یہ اقدام اٹھایا جارہا ہے، وزیر ٹرانسپورٹ کا کہنا ہے یہ بسیں بوڑھے لوگوں اور بچوں کے ساتھ خواتین کو سہولت دیں گی۔

حضورؐ کی نورانی سنتوں پر عمل ہی راہ نجات ہے، فیصل گھمن

سلانوالی (نمائندہ دنیا) معروف سیاسی رہنما چوہدری فیصل جاوید گھمن نے کہا ہے کہ مسائل سے نجات کیلئے حضورؐ کی نورانی سنتوں پر عمل کرنا ہوگا کیونکہ یہی راہ نجات ہے، سرکار دوعالم محمد مصطفیٰؐ کی ولادت اللہ تعالیٰ کا جن وانسانیت پر احسان ہے۔ آج مسلمان حضور کے بتائے راستے سے ہٹ گئے ہیں جس کی وجہ سے پوری امت پریشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ اسوہ حسنہؐ پر عمل کرکے دنیا و آخرت میں کامیاب حاصل کرسکتی ہے۔



آسٹریلوی خاتون پھونک مار کر مردانہ کمزوری کا علاج کرنے لگی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) آسٹریلیا میں ایک خاتون پھونک مار کر مردانہ کمزوری کا علاج کرنے لگی۔ دی مرر کی رپورٹ کے مطابق 31 سالہ شانی میری کا کہنا ہے کہ انہیں ایک ڈانس کلب میں برہنہ رقاصہ کے طور پر کام کرتے ہوئے یہ محسوس ہوا کہ ان کے گاہکوں کی بڑی تعداد جنسی مایوسی کی شکار ہے اور انہیں کسی ایسے مخلص رفیق کی ضرورت ہے جو ان ان کا یہ سنگین مسئلہ حل کرسکے۔ انہوں نے رقص چھوڑ کر مردوں کا علاج شروع کرنے کا فیصلہ کیا اور اس کام میں حیرت انگیز کامیابی بھی حاصل کرلی۔ شانی اب آسٹریلیا میں رہتی ہیں۔ وہ جسمانی تھیراپی کے ساتھ ایک جادوئی منتر سے بھی کام لیتی ہیں، جسے وہ بہت ہی طاقتور علاج قرار دیتی ہیں۔



تھائی لینڈ پولیس کو مفرور دلہن کی تلاش

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) تھائی لینڈ پولیس کو ایک مفرور دلہن کی تلاش ہے جو دو سال میں کم از کم 8 مردوں سے شادی کرنے کے بعد ان کے اہلِ خانہ سے جہیز کے نام پر رقم لے کر غائب ہوچکی ہے۔ اس خاتون نے سوشل میڈیا پر معاملات آگے بڑھائے اور لٹنے والے مردوں سے شادی کی۔



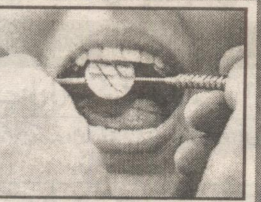
فیس بک پر جلد ہی صارفین اپنا کمنٹ بھی مختلف رنگ کا انتخاب کر کے لکھ سکیں گے

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) فیس بک میں اب تک یہ سہولت موجود تھی کہ صارفین اپنا سٹیٹس مختلف رنگ میں لکھ کر پوسٹ کرسکتے ہیں لیکن بہت جلد صارفین اپنا کمنٹ بھی مختلف رنگ کا انتخاب کر کے لکھ سکیں گے۔



65 سالہ چینی شخص نے فولڈنگ کارڈ سے گلدان بنا دیئے......

اسلام آباد (ٹی وی رپورٹ) چین میں 65 سالہ "زنگ کیہوا" نامی ریٹائرڈ شخص نے اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے فولڈنگ کارڈز سے بنے ہوئے خوبصورت چینی گلدان بنانے کا منفرد کام سرانجام دیا۔ ان کارڈرز کا دنیا بھر میں دیگر لوگوں نے بھی استعمال کیا ہے تاہم اس انداز میں انہیں پہلی مرتبہ استعمال کیا گیا ہے۔



سپرین نامی دوا دانتوں کیلئے مفید......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سائنسدانوں نے انکشاف کیا ہے کہ گھروں میں موجود ایک عام دوا سپرین نہ صرف دانتوں کو ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ رکھتی ہے بلکہ دانتوں کو از خود مرمت کے قابل بھی بناتی ہے جس سے دانتوں کی مہنگی فلنگ کی ضرورت بھی کم ہو سکتی ہے۔

سچ بات کو جھوٹ کے پردوں میں نہ چھپاؤ اور اگر تمہیں سچائی کا علم ہو تو اس کو جان بوجھ کر اپنے تک نہ روکے رکھو۔ (قرآن حکیم)



صحبت

آدمی لائق تھا، باصلاحیت اور تجربہ کار بھی تھا۔ پھر یہ کہ اس میں ملکی انتظام چلانے کی مکمل صلاحیت موجود تھی اس لئے جب حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کو اس کی صلاحیتوں کا علم ہوا تو اسے کسی جگہ کا حاکم بنا دیا۔ اتفاقاً چند دنوں کے بعد حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ سے ایک شخص ملا اور باتوں باتوں میں اس شخص کا تذکرہ ہونے لگا جسے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے کسی شہر کا حاکم بنایا تھا۔ خلیفہ کے ملاقاتی نے بتایا کہ یہ شخص جس کو آپ نے خلیفہ بنایا ہے یہ تو حجاج بن یوسف کے زمانے میں بھی کسی شہر کا حاکم تھا۔ اتنا سننا تھا کہ ایسے لگا کہ جیسے خلیفہ چونک پڑے، فرمایا: کیا تمہیں پورا یقین ہے کہ وہ شخص حجاج بن یوسف کے زمانے میں بھی کسی شہر کا حاکم تھا؟ ملاقاتی نے بتایا جناب! میں غلط نہیں کہہ رہا۔ اگر آپ کو اس کے بارے کسی قسم کا شک وشبہ ہو تو اس حاکم کو بلا کر میری بات کی تصدیق بھی کرسکتے ہیں۔

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے فوراً حکم نامہ لکھوایا اور اس حاکم کو دارالخلافہ میں طلب کیا۔ خلیفہ کا حکم پاتے ہی وہ حاکم دربار خلافت میں حاضر ہوگیا۔ آپ نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تم حجاج بن یوسف کے زمانے میں بھی کسی شہر کے حاکم تھے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ خلیفہ نے یہ بات سنتے ہی اسے فوراً معزول کردیا۔ اس نے عرض کیا: حضور! میں تو صرف چند دنوں کے لئے حجاج بن یوسف کے دور میں حاکم رہا ہوں۔ زیادہ عرصہ تو میں نے اس کی ملازمت نہیں کی ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے فرمایا: برا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تو اس کے ساتھ ایک دن یا اس سے بھی کم وقت رہا۔ کیونکہ پاس رہنے والے پر صحبت کا اثر لازماً پڑتا ہے۔ جو متقیوں کے ساتھ رہتا ہے اس پر تقویٰ کا اثر پڑتا ہے اور جو ظالموں اور فاسقوں کے ساتھ رہتا ہے اس پر فسق وفجور اور ظلم وجبر کا اثر غیر محسوس طریقے پر پڑتا ہے۔ حضور نبی کریمؐ کا ارشاد ہے کہ صالح آدمی کے پاس بیٹھنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو مشک والے کے پاس بیٹھا ہو، کہ اگر مشک نہ بھی ملے تب بھی اس کی خوشبو سے تو لطف اندوز ہوتا ہے، اور برے ساتھی کی مثال آگ کی بھٹی کی سی ہے کہ اگرچہ چنگاری نہ بھی پڑے، دھواں تو سونگھنا ہی پڑتا ہے۔ خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ نے یہ فرمایا اور اس شخص کو فوراً برخاست کردیا کہ تو نے ایک ظالم حکمران کی خدمت کی تھی۔ ☆☆

اسی طرح کسی مسلمان مرد یا عورت کیلیے اس سلسلے میں کوئی تعاون پیش کرنا بھی جائز نہیں ہے؛ کیونکہ یہ عیدیں شریعت اسلامیہ کی مخالف ہیں، اس لیے ان میں شرکت کرنا، ان کے ماننے والوں کا تعاون کرنا، یا کسی بھی چیز سے ان کی مدد کرنا جائز نہیں ہے، خواہ چائے، کافی یا برتن وغیرہ کے ذریعے ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

﴿ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴾

"اور نیکی وتقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو، اور گناہ اور زیادتی کے کاموں ایک دوسرے کا تعاون نہ کرو، اور اللہ سے ڈرو، یقیناً اللہ تعالی سخت عذاب کا مالک ہے" (مائدہ:۲)

لہذا کافروں کی عیدوں میں شرکت کرنا گناہ اور ظلم میں تعاون کرنے کے مترادف ہے"۔

ماخذ: ابن باز کی کتاب "مجموعہ فتاوی ومقالات" (۶/۴۰۵)



کفار کو کرسمس کی مبارکباد دینے کا حکم، اور اس سلسلے میں ان کے ساتھ ہمارا رویہ:

علامہ شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ سے یہ سوال کیا گیا کہ:

کرسمس کے تہوار میں کافروں کو مبارکباد دینے کا کیا حکم ہے؟

توانہوں نے یہ جواب دیا:

کفار کو کرسمس یا ان کے دیگر تہواروں کی مبارکباد دینا بالاتفاق حرام ہے، امام ابن قیم رحمہ اللہ اپنی کتاب "أحکام أہل الذمۃ" میں فرماتے ہیں: "کفر کے مخصوص شعار پر مبارکباد دینا بالاتفاق حرام ہے، جیسے ان کے تہوار یا روزے کی مبارکباد دینا، مثلا: یہ کہنا کہ آپ کا عید مبارک ہو، یا یہ عید آپ کو مبارک ہو وغیرہ۔ تو اگر اس طرح مبارکباد دینے والا کفر سے محفوظ بھی رہے تب بھی حرام کا تو مرتکب ہو ہی جاتا ہے، کیونکہ یہ کسی کو صلیب کا سجدہ کرنے پر مبارکباد دینے کے مترادف ہے، بلکہ یہ چیز اللہ کے نزدیک کسی کو شراب پینے، قتل کرنے یا زنا کرنے پر مبارکباد دینے سے زیادہ گناہ اور ناراضگی کا باعث ہے۔ بہت سارے ایسے لوگ جن کے نزدیک دین کی کوئی قدر وقیمت نہیں ہے وہ اس کے مرتکب ہو جاتے ہیں، اور اپنے فعل کی قباحت سے ناواقف ہوتے ہیں، لہذا یہ بات جان لیں کہ جس نے کسی کو کسی گناہ، یا بدعت یا کفر پر مبارکباد دی تو اس نے اپنے آپ کو اللہ تعالی کی ناراضگی کا مستحق بنایا"۔ انتہی۔۔

انہیں اس کی مبارکبادی دینا حرام ہے،۔۔۔ اور اگر وہ ہمیں اپنے تہوار کی مبارکباد دیں تو ہم ان کا جواب نہیں دیں گے،۔۔۔ اس مناسبت سے کسی مسلمان کا ان کو جواب دینا حرام ہے۔

اسی طرح مسلمانوں پر کفار سے مشابہت حرام ہے؛ جیسے اس مناسبت سے محفل

منعقد کرنا، تحفے تحائف کا تبادلہ، مٹھائی تقسیم کرنا، دیگ پکوانا، یا کام سے چھٹی کرنا وغیرہ، کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے"۔ (اس کی تخریج اوپر گزر چکی ہے)

اگر کوئی شخص ان چیزوں میں سے کوئی کام کرتا ہے تو وہ گنہ گار ہوگا، چاہے وہ یہ کام دلجوئی کیلیے کرے، یا محبت یا حیا یا کسی اور وجہ سے انجام دے؛ کیونکہ ایسا کرنا دین میں مصالحت کرنے کے مترادف ہے، اور اس سے کفار کو اپنے دین پر تقویت اور فخر کرنے کا موقع ملتا ہے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ مسلمانوں کو ان کے دین کے ساتھ غالب کرے، انہیں اس پر ثابت قدمی عطا فرمائے، اور انہیں دشمن پر غالب فرمائے، یقیناً وہ طاقتور اور غالب ہے۔

ماخذ: "مجموعہ فتاوی ورسائل شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ" (۳/۴۴)



مسلمان بھائی / بہن:

اس پمفلٹ کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ انسان کا عمل بصیرت اور اللہ کی روشنی کے مطابق ہو، ارشاد باری تعالی ہے: ﴿ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴾ "اور اگر وہ لوگ وہی کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے، تو ان کے لیے زیادہ بہتر اور انہیں دین پر ثابت قدم رکھنے کیلیے زیادہ مؤثر ہوتا۔" (نساء:۶۶)، دوسری جگہ ارشاد باری تعالی ہے: ﴿ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴾ "پھر ہم نے آپ کو دین کی ڈگر پر ڈال دیا، پس آپ اسی پر چلتے رہیے، اور نادانوں کی خواہشات کی پیروی نہ کیجیے۔" (جاثیہ:۱۸)، نیز فرمایا: ﴿ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ١١٢ ﴾ "پس آپ کو جیسا حکم دیا گیا ہے، راہ حق پر قائم رہیے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کیا ہے، اور تم لوگ اللہ سے سرکشی نہ کرو، وہ بے شک تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔" (ہود:۱۱۲)، میں امید کرتا ہوں کہ آپ بھی ان شاء اللہ ان لوگوں میں سے ہوں گے، جن کے اندر وہ تمام صفات پائی جاتی ہیں، جن سے انسان کو ہدایت اور دونوں جہان کی کامیابی نصیب ہوتی ہے، اور ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ آپ بھی نجات پانے والے سفینہ کے مخلص سواروں میں ہوں گے، جن کے بارے میں اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ﴾ "اے ایمان والو! جب اللہ اور اس کے رسول تمہیں ایسے کام کی طرف بلائیں جو تمہارے لیے زندگی کے مترادف ہو تو ان کی پکار پر لبیک کہو۔" (انفال:۲۴)۔

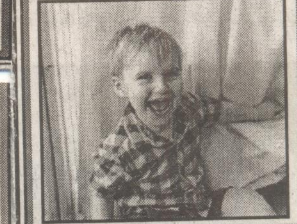
یہ کتابچہ مکمل ہوا- الحمد للہ- ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اسے قبول فرمائے، اللہ کی رضامندی اور آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنائے، اور شرف قبولیت سے نوازے، آمین۔

درود وسلام نازل ہو ہمارے نبی محمد ﷺ اور ان کے آل واصحاب پر



خودکار مشین گن سے لیس ڈرون تیار

اسلام آباد(انٹرنیٹ رپورٹ) امریکا میں انجینئرز نے ایسے ڈرون تیار کر لیے ہیں جو خودکار مشین گن سے لیس ہیں اور انہیں فوری طور پر دہشتگردی سے متاثرہ علاقوں میں بھیج کر دشمنوں کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔



چوٹ لگنے پر تکلیف محسوس نہ کرنے والا بچہ

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) انگلینڈ کا رہائشی 3 سالہ ڈیکسٹر ایسی عجیب و غریب بیماری میں جتلا ہے کہ اسے چوٹ لگنے پر نہ تو درد محسوس ہوتا ہے اور نہ ہی تکلیف میں وہ روتا ہے۔ ڈیکسٹر کو کئی بار سنگین قسم کے فریکچر کا سامنا کرنا پڑا ہے جن میں انگوٹھا، ہاتھ اور پاؤں کی ہڈی ٹوٹ چکی ہے لیکن ڈیکسٹر نے ہر بار کسی بھی قسم کا کوئی ردعمل نہیں دیا۔



بھیڑیا نما روبوٹ..........

اسلام آباد(انٹرنیٹ رپورٹ) روبوٹ کی سرزمین جاپان میں اب ایک ایسا بھیڑیا نما روبوٹ بنایا گیا ہے جو قیمتی فصلوں کو پرندوں اور جنگلی جانوروں سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ خونخوار روبوٹ کسی دھوکے (کھیتوں میں لگائے جانے والے انسانی پتلے) کے مقابلے میں بہت زیادہ مفید دکھائی دیتا ہے۔ اسے سپر روبوٹ وولف کا نام دیا گیا ہے۔



بھارتی خاتون نے گھر میں ٹوائلٹ نہ بنوانے پر شوہر سے طلاق لے لی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) بھارت میں ایک خاتون نے گھر میں بیت الخلاء نہ بنوانے پر اپنے شوہر سے طلاق لے لی۔ خاتون نے اپنی درخواست میں موقف اختیار کیا تھا کہ اس کی شادی کو پانچ برس ہو چکے ہیں اور بار بار کہنے کے باوجود اس کے شوہر نے گھر میں ٹوائلٹ نہیں بنایا اور یہ کسی ظلم سے کم نہیں ہے۔



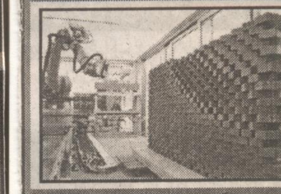
قلعہ جس سے سارا اسکردو نظر آتا ہے

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) کھر قلعے کو اور پوچو یا پوچی سب سے اعلیٰ کو کہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں کھر پوچو سکردو کا قلعہ معلیٰ ہے جسے سکردو کے ماتھے کا جھومر بھی کہا جاتا ہے۔ یہ قلعہ کھر ڈونگ نامی پہاڑی کی چوٹی پر بنایا گیا ہے اور سکردو میں ہر جگہ سے نظر آتا ہے۔ قلعے کے گیٹ تک پہنچنے کے لیے ستاروں پر کمند ڈالتے ہوئے راستے پر باقاعدہ راک کلائمبنگ کرنا پڑتی ہے۔



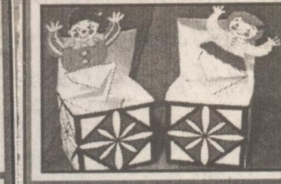
گوگل میپ پر صارفین کیلئے نیا فیچر متعارف

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) گوگل میپ میں صارفین کے لئے سوال جواب کا نیا فیچر متعارف کیا گیا ہے۔ جس کی مدد سے صارفین کسی بھی جگہ یا اس کے حوالے سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اب کسی جگہ کی معلومات حاصل کرنے کے لئے صارفین کو کال کرنے کی مشکل نہیں ہوگی۔



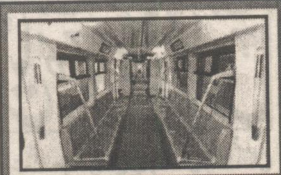
آسٹریلین کمپنی سعودی عرب کو گھروں کی تعمیر کیلئے 100 روبوٹ دے گی

اسلام آباد(انٹرنیٹ رپورٹ) سعودی عرب نے ایک آسٹریلوی کمپنی سے معاہدہ کیا ہے کہ جس کے تحت کمپنی Robotics''Fastbrick مکانات کی تعمیر کرنے میں مدد دینے والے 100 روبوٹ فراہم کرے گی۔ آسٹریلوی کمپنی کے XHadrian روبوٹ نے صرف چند دنوں میں ایک آزمائشی تعمیر کو مکمل کر کے اپنی صلاحیتیں منوادی ہیں۔



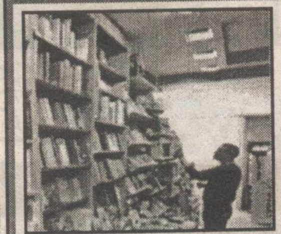
کاغذ سے بنے منفرد کھلونے......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) جاپانی فنکار ہاروکی ناکامورا نے کاغذ کے منفرد کھلونے بنا کر فن سے لوگوں کو اپنا گرویدہ بنالیا۔ انہوں نے کاغذ کے کھلونوں کے منفرد ڈیزائن بنائے جس میں مختلف جانور، گڑیا، گاڑی اور دیگر منظر کشی کی چیزیں شامل ہیں۔



سکائی ٹرین..................

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) چین میں ایک کے بعد ایک نئی ٹرینوں کے سفر کے آغاز کے بعد اب پیش ہے 'سکائی ٹرین' جو ہوا میں لٹکتی پٹڑی پر دوڑے گی۔ چین میں خودکار، بغیر پٹڑی پر چلنے والی اور بغیر ٹکٹ کے سفر والی ٹرینوں کے سفر کے آغاز کے بعد اب چینی باشندے اس نئی ایجاد سے بھی محظوظ ہو سکیں گے۔



جرمنی کے 3 بڑے کتب خانے......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) دوسری عالمی جنگ سے قبل جرمنی میں تین بڑے کتب خانے تھے۔ پہلا کتب خانہ پرسین سٹیٹ لائبریری تھا جس میں 30 لاکھ کتابیں موجود تھیں۔ دوسری اہم لائبریری میونخ میں باواریَن سٹیٹ لائبریری تھی جس میں کتابوں کی تعداد 20 لاکھ تھی۔ تیسرا بڑا کتب خانہ جرمنی کا قومی کتب خانہ ہے۔



جنگل میں کروڑوں تتلیوں کا بسیرا......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) مچیوآکان میکسکو کا ایک اہم جنگل ہے جہاں ہر سال امریکا اور کینیڈا سے کروڑوں تتلیاں 2500 میل کا سفر طے کرنے کے بعد آرام کے لیے آتی ہیں۔ لیکن اب تتلیوں کے اس جنگل کو انسانی مداخلت سے شدید خطرات لاحق ہیں۔ ہر سال کرہ ارض پر نارنجی اور سیاہ تتلیوں کی سب سے بڑی نقل مکانی ہوتی ہے۔



خوفناک چہرے والا بکری کا بچہ......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ارجنٹینا کے ایک گاؤں میں کسان کی بکری نے اس قدر خوفناک چہرے والے بچے کو جنم دیا کہ مقامی آبادی نے دہشت زدہ ہو کر پولیس کو طلب کر لیا۔ بچے کی آنکھیں بہت خوفناک اور عجیب و غریب تھیں۔



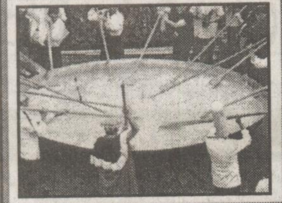
بینکاک میں جیل نما ہاسٹل............

اسلام آباد(انٹرنیٹ رپورٹ) بینکاک کے جیل نما سوک اسٹیشن ہوسٹل ہے۔ جس میں جرم و سزا کے بغیر ہی جیل کی زندگی میسر ہے۔ بس اس کے لیے خواہشمند ہونا ضروری ہے۔ تنگ کمرے، دھات کی سلاخیں اور بنک والے بستر سمیت جیل کی تمام سہولتیں دستیاب ہوں گی۔



مالک کی قبر پر وقت گزارنے والا کتا

اسلام آباد(انٹرنیٹ رپورٹ) ارجنٹائن کے قصبے ولا کارلوس پاز میں 10 برس قبل میگوئل گوزمین نامی شخص کی موت ہو گئی تھی اور اسے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا تھا۔ میگوئل نے ایک کتا پال رکھا تھا جو نسل سے جرمن شیفرڈ اور اس کا نام کیپٹن تھا۔ میگوئل کی موت کے چند ماہ بعد کیپٹن گھر چھوڑ کر چلا گیا۔ ایک دن ویرونیکا اور ان کے بچے میگوئل کی قبر پر آئے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ کیپٹن قبر کے کنارے بیٹھا تھا۔



10 ہزار انڈوں سے آملیٹ تیار......

اسلام آباد(انٹرنیٹ رپورٹ) بیلجیم کے ایک چھوٹے سے شہر میں رضا کاروں نے 10 ہزار انڈوں پر مشتمل آملیٹ تیار کیا جسے ہزاروں افراد نے چند منٹوں میں کھا کر ختم کر دیا۔ میلمڈے شہر میں درجنوں رضا کاروں نے ہزاروں انڈوں کو پھینٹا اور اس میں سبز پیاز ڈال کر اسے ایک بڑی کڑاہی میں ڈال کر مزیدار آملیٹ تیار کر کے ہزاروں افراد کے سامنے پیش کیا۔



معذور نوجوان نے پاؤں کے انگوٹھے سے کتاب ٹائپ کرلی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سنگاپور میں شدید معذوری کے شکار 38 سالہ نوجوان نے عزم و ہمت کی نئی تاریخ رقم کرتے ہوئے اپنے ایک پاؤں کے انگوٹھے سے کتاب ٹائپ کر کے شائع کرادی۔ ویسلے وی پیدائشی طور پر لاعلاج سیر برل پالسی کا شکار ہیں۔

متحدہ عرب امارات: ایشیائی مزدور ریت کے تودہ میں دب کر جاں بحق

راس الخیمہ (اے پی پی) متحدہ عرب امارات کے شہر راس الخیمہ میں ایک ایشیائی مزدور ریت کے تودہ میں دب کر جاں بحق ہو گیا جبکہ اس کے 25 اور 30 سالہ دو ساتھی مزدوروں کو بروقت کارروائی کر کے زندہ بچا لیا گیا۔ اماراتی میڈیا نے شہری دفاع کے ڈائریکٹر بریگیڈئر محمد عبداللہ الزابی کے حوالہ سے بتایا کہ مزدوروں کے ریت کے تودے میں دبنے کا واقعہ راس الخیمہ شہر کی زیر تعمیر عمارت میں پیش آیا۔

سرجن کی مہارت سے ماں بھی دھوکہ کھا گئی

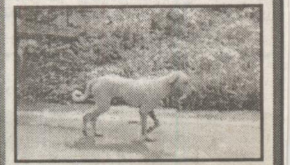


لاہور (نیٹ نیوز) جنوبی کوریا کے سرجنز نے ایک تھائی نوجوان کے چہرے کی اس مہارت سے سرجری کی کہ ماں کی ممتا بھی دھوکہ کھا گئی اور بیٹے کو پہچاننے سے ہی انکار کر دیا۔ تھائی لینڈ سے تعلق رکھنے والے 22 سالہ نوجوان نوپاجیت مولئن نے جنوبی کوریا کے ایک مقبول ترین ٹی وی پروگرام "لٹ می ان" کیلئے اپنے چہرے کی سرجری کرائی تھی۔ تھائی نوجوان کو اس کے چہرے پر گڑھوں، رنگت، جبڑوں میں بگاڑ اور چہرے کے تاثرات کی وجہ سے ہمیشہ برا بھلا کہا جاتا تھا۔



کاش میں حج کرسکوں؟ بھارتی غیر مسلم وزیر کی خواہش.........

اسلام آباد' کوچی (انٹرنیٹ رپورٹ' آئی این پی) بھارتی ریاست کوچی کے وزیر زراعت اور کمیونسٹ پارٹی کے رہنما ایم اے بے بی نے کہا ہے کہ حج ایک عظیم فریضہ ہے جو اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، مجھے زندگی میں مکہ مکرمہ جانے کا موقع ملا تو وہاں جا کر ضرور حج ادا کرونگا۔



ممبئی میں نیلے رنگ کے کتوں کی بہتات

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) بھارت کے شہر ممبئی میں سڑکوں پر آوارہ گردی کرتے نیلے کتے عوام کی توجہ کا مرکز بن گئے جن کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں۔ ممبئی کے صنعتی علاقے تالوجا میں نیلے رنگ کے کتوں کو دیکھا گیا ہے جس کے بعد ایسے کتوں کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر گردش کرنے لگیں تو ممبئی اینمل پروٹیکشن سیل بھی حرکت میں آیا اور کتوں کے نیلے رنگ کی وجوہات جاننے کی کوششیں شروع کر دیں۔

منعقد کرنا، تحفے تحائف کا تبادلہ، مٹھائی تقسیم کرنا، دیگ پکوانا، یا کام سے چھٹی کرنا وغیرہ، کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے"۔ (اس کی تخریج اوپر گزر چکی ہے)

اگر کوئی شخص ان چیزوں میں سے کوئی کام کرتا ہے تو وہ گنہ گار ہوگا، چاہے وہ یہ کام دلجوئی کیلیے کرے، یا محبت یا حیا یا کسی اور وجہ سے انجام دے؛ کیونکہ ایسا کرنا دین میں مصالحت کرنے کے مترادف ہے، اور اس سے کفار کو اپنے دین پر تقویت اور فخر کرنے کا موقع ملتا ہے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ مسلمانوں کو ان کے دین کے ساتھ غالب کرے، انہیں اس پر ثابت قدمی عطا فرمائے، اور انہیں دشمن پر غالب فرمائے، یقیناً وہ طاقتور اور غالب ہے۔

ماخذ: "مجموعہ فتاوی ورسائل شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ" (۳/۴۴)



مسلمان بھائی / بہن:

اس پمفلٹ کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ انسان کا عمل بصیرت اور اللہ کی روشنی کے مطابق ہو، ارشاد باری تعالی ہے: ﴿ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا۟ مَا يُوعَظُونَ بِهِۦ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴾ "اور اگر وہ لوگ وہی کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے، تو ان کے لیے زیادہ بہتر اور انہیں دین پر ثابت قدم رکھنے کیلیے زیادہ مؤثر ہوتا۔" (نساء:۶۶)، دوسری جگہ ارشاد باری تعالی ہے: ﴿ ثُمَّ جَعَلْنَـٰكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ ٱلْأَمْرِ فَٱتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَ ٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴾ "پھر ہم نے آپ کو دین کی ڈگر پر ڈال دیا، پس آپ اسی پر چلتے رہیے، اور نادانوں کی خواہشات کی پیروی نہ کیجیے۔" (جاثیہ:۱۸)، نیز فرمایا: ﴿ فَٱسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا۟ ۚ إِنَّهُۥ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾ ﴾ "پس آپ کو جیسا حکم دیا گیا ہے، راہ حق پر قائم رہیے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کیا ہے، اور تم لوگ اللہ سے سرکشی نہ کرو، وہ بے شک تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔" (ہود:۱۱۲)، میں امید کرتا ہوں کہ آپ بھی ان شاء اللہ ان لوگوں میں سے ہوں گے، جن کے اندر وہ تمام صفات پائی جاتی ہیں، جن سے انسان کو ہدایت اور دونوں جہان کی کامیابی نصیب ہوتی ہے، اور ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ آپ بھی نجات پانے والے سفینہ کے مخلص سواروں میں ہوں گے، جن کے بارے میں اللہ تعالی کا فرمان ہے: ﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱسْتَجِيبُوا۟ لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ﴾ "اے ایمان والو! جب اللہ اور اس کے رسول تمہیں ایسے کام کی طرف بلائیں جو تمہارے لیے زندگی کے مترادف ہو تو ان کی پکار پر لبیک کہو۔" (انفال:۲۴)۔

یہ کتابچہ مکمل ہوا- الحمد للہ- ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اسے قبول فرمائے، اللہ کی رضامندی اور آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنائے، اور شرف قبولیت سے نوازے، آمین۔

درود و سلام نازل ہو ہمارے نبی محمد ﷺ اور ان کے آل واصحاب پر

۲۴
بالأردية



المملكة العربية السعودية
الرئاسة العامة لشؤون المسجد الحرام والمسجد النبوي
وكالة الرئاسة العامة لشؤون المسجد النبوي



ہجری سال کے آغاز
عید میلاد النبی ﷺ
عیسوی سال کے آغاز
اور نصاری کے تہوار
کے مواقع پر خوشی منانے کا حکم

علماء کی ٹیم



حُكم الاحتفال
برأس السنة الهجرية وبمولد النبي ﷺ
وبرأس السنة الميلادية وبأعياد النصارى

لمجموعة من العلماء

(باللغة الأردية)

اعتنى بجمعها

أبو محمد يوسف بن زبن الله العطير

مریضوں کی خاطر میک اپ، روایتی چینی لباس پہننے والی لیڈی ڈاکٹر

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) مریضوں کی خاطر میک اپ اور روایتی چینی لباس پہننے والی چین میں ایک انسان دوست لیڈی ڈاکٹر بائی شوفانگ اپنے مریضوں کا تناؤ دور کرنے اور انہیں خود سے مانوس کرنے کے لیے روایتی چینی اوپرا لباس پہنتی اور ویسا ہی میک اپ کرتی ہیں تاکہ مریض ان سے کھل کر بات کر سکیں۔

امریکی خاتون نے 80 ارب روپے لاٹری میں جیت لیے............

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ایک امریکی خاتون میوس وینزک نے لاٹری میں 80 ارب روپے سے زائد جیت لیے اور انعام جیتتے ہی انہوں نے اپنی ملازمت کو بھی خیرباد کہہ دیا۔ 53 سالہ میوس وینزک نے چند روز قبل میساچوسٹس کے ایک پیٹرول سٹیشن سے لاٹری کا ٹکٹ خریدا تھا۔

حج کے موقع پر کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کیلئے سعودی فورسز کی شاندار پریڈ

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) حج کے موقع پر کسی بھی قسم کی صورتحال سے نمٹنے کو تیار سعودی فورسز نے مکہ مکرمہ میں شاندار پریڈ کا مظاہرہ کیا۔ اس ملٹری پریڈ میں جدید ہیلی کاپٹرز اور ٹینکوں کی نمائش بھی کی گئی۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، وزیر داخلہ محمد بن نائف اور دیگر عہدیداروں نے پریڈ کا معائنہ کیا۔

امریکہ، کینیڈا کی حدودوں میں تقسیم گھر

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ورمونٹ میں واقع ایک انوکھا گھر توجہ کا مرکز بن چکا ہے جس کا آدھا حصہ امریکا جبکہ آدھا حصہ کینیڈا میں واقع ہے جبکہ داخلی دروازے کے باہر سرحدی مارکنگ لائنز بھی موجود ہیں۔ یعنی یہ گھر امریکہ اور کینیڈا کی سرحد پر واقع ہے۔ دو بہنوں برائن اور جوآن ڈوموئین کی ملکیت اس گھر کو فروخت کے لیے تو پیش کر دیا گیا ہے مگر خریدار مل نہیں رہا۔

سورج گرہن کے دوران لڑکا لڑکی کی شادی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکہ میں سورج گرہن کے دوران لڑکا اور لڑکی شادی کے حسین بندھن میں بندھ گئے۔ جوڑے نے خود اپنی پسند سے سورج گرہن کے دن کا انتخاب کیا۔ اس جوڑے نے اپنی شادی کی رسومات سورج گرہن کے دوران ادا کیں اور اس گرہن کے اختتام پر اپنی نئی زندگی کو خوش آمدید کہا۔

صحرائے ایٹاکاما میں پھولوں کی بہار

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) چلی میں دنیا کے خشک ترین صحرائے ایٹاکاما کے کئی حصوں میں غیر متوقع وافر بارشوں کے نتیجے میں پھولوں کی بہار آگئی ہے۔ صحرائے ایٹاکاما ہر پانچ سے چھ برس بعد 'پھولوں کا صحرا' بن جاتا ہے جب بارشوں کے نتیجے میں ہر طرف پھول پھوٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔

اداکارہ جیکولین فرنینڈس اردو سیکھنے کی خواہش مند............

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) جیکولین فرنینڈس اردو سیکھنے کی خواہشمند جیکولین فرنینڈس اردو زبان سیکھنے کیلئے کتابیں پڑھتی ہیں۔ سری لنکن بیوٹی جیکولین فرنینڈس نے اردو سیکھنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ دل سے اردو زبان سیکھنا چاہتی ہیں۔

شادی کر کے نوجوانوں کو لوٹنے والی لڑکی پکڑی گئی

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) سرگودھا کے علاقے جوہر کالونی کی رہائشی 18 سالہ ثنا نے 5 ماہ میں 7 نوجوانوں کو بے وقوف بنایا اور ان سے شادی کر کے لوٹنے کے بعد فرار ہو گئی تاہم ثنا اب قانون کے شکنجے میں آگئی ہے اور اسے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق دوشیزہ نے ایک گروپ بنا رکھا تھا جس میں اس کے جعلی ماں باپ، بھائی اور رشتہ دار شامل تھے۔

یادگاری حج ٹکٹ جاری............

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سعودی محکمہ ڈاک نے 1438ھ کے حج موسم کے موقع پر یادگاری حج ٹکٹ جاری کر دیا۔ سعودی میڈیا کے مطابق حج ٹکٹ کا عنوان "حج عبادت اور تمدنی عمل" ہے۔ ڈاک ٹکٹ پر خانہ کعبہ کی تصویر ہے اور "لبیک اللھم لبیک" کے جملے سے مزین ہے۔ دائیں جانب کے بالائی حصے میں سعودی عرب کا لوگو بنا ہوا ہے۔

ایشیاء کا صاف ستھرا گاؤں............

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) گاؤں کا نام سنتے ہی سب کے ذہن میں کچے مکانات اور کوڑا کرکٹ کا خیال آتا ہے لیکن بھارت کا ایک گاؤں ایسا بھی ہے جسے ایشیا کا سب سے صاف ستھرا گاؤں کہا جاتا ہے۔ مولینوگ گاؤں میں بچہ بڑا ہر کوئی صفائی کا خاص خیال رکھتا ہے اور وہاں کوڑا کرکٹ تو دور بدبو کا بھی تصور نہیں۔

ناخنوں کو ایل ای ڈی سے روشن کرنے کا رجحان

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ایل ای ڈی والی جعلی پلکوں کے بعد اب کوریا میں ناخنوں کو ایل ای ڈی سے روشن کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے اور خواتین کی بڑی تعداد اپنے ناخنوں پر رنگ برنگی ایل ای ڈی روشنیاں لگوا رہی ہیں۔ اس فن کو پارک یونگ یونگ نے متعارف کرایا ہے جو ناخنوں کی آرائش کے ماہر ہیں۔

دنیا کا سب سے وزنی سموسہ تیار......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) میڈیا رپورٹس کے مطابق لندن میں ایک سو ترپن کلوگرام کا دنیا کا سب سے وزنی سموسہ تیار کر لیا گیا، سموسہ مقامی بے گھر افراد میں بھی تقسیم کیا گیا۔ سموسے میں چکن، آلو سمیت دیگر سبزیوں اور مصالحوں کا استعمال کیا گیا اور پھر اسے بڑے سے برتن میں ڈیپ فرائی کیا۔ سموسہ تیار ہونے میں 15 گھنٹے لگے۔

بھارتی خاتون ڈاکٹر کو 800 یتیم بچیوں کی ماں ہونے کا اعزاز حاصل

اسلام آباد (انٹرنیٹ پورٹ) بھارت میں ایک ڈاکٹر ایسی بھی ہیں جنہیں 800 یتیم بچیوں کی ماں ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ چالیس سال قبل ڈاکٹر سروجینی اور ان کی 8 سالہ بیٹی منیشا ایک کار حادثے میں شدید زخمی ہوئے لیکن منیشا ہمیشہ کے لئے اپنی ماں سروجونی سے بچھڑ گئی اور اس حادثے نے سروجونی پر ایسا تاثر چھوڑا کہ انہوں نے ان تمام بچیوں کی پرورش کا ذمہ لینے کا سوچا جو ماں کے پیار کو ترس رہی ہیں۔

پرسکون نیند سنانے والا مہنگا ترین تکیہ

اسلام آباد (انٹرنیٹ پورٹ) کہتے ہیں کہ نیند کانٹوں پر بھی آجاتی ہے لیکن بعض افراد بے خوابی کا اس قدر شکار ہیں کہ وہ اس کی کوئی بھی قیمت دینے کو تیار ہیں اور انہی کے لیے دنیا کا مہنگا ترین تکیہ بنایا گیا ہے جو آپ کو پرسکون نیند سلا سکتا ہے۔ گردن اور مہرے کے ماہر تج وان ڈرہل نے دنیا کا سب سے مہنگا تکیہ بنایا ہے جسے دولت مند لوگ ہی استعمال کر سکتے ہیں۔

خبردار! پیزا، برگر کھانے سے کینسر ہو سکتا ہے

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) پیزا، برگرز اور جنک فوڈ کے شوقین افراد کے لیے بری خبر ہے کہ ان کے استعمال سے نہ صرف وزن میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے بلکہ کینسر کا خطرہ بھی کافی حد تک بڑھ جاتا ہے۔

بھارتی فوجی کی مودی سرکار کے خلاف ہتھیار اٹھانے کی دھمکی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) بھارتی فوج میں ناانصافی، ظلم اور غیر معیاری کھانے کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے والے سرحدی فورس کے جوان تیج بہادر یادیو کی نئی ویڈیو منظر عام پر آگئی جس میں اس نے مودی سرکار کے خلاف ہتھیار اٹھانے کی دھمکی دے دی ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا گھر کرائے کیلئے خالی

اسلام آباد (انٹرنیٹ پورٹ) ایک امریکی کمپنی نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا پرانا گھر کرائے کیلئے پیش کر دیا ہے۔ نیویارک کے علاقے کوئنز میں موجود اس گھر سے صدر ٹرمپ کے بچپن کی یادیں وابستہ ہیں۔ اس گھر میں 20 افراد کے سونے کی گنجائش ہے۔

خواتین کے دماغی حصوں میں ہونیوالی سرگرمیاں مردوں کے مقابلے میں زیادہ

اسلام آباد (انٹرنیٹ پورٹ) امریکی سائنسدانوں نے 26,802 بالغ افراد کا مطالعہ کرنے کے بعد ثابت کیا ہے کہ خواتین کے بیشتر دماغی حصوں میں ہونے والی سرگرمیاں مردوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہیں جبکہ ان میں دماغ کے وہ حصے بھی شامل ہیں کا تعلق ردِعمل کنٹرول کرنے، اضطراب اور مزاج سے ہوتا ہے۔

احساسِ تنہائی جان لیوا......

اسلام آباد (انٹرنیٹ پورٹ) نفسیاتی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ احساسِ تنہائی کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کیا جائے کیونکہ اب یہ کیفیت ایک نئی اور جان لیوا بیماری کا روپ دھارتی جا رہی ہے جب کہ اس سے وابستہ خطرات موٹاپے سے بھی کہیں زیادہ ہیں۔

یوٹیوب نے بھی اپنے صارفین کیلئے میسجنگ سروس متعارف کرادی

اسلام آباد (انٹرنیٹ پورٹ) دنیا کی مقبول ترین ویڈیو شیئرنگ ویب سائٹ یوٹیوب نے بھی اپنے صارفین کے لیے میسجنگ سروس متعارف کرادی جس کی مدد سے صارفین اپنی پسندیدہ ویڈیوز یوٹیوب کے ذریعے ہی دوستوں کے ساتھ شیئر کر سکیں گے۔ اینڈرویڈ اور آئی او ایس صارفین کے لیے یوٹیوب موبائل ایپ میں نئی اپ ڈیٹس کی گئی ہیں۔



1888ء میں 106 کلومیٹر طویل گاڑی چلانے والی جرمن خاتون

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) گاڑی کی ایجاد کے بعد سب سے طویل فاصلے تک ڈرائیونگ کا سہرا کسی مرد کے سر نہیں بلکہ ایک جرمن خاتون کے سر جاتا ہے، رپورٹ کے مطابق برتھابنز نے 1888ء میں 106 کلومیٹر تک طویل گاڑی چلا کر عالمی ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔



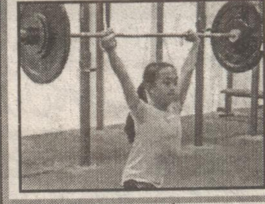
اٹلی کی خاتون کی اپنے آپ سے شادی

-اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) اٹلی کی ایک خاتون نے خود کو ہی شادی کے بندھن میں باندھ لیا ہے۔ شادی کی اس انوکھی تقریب میں عزیز واقارب، رشتہ دار، دوست احباب اور قریبی لوگ شریک ہوئے لیکن دلہے میاں نہیں تھے۔



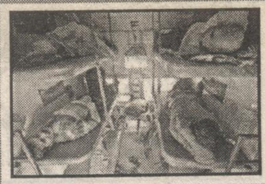
پاکستانی گلوکارہ مومنہ مستحسن دنیا کی 100 خوبصورت ترین خواتین میں شامل

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) پاکستان کی ابھرتی ہوئی گلوکارہ مومنہ مستحسن کو دنیا کی 100 خوبصورت ترین خواتین میں شامل کیا گیا ہے انکو یہ اعزاز ایک غیر ملکی نشریاتی ادارے کی جانب سے کیے جانے والے سروے میں دیا گیا ہے۔



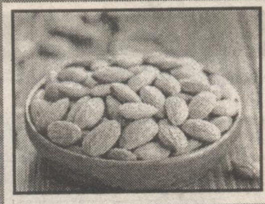
12 سالہ امریکی ویٹ لفٹر بچی......

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) امریکی ریاست کیلی فورنیا کے شہر سین فرانسسکو سے تعلق رکھنے والی بارہ سالہ بچی نہ صرف ویٹ لفٹنگ کی ماہر ہے بلکہ جمناسٹک اور مارشل آرٹ کی شاندار صلاحیت بھی رکھتی ہے۔



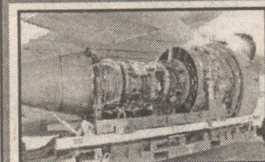
انڈین محکمہ ریلوے کا مسافروں کیلئے ٹرین میں 16 گھنٹے نہ سونے کا حکم جاری

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) انڈین محکمہ ریلوے نے مسافروں کیلئے ایک نیا حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں ٹرینوں میں اب مسافر رات 10 بجے سے پہلے اور صبح 6 بجے کے بعد نہیں سوسکیں گے۔



بادام صحت کیلئے مفید............

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) بادام کے استعمال کے بے پناہ فوائد ہیں جن کا تذکرہ ذیل میں کیا جارہا ہے۔ بادام میں بڑے پیمانے پر چکنائی موجود ہوتی ہے تاہم یہ ناسیر شدہ چکنائی ہوتی ہے جو کہ دل کے لیے نہایت مفید ہوتی ہے کیوں کہ اس کی وجہ سے جسم میں ہائی ڈینسٹی لیپو پروٹین یعنی ایچ ڈی ایل کولیسٹرول (اچھے کولیسٹرول) کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے اور انسان دل کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔



چین نے جے 20 لڑاکا طیارے کے انجن کی تصویر جاری کردی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) چین کے سرکاری ذرائع نے حال ہی میں نمائش میں رکھے گئے ایک جیٹ انجن کی تصویر جاری کی ہے جسے مبینہ طور پر چین کے سٹیلتھ لڑاکا طیارے "جے 20" (J-20) کیلئے بنایا گیا ہے۔ یہ ایک ٹربوفین جیٹ انجن ہے۔



مریض کا درد جاننے کے لیے چینی ڈاکٹر نے خود اپنی کولونوسکوپی کی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) مریض کا درد جاننے کے لیے چینی ڈاکٹر نے خود اپنی کولونوسکوپی کی جس میں اس نے 15 منٹ تک اپنے معدے اور آنتوں کا معائنہ کیا۔ شنگھائی ہسپتال میں پروکٹولوجی ڈپارٹمنٹ کے نائب سربراہ ڈاکٹر فینگ زو نے مریضوں کا دکھ معلوم کرنے کے لیے خود اپنے ہاتھوں سے اپنی کولونوسکوپی کی جو تشخیص کا ایک بہت تکلیف دہ عمل ہے۔



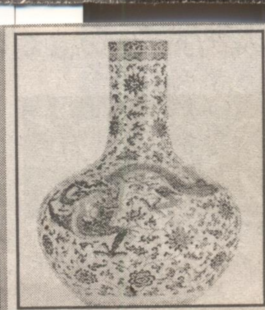
فراڈی ویب سائٹ کا رجحان تیز......

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) ماہرین کا کہنا ہے کہ فراڈی ویب سائٹ کا رجحان تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے اور ہر ماہ 10 لاکھ فشنگ ویب سائٹ بنائی جا رہی ہیں فشنگ ویب سائٹس کا لفظ مچھلی پکڑنے سے نکلا ہے اور اس میں کسی ترغیب کے ذریعے لوگوں کو ایک لنک پر کلک کروایا جاتا ہے اور کمپیوٹر پر نقب لگائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مشہور اداروں کا نام استعمال کرتے ہوئے دھڑا دھڑ ای میل بھیجی جاتی ہیں جن میں لوگوں کی معلومات، ای میلز، پاس ورڈ اور کریڈٹ کارڈ نمبر چرایا جاتا ہے۔



پیرس میں 70 ہزار روپے کی گوشت کی پلیٹ

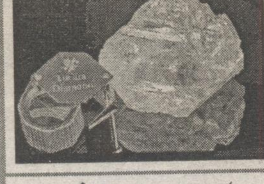
اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) پیرس میں دنیا کے سب سے مہنگے گوشت کی ایک پلیٹ کی قیمت 70 ہزار روپے ہے۔ دنیا کے سب سے مہنگے گوشت کو ایک انوکھے طریقے سے تیار کیا جاتا ہے جس کی ایک بڑی چانپ کی قیمت 3 لاکھ 20 ہزار روپے اور ایک پلیٹ کی قیمت 70 ہزار روپے تک ہے۔ یہ گوشت کم از کم 5 سال پرانا ہوتا ہے۔



چینی گلدان 52 کروڑ روپے کی ریکارڈ قیمت میں نیلام

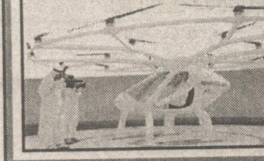
جنیوا (آئی این پی) سوئٹزرلینڈ کے ایک نیلام گھر میں اٹھارہویں صدی کا ایک عام سا چینی گلدان محتاط ترین اندازوں سے بھی 10 ہزار گنا زائد قیمت میں فروخت ہوا اور خریدنے والے نے اسے 52 لاکھ ڈالر میں لیا جو پاکستانی روپے میں 52 کروڑ روپے کے برابر رقم ہے۔





دنیا کا سب سے بڑا ناتراشیدہ ہیرا 5 کروڑ 30 لاکھ ڈالر میں نیلام کردیا گیا

اسلام آباد (ٹی وی رپورٹ) ٹینس کی گیند کے سائز کا دنیا کا سب سے بڑا ناتراشیدہ ہیرا بالآخر 5 کروڑ 30 لاکھ ڈالر میں نیلام کردیا گیا۔ کینیڈا کے شہر وینکوور میں ہونے والی نیلامی میں اس نایاب ہیرے کی سب سے زیادہ بولی برطانوی ڈائمنڈ ڈیلر گراف ڈائمنڈز نے لگائی، انہوں نے فی قیراط 47 ہزار 777 ڈالر کی بولی لگائی۔



دبئی میں ڈرون ٹیکسی کی تقریب رونمائی

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) دبئی کی فضاؤں میں بہت جلد ڈرون ٹیکسیاں اڑیں گی۔ دبئی میں ایک تقریب کے دوران ڈرون ٹیکسی کی رونمائی کی گئی اور ولی عہد شیخ ہمدان بن محمد نے ڈرون ٹیکسی میں آزمائشی پرواز بھی کی۔ جرمن کمپنی کی تیار کردہ یہ ڈرون ٹیکسی 30 منٹ تک مسلسل پرواز کرسکتی ہے جبکہ اس کو متعدد حفاظتی اقدامات کے تحت انتہائی محفوظ قرار دیا۔



ساتویں منزل سے کار گرگئی، ڈرائیور محفوظ

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) امریکی ریاست ٹیکساس کے شہر آسٹن کی ایک عمارت کی ساتویں منزل پر موجود پارکنگ میں خاتون اپنی کار پارک کررہی تھی کہ تیز رفتاری کی وجہ سے اس کی کار حفاظتی جنگلا توڑتے ہوئے سامنے دوسرے بلڈنگ سے ٹکرائی اور پھر نیچے کھڑی گاڑی کے پچھلے حصے پر جاگری، جس میں موجود ڈرائیور نے حاضر دماغی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوراً گاڑی آگے بڑھا کر اپنی جان بچائی۔



سکوبا ڈائیور کے بدن میں نائٹروجن گیس بھرگئی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سمندر میں سے غذا نکال کر فروخت کرنے والے ایک سکوبا ڈائیور کے بدن میں نائٹروجن گیس بھرنے سے اس کی جلد میں ہوا بھرگئی ہے اور ان کے بازو اور کندھے غباروں کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔ چار سال قبل وہ 30 فٹ گہرے پانی میں تھے کہ وہ سمندر کی گہرائی سے غیر معمولی تیزی سے اوپر کی جانب آئے۔





چوہوں نے کرنسی نوٹ کتر ڈالے

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) دکان کی دراز میں رکھے 5 ہزار کے 25 نوٹ چوہوں نے کتر ڈالے۔ عارف والا ریشم گلی میں واقع ایک لیڈیز بوتیک کا مالک دکان کی دراز کھولتے ہی سامان کی خریداری کے لیے رکھی گئی رقم کو کترا ہوا دیکھ کر بے ہوش ہوگیا۔



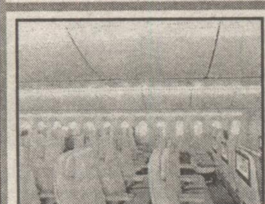
پیرس کے باسیوں نے عمارتوں کی چھتوں پر ٹماٹر اور دوسری سبزیاں اگا ڈالیں

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) ٹماٹروں کی قیمتیں پاکستان میں بڑھیں، لیکن خبر شاید فرانس تک پہنچ گئی۔ دارالحکومت پیرس کے باسیوں نے عمارتوں کی چھتوں پر ٹماٹر اور دوسری سبزیاں اگا ڈالیں۔ تازہ سبزیاں کھانے کا شوق یا صحت کا خیال فرانس میں لوگوں نے عمارتوں کی چھتوں پر کھیت بنا لئے اور ٹماٹروں سمیت دوسری سبزیاں اگالیں۔



بل گیٹس نے اینڈرائیڈ فون کا استعمال شروع کردیا

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) دنیا کے امیر ترین شخص اور مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس نے اب سالوں بعد جا کر اینڈرائیڈ فون کا استعمال شروع کردیا ہے۔ بل گیٹس کا شمار دنیا کے امیر ترین افراد میں ہوتا ہے۔ مائیکروسافٹ کے شریک بانی کے پاس دنیا کی ہر سہولت میسر ہے۔ ان کی رہائشگاہ کو دنیا کی جدید ترین جگہ قرار دیا گیا ہے، جہاں ہر چیز روبوٹک اور کمپیوٹرائزڈ ہے۔



مسافر کا اکیلے جہاز میں سفر......

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) ایک خوش قسمت مسافر ہے جو فرانس سے مراکش تک جہاز میں اکلوتے سفر کرتا رہا۔ یہ انوکھا واقعہ مراکش کی سرکاری ایئرلائن میں پیش آیا جس نے اصول پسندی اور خدمات فراہمی کی نئی مثال قائم کردی۔ ہوا کچھ یوں کہ مراکشی ایئر لائن کی پرواز نے فرانس کے دارالحکومت پیرس سے اڑان بھری اور اس کی منزل مراکش کا شہر وجدہ تھا۔ جہاز میں بیٹھا مسافر اس وقت حیرت زدہ ہوگیا جب اس نے ٹیک آف کرتے طیارے میں خود کو اکیلا پایا۔



کینسر کی شناخت کرنے کیلئے قلم نما آلہ تیار

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) دیکھنے میں یہ آلہ بالکل کسی قلم کی طرح نظر آتا ہے لیکن اس کی مدد سے سرطان (کینسر) کی شناخت صرف 10 سیکنڈ میں ممکن ہے۔ اسے یونیورسٹی آف ٹیکساس آسٹن کے ماہرین نے تیار کیا ہے۔ اس آلے کو ''دی ماس سپیک پین'' (PenMasSpecThe) کا نام دیا ہے جبکہ اس سے کی گئی طبی آزمائشوں کے نتائج تحقیقی مجلے ''سائنس ٹرانزیشنل میڈیسن'' کے تازہ شمارے میں شائع ہوئے ہیں۔



ریت، مٹی میں سوراخ کرنے والا روبوٹ تیار

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) چلی کے سائنسدانوں نے تھری ڈی پرنٹنگ کی مدد سے ایک روبوٹ تیار کیا ہے جو فطرت سے سبق لیتے ہوئے اپنی دم گھما کر مٹی اور ریت میں سوراخ کرسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اس روبوٹ کو حادثات کے بعد لوگوں کی جان بچانے میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔



چار فٹ تین انچ لمبی ٹانگوں والی ماڈل

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) روس کی ایک باسکٹ بال کھلاڑی اور دلکش ماڈل کی ٹانگیں تو اتنی لمبی ہیں کہ ورلڈ ریکارڈ ہی بن گیا ہے۔ ڈیلی سٹار کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی لمبی ترین ٹانگوں والی اس لڑکی کا نام ایکاٹرینا لسینا ہے، جو چار فٹ تین انچ لمبی ٹانگوں کی مالکن ہیں۔ ایکاٹرینا کا یہ ریکارڈ گینز ورلڈ ریکارڈز بک 2018ء میں شائع کیا گیا ہے۔



سربیا کے نائی کا کمال بالوں کو تراش کر ٹیٹو بنادیئے

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سربیا کے "ماریو ہوالا" نامی نائی نے بالوں کو نئے انداز سے تراش کر ٹیٹو بنانے کی مہارت کا جادو بکھیر دیا ہے۔ ہوالا پچھلے 8 سال سے ہیئر ٹیٹو بنا رہے ہیں۔ جس میں وہ مشہور شخصیات یا گاہک کی پسندیدہ شکل کو ایسے بناتے ہیں کہ دیکھنے والا دنگ رہ جائے۔ گزشتہ چند سالوں سے ہوالا اپنی ہیئر ٹیٹو کے فن کی وجہ سے نہ صرف اپنے ملک بلکہ دنیا بھر میں خبروں کی زینت بن رہے ہیں۔ وہ ہیئر ٹیٹو سر کے پچھلے حصے پر بناتے ہیں۔ ٹیٹو بنانے سے پہلے ہوالا تصویر کا سکیچ بناتے ہیں جسے دیکھتے ہوئے وہ اپنا کام مکمل کرتے ہیں۔



عرب شہزادے نے ایک ملین ڈالر کے بدلے ماڈل کو ملاقات کیلئے راضی کرلیا: نیوز ویب سائٹ کا انکشاف

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) نیوز ویب سائٹ ''ڈیلی میل'' نے انکشاف کیا ہے کہ ایک عرب شہزادے نے عالمی شہرت رکھنے والی فحش ماڈل کم کارداشین کو ایک ملین ڈالر (تقریباً 10 کروڑ پاکستانی روپے) کی خطیر رقم کے بدلے ایک شب کی ملاقات کیلئے راضی کرلیا ہے۔



والد کی تلاش کیلئے یورپی ملک کی لڑکی کی سوشل میڈیا پر اپیل

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) یورپی ملک مالدووا کی لڑکی نے پاکستانی باپ کو تلاش کرنے کے لئے سوشل میڈیا پر اپیل کردی۔ 26 سالہ لڑکی یاسمینا ڈیرے جوز کایا نے اپنی اپیل میں لکھا ہے ''مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے، میں ایک بہت اہم شخص کی تلاش میں ہوں۔



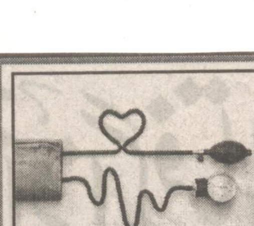
گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈز کا 63 واں ایڈیشن لانچ کردیا گیا

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈز کا تریسٹھواں ایڈیشن لانچ کر دیا گیا کتاب ایسے ریکارڈز اور تصاویر سے مزین ہے جو پہلے نہیں دیکھے گئے گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈز دو ہزار اٹھارہ کے ایڈیٹر کریگ گلینڈے کا کہنا ہے انہوں نے انسانوں اور جانوروں کے ایسے نئے ریکارڈز اور تصاویر شامل کی ہیں جو پہلے نہ دیکھی گئیں۔



خواجہ سرا کا اپنا کنوارہ پن بیچنے کا اعلان

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ڈیلی سٹار کی رپورٹ کے مطابق لیلا روز نامی اس خواجہ سرا کا کہنا ہے کہ اسے اپنی جنس تبدیل کروانے کیلئے 15 ہزار پاؤنڈ (تقریباً 22 لاکھ پاکستانی روپے) کی ضرورت ہے جبکہ بعدازاں جسم کے کچھ حصوں کی پلاسٹک سرجری کروانے کیلئے مزید 15 ہزار پاؤنڈ کی ضرورت ہوگی۔ لیلا کا کہنا ہے کہ وہ جیسے ہی تبدیلی جنس کے بعد ایک نئی اور کنواری لڑکی بنے گا تو اپنا کنوارہ پن اس شخص کے نام کرے گا جو اس کی جنس تبدیل کروانے کے اخراجات ادا کرنے کو تیار ہو۔



میگنیشیم پر مشتمل سپلیمنٹ استعمال کرنے سے بلڈ پریشر میں کمی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) ماہرین کے مطابق بلڈ پریشر کے پرانے مریض اگر روزانہ 300 ملی گرام میگنیشیم استعمال کریں تو ایک ماہ کے اندر ان کا بلڈ پریشر قابو میں جائے گا لیکن ہمارا مشورہ ہے کہ یہ سپلیمنٹ بھی اپنے معالج کے مشورے سے استعمال کیے جائیں۔



چینی باشندے نے تاش کے پتوں سے گلدان بنالئے

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) چین کے روایتی گلدان اور مرتبان ہزاروں سال سے دنیا بھر میں مقبول ہیں لیکن اب ایک فن کار نے تاش کے پتوں سے خوبصورت روایتی گلدان تیار کئے ہیں جسے دیکھ کر عقل حیران رہ جاتی ہے۔ 65 سالہ زینگ کیھو اضرورت کے تحت تاش کے پتوں کو موڑتے ہیں اور انہیں ایک صورت دے کر دیدہ زیب گلدان بناتے ہیں۔



2 سال تک بچے کی جسامت بڑھانے والا لباس

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) پیٹٹ پلی نامی ایک کمپنی نے ایسا اسمارٹ لباس بنایا ہے جسے ایک مرتبہ خریدنے کے بعد دو سال تک بچوں کے لیے دوسرا لباس خریدنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ پیٹٹ پلی کے مطابق پیدائش کے دو سال تک بچے سات مرتبہ جسامت بڑھاتے ہیں اور ان کے لیے سات مرتبہ کپڑے خریدنے پڑتے ہیں۔



38 سال قبل گم ہونیوالی بال مل گئی

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) آدمی کو گھر کے باغ میں 38 سال قبل کرکٹ کھیلتے گم جانے والی بال اچانک واپس مل گئی۔ برطانیہ میں ایک پادری کی 38 سال قبل، جب اس کی عمر صرف 7 سال تھی، گم ہو جانے والی گیند اتنے عرصے بعد ایسی جگہ سے مل گئی کہ کوئی سوچ بھی نہ سکتا تھا۔ گھر کی نئی مکین خاتون روزی بن کے مطابق تالاب کا پانی خشک ہونے پر جب اس کی صفائی کی گئی تو اس میں سے یہ گیند برآمد ہوگئی۔



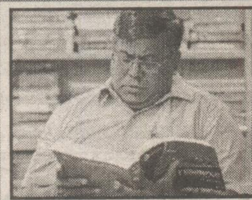
پیٹ پر دل......

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) 8 سالہ ویرسافیا بورن کا تعلق روس سے ہے اور حیرت انگیز طور پر اس کا دل جسم سے باہر پیٹ پر دھڑکتا ہے، ویرسافیا بورن کا کہنا تھا کہ یہ میرا دل ہے اور جب میں تیار ہوتی ہوں تو نرم کپڑے پہنتی ہوں تاکہ میرے دل کو نقصان نہ پہنچ سکے۔



بھارت کے ارب پتی جوڑے کا تارک الدنیا ہونے کا فیصلہ

-نئی دہلی (این این آئی) بھارت کی ریاست مدھیہ پردیش میں جین برادری سے تعلق رکھنے والے جوان ارب پتی میاں بیوی نے تارک الدنیا ہونے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ 100 کروڑ روپوں سے بھی زیادہ اثاثوں کے مالک اس جوڑے نے اپنی تین سالہ بیٹی کو چھوڑ کر سنیاس لینے اور رہبانیت اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔



145 ڈگریاں حاصل کرنیوالا بھارتی پروفیسر

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) بھارتی شہر چنائے سے تعلق رکھنے والے پارتھیبن نامی پروفیسر نے 30 برس کی سخت محنت اور تعلیمی دلچسپی برقرار رکھتے ہوئے 145 ڈگریاں حاصل کرلی ہیں۔ حاصل کردہ ڈگریوں میں ماسٹر آف سائنس کی 3، قانون کی 8، کامرس کی 8، آرٹ کی 10 ڈگریاں شامل ہیں۔



کینیڈا اور امریکہ کی سرحدی حدود کے درمیان واقع گھر خاص اہمیت کا حامل

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) کینیڈا اور امریکہ کی سرحدی حدود کے درمیان واقع گھر خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اس پراپرٹی کے مالکان نے اسے 40 سال پہلے خریدا تھا۔ اس گھر کا ایک دروازہ کینیڈین حدود میں ہے اور دوسرا امریکا کی حدود میں آتا ہے۔ جس کی قیمت ایک اندازے کے مطابق 1 لاکھ 9 ہزار ڈالرز ہے۔



ملالہ یوسف زئی کی امریکہ میں بالی وڈ اداکارہ پریانکا چوپڑا سے ملاقات

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) ملالہ یوسف زئی نے سابق ملکہ حسن اور بالی ووڈ کی اداکارہ پریانکا چوپڑا سے امریکا میں ملاقات کی۔ ٹویٹر پر جاری تصویر میں ملالہ یوسف زئی اور پریانکا خوشگوار موڈ میں دکھائی دے رہی ہیں۔ کھلے بالوں میں کرسی پر براجمان پرینکا نے سیاہ لباس پہنا ہوا ہے جبکہ ملالہ یوسف زئی نارنجی رنگ کے لباس میں ہیں۔ یہ ملاقات نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اجلاس کے موقع پر ہوئی۔



بستر پر جانے سے پہلے کھانے سے گریز کرنے سے موٹاپے کا خدشہ کم

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) ماہرین نے ایک بار پھر اس بات کو دہرایا ہے کہ جو ہم کھاتے ہیں اس کا اثر تو ہماری زندگی پر پڑتا ہے۔ ماہرین کا اصرار ہے کہ بستر پر جانے سے پہلے کچھ بھی کھانے سے گریز کیجئے کیونکہ اس سے موٹاپے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔



ایئر کون واچ......

-اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) وہ دن دور نہیں جب آپ ایئر کنڈیشنڈ اور ہیٹر کو اپنی کلائی پر باندھے ہوں گے جو سردیوں میں آپ کے جسم کو گرم اور گرمیوں میں ٹھنڈا رکھ سکے گا کیوں کہ ماہرین نے ایسی گھڑی کا نمونہ بنالیا ہے جسے ایئر کون واچ کا نام دیا ہے۔



پہلے سفر کریں پھر ٹکٹ کے پیسے دیں......

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) فضائی سفر کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے کہ متحدہ عرب امارات کی ایئر لائن اتحاد ایئرویز نے مسافروں کی سہولت کے لیے ایک نئی سکیم متعارف کرائی ہے۔ جس میں سفر پہلے کریں اور ٹکٹ کے پیسے بعد میں ادا کریں۔



گھی کو قابل استعمال رکھنے کے طریقے

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) گھر پر ہی مکھن کو گرم کر کے گھی بنانے کا رواج ہمارے ملک میں عام پایا جاتا ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ آپ اتنا گھی باورچی خانے میں رکھ سکتے ہیں جو تقریباً تین ماہ میں استعمال ہو جائے، اگر اس سے زائد مقدار میں گھی موجود ہو تو اسے فریج میں رکھنا چاہیے۔ گھی کو تقریباً ایک سال تک کیلئے محفوظ کیا جاسکتا ہے، اور اگر اس کی رنگت اور ذائقے میں تبدیلی نہ ہو تو اس کے بعد بھی قابل استعمال ہو سکتا ہے۔

لندن کی فضاؤں میں آواز کے بغیر اڑنے والی چمکدار چیز نے خوف وہراس پھیلا دیا

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) اڑن طشتری یا کچھ اور لندن کی فضاؤں میں آواز کے بغیر اڑنے والی چمکدار چیز نے خوف وہراس پھیلا دیا۔ ایک شخص نے دن کے وقت تیز رفتاری کے ساتھ فضاء میں اڑنے والی چمکدار چیز کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر ڈال دی۔

درجنوں دوائیں جسم میں بیک وقت پہنچانے والا طریقہ ایجاد

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) کے ماہرین نے تھری ڈی پرنٹنگ ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے خوردبینی جسامت والی کھوکھلی گولیوں (pods) میں دوا بند کرنے کا انوکھا طریقہ وضع کرلیا ہے۔ اس کے تحت صرف ایک انجکشن کے ذریعے درجنوں دوائیں بیک وقت کسی بھی شخص کے جسم میں پہنچائی جاسکیں گی۔

استعمال شدہ ٹوائلٹ پیپر سے صاف ستھری بجلی بنائی جاسکتی ہے: ماہرین

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) یورپی سائنسدانوں نے ایک ایسا طریقہ ایجاد کرلیا ہے جس کی مدد سے استعمال شدہ ٹوائلٹ پیپر سے صاف ستھری بجلی بنائی جاسکتی ہے۔ ہالینڈ کی یونیورسٹی آف ایمسٹرڈیم اور یونیورسٹی آف اترخت میں کیمیادانوں کی مشترکہ ٹیم نے دو مرحلوں پر مشتمل یہ طریقہ وضع کیا ہے۔

دوران تقریر آذربائیجان کے صدر کی بیٹی کی مضحکہ خیز پوز بنا کر سیلفیاں

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک جانب تو آذربائیجان کے صدر الہام الیف عالمی رہنماؤں کے سامنے جنگ اور نسل کشی جیسے سنجیدہ موضوع پر تقریر کررہے تھے تو دوسری جانب ان کی صاحبزادی لیلی الیف انتہائی مضحکہ خیز پوز بنا بنا کر اپنی سیلفیاں بنا رہی تھیں۔

شاہ فیصل مرحوم کی خلائی مخلوق کیساتھ جعلی تصویر شائع، سعودی وزیر تعلیم نے معافی مانگ لی

اسلام آباد (ٹی وی رپورٹ) سعودی عرب میں سکول کی نصابی کتب میں شاہ فیصل مرحوم کی خلائی مخلوق کے ساتھ جعلی تصویر شائع ہونے پر وزیر تعلیم نے معافی مانگ لی ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق سعودی عرب میں تاریخ کے مضمون کی کتاب میں ایک تصویر شائع ہوئی جس میں مرحوم شاہ فیصل کو امریکی ڈرامہ سیریل 'اسٹار وارز' کے کردار یوڈا کے ساتھ بیٹھے دکھایا گیا ہے اور شاہ فیصل 1945 میں اقوام متحدہ کے قیام کے میثاق پر دستخط کر رہے ہیں۔

جوڑے کی 3 میل طویل ساڑھی پہننے پر گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں نام بنانے کی کوشش

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سری لنکا سے تعلق رکھنے والے ایک جوڑے کی جانب سے 3 میل طویل ساڑھی پہننے پر گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں نام بنانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن یہ عمل ان کے لیے الٹا نقصان دہ ثابت ہوا اور دونوں کے خلاف تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

ایپل نے آئی فون میں روایتی اردو فونٹ ''نستعلیق'' متعارف کرادیا

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) امریکی کمپنی ایپل نے آئی فون میں روایتی اردو فونٹ ''نستعلیق'' متعارف کرادیا جس کی مدد سے صارفین اب نستعلیق فونٹ میں اردو ٹیکسٹ وصول اور بھیج سکیں گے۔

سان فرانسسکو میں آئسکریم میوزیم کا افتتاح

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) امریکی شہر سان فرانسسکو میں باقاعدہ آئسکریم میوزیم کا افتتاح کردیا گیا ہے۔ آئسکریم ایک ایسی شے ہے جسے، بچے، جوان، بوڑھے سب ہی پسند کرتے ہیں۔

برطانیہ میں ٹوپیوں کا میلہ......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) دنیا کے بیشتر ممالک میں مختلف موسموں یا مہینوں کے استقبال کے لیے اکثر میلوں کا انعقاد کیا جاتا ہے لیکن برطانوی کاؤنٹی ڈورسیٹ میں گزشتہ ہفتے ٹوپیوں کا میلا سجایا گیا جو کہ دوروز تک جاری رہا۔ اس میلے میں لوگوں نے نت نئے ڈیزائن کی رنگارنگ ٹوپیاں پہن کر شرکت کی۔

دانتوں والا نومولود......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) عام طور پر چھ ماہ بعد بچہ دانت نکالنا شروع کرتا ہے لیکن بھارت میں دانتوں کے ساتھ پیدا ہونے والے بچے نے ڈاکٹرز سمیت سب کو حیران کردیا ہے میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارت کی مغربی ریاست گجرات میں پیدا ہونے والے بچے کو اپنی ماں کا دودھ پینے میں مشکلات کا سامنا تھا بچے کے والدین اسے ڈاکٹرز کے پاس لائے تو معلوم ہوا کہ اس کے منہ میں 7 دانت موجود ہیں۔

جنگلی کتے چھینکیں مار کر شکار کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں: ماہرین

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف نیو ساؤتھ ویلز کے ماہرین نے دلچسپ انکشاف کیا ہے کہ بوٹسوانہ میں پائے جانے والے جنگلی کتے جب غول بناتے ہیں تو چھینکیں مار کر شکار پر نکلنے یا نہ نکلنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ جنگلی حیات کے ماہرین یہ بات پہلے سے جانتے تھے لیکن اس عمل کی وجہ سے واقف نہیں تھے۔

فوری طور پر پانی کو صاف کرنیوالی چھلنی

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) سائنسدانوں نے دنیا میں صاف پانی کے سب سے بڑے چیلنج کا حل پیش کرتے ہوئے ایک سالماتی (مالیکیولر) چھلنی بنائی ہے جو فوری طور پر پانی صاف کر کے اسے پینے کے قابل بناتی ہے سیارہ زمین پر اس وقت ایک ارب سے زائد آبادی پینے کے صاف پانی سے محروم ہے۔

لڈو سٹار میں جیتنے کا طریقہ سوشل میڈیا پر وائرل

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک ویڈیو لڈو سٹار میں ایسا طریقہ سامنے آیا ہے، جس پر عمل کرتے ہوئے آپ ہر مرتبہ "6" کا ہندسہ لا سکتے ہیں۔ یہ طریقہ کسی طرح کی کوئی ہیکنگ نہیں ہے۔ اگر آپ "6" نمبر لانا چاہتے ہیں تو اس کیلئے باری چلنے کیلئے تھوڑا سا انتظار کریں اور جب آپ کی تصویر پر چلنے والا سبز رنگ کا کلاک کچھ اس حالت میں آجائے جیسے 12 بج کر 15 منٹ بج رہے ہیں تو فوراً دانہ پھینکیں۔ آپ یہ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے اگر آپ نے بالکل صحیح موقع پر دانہ پھینکا تو جتنی مرتبہ آپ کامیاب کوشش کریں گے، اتنی مرتبہ ہی "6" کا ہندسہ آئے گا اور آپ کا مخالف منہ دیکھتا رہ جائے گا۔

دماغ کے آپریشن کے دوران بھارت کی دس سالہ بچی کینڈی کرش کھیلتی رہی

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) بھارت میں 10 سالہ بچی کے دماغ میں ٹیومر ہٹانے کے لیے آپریشن کیا گیا لیکن اس دوران وہ نہ صرف ہوش میں رہی بلکہ کینڈی کرش گیم کھیلنے میں مصروف رہی۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق چنئی میں پانچویں کلاس کی طالبہ 10 سالہ نندی کو دماغی حالت درست نہ ہونے کے سبب اسپتال لایا گیا۔

لمبی پلکوں والی چینی خاتون......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) شہر شنگھائی سے تعلق رکھنے والی خاتون کی پلکیں قدرتی طور پر بیحد لمبی ہیں اور وہ بچپن سے ہی اپنوں پلکوں کا خاص خیال رکھ رہی ہیں چینی خاتون کی 12 اعشاریہ 40 سینٹی میٹر لمبی پلکیں دیکھ کر جہاں دیکھنے والے دنگ رہ گئے ہیں وہیں ان منفرد پلکوں کی وجہ سے خاتون کا نام گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں شامل کرلیا گیا ہے۔

شمالی کوریا نے امریکی سفیر کو ''سیاسی فاحشہ'' قرار دے دیا

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) شمالی کوریا نے اپنے میزائل تجربات پر امریکی تنقید کو مسترد کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں امریکی سفیر نکی ہیلے کو 'سیاسی فاحشہ' قرار دے دیا۔ شمالی کوریا نے خبردار کیا ہے کہ نکی ہیلے اپنی زبان کو قابو میں رکھیں ورنہ امریکی انتظامیہ کو ان کی بے وقوفی اور زبان درازی کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔

سوئٹزرلینڈ کی کمپنی نے گلابی رنگ کی چاکلیٹ بنالی

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) سوئٹزرلینڈ کی ایک کمپنی نے گلابی رنگ کی چاکلیٹ پیش کردی۔ اس سے قبل بازاروں میں صرف دودھیا، سفید اور براؤن چاکلیٹ دستیاب تھیں۔

چپس کے پیکٹ میں تازگی کیلئے نائٹروجن گیس بھری جاتی ہے: رپورٹ

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) ہم جب بھی چپس کے پیکٹ کو کھولتے ہیں تو اندر سے بہت کم مقدار میں چپس نکلتے ہیں اور زیادہ تر ہوا بھری ہوتی ہے؟ غیر ملکی خبر رساں ادارے العربیہ ڈاٹ نیٹ میں چھپنے والی دلچسپ رپورٹ کے مطابق اصل میں چپس کے پیکٹس میں ہوا نہیں بلکہ نائٹروجن گیس ہوتی ہے۔ جس کی وجہ پیکٹ میں موجود چپس کی تازگی کو زیادہ عرصے تک برقرار رکھنا ہے۔

جاپان میں بلیوں کا کیفے کھل گیا......

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) جاپان کی ٹرین میں کیٹ کیفے کھل گیا ہے۔ جاپانی فلاحی تنظیم نے آوارہ اور پالتو بلیوں کو ایک مقام پر اکٹھا کیا ہے۔ چھوٹی مسافت کا سفر طے کرنے والی ریل گاڑی میں بلیوں کا کیفے کھل گیا ہے۔

بسکٹ، چیز کیک، کپ کیکس کی شکل کے صابن امریکی خاتون نے تیار کر لئے

اسلام آباد (نیٹ پورٹ) امریکی خاتون نے انوکھے صابن متعارف کروا دیئے۔ یہ صابن کپ کیکس، چیز کیک اور بسکٹ کی شکل کے ہیں۔ امریکی خاتون نے ایسے صابن متعارف کرادیئے ہیں جنہیں دیکھ کر منہ میں پانی آجائے۔

دل کا دورہ پڑنے سے بھارت میں ایک درجن بندر ہلاک

اسلام آباد (نیٹ پورٹ) بھارت میں ایک درجن بندر دل کا دورہ پڑنے سے موت کے منہ چلے گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق بھارتی ریاست اتر پردیش کے علاقے کوٹ ولی محمدی کے جنگل میں مقامی افراد اس وقت دنگ رہ گئے جب انہوں نے بارہ بندروں کو ایک ساتھ مردہ حالت میں پایا۔

بھارت میں دو نوجوان لڑکیوں کی خودکشی کرنے کی ویڈیو وائرل

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) آج کل خودکشی کا رجحان روز بروز بڑھتا جا رہا ہے تھوڑی سی پریشانی ہوئی نہیں کہ لوگ اپنی زندگی کا خاتمہ کرنے کی ٹھان لیتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ بغیر جیے بھاگ نکلیں گے۔ حال ہی میں بھارت میں دو نوجوان لڑکیوں کی خودکشی کرنے کی ویڈیو بہت وائرل ہوئی جس میں دونوں لڑکیاں ہاتھ میں زہر کا پیالہ پکڑے ہنستی ہوئی نظر آ رہی تھیں۔

چہرہ ہزاروں کیڑوں کا گھر......

اسلام آباد (انٹرنیٹ رپورٹ) اگر آپ اپنے چہرے کا بے حد خیال رکھتے ہیں یا اس کی طرف سے لاپرواہ ہیں تو دونوں ہی صورتوں میں آپ کا یہ جاننا لازمی ہے کہ آپ کے چہرے پر ہزاروں کیڑے رینگتے ہیں اور آپ کا چہرہ ہزاروں کیڑوں کا گھر کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

دنیا دلچسپ



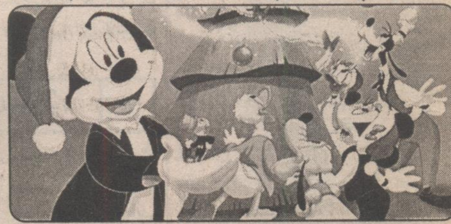
16 بچے ....

دل ابھی بھرا نہیں

لندن (فارن ڈیسک) برطانیہ کی گوری نمبر لے گئی 16 بچے پیدا کرنے کے بعد بھی اس کا دل نہ بھر سکا مزید بچے پیدا کرنے کا عزم، 37 سالہ سوریڈ فورڈ کے 9 بیٹے اور 7 بیٹیاں ہیں اور وہ انکی خوراک کا ہر ہفتے 250 پاؤنڈ ہے، انکے گھر میں 9 بیڈ روم ہیں اور انہوں نے گھر میں کمرشل واشنگ مشین رکھی ہوئی ہے، ہر بچہ اپنے کپڑے دھونے کیلئے قطار میں لگا رہتا ہے، میڈیا رپورٹ کے مطابق سوریڈ فورڈ برطانیہ کی پہلی خاتون ہیں جس نے اتنا بڑا خاندان بنا رکھا ہے۔

کرسمس پر 40 کلوگرام سونے کا ڈیکوریشن آئٹم تیار

ٹوکیو (فارن ڈیسک) کرسمس سیزن کا جاپان میں بھی آغاز ہو گیا، ٹوکیو کے ایک جیولر نے ڈزنی کے کرداروں پر مبنی خالص سونے کا ایک ڈیکوریشن آئٹم بنایا ہے جس کی مالیت 42 لاکھ ڈالر ہے، جیولر گنزا تناکا نے یہ ڈیکوریشن آئٹم ڈزنی لینڈ کے بانی کے ایک سودسویں جنم دن کی تقریبات کے سلسلے میں تیار کیا ہے، 40 کلوگرام سونے کے ڈیکوریشن کی اونچائی دو اعشاریہ چار میٹر اور چوڑائی ایک اعشاریہ دو میٹر ہے۔



یادداشت تیز کرنے کیلئے نیند پوری کرنی لازمی

واشنگٹن (فارن ڈیسک) حالیہ سائنسی تحقیق کے مطابق نیند کی کمی یادداشت پر اثر انداز ہوتی ہے اور بہتر حافظے کیلئے نیند پوری کرنا نہایت اہم ہے، امریکہ میں کی گئی اس تحقیق کے مطابق سکول جانے والے وہ بچے جو رات کی نیند لیتے ہیں وہ سکول میں زیادہ تیزی سے اپنا سبق یاد کر لیتے ہیں رات میں مکمل نیند لینے سے نہ صرف اگلے دن دماغ تر و تازہ ہوتا ہے بلکہ جبکہ نیند کے دوران دماغ میں اسی سبق کو دہرانے کا عمل بھی جاری رہتا ہے۔



دنیا کا سب سے بڑا چھت والا ساحل

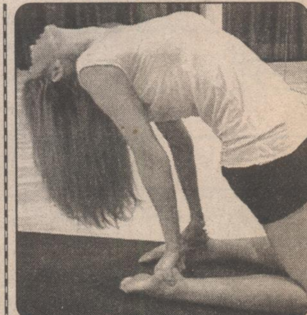


برلن (فارن ڈیسک) جرمنی میں سب سے بڑا چھت والا ساحل موجود ہے، برلن کے قریب کراؤس نک میں واقع ساحل جس پر چھت بنائی گئی ہے میں ایک وقت 6 ہزار افراد سوئمنگ کر سکتے ہیں، رپورٹ کے مطابق اس ان ڈور بیچ میں 50 ہزار درخت اور پودے ہے، ساحل کا 66 ہزار سکوائر میٹر رقبہ ہے جس میں 360 میٹر لمبائی اور 210 میٹر چوڑائی اور 107 میٹر اونچائی ہے، دیکھنے میں ساحل جنت جیسا نظارہ کرتا ہے لیکن وہاں مزے اٹھانا کوئی آسان کام نہیں یہاں پیسے بھی سب سے زیادہ خرچ کرنا پڑتے ہیں۔

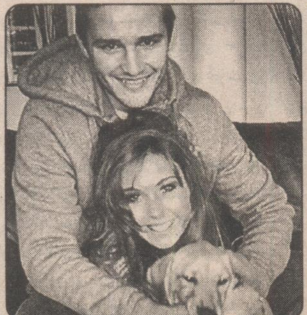
سعودی خواتین جہاں بھی جائیں گی شوہر باخبر رہیں گے



ریاض (فارن ڈیسک) سعودی عرب میں مواصلاتی ٹیکنالوجی کے استعمال کی نئی جہتیں روزانہ سامنے آ رہی ہیں، نظام کے تحت مرد حضرات اپنی بیویوں کی نقل و حرکت کے بارے میں ہمہ وقت مطلع رہ سکیں گے، تمام ہوائی اڈوں، بندرگاہوں اور زمینی سرحدات پر قائم ایمیگریشن دفاتر سے منسلک نظام کسی بھی سعودی خاتون کے بیرون ملک سفر کی اطلاع ان کے محرم کے موبائل فون پر بذریعہ ایس ایم ایس کرے گا، یہ ایم ایس ایم ایک خودکار الیکٹرانک نظام کے تحت محرم کے موبائل فون پر موصول ہوگا۔



یہ ہیں ازبکستان کے صدر کی بیٹی جنہوں نے اپنی یوگا کرتے ہوئے تصویر جاری کی ہے، مس گلنارہ نے خود کو شاعر اور ڈیزائنر متعارف کرواتی ہیں انہوں نے گزشتہ سال نیویارک میں ہونیوالے فیشن شو میں شرکت بھی کی تھی، گلنارہ اداکاروں، گلوکاروں کیلئے نرم گوشہ رکھتی ہیں۔



فٹ بالر جمی نیس اور اسکی دوست ہیمپٹر وئیر جو اپنے کتے کیساتھ بیٹھے ہوئے ہیں، وہ کہتے ہیں انکے گھر میں پکنے والے کھانے میں کاربن مونیکسائیڈ زہر تھا، جس پر کتا کی حالت بگڑ گئی چیک کرانے پر سب معلوم ہو گیا جس پر اس جوڑے نے وہ کھانا نہ کھایا ورنہ وہ مر سکتے تھے۔



عرب شیوخ کی شاہ خرچیوں کی خبریں آتی رہتی ہیں اب ان کے دیس میں تاجر بھی ان سے کسی طرح پیچھے نہیں رہے۔ دبئی میں کھلنے والے ایک کار شوروم کے مالکان نے اس کے افتتاح کے لیے امریکی اداکارہ اور گلوکارہ جینیفر لوپز پر ڈھائی لاکھ ڈالر لٹا دیئے ہیں۔

کینیڈین جوڑا ایک ہی دن میں دارِفانی سے کوچ کر گیا

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) ساتھ جینے اور مرنے کی قسم پوری، 75 سالہ رفاقت کا ایک ہی دن اختتام کینیڈا کے ایک معمر جوڑے کی 75 سالہ رفاقت کا ایک ہی دن اختتام ہوا تو سب ورطہ حیرت میں پڑے گئے۔ جارج سپیئر اور ان کی اہلیہ جین سپیئر کو ایک دن کے فرق کے ساتھ ہسپتال داخل کیا گیا تھا۔ اہلیہ نے اس دارِ فانی سے کوچ کیا تو صرف پانچ گھنٹوں کے فرق سے شوہر نے بھی واپسی کی راہ لی۔



اے ٹی ایم مشین کو بنے 50 سال ہو گئے

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) کیش نکلوانے والی مشین اے ٹی ایم پچاس برس کی ہو گئی، پہلی مشین امریکا میں ایک بینک نے لگائی تھی۔ بنک سے کیش نکلوانے والی مشین جسے اے ٹی ایم کہتے ہیں پچاس برس پہلے منظر عام پر آئی تھی۔ ایک بنک نے ستمبر انیس سو انہتر کو ایک مشین لگائی جو ایک الیکٹرانک کارڈ کے ذریعے ایک مخصوص رقم نکالتی تھی۔



خیرپور ٹامیوالی کے سائلین 99 سال گزر جانے کے باوجود اراضی کیس میں سپریم کورٹ سے انصاف کے منتظر

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) بہاولپور کی تحصیل خیرپور ٹامیوالی کے سائلین 99 سال گزر جانے کے باوجود اراضی سے متعلق کیس میں سپریم کورٹ کی جانب سے انصاف کے منتظر ہیں۔ سائلین نے دعویٰ کیا کہ 5 ہزار 600 کنال (1700 ایکڑ) اراضی کا کیس قیام پاکستان سے قبل 1918 میں ان کے پڑنانا نے دائر کیا، جس کی پیروی کرتے ہوئے ان کی تین نسلیں ختم ہو گئیں لیکن تاحال فیصلہ نہ ہو سکا۔

فیس بک پر واٹس ایپ ایپلی کیشن متعارف

اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک نے نئے واٹس ایپ بٹن کی آزمائش اپنی موبائل ایپلیکشن میں شروع کی ہے جس کے تحت فیس بک پر واٹس ایپ فیچر کا اضافہ کیا گیا ہے۔ میسجنگ ایپلیکشن کو فیس بک ایپ سے نکلے بغیر اوپن کیا جا سکتا ہے۔

مسلسل بیٹھ کر کام کرنے والوں کو 30 منٹ بعد چہل قدمی کرنی چاہیئے: ماہرین

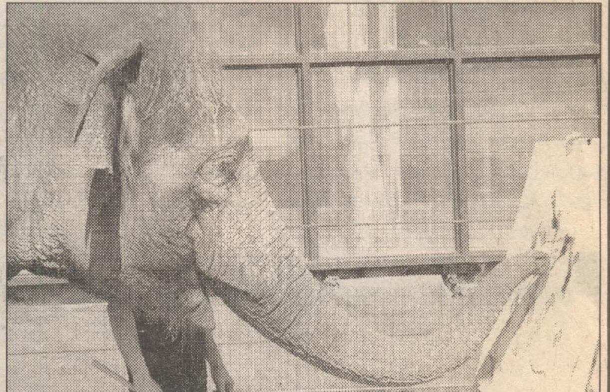
اسلام آباد (نیٹ رپورٹ) مسلسل بیٹھ کر کام کرنیوالوں کو ہر 30 منٹ بعد چہل قدمی کرنی چاہیے. کولمبیا یونیورسٹی کے محققین کا کہنا ہے کہ سارا دن بیٹھے رہنا صحت کیلئے خطرناک نہیں مگر ہلکی پھلکی چہل قدمی میں کوئی حرج نہیں۔

مانیں یا نہ مانیں



28 لڑکیوں نے ایک کار میں بیٹھ کر عالمی ریکارڈ قائم کر دیا

لندن (این این آئی) برطانیہ میں گینز ورلڈ ریکارڈز ڈے کے جشن کے موقع پر بیک وقت 28 لڑکیوں نے ایک چھوٹی بی ایم ڈبلیو کار میں بیٹھ کر عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق لڑکیوں کے کار میں بیٹھتے ہی بی ایم ڈبلیو کے چاروں دروازوں کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا جس کے بعد مختصر وقت کیلئے تمام لڑکیاں اپنی پوزیشن سنبھالے اندر بیٹھی رہیں۔



آرٹسٹ ہتھنی نے پینٹنگ بنا کر لوگوں کو حیران کر ڈالا

لندن (دنیا انٹرنیشنل ڈیسک) برطانیہ کے علاقے بیڈفورڈ شائر کے ایک چڑیا گھر میں فنکار ہتھنی نے پینٹنگ بنا کر لوگوں کو حیران کر ڈالا۔ چودہ سالہ ہتھنی کرشمہ نے اپنی سونڈ میں برش پکڑا اور کینوس پر اپنی مہارت دکھاتی رہی، اس تصویر کو انٹرنیٹ پر بیچنے کیلئے مہم شروع کر دی گئی ہے اور حاصل ہونیوالی رقم جانوروں کے تحفظ کے پروگرام کیلئے استعمال کی جائیگی۔ تو جناب تصویر کو دیکھ کر آپ جان گئے ہونگے کہ کتنی باکمال ہتھنی ہے۔

مرنے کا ڈر۔۔۔۔۔ والدین بیٹی کو ہنسانے میں مصروف



لندن (دنیا انٹرنیشنل ڈیسک) برطانیہ کے جنوب مشرقی علاقے کیمبرج شائر میں ایک ایسی دو سالہ لڑکی ہے جو رونے پر مر سکتی ہے، اسکے ماں باپ اپنے جگر کے گوشے کو ہر وقت ہنسانے کی کوشش کرتے ہیں۔ دو وسالہ ایوافینٹن کو ایک ایسی بیماری ہے کہ خوفزدہ اور ناراض ہونے اور رونے پر اس کا سانس بند ہونے لگتا ہے اور دل کو خون کو خون کی کمی ہو جاتی ہے۔ ایوا کے ساتھ دن میں چار پانچ مرتبہ ایسا ہوتا ہے۔ ایوا کا باپ پال اپنی بیٹی کو اس جان لیوا حالت سے نمٹنے کیلئے تربیت دے رہا ہے کیونکہ والدین کیلئے اپنی پیاری بیٹی کو کھونے کا غم بھی تو بہت جان لیوا ہے۔

مسٹر گدھا۔۔۔ بہت ہی گدھا نکلا

ایکواڈور (دنیا انٹرنیشنل ڈیسک) لاطینی امریکہ کے ایک ملک ایکواڈور میں کونسل کے الیکشن میں حصہ لینے والے گدھے پر بین لگا دیا گیا، حکام کا کہنا تھا کہ اس سے اپوزیشن کی توہین ہوگی۔ 'مسٹر گدھے' نے بہترین ٹائی پہن کر شہر کی گلیوں میں اپنے حمایتیوں کے ساتھ چکر لگایا جو ڈھول بجاتے ہوئے اسکی الیکشن کمپین کر رہے تھے۔ حمایتیوں نے رجسٹریشن کارڈ بنوانے کیلئے اسکی تصویر بھی تیار کی تاہم 'مسٹر گدھے' نے عمارت میں داخل ہونے سے انکار کر دیا۔ اب یہ تو معلوم نہیں کہ وہ احتجاجاً اندر نہیں گیا لیکن اتنے حمایتیوں کے باوجود گدھے کے انکار نے ثابت کر دیا کہ وہ بہت ہی گدھا نکلا۔





ٹوکیو: جاپان فگر سکیٹنگ چیمپئن شپ مین میسا ئیو اور ٹموتھی صلاحیتوں کا اظہار کرتے ہوئے

ردیئے لئے ہیں، دونوں میچز 26 نومبر کو کھیلے جائیں گے
روز سیالکوٹ کے سٹیڈیم میں تالے لگا دیئے گئے تھے۔



برلن: فری سٹائل موٹو کراس جمپنگ ایونٹ میں ڈرائیور جمپ لگا رہے ہیں

مانیں یا نہ مانیں

تھائی نوجوان ”بلٹ پروف“ ٹیٹو بنانے پر گرفتار

لاہور (دنیا انٹرنیشنل ڈیسک) تھائی پولیس نے بون یانگ نامی شہری کو طلسماتی بلٹ پروف ٹیٹو بنانے پر گرفتار



کرلیا۔ بون یانگ کا دعویٰ ہے کہ یہ ٹیٹو جس شخص کے جسم پر بنائے جائیں اسے ایکسیڈنٹ یا لڑائی میں چوٹ یا زخم نہیں آئے گا۔ بودھوں کے عقیدے کے مطابق وہ جنگوں پر جانے والے فوجیوں کی یونیفارم پر طلسماتی ٹیٹو بناتے تھے جس سے انہیں جنگ میں حفاظت ملتی تھی لیکن تھائی لینڈ میں بودھوں کی اکثریت ہونے پر یونیفارم کی بجائے اسے جسم پر بنایا جانے لگا۔ بون یانگ کے طلسماتی ٹیٹوز نوجوانوں نے بڑی تعداد میں جسم پر بنوائے لیکن جب نوجوانوں نے اس کا عملی مظاہرہ دیکھنے کیلئے آپس میں لڑائی کی تو تمام نوجوان زخمی ہو گئے۔

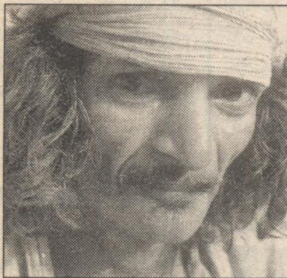
برطانوی شہری نے کوئز مقابلے جیت کر شادی کی رقم اکٹھی کرلی

لاہور (دنیا انٹرنیشنل ڈیسک) دنیا میں پیسہ کمانے کیلئے لوگ بڑے بڑے شارٹ کٹ اپناتے ہیں، کچھ کامیاب تو کچھ ناکامی کا منہ دیکھ کر پریشان رہ جاتے ہیں۔ لیکن 40 سالہ برطانوی شہری اس حوالے سے خوش قسمت ہے کہ اس کا ذہن بہت زرخیز اور تیزی سے کام کرنے والا ہے اور یادداشت کے تو کیا ہی کہنے۔ سوسیکس سے تعلق رکھنے والے کرسٹائن ڈرمورڈ کو جنرل نالج پر عبور حاصل ہے، اس نے پب کوئز مشینوں کے کھیل میں ایک سال کے دوران 60 ہزار یورو کما لیے ہیں۔ اس رقم سے وہ نہ صرف یونیورسٹی کی فیس ادا کرے گا بلکہ اپنی شادی کے اخراجات بھی برداشت کرے گا۔ کرسٹائن کا کہنا ہے کہ وہ جوئے خانوں اور نائب کلبوں میں بھی پب کوئز مشینوں کے ذریعے کمائی کر رہا ہے اور اوسطاً وہ ہر گھنٹے میں 60 یورو کمانے لگا ہے تاہم اسکی خواہش ہے کہ اسے کوئی معمول کی ملازمت مل جائے۔



اجمیر شریف کا امیر بھکاری چل بسا

لاہور (دنیا انٹرنیشنل ڈیسک) بھارت کے شہر اجمیر شریف میں ایک امیر بھکاری انتقال کر گیا۔ بھکاری کے امیر



ہونے کا راز اس وقت کھلا جب مرنے کے بعد اس کی جیب سے 2 لاکھ روپے برآمد ہوئے۔ درگاہ کے قریب پانی گرام چوک میں مرنیوالے اس بھکاری کے پاس سے بھاری رقم ملنے کی خبر اس کے دیگر ساتھی بھکاریوں تک پہنچی تو وہ اسکے رشتہ دار ہونے کے دعوے کرنے لگے مگر پولیس نے ان کی ایک نہ سنی۔ بتایا گیا ہے کہ 60 سالہ بھکاری 3 سال سے یہاں بھیک مانگ رہا تھا اور اس شہر میں اسکا کوئی دوست یا رشتہ دار نہیں ہے۔ پولیس نے اندازہ لگایا ہے کہ ہوسکتا ہے وہ رقم کی حفاظت کی ٹینشن کے باعث انتقال کر گیا ہو۔

دلدل میں گرنیوالے ہاتھی کو 12 گھنٹے بعد زندہ نکال لیا گیا

لاہور (دنیا انٹرنیشنل ڈیسک) پنجابی کی مشہور کہاوت ہے کہ کنویں میں گرے کتے کو نکال بھی لیا جائے تو کنویں کا پانی صاف تو نہیں ہوگا ناں۔ یہ کوئی نہیں سوچتا کہ چلو کتے کی تو جان بچ گئی! ہوا یوں کہ افریقہ کے زمبی ریور سائیڈ پر پانی کے گڑھے میں ہاتھی کا بچہ گر گیا جو وہاں 12 گھنٹے تک گڑھے سے نکلنے کیلئے ہاتھ پاؤں مارتا رہا لیکن اسکی کوشش کامیاب نہ ہوسکی۔ وہ تو بھلا ہو قریبی کاریج میں رہنے والے جوڑے کا جنھوں نے ہاتھی کے بچے کی عجیب و غریب آوازیں سن کر ادھر کا رخ کیا تو صورتحال کا پتہ چلنے پر ریسکیو والوں کو بلا لیا۔ ریسکیو ٹیم جب موقع پر پہنچی تو ہاتھی کا بچہ نڈھال ہو چکا تھا اور تھوڑی دیر مزید ہو جاتی تو اس کے انتقال میں کوئی کسر باقی نہ رہتی، ریسکیو ٹیم نے ہاتھی کے بچے کے جسم کے گرد رسیاں باندھیں اور چند منٹوں کے اندر اندر اسے کھینچ کر پانی کے گڑھے سے باہر نکال لیا۔



مانیں یا نہ مانیں



حادثے میں ڈرائیور اور پیدل مسافر کو بچانے والی کار

ٹوکیو (دنیا انٹرنیشنل ڈیسک) کاروں میں حادثے کے وقت بچاؤ کیلئے ایئر بیگ لگے ہوتے ہیں لیکن جاپان کے انجینئروں نے تین پہیوں والی ایک ایسی کار تیار کی ہے جسکے بونٹ اور پہیوں پر ایئر بیگ لگے ہوئے ہیں جو کسی حادثے کے وقت کار کے اندر بیٹھے لوگوں اور پیدل چلنے والوں کو بچاؤ میں مدد دینگے۔ یہ کار چارجنگ بیٹری پر چلتی ہے اور ایک دفعہ کی چارجنگ میں تیس کلومیٹر کا فاصلہ طے کر سکتی ہے اسکے بعد اسے گھر میں ہی آسانی سے چارج کیا جاسکتا ہے

دنیا کے سب سے بڑے ڈولے بنانے کا ریکارڈ



قاہرہ (دنیا انٹرنیشنل ڈیسک) نہیں جناب، یہ کارٹون والا پوپائے نہیں ہے بلکہ مصر کا شہری مصطفیٰ اسماعیل ہے۔ موصوف نے دنیا کے سب سے بڑے ڈولے بنانے کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ان کے ڈولوں کی پیمائش 31 انچ ہے جو ایک نوجوان ہوتے لڑکے کی کمر کی پیمائش کے برابر ہے۔ مصطفیٰ اسماعیل اپنے ڈولوں کیلئے روزانہ ڈیڑھ کلو چکن اور آدھا کلو مچھلی وغیرہ کھاتا ہے۔ لگتا ہے موصوف بچپن سے ہی پوپائے کارٹون دیکھنے کے شوقین ہیں لیکن اب بندہ کارٹونوں سے اتنا متاثر بھی نہ ہو۔ توبہ!

اب مُردے بھی طلاق دینے لگے

نیویارک (دنیا انٹرنیشنل ڈیسک) آپ نے میاں بیوی میں طلاق کے واقعات سنے ہونگے، لیکن آپ نے یقیناً ایسا کبھی نہیں سنا ہوگا کہ ایک مردہ کسی کو طلاق دے۔ تو اب سن لیجئے نیویارک میں ایک عورت کو اپنے خاوند کی آٹھ سال کے بعد طلاق ملی جب اس نے اپنے خاوند کے کاغذات دیکھے تو اسے پتہ چلا کہ مرنے سے آٹھ سال پہلے اسکے خاوند نے اسے طلاق دیدی تھی اور کاغذات میں لکھا تھا کہ اسکی بیوی نے مشکل وقت میں اس کا ساتھ نہیں دیا اس لئے وہ اپنی بیوی کو اپنی انشورنس کی رقم اور پنشن میں حصہ دار نہیں بنائیگا۔ اس نے اپنی بیوی کو سزا دینے کیلئے طلاق کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ اس کی بیوی اس کی جائیداد اور دولت میں حصہ دار نہ بن سکے۔ بیوہ عورت اب بھی سوگ منا رہی ہے لیکن اپنے خاوند کی موت کا نہیں۔

کیا جانوروں کو پیشگی موت کا علم ہو جاتا ہے؟



ہانگ کانگ (دنیا انٹرنیشنل ڈیسک) کہتے ہیں کہ جانوروں کو پیش آنیوالے واقعات کا علم ہو جاتا ہے۔ ہانگ کانگ میں ایک ایسا ہی واقعہ پیش آیا جب ایک مذبحہ خانے کے ملازمین نے ایک بیل کو ذبح کرنے کیلئے اندر لیجانا چاہا تو وہ بیل زمین پر بیٹھ گیا اور رونے لگا۔ ملازمین نے اسے اٹھانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ نہیں اٹھا اور مسلسل روتا رہا۔ ایک ملازم کا کہنا ہے کہ بیل کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اسے ترس آنے لگا اور اس نے اپنے دوستوں کیساتھ ملکر منصوبہ بنایا کہ اس بیل کو خرید لیا جائے اور اپنے ایک دوست کو دیدیا جائے جو اسے پالے۔ اس ملازم کا کہنا ہے جب ہم نے منصوبہ بنالیا اسی وقت بیل اٹھ کر ہمارے ساتھ چلنے لگا۔ کیا واقعی جانوروں کو پیش آنیوالے واقعات کا علم ہو جاتا ہے؟

ٹماٹر کی اقسام سالار، ساحل ایف ون، نقیب کاشت کریں

فیصل آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ماہرین زراعت نے کاشتکاروں کو ٹماٹر کی شاندار فصل حاصل کرنے کیلئے ٹنل میں سالار ایف ون، ساحل ایف ون، نقیب وغیرہ کی کاشت کرنے کی ہدایت کی ہے اور کہا ہے کہ مذکورہ اقسام کی کاشت سے ٹماٹر کی بہتر پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹماٹر کی ٹنل میں کاشت کیلئے دو طرح کی اقسام سے استفادہ کیا جا سکتا۔

مرچ کے کوڑھ سے بچاؤ کیلئے سپرے کی ہدایت

سلانوالی (مانیٹرنگ ڈیسک) زرعی ماہرین نے سبز مرچ کے کاشتکاروں کو آگاہ کیا ہے کہ وہ مرچ کے کوڑھ کی بیماری سے بچاؤ کیلئے مناسب زہر کا سپرے کریں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ بیماری ابتدائی پھل پر گول گہرے دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے جس سے پھل درمیان سے سیاہ اور آخر میں سارا پھل گل سڑ جاتا ہے جو پھل بنتا ہے وہ بھی چھوٹا اور نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔

دھان کے مڈھوں کی تلفی کیلئے آگ نہ لگائیں

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان نے کہا ہے کہ دھان کے کاشتکار مڈھوں کی تلفی کیلئے انہیں آگ لگانے سے گریز کریں۔ اس اقدام سے زمین کی بالائی سطح پر موجود نامیاتی مادہ کو درجہ حرارت بڑھنے سے ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے اور زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے۔ مڈھوں کی تلفی کیلئے گہرا ہل چلائیں اور روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو کے استعمال سے دھان کے مڈھوں کو زمین میں ملائیں جس کی زمین کو زرخیزی بڑھتی ہے۔

کاشتکار سنڈیوں کے تدارک کیلئے ٹرائیکوگراما کارڈ لگائیں، ماہرین

سلانوالی (مانیٹرنگ ڈیسک) زرعی ماہرین کے مطابق سبزیوں پر مختلف اقسام کے کیڑے حملہ آور ہوتے ہیں اگر ان کا بروقت تدارک نہ کیا جائے تو پیداوار بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ ڈائمنڈ بیک ماتھ کا حملہ پھول گوبھی، بند گوبھی پر ہوتا ہے اور سنڈیاں پتوں میں سوراخ کر کے ان کو چھلنی کر دیتی ہیں جس سے پتوں کی صرف رگیں باقی رہ جاتی ہیں لشکری سنڈی بہت تیزی سے پتوں کو کھاتی ہے اور حملہ شدید ہونے کی صورت میں پودے پتوں سے محروم ہو جاتے ہیں۔

گاجر کی فصل میں جڑی بوٹیاں نہ اگنے دیں، محکمہ زراعت

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان کے مطابق کاشتکار گاجر کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے فصل کے اگاؤ کے بعد چھدرائی کریں۔ گاجر کی فصل میں جڑی بوٹیاں نہ اگنے دیں۔ چھدرائی کے ذریعے پودوں کا درمیانی فاصلہ 2 تا 5 سینٹی میٹر کر دینا چاہیے۔ بوائی کے بعد چھ ہفتوں تک جڑی بوٹیوں سے پاک کھیت نہ صرف زیادہ پیداوار کا سبب بنتے ہیں۔

کائنات کا قدیم ترین ساڑھے 13 ارب سال پرانا ستارہ دریافت

پیسا ڈینا (مانیٹرنگ ڈیسک) ماہرین نے کائنات کے ایک گوشے میں قدیم ترین ستاروں میں سے ایک دریافت کیا ہے جو مبینہ بگ بینگ کے عمل کے بعد کائنات کی پیدائش کے فوراً بعد وجود میں آیا تھا، یہ ستارہ ساڑھے 13 ارب سال پرانا ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ یہ ستارہ ہماری ملکی وے کہکشاں کے پڑوس میں موجود ہے اور اس خبر کا یہ پہلو سب سے حیرت انگیز ہے۔ اس کا اہم ثبوت یہ ہے کہ ابتدائی کائنات میں دھاتیں موجود نہیں تھیں اور اس نو دریافت ستارے میں ہماری اب تک کی معلومات کے مطابق سب سے کم دھاتیں ملی ہیں۔

چین میں دنیا کا سب سے بڑا مچھر دریافت

فرینکفرٹ (مانیٹرنگ ڈیسک) یوں تو مچھروں سے آئے دن پالا پڑتا رہتا ہے جو ملیریا اور ڈینگی سمیت کئی خطرناک بیماریوں کا باعث بنتے ہیں، تاہم چین کے شہر Dujiangyan سے ملنے والے اس مچھر کو دیکھ کر آپ کے ہوش ہی اڑ جائیں گے جسے دنیا کا سب سے بڑا مچھر ہونے کا اعزاز مل چکا ہے۔ حال ہی میں گینز ورلڈ ریکارڈ بک میں شامل ہونیوالے اس مچھر کی ٹانگوں کا پھیلاؤ 25.8 سینٹی میٹر تک ہے جبکہ 11.15 سینٹی تک اس کے پَر پھیلے ہوئے ہیں جو کہ ایک عام مچھر سے دس گنا بڑے ہیں۔

صبح جلد بیدار ہونیوالی خواتین کے مقابلے میں رات گئے تک جاگنے والی خواتین میں بریسٹ کینسر کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے، تحقیق

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) صبح جلد بیدار ہونیوالی خواتین کے مقابلے میں رات گئے تک جاگنے والی خواتین میں بریسٹ کینسر کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بات برطانیہ میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی ہے۔ برسٹل یونیورسٹی کی تحقیق کے دوران 4 لاکھ خواتین کے جاگنے اور سونے کی عادات کا جائزہ لیا گیا اور معلوم ہوا کہ رات گئے تک جاگنے کی عادت بریسٹ کینسر کا خطرہ 48 فیصد تک بڑھا دیتی ہے۔ تحقیق میں بھی یہ دریافت کیا گیا کہ جو خواتین 8 گھنٹے سے زیادہ سونے کی عادی ہوتی ہیں، ان میں بھی بریسٹ کینسر کا خطرہ 20 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔

پاکستانی سائنسدانوں نے سستی مصنوعی جلد تیار کر لی

کراچی (نیوز ڈیسک) پاکستان میں ڈاکٹروں اور سائنسدانوں کے اشتراک نے مقامی سطح پر انسانی جلد کا حیاتیاتی نعم البدل تیار کر لیا ہے، پہلے یہ درآمد کرنی پڑتی تھی اور وہ عام آدمی کی پہنچ سے باہر تھی۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق اب لاہور کے جناح اسپتال کے برن سینٹر میں قائم لیبارٹری میں یہ جلد تیار ہو رہی ہے۔ یہ جلد کیسے تیار کی جاتی ہے؟ اس پیچیدہ عمل کو سمجھنے کیلئے برطانوی میڈیا نے ایک ویڈیو بھی شیئر کی ہے۔

والدین بچوں کو نمونیے سے بچانے کیلئے ویکسین لگوائیں، ماہرین

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) ماہرین امراض اطفال نے 12 نومبر کو ورلڈ نمونیا ڈے کے حوالے سے بیان میں کہا ہے کہ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو ویکسین لگوائیں۔ پاکستان میں سالانہ 92 ہزار بچے نمونیا کے باعث انتقال کر جاتے ہیں۔ پروفیسر، ڈاکٹر جلال اکبر صدر پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن (پی پی اے)، سندھ، چیئرمین اور ہیڈ آف پیڈیاٹرک، چلڈرن ہسپتال، بقائی میڈیکل یونیورسٹی نے کہا کہ پینے کے صاف پانی کے علاوہ صرف ویکسین ہی وبائی بیماریوں سے بچانے میں معاون ہے لیکن اس کے باوجود والدین اپنے بچوں کو نمونیا سے بچاؤ کی ویکسین نہیں لگواتے۔

ٹماٹر معدے کیلئے مفید ہے

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) ٹماٹر کو دنیا بھر میں استعمال کیا جاتا ہے اور متعدد کھانے اس کے بغیر ادھورے ہوتے ہیں مگر یہ جان لیوا کینسر سے بھی بچانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہ بات اٹلی میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی ہے۔ تحقیق کے مطابق ٹماٹر میں موجود اجزا معدے کے کینسر کے خلیات کو پھیلنے سے روکتے ہیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ ٹماٹر کے مخصوص اجزاء جیسے لائیکوپین کے بجائے اس کے تمام اجزاء معدے کے کینسر سے بچاؤ میں مدد دیتے ہیں۔

اینٹی بائیوٹک دوائیں اب بے اثر ہوتی جا رہی ہیں: محققین

لندن (جرار مانیٹرنگ ڈیسک) طبی محققین کا کہنا ہے کہ بیکٹیریا میں ادویہ کے خلاف مزاحمت پیدا ہو جانے کی وجہ سے اینٹی بائیوٹکس بے اثر ہوتی جا رہی ہیں، جس کی وجہ سے صرف یورپ ہی میں سالانہ اموات کی تعداد 30 ہزار تک پہنچ چکی ہے جو بہت تشویشناک ہے۔ بیماریوں کی روک تھام کیلئے کام کرنے والے یورپی ادارے ای سی ڈی سی نے اپنی ایک تحقیق میں انکشاف کیا ہے کہ اینٹی بائیوٹکس دوائیں اب جراثیموں پر کارگر ثابت نہیں ہو رہی۔

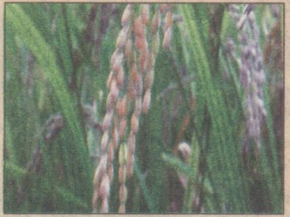
بادام اور دودھ کے صحت پر حیران کن اثرات

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) صحت بخش اور ذائقے دار بادام کا دودھ اس وقت ساری دنیا میں مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ چونکہ یہ غذائیت بخش ہے اس لیے بہت سی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ دل کو توانائی بخشتا ہے۔ عام دودھ کی طرح بادام کے دودھ میں کولیسٹرول یا سوڈیم کی زیادہ مقدار نہیں ہوتی جس سے دل کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں بادام کے دودھ میں مفید صحت چکنائی ہوتی ہے۔ جس سے ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریاں کم ہو جاتی ہیں۔

زراعت ـ سائنس ـ صحت

دھان کی فصل پر تیلے کے حملے کا خدشہ

فیصل آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان نے کہا ہے اس وقت دھان کی فصل پر تیلے کے حملہ کا اندیشہ ہوتا ہے اور عام طور پر تیلے کا حملہ



ٹکڑیوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ تیلے کے بالغ اور بچے پودے کے نچلے حصہ یعنی تنے سے رس چوستے ہیں جس سے متاثرہ پتے پیلے اور پھر بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ شدید حملہ ہونے کی صورت میں پودے سوکھ کر جھلسے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ تیلے کے مربوط انسداد کے لیے کھیت کے اندر اور اطراف میں اُگی ہوئی جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جائے۔

چنے کی کاشت ریتلی میرا زمین میں کریں، ماہرین زراعت

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) زرعی ماہرین نے کہا ہے کہ چنے کی اچھی پیداوار کے حصول کے لیے بارانی علاقوں میں چنے کی کاشت ریتلی اور نرم زمین میں پہلے سے محفوظ کردہ وتر میں بذریعہ ڈرل یا پور کریں تا کہ بیج کی روئیدگی اچھی ہو، قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر (ایک فٹ) اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 سینٹی میٹر (6 انچ) ہونا چاہیے۔ اگر زمین کی زرخیزی زیادہ ہو تو قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) رکھیں۔ اگر کاشت سے پہلے بیج کو 6 سے 8 گھنٹے بھگو کر تھوڑی دیر کے لئے خشک کر کے بوائی کی جائے تو اس سے اگاؤ بہتر ہو گا۔ ستمبر کاشتہ کماد میں کابلی چنے کی مخلوط کاشت کامیاب ثابت ہوئی ہے۔

رواں سال کینو کی پیداوار میں 25 تا 30 فیصد کمی کا خدشہ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ناموزوں موسمی حالات کے باعث رواں سال کینو کی پیدوار میں 25 تا 30 فیصد کمی کا خدشہ ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق اس سال کینو کی پیداوار میں کمی کا خدشہ ہے جس کی بنیادی وجہ ناموزوں موسمی حالات اور پانی کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال بارشوں میں کمی کے باعث دیگر فصلوں سمیت کینو کی فصل میں بھی بیماریاں پیدا ہو گئی تھیں۔

مسور کی کاشت 15 نومبر تک مکمل کر لیں، محکمہ زراعت

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) ماہرین زراعت نے کہا ہے کہ کاشتکار مسور کی کاشت 15 نومبر تک مکمل کر لیں جبکہ انہیں شرح بیج کا بھی خصوصی خیال رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 15 نومبر تک مسور کی منظور شدہ اقسام مسور 93، نایاب مسور 2002، نیاب مسور 2006، پنجاب مسور 2009، چکوال مسور اور مرکز 2009 وغیرہ کی کاشت کیلئے بیج کی شرح 10 سے 12 کلوگرام فی ایکڑ رکھی جائے تا کہ مسور کی بمپر کراپ حاصل ہو سکے۔

جاپان، جدید ٹیکنالوجی کی حامل شِنکان سین بلٹ ٹرین کا افتتاح

ٹوکیو (مانیٹرنگ ڈیسک) جاپانی ریلوے کمپنی نے ایسی نئی ٹیکنالوجی کی حامل ٹرین متعارف کرا دی جو کہ بجلی منقطع ہو جانے کی صورت میں بھی سفر جاری رکھ سکے گی۔ سینٹرل جاپان ریلوے کمپنی جے آر توکائی نے جدید ٹیکنالوجی کی حامل شِنکان سین بلٹ ٹرین N700S متعارف کرادی ہے جس کو 2020ء میں استعمال میں لایا جائے گا۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ مذکورہ ٹرین بجلی کی فراہمی منقطع ہونے کی صورت میں لیتھیم آئن بیٹریوں کی مدد سے 300 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر جاری رکھ سکے گی۔ اس نظام کے تحت سفر کرنے والی دنیا کی یہ پہلی تیز رفتار ٹرین ہو گی۔

ہیلی کاپٹر کی طرح لینڈ کرنے والا خلائی جہاز

نیو یارک (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی خلائی تحقیقی ادارہ نے ایک نیا روٹر لینڈنگ سسٹم تیار کیا ہے تا کہ آئندہ دور کے خلائی جہاز ہیلی کاپٹر کی طرح لینڈ کر سکیں۔ نئے لینڈنگ سسٹم کے پس پردہ نظریہ کی جانچ 550 فٹ بلند گاڑی کو جوڑ کر خلائی ادارہ کے کینیڈی اسپیس سنٹر پر کی گئی۔ یہ گھومنے والی پتیوں کے ساتھ پیراشوٹس کی جگہ لے گا تا کہ سمندر کے بجائے زمین پر انہیں نرمی سے اور قابو کے تحت اتارا جا سکے۔

ہیرے جواہرات اب خلا سے بھی لائے جائیں گے

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) ہیرے جواہرات کے حصول کیلئے خلائی سفر کی تیاریاں بھی شروع ہو چکی ہیں۔ اس حوالے سے جاپانی ماہرین زمین کے گرد گردش کرنے والے شہابیوں سے مختلف قیمتی معدنیات اتار لانے کیلئے مشن تشکیل دے چکے ہیں۔ جبکہ امریکی کمپنیاں بھی ان دھاتوں کے حصول کی منصوبہ بندی کر رہی ہیں۔ برطانوی اخبار ڈیلی اسٹار کے مطابق خلا میں گھومنے والے مختلف سیاروں، سیارچوں اور شہابیوں میں اربوں ڈالرز مالیت کی مختلف قیمتی دھاتوں کے خزانے موجود ہیں۔

چین میں سمندر پر بنے دنیا کے سب سے طویل 55 کلومیٹر پل کا افتتاح



بیجنگ (مانیٹرنگ ڈیسک) چین کے صدر ژی جن پنگ نے سمندر پر بنے دنیا کے سب سے بڑے پل کا افتتاح کر دیا، 55 کلومیٹر طویل پل پر 20 ارب ڈالر لاگت آئی ہے۔ سمندر پر بنا سب سے بڑا پل ہانگ کانگ اور مکاؤ کو چین سے جوڑے گا، چینی میڈیا کے مطابق 55 کلومیٹر طویل مکاؤ برج کی تعمیر کا آغاز 15 دسمبر 2009ء کو کیا گیا تھا۔ چین کے شہر زہو ہائی میں ہونے والی تقریب میں چینی صدر ژی جن پنگ کے علاوہ ہانگ کانگ اور مکاؤ شہر کے رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔

سائنسدانوں کا مریخ کی مٹی میں آکسیجن کی موجودگی کا دعویٰ

کیلیفورنیا (مانیٹرنگ ڈیسک) نیچر جیو سائنس میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق مریخ کی مٹی میں آکسیجن موجود ہے۔ یہ بات حالیہ دو اہم دریافتوں سے بھی ثابت ہوتی ہے۔ اول مریخ پر بھیجے گئے خلائی روبوٹ 'کیوروسٹی' نے چند پتھر دیکھے ہیں جو بھرپور آکسیڈائزڈ ہیں یعنی آکسیجن سے بھرپور ہیں۔ شاید یہ عمل بار بار پانی کے اندرونی رساؤ کی وجہ سے عمل پذیر ہوا ہو گا۔ حالیہ چند برس میں زمین کے پڑوسی سیارے مریخ پر کسی نہ کسی صورت میں موجود حیات کی نئی بحث چل پڑی ہے لیکن اب ماہرین کہہ رہے ہیں کہ سرخ سیارے پر زندگی جاننے کیلئے اس کی مٹی کے اندر جھانکنا ہو گا کیونکہ وہاں آکسیجن کی مناسب مقدار دریافت ہوئی ہے۔

گرم پانی سے غسل ڈپریشن میں کمی کا باعث

جرمنی (مانیٹرنگ ڈیسک) ماہرین نے ڈپریشن اور مجموعی ذہنی کیفیت بہتر کرنے کا ایک ارزاں نسخہ بتایا ہے کہ ہفتے میں دو مرتبہ نیم گرم پانی سے غسل ڈپریشن کو دور کرنے میں مؤثر کردار ادا کرتا ہے۔ اسی مطالعے سے انکشاف ہوا ہے کہ گرم پانی کا غسل ڈپریشن دور کرنے میں جاگنگ اور ورزش کا متبادل بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کی وجہ ماہرین نے یہ بتائی ہے کہ اس عمل سے بدن کا قدرتی درجہ حرارت معمول پر آ جاتا ہے۔

توانائی کی بچت کیلئے پھدکنے والے روبوٹس ایجاد



لاہور (خصوصی رپورٹ) سائنسدانوں نے پھدکنے والے روبوٹس ایجاد کئے ہیں جو ایک منفرد مرحلوں پر مشتمل شٹر جمپ اختیار کرتے ہوئے اپنے زیر استعمال توانائی کی مقدار میں کمی کر سکتے ہیں۔ یہ انکشاف روبوٹس کے بچاؤ اور سراغ لگانے کی مہمات میں توسیع کر سکتا ہے۔ طویل چھلانگ سے پہلے ایک مختصر فاصلاتی پھدکنے سے اسپرنگ پر مبنی پوگواسٹک روبوٹس توانائی کے اپنے استعمال میں کم کر سکتے ہیں۔ جارجیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کی تحقیق کے مطابق دو مرحلہ پر مبنی چھلانگ کا فارمولا تقریباً 20 ہزار چھلانگوں کے تجزیہ کی بنا پر تیار کیا گیا ہے۔

دماغی صحت میں بہتری کیلئے بھاری ورزش کرنا معاون

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) بلاشبہ صحت مند زندگی انسان کیلئے انمول نعمت ہے، ایک طرف دنیا کی تمام آسائشیں اور آرام اور دوسری طرف صحت نہ ہو تو زندگی خوشیوں سے خالی ہو جاتی ہے۔ انسان جب تک صحت مند و تندرست رہتا ہے اپنی زندگی کے خوشگوار لمحات سے محظوظ ہوتا ہے، اگر خدانخواستہ وہ بیمار ہو جائے تو ساری خوشیاں اور زندگی کی آسانیاں خاک میں مل جاتی ہیں، کیونکہ بیماری کا اثر اس کی پوری زندگی پر پڑتا ہے۔ اسلئے صحت کو تندرست و مستحکم رکھنے کیلئے لوگ صفائی، عمدہ کھانا وغیرہ پسند کرتے ہیں۔

دودھ اور لہسن ملا مشروب خطرناک بیماریوں سے بچاو کیلئے مفید

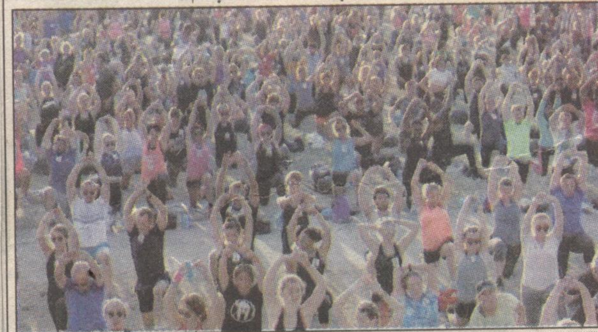
لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) ڈنمارک کے ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ دودھ اور لہسن ملا مشروب پینے سے دمہ، جوڑوں کے درد سمیت کئی بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔ ڈنمارک کے سکول آف سوشل ورک کے ماہرین کا کہنا ہے کہ دودھ میں لہسن ملانے کا خیال شاید عجیب سا لگتا ہے لیکن تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اس مشروب کے استعمال سے انسان کئی بیماریوں سے بچ سکتا ہے۔ مشروب کی تیاری کیلئے سب سے پہلے لہسن کے 10 جووں کو اچھی طرح سے کچل کر پیسٹ بنا لیں پھر اسے آدھا لیٹر دودھ اور پانی میں مکس کر کے درمیانی آنچ پر گرم کرنے کے بعد اسے چھان لیں اور اس میں 3 چمچ شکر ملا لیں، اس مشروب کو نیم گرم پی لیں۔



لندن میں ایک ساتھ ورزش کرنے کا عالمی ریکارڈ



لندن (نیٹ نیوز) تین ہزار آٹھ سو افراد نے ایک ہی وقت میں ایک ساتھ 30 منٹ تک ورزش کر کے نیا ورلڈ ریکارڈ قائم کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق اپنی صحت کے معاملے میں فکرمند اور بڑھتے ہوئے موٹاپے سے پریشان لندن کے تین ہزار آٹھ سو شہریوں نے تیس منٹ تک اجتماعی ورزش کر کے نیا ورلڈ ریکارڈ بنا ڈالا جس کا مقصد دنیا کو ورزش کے فوائد سے آگاہ کرنا اور اس کی ضرورت کو اجاگر کرنا تھا۔ اجتماعی ورزش کی یہ انوکھی روایت لندن کے ہائیڈ پارک میں ہزاروں افراد نے مل کر ڈالی اور دنیا کو ایک خوشگوار پیغام دیتے ہوئے نیا عالمی اور منفرد ریکارڈ بنانے میں کامیاب ہو گئے۔ تین ہزار سے زائد شہریوں نے مشترکہ ورزش کا یہ کارنامہ معروف فٹنس ٹرینر جوئے وکس کی سربراہی میں انجام دیا جو دنیا بھر میں آن لائن فٹنس ٹریننگ دیتے ہیں۔ یاد رہے اس سے قبل کا عالمی ریکارڈ بھی جوئے وکس نے بنایا تھا جس میں تین ہزار چھ سو افراد نے ایک ساتھ ورزش کر کے یہ ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔



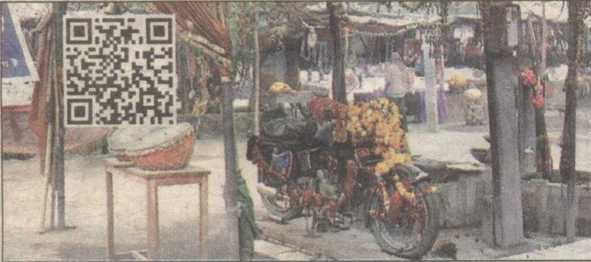
مشکل ترین پرچہ منٹوں میں مکمل!!!!!

بیجنگ (نیٹ نیوز) امتحانات کے دوران نقل اور ناجائز ذرائع کا استعمال تو ہمارے ہاں بھی بہت عام پایا جاتا ہے لیکن چین میں ایک طالبہ نے امتحان پاس کرنے کیلئے اپنے جسم کے ایک ایسے حصے کو ''بوٹی'' میں بدل دیا کہ ایسی مثال آپ نے پہلے کبھی نہیں دیکھی ہو گی۔ ویب سائٹ شنگھائسٹ کی رپورٹ کے مطابق لمبی ٹانگوں والی اس لڑکی نے اپنی ٹانگوں پر گھٹنوں سے لے کر ران کے بالائی حصے تک سوالات کے جواب لکھ رکھے تھے۔ مزید دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ کامیابی سے پرچہ حل کرنے میں کامیاب بھی رہی اور کسی بھی نگران کی اس پر نظر نہیں پڑی۔ لڑکی کی ٹانگوں کی تصاویر اس کی ایک سہیلی نے انٹرنیٹ پر پوسٹ کی ہیں جن میں دیکھا جا سکتا ہے کہ نیلی روشنائی سے ٹانگ کے اوپر اتنی زیادہ لکھائی کی گئی ہے جو کئی صفحات پر مشتمل ہو گی۔





بھارتی عوام نے موٹر سائیکل کی پوجا بھی شروع کردی



راجستھان (نیٹ نیوز) بھارتی شہر جودھپور سے 50 کلومیٹر کے فاصلے پر ریاست راجستھان کے ایک گاؤں میں ایک مندر ہے جہاں ایک پرانی موٹر سائیکل اور اس کے فوت شدہ مالک کی بھی پوجا کی جاتی ہے۔ یہاں ''اوم بابا'' اور ''گولی (بلٹ) بابا'' مندر کی داستان 30 برس پرانی ہے۔ قصہ کچھ اس طرح سے ہے کہ پالی شہر کے علاقے چوٹیلا کے ایک معزز دیہاتی کا بیٹا اوم سنگھ راٹھور اپنی 350 سی سی اینفیلڈ موٹر سائیکل پر گھر آ رہا تھا کہ اچانک درخت سے ٹکرا کر 20 فٹ گہری کھائی میں جا گرا اور اگلے دن اس کی لاش ٹوٹی موٹر سائیکل کے ساتھ ملی۔ گاؤں والوں کے مطابق اس حادثے کے بعد عجیب و غریب واقعات رونما ہوئے، پے در پے واقعات کے بعد عوام نے موٹر سائیکل سے عجیب و غریب داستانیں منسوب کر کے اسے اوتار کا درجہ دیدیا اور ایک چھوٹا مندر بنا کر اس کی پوجا شروع کر دی اور اس مندر کو ''بلٹ بابا'' کے مندر کا نام دے دیا گیا۔ مندر میں موٹر سائیکل کو شیشوں کے درمیان بند کر کے رکھا گیا ہے جہاں روزانہ پورے راجستھان سے لوگ آتے اور اس کی پوجا کرنے کے ساتھ اس پر چڑھاوے بھی چڑھاتے ہیں۔

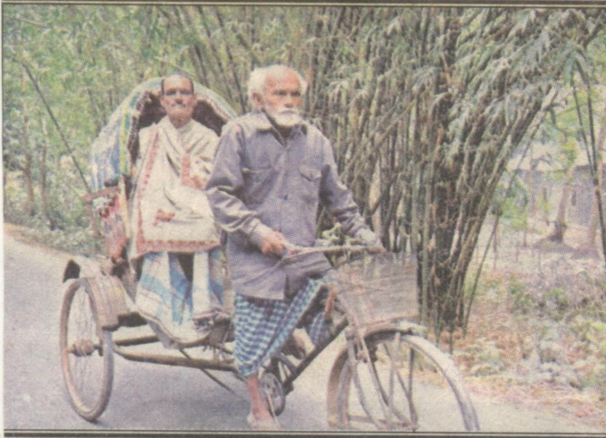


دنیا کا پہلا ہولوگرافک سمارٹ فون

لاہور (نیٹ نیوز) آئی فون ایٹ، گلیکسی نوٹ ایٹ یا ایس 8 کو بھول جائیں۔ اب آپ بہت جلد دنیا کا پہلا ہولوگرافک سمارٹ فون بھی خرید سکیں گے۔ جی ہاں ہالی وڈ فلموں کیلئے ڈیجیٹل کیمرے بنانے والی کمپنی ریڈ نے ''ہائیڈروجن'' نامی ہولوگرافک فون تیار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ کمپنی کے مطابق ہائیڈروجن دنیا کا پہلا ہولوگرافک فون ہے اور اس میں ہولوگرام دیکھنے کے لیے گلاسز کی ضرورت نہیں ہو گی۔ 5.7 انچ کا یہ فون اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم پر مشتمل ہو گا جو پری آرڈر پر بک کرایا جا سکتا ہے۔ اس کا بہتر ورژن ٹائیٹنیم 1595 ڈالر جبکہ دوسرا نسبتاً ہلکا ورژن المونیم 1195 ڈالر میں فروخت کیا جائیگا اور یہ اگلے سال کی پہلی سہ ماہی میں صارفین کے ہاتھ میں ہو گا۔ کمپنی کے مطابق اس فون میں پروفیشنل ہائیڈروجن ہولوگرافک ڈسپلے ہو گا جس کے ذریعے روایتی ٹو ڈی، تھری ڈی اور انٹرایکٹو گیمز میں سوئچ کرنا بہت آسان ہو جائیگا۔







48 سال سے روزانہ درخت اگانے والا رکشہ ڈرائیور

ڈھاکہ (نیٹ نیوز) بنگلہ دیش کے ایک باہمت شخص نے پہلا درخت 12 سال کی عمر میں لگایا تھا اور تب سے اب تک وہ روزانہ ایک درخت لگا رہے ہیں اور یہ سلسلہ 48 سال سے جاری ہے۔ عبدالصمد شیخ اب تک 50 ہزار سے زائد درخت لگا چکے ہیں روزگار کیلئے سائیکل رکشہ چلا کر ایک دن میں مشکل سے وہ 150 پاکستانی روپے کماتے ہیں۔ درختوں سے محبت کی بنا پر انہیں ''درخت والا عبدالصمد'' کہا جاتا ہے۔ بنگلہ دیش کے شہر فرید پور سے تعلق رکھنے والے عبدالصمد شہر کے شجر کاری محکمے سے ہر روز ایک پودا لاتے ہیں اور اسے زمین پر لگاتے ہیں۔ عبدالصمد کہتے ہیں کہ اگر وہ کسی دن درخت نہ لگائیں تو انہیں رات کو نیند نہیں آتی، وہ حکومتی اراضی پر درخت اگاتے ہیں تاکہ کوئی اسے نقصان نہ پہنچا سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ جانوروں سمیت تمام مخلوق سے محبت کرتے ہیں لیکن درخت سب سے عزیز ہیں۔ وہ روزانہ اپنے پیسوں سے پودے خریدتے ہیں جس پر کبھی کبھی ان کی بیوی ناراض بھی ہو جاتی ہیں۔ عبدالصمد کے ہاتھوں سے لگائے گئے پودے اب تناور درختوں میں بدل چکے ہیں۔ لوگ ان کی تعریف کرتے ہوئے عبدالصمد کو قابلِ تقلید قرار دیتے ہیں۔ اس محنت اور مستقل مزاجی پر عبدالصمد کو حال ہی میں 1200 ڈالر کا انعام بھی دیا گیا ہے۔

کتابوں میں تصاویر کی بھرمار بچوں کے پڑھنے میں حائل

لندن (نیٹ نیوز) چھوٹے بچوں کی کتابوں کے ہر صفحے پر اندھادھند رنگین تصاویر چھپی ہوتی ہیں اور ان کے درمیان متن (ٹیکسٹ) بھی ہوتا ہے لیکن اب تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ کتابوں میں تصاویر کی بھرمار بچوں کے پڑھنے میں حائل ہوتی ہے اس لئے ان کتابوں کے ایک صفحے پر صرف ایک واضح تصویر ہونی چاہیے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چار سال تک کے بچوں کیلئے کتابوں میں ایک سے زائد تصاویر سے ان کی توجہ کمزور ہوتی ہے اور اس طرح انہیں پڑھنے میں بھی دقت پیش آتی ہے۔

سورج سے بجلی بنانے والی سمارٹ چلمن



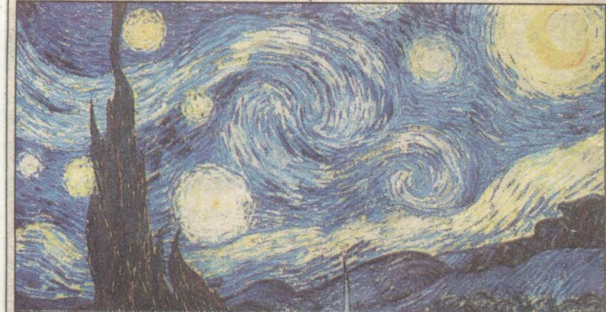
لاہور (نیٹ نیوز) ایک انجینئر نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے دنیا کی پہلی سولر بلائنڈ (چلمن) بنائی ہے جو بجلی بنانے اور جمع کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اسے چھت پر لگائے گئے شمسی سولر پینلز کا متبادل قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس سے گھر کی بجلی کے اخراجات 70 فیصد تک کم ہو جائیں گے، ایک چلمن کی قیمت 270 ڈالر ہے ایک اوسط کھڑکی کی چلمن سے با آسانی لیپ ٹاپ چارج کیا جا سکتا ہے۔ اسے سولر گیپ کا نام دیا گیا ہے۔ یہ نظام اضافی بجلی فروخت کرنے کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے جس سے بجلی کو دو طرفہ رخ پر بھیجا جا سکتا ہے۔

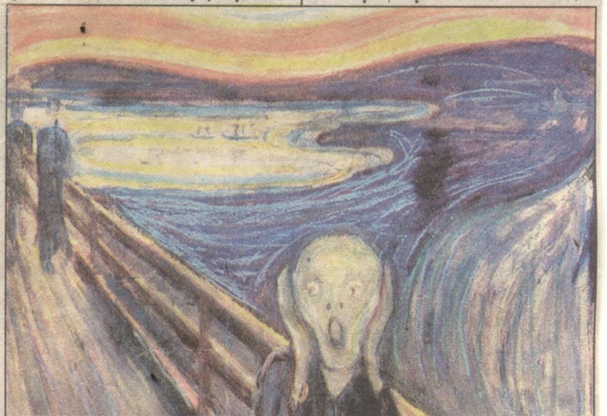
ماچس کی 37 تیلیاں بجھانے کا ریکارڈ

لاہور (نیٹ نیوز) نیو یارک سے تعلق رکھنے والے ''اشریتا فرمین'' نامی کرتب باز نے ایک منٹ کے



دوران اپنی زبان سے 37 ماچس کی تیلیاں بجھا کر گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں اپنا نام درج کرا لیا۔ واضح رہے اس سے قبل یہ ریکارڈ 30 ماچس کی تیلیوں کا تھا جبکہ اشریتا اس سے قبل بھی کئی ریکارڈ اپنے نام کر چکے ہیں۔









آپ نے کافی آرٹ کی بے شمار اقسام دیکھی ہوں گی جو پاکستان سمیت مختلف ممالک میں کی جاتی ہیں، تاہم جنوبی کوریا کے ایک فنکار کا کافی آرٹ دیکھ کر آپ حیران رہ جائیں گے جو بے حد انوکھا ہے۔ جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول کا رہائشی فنکار ''لی کنگ بن'' کافی کے کپ میں معروف مصوروں کے منی ایچر شاہکاروں کی نقل تخلیق کرتا ہے جو دیکھنے والوں کو دنگ کر دیتا ہے، مصوری کے ان شاہکاروں کو تخلیق کرنے کیلئے لی کنگ برش اور چمچوں سے فوڈ کلرز کے مختلف سٹروکس استعمال کرتا ہے۔ صرف 15 منٹ میں تیار کیے جانے والے ایک کافی کے کپ کی قیمت 10 ہزار ون (کورین سکہ) ہے جسے خریدنے کیلئے شائقین کی ایک لمبی قطار موجود ہوتی ہے۔ پینٹنگ کے ساتھ ساتھ لی مختلف کارٹون کرداروں اور مناظر کو بھی کافی پر تخلیق کرتا ہے۔

چینی موٹو بچہ، لکڑ پتھر سب هضم

10 ماہ کی عمر میں LEI LEI کا وزن 20 کلوگرام جو ایک 6 سالہ بچے کے وزن جتنا ہے



بیجنگ (نیٹ نیوز) چین کے صوبے HUnan کے نجی اسپتال میں پیدا ہونے والا بچہ LeiLei ایک عام بچے کی جسامت اور وزن کے ساتھ دنیا میں آیا تھا تاہم اس کے جسم میں ہونے والی غیر معمولی نشو نما نے ناصر ڈاکٹروں بلکہ اس کے گھر والوں کو بھی حیران و پریشان کر دیا ہے۔ صرف دس ماہ کی عمر میں LeiLei کا وزن 20 کلوگرام ہے جو ایک چھ سالہ بچے کا وزن جتنا ہے اور اس غیر معمولی جسامت کی وجہ سے اسے Baby Michelin کا نک نیم دیا گیا ہے۔ LeiLei کی والدہ کا کہنا ہے کہ اسے کہیں سے کچھ بھی ملے فوراً کھا لیتا ہے اور شاید یہی اس کی غیر معمولی وزن کی وجہ ہے۔

سربیا میں بادل بھوت بن کر لوگوں کو ڈراتے رہے

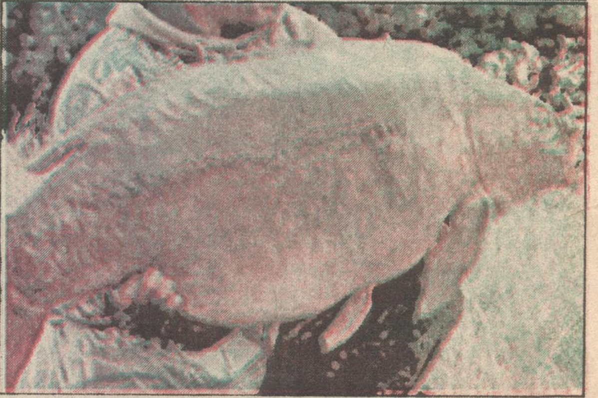
بھوت جیسے بادل دیکھ لوگوں میں خوف و ہراس کا شکار، علاقے میں آفت آنیوالی ہے، ماہرین



سربیا (نیٹ نیوز) سربیا کے علاقے میں گزشتہ روز بادلوں نے ہیبت ناک شکل اختیار کر لی۔ بادل ایسے نظر آ رہے تھے جیسے بھوت ہوں ان بادلوں کو دیکھ کر لوگ خوف و ہراس کا شکار ہو گئے۔ بین الاقوامی آن لائن خبر رساں ادارے ڈیلی میل کی رپورٹ کے مطابق سربیا میں بادل شہریوں کو ڈراتے رہے۔ بادل جنوں اور بھوتوں کی اشکال میں ڈھلتے دکھائی دیتے رہے ہزاروں شہریوں نے یہ مناظر خود دیکھے اور انکی ویڈیو اور تصاویر بھی بنائیں۔ بعض ماہرین نے بادلوں کی یہ اشکال دیکھ کر پیش گوئی کی ہے کہ اس علاقے میں کوئی آفت آنے والی ہے۔

بوڑھی برطانوی مچھلی چل بسی

مرر کارپ نامی مچھلی 68 پونڈ وزنی اور چار فٹ لمبی تھی



لندن (نیٹ نیوز) برطانیہ میں میٹھے پانی کی سب سے بڑی اور بوڑھی مچھلی ہلاک ہوگئی۔ 'مرر کارپ' نامی یہ مچھلی کینٹ کے علاقے میں جھیل میں مردہ حالت میں پائی گئی۔ اڑسٹھ پونڈ وزنی اور چار فٹ لمبی یہ مچھلی برطانیہ میں پائی جانے والی میٹھے پانی کی مچھلیوں میں سب سے بڑی خیال کی جاتی تھی۔ کارپ کی عمر 45 برس تھی اور اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ مچھلی سال میں ایک یا دو بار کنارے پر آتی اور مشکل ہی سے پکڑی جاتی تھی۔ بعض ماہی گیر تو ایسے بھی تھے جو گزشتہ 15 سال سے اسے پکڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔

آسٹریلوی خاتون وزیر اعظم کا شوہر کے ہمراہ کافی شاپ پر ناشتہ



میلبورن (نیٹ نیوز) آسٹریلیا کی وزیر اعظم جولیا گیلارڈ نے پارلیمانی انتخابات کے بعد بالآخر سکون کا سانس لیا ہے اور اسی لیے انھوں نے اپنے پسندیدہ کافی شاپ میں اپنے شوہر کے ساتھ ناشتہ کیا۔ آسٹریلوی وزیر اعظم جولیا گیلارڈ نے میلبرن میں اپنی پسندیدہ کافی شاپ میں اپنے شوہر کے ساتھ ناشتہ کیا اور اس موقع پر میڈیا اور عوام نے انھیں گھیر لیا۔ اس موقع پر جولیا نے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم بہت مضبوط جمہوریت ہیں جس کی روایات بہت کلیئر ہیں اور الیکشن کمیشن کا کام مکمل ہونے کے بعد ہم حکومتی کام جاری رکھیں گے۔ آسٹریلیا مس پارلیمانی انتخابات کی 78 فیصد گنتی مکمل ہونے کے بعد ملک میں معلق پارلیمنٹ بننے کے امکانات واضح ہو گئے۔

خلا میں کام کرنے سے جسم بوڑھوں کی طرح کمزور

چھ ماہ خلاء میں کام کرنیوالے خلابازوں کی جسمانی صلاحیت، 40 فیصد کم ہو جاتی ہے، ناسا

لندن (نیٹ نیوز) امریکی خلائی تحقیق کے ادارے ناسا میں کی جانے والی ایک ریسرچ سے پتہ چلا ہے کہ بین الاقوامی خلائی سٹیشن پر چھ ماہ گزارنے سے خلاباز اسی سالہ شخص کی طرح کمزور ہو سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق خلا میں چھ ماہ تک کام کرنے کے بعد خلانوردوں کی جسمانی کام کی صلاحیت 40 فیصد کم ہو جاتی ہے۔ اس انکشاف کے بعد مریخ اور دیگر سیارچوں پر بھیجے جانے والے مشنز کے حوالے سے ناسا حکام تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ جسمانی قوت میں یہ کمی اس کے باوجود ہوتی ہے۔ کہ خلانورد باقاعدگی سے ورزش کرتے ہیں اور طاقت دینے والے وٹامن لیتے ہیں۔ خلائی سٹیشن پر دو ٹریڈمل اور ایک ورزشی سائیکل موجود ہے۔ سائنس دانوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر انسانی جسم پر خلا کے ان مضر اثرات کا کوئی سد باب نہ کیا جا سکا تو مستقبل میں مریخ کی جانب بھیجے جانے والے انسان بردار مشن ناکامی سے دوچار ہو سکتے ہیں۔



امریکی خلائی ادارے کا سیٹلائٹ کے ذریعے سیلابی علاقوں کا جائزہ

پاکستان کا 20 فیصد حصہ زیر آب آیا، 15 سو سے زائد افراد سیلابی پانی سے ہلاک ہوئے: ناسا

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکی خلائی تحقیقاتی ادارے ناسا نے کہا ہے وہ پاکستان کے حالیہ سیلاب کا سیٹلائٹ جائزہ لیتا رہا ہے امریکی خبر رساں ادارے کے مطابق ناسا کے سرکاری اعداد و شمار میں کہا گیا ہے کہ سروے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ حالیہ سیلاب سے پاکستان کا بیس فیصد علاقہ زیر آبا آیا ہے اور اسی سیلابی پانی سے پندرہ سو سے زائد افراد ہلاک ہوئے ہیں ناسا نے کہا ہے کہ حالیہ سیلاب اور بارشیں انتہائی زیادہ مون سون کے باعث پیش آئی ہیں۔



انصاف ڈائجسٹ

ایشوریہ رائے کا اپنی خوبصورت آنکھیں عطیہ کرنے کا فیصلہ



ممبئی (نیٹ نیوز) بالی وڈ بیوٹی کوئین ایشوریا رائے نے اپنی آنکھیں عطیہ کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے، ایشوریا رائے کے چہرے پر سب سے زیادہ ان کی آنکھیں ہی دل کش ہیں، خود ایش کو بھی اس بات کا اندازہ ہے اور اسی لیے انہوں نے اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ ان کی آنکھیں ان کے مرنے کے بعد عطیہ کردی جائیں۔ ایشوریا نے حال ہی میں آنکھیں عطیہ کرنے کی مہم میں بھی حصہ لیا ہے۔

میڈونا کو ملبوسات کمپنی کی جانب سے مقدمہ کا سامنا



لاس اینجلس (نیٹ نیوز) ہالی ووڈ گلوکارہ میڈونا پر ملبوسات کی کمپنی نے اپنا ٹریڈ مارک کاپی کرنے پر مقدمہ دائر کردیا۔ میڈونا نے اپنی تیرہ سالہ بیٹی کے ساتھ فیشن کی دنیا میں قدم رکھا ہے۔ انہوں نے اپنے ملبوسات کی کلیکشن کا نام مٹیریل گرل رکھا جس کے بعد ایک کمپنی نے یہ دعویٰ کیا کہ میڈونا نے ان کا ٹریڈ مارک چوری کیا ہے۔

گوس خلائی مشن میں دوبارہ تکنیکی خرابی



لندن (نیٹ نیوز) زمین پر کشش ثقل ناپنے کے لیے خلاء میں بھیجے والے یورپی مصنوعی سیارہ گوس دوسری بار کمپیوٹر سے متعلق تکنیکی خرابی کا شکار ہوگیا ہے۔ اس خرابی کی وجہ سے یہ مصنوعی سیارہ زمین پر سائنسی ڈیٹا بھیجنے میں ناکام ہے۔ گوس خلائی جہاز کرۂ ارض کے مختلف حصوں میں کششِ ثقل کی کمی اور زیادتی کے نقشے بنانے کے مشن کے لیے خلاء میں ہے۔ اس سے قبل فروری میں اس مصنوعی سیارے کے کمپیوٹر کے پروسیسر میں خرابی آئی گئی تھی جس کی وجہ سے کمپیوٹر بیک اپ سسٹم پر چلایا جارہا تھا۔ "اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ مشکل گھڑی ہے۔

پیشاب کو سستے ایندھن کے طور پر استعمال کرنے پر تحقیق

لندن (نیٹ نیوز) سائنس دان پیشاب کو سستے ایندھن کے طور پر استعمال کرنے پر تحقیق کررہے ہیں۔ یہ بات ایک یونیورسٹی نے کی۔ ریسرچرز نے ایک سسٹم تیار کیا ہے جس کے ذریعے یہ ٹیسٹ کیا جارہا ہے کہ آیا پیشاب کو فلیم ایبل ہائیڈروجن یا ٹاکسک میتھانول کی جگہ فیول سیل کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ہالینڈ کی 14 سالہ لڑکی تنہا دنیا کے سفر پر روانہ

لارا کو اپنی اس مہم کیلئے 10 ماہ طویل عدالتی جنگ لڑنا پڑی



ایمسٹرڈیم (نیٹ نیوز) نیدرلینڈ سے تعلق رکھنے والی 14 سالہ لڑکی نے دنیا کے گرد تنہا چکر لگانے کا ریکارڈ قائم کرنے کے لیے سفر کا آغاز کر دیا ہے۔ ویسے تو شاعر نے کہا ہے کہ سفر تنہا نہیں کرتے... سنو ایسا نہیں کرتے، مگر کوئی غیر معمولی کارنامہ انجام دینے کے لیے کبھی کبھی ایسا بھی کرنا پڑتا ہے۔ نیدرلینڈ سے تعلق رکھنے والی 14 سالہ لارا نے بھی اسی عزم سے دنیا کے گرد کشتی میں تنہا چکر لگانے کا ریکارڈ قائم کرنے کے لیے سفر کا آغاز کر دیا ہے۔ اس وقت یہ ریکارڈ آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والی ایک 17 سالہ لڑکی کے پاس ہے۔ لارا نے اپنے سفر کا آغاز جبل الطارق سے کیا ہے جو ایک نوعمر مسلم سپہ سالار طارق بن زیاد کی وجہ سے شہرت رکھتا ہے۔ لارا کو اپنی اس مہم کے لیے 10 ماہ طویل عدالتی جنگ بھی لڑنی پڑی ہے۔

نیوزی لینڈ کے ساحل پر پچاس مردہ وہیل

ہر وہیل مچھلی کا وزن ڈیڑھ ٹن تھا، 2007 میں متعدد مچھلیاں مردہ ملیں

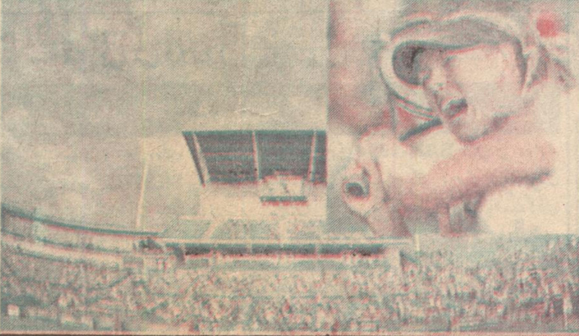


ویلنگٹن (نیٹ نیوز) نیوزی لینڈ کے ساحل پر پچاس سے زائد مچھلیاں مردہ پائی گئیں۔ نیوزی لینڈ کے ساحل پر اس وقت مردہ وہیل مچھلیوں کا ڈھیر بکھرا ہوا ہے۔ کم وبیش تہتر مچھلیوں میں سے پچاس مچھلیاں مردہ ہوچکی ہیں اور بقیہ مچھلیوں کو بچانے کے لئے رضا کار دن رات محنت کررہے ہیں اور ہیوی مشینری کے ذریعے بچ جانے والی وہیل مچھلیوں کو پانی میں واپس لے جانے کی کوششیں جاری ہیں۔ ان میں سے ہر ایک وہیل کا وزن ڈیڑھ ٹن ہے۔ نیوزی لینڈ میں ایسی صورتحال دو ہزار سات میں بھی ہوئی تھی جب مچھلیاں پکڑنے والے جال کی لپیٹ میں آکر سو وہیل مچھلیاں ساحل پر مردہ پائی گئی تھیں۔

ماریا شرپووا دنیا کی امیر ترین خاتون کھلاڑی بن گئی

23 ماریا شیراپووا نے گزشتہ سال سب سے زیادہ یعنی 245 ملین ڈالر کمائے

لندن (نیٹ نیوز) روس سے تعلق رکھنے والی ٹینس اسٹار ماریا شراپووا کو سب سے زیادہ پیسے کمانے والی دنیا کی امیر ترین خاتون کھلاڑی قرار دیا گیا ہے۔ ایک معروف جریدے کے مطابق 23 سالہ ماریا شراپووا نے گزشتہ سال سب سے زیادہ یعنی 245 ملین ڈالر کمائے۔ ان میں ایک ملین ڈالر انعامی رقم ہے جبکہ باقی رقم ماڈلنگ اور دیگر ذرائع سے کمائی۔ شراپووا 17 سال کی عمر میں ہی اس وقت شہرت کی بلندیوں پر پہنچ گئی تھیں جب انہوں نے 2004ء میں ومبلڈن ٹورنامنٹ اپنے نام کیا تھا جس کے بعد عالمی کمپنیوں نے ان کے ساتھ معاہدے شروع کردیے۔



وان گوگی تصویر تاحال غائب



لندن (... نیوز) مصر کے وزیرِ ثقافت کا کہنا ہے کہ قا... ...ٹ میوزیم سے ولندیزی مصور ونسٹ وان ... چوری ہونے والی پچاس ملین ڈالر مالیت کی تصویر تاحال غائب ہے۔ اس سے قبل فاروق حسنی ... کہا تھا کہ اس سلسلے میں ایک اطالوی جوڑے کو گرفتار کیا گیا ہے اور ان کے پاس سے ایک کینوس برآمد ہوا ہے۔ تاہم بعد میں انہوں نے کہا کہ انہیں 'غلط' معلومات دی گئیں تھی اور وان گو کی پینٹنگ اب بھی غائب ہے۔

چاند آہستہ آہستہ سکڑ رہا ہے



نیو یارک (نیٹ نیوز) سائنس نامی جریدے میں شائع ہونے والی ایک تحقیق میں سائنسدانوں نے کہا ہے کہ چاند کی سطح سکڑ رہی ہے۔ اس میں پریشانی کی کوئی بات نہیں کیونکہ بقول سائنسدانوں کے چاند کے سکڑنے کی رفتار انتہائی ست ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ گزشتہ ایک ارب سالوں میں چاند کی سطح پر موجود دراڑوں یا فالٹ لائنز کے ٹکڑے ایک دوسرے کے قریب آگئے ہیں۔

اگلے سال سے نابینا افراد خود ڈرائیونگ کرینگے



واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکہ میں نابینا افراد کیلئے کار کی تیاری کے منصوبے پر کام شروع کردیا گیا ہے ٹیکنالوجی کے امریکی ماہرین نے توقع ظاہر کی ہے کہ آئندہ سال تک بصارت سے محروم افراد کیلئے کار تیار کرلی جائے گی۔ امریکی ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کے مطابق نیشنل فیڈریشن آف دی بلائنڈ اینڈ روجینا ٹیکنالوجی نے گاڑیوں کا ایسا ڈیزائن بنالیا ہے جس میں نصب آلات کی مدد سے نابینا افراد گاڑی خود ڈرائیو کرسکیں گے۔

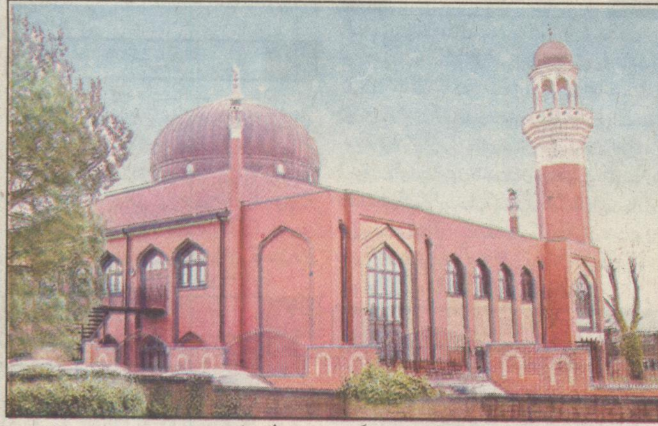
فلسطینی اور اسرائیلی شہری موسیقی کے اسٹیج پر اکٹھے



بیونس آئرس (نیٹ نیوز) مذاکرات کی میز پر نہ سہی فلسطینی اور اسرائیلی موسیقی کی اسٹیج پر تو اکٹھے ہو گئے ہیں ارجنٹائن میں فلسطینیوں میں اسرائیلوں کے مشترکا آرکیسٹرا نے موسیقی کی خوبصورت پرفارمنس دی۔ بیونس آئرس میں معروف پیانو نواز ڈینیل بیرون بوئم کی قیادت میں آرکسٹرا پرفارمنس میں چالیس ہزار شائقین نے شرکت کی۔ ویسٹ ایسٹرن دیون آرکسٹرا کی بنیاد معروف فلسطینی امریکی دانشور ایڈورڈ سعید نے انیس سو ننانوے رکھی تھی۔



متحدہ عرب امارات کی ریاست ابوظہبی میں نوتعمیر شدہ جامع مسجد شیخ زید بن سلطان النہیان جسے دنیا کی چند سب سے بڑی مساجد میں شمولیت کا اعزاز ملا ہے، کو گزشتہ دنوں باقاعدہ طور پر نمازیوں کے لئے کھول دیا گیا



جنوبی برطانیہ میں اوکسفورڈ کی مرکزی مسجد کی فائل فوٹو، لاؤڈ سپیکر کے ذریعے پانچ وقت کی اذان پر برطانوی شہریوں نے اعتراض کیا ہے



خیبر پختونخوا میں ایک مسجد سیلاب کے پانی میں ڈوبی ہوئی ہے



اسلام آباد میں لال مسجد کے باہر آپریشن کے دوران گولیوں سے چھلنی ہونے والی گاڑیاں، جو نمازیوں کی توجہ کا خصوصی مرکز رہیں



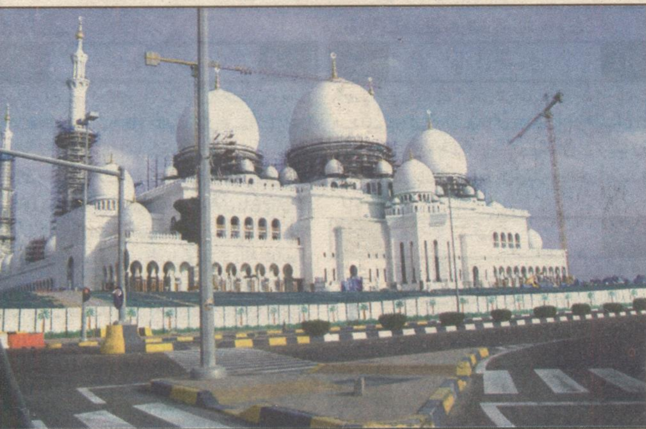
جاپان میں واقع ایک جامع مسجد یہاں مسلمان ایک فیصد ہیں لیکن ان کی مقبولیت میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے



متحدہ عرب امارات کی ریاست دبئی کی بلند عمارتیں جن میں دنیا کی بلند ترین زیر تعمیر عمارت برج دبئی بھی نمایاں ہے



مسلم دنیا کے جدید ترین ملک ملائشیا کی حکومت کی جانب سے تعمیر کردہ ایک خوبصورت اور شاندار مسجد جوان کی اسلام سے محبت کی آئینہ دار ہے، ملائشیا میں ایسی مساجد عام ہیں، یہی وجہ ہے کہ عوام خوشحال ہونے کے باوجود اسلام کے شیدائی ہیں



ابوظہبی متحدہ عرب امارت میں عظیم الشان جامع مسجد شیخ زاید بن سلطان النہیان جو یہاں کی شناخت بن چکی ہے

مسجد الحرام کی صفائی کیلئے 34 ہزار افراد مامور

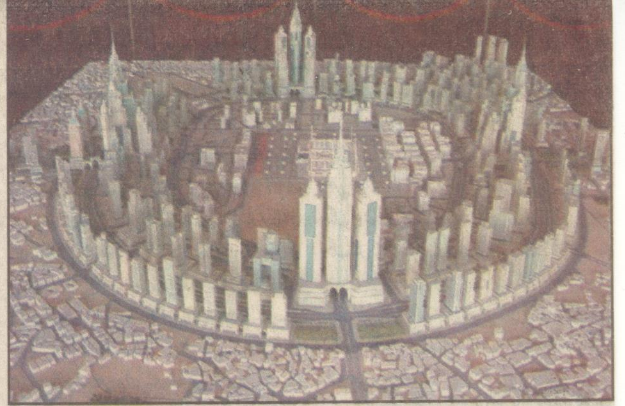
جدہ (مانیٹرنگ ڈیسک) اس سال عازمین حج کو سہولتوں کی فراہمی اور مسجد الحرام کی صفائی کیلئے 34 ہزار افراد کو مامور کر دیا گیا ہے۔ مسجد انتظامیہ نے عازمین سے وضو کیلئے آب زم زم استعمال نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ وزارت حج کی پریس ریلیز

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

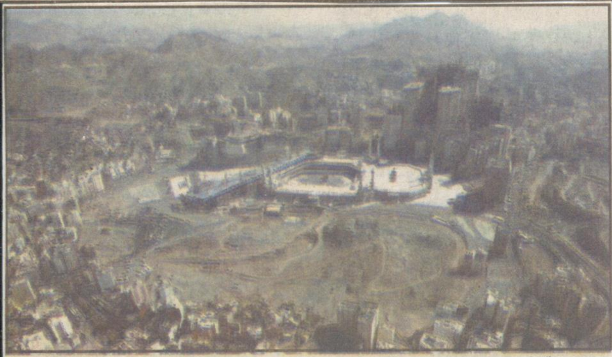
امریکا کی اسلام دشمنی، مسلمان ڈاکٹر کو سکارف پہننے سے منع کر دیا

واشنگٹن (فارن ڈیسک) امریکا میں اسلام دشمنی کے پیش نظر میں مسلمان ڈاکٹر کو اسکارف پہننے سے روک دیا گیا۔ ڈلاس شہر میں ڈاکٹر نے نوکری کے لئے انٹرویو دیا جس پر انہیں بتایا

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)



مدینہ منورہ کی توسیع اور تعمیر نو کے بعد مستقبل میں سارا نقشہ ہی بدل جائے گا جو زیر نظر ماڈل میں دیکھا جا سکتا ہے



مکۃ المکرّمہ میں حرم کعبہ کی توسیع اور تعمیر کا عظیم الشان منصوبہ جاری ہے جو زیر نظر تصویر سے بخوبی عیاں ہے



مکہ مکرمہ کا مستقبل میں نقشہ کیا ہوگا؟ زیر نظر تصویر اسی کی عکاسی کر رہی ہے جو سعودی حکومت کی اس سے والہانہ محبت کی دلیل ہے



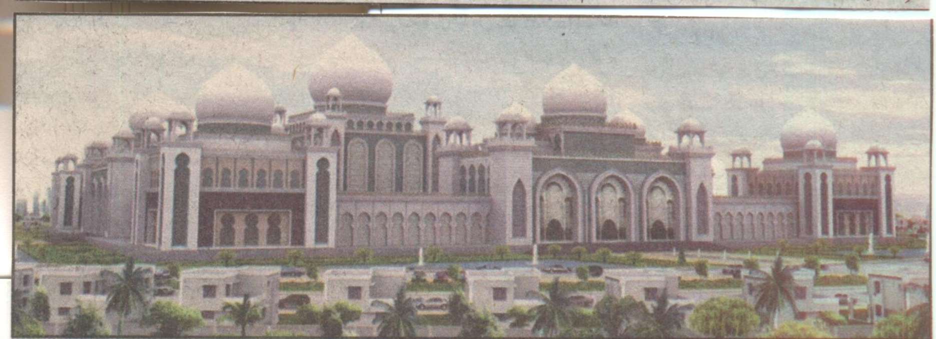
روس کی ایک بندرگاہ پر گاڑیاں پارک ہیں، عالمی بحران کے باعث گاڑیوں کی پیداوار میں بھی شدید کمی آ چکی ہے



غزہ محاصرے کیخلاف لاہور میں جماعۃ الدعوۃ کا تاریخ ساز عظیم الشان قبلہ اول کارواں ناصر باغ سے پنجاب اسمبلی کی طرف رواں دواں ہے، قائدین ٹرک پر سوار ہیں



کراچی میں پانچ مارچ کو ہونیوالے ناموس رسالت مارچ میں شریک لاکھوں لوگ



''اتنا ہی ابھرے گا''...... بھارتی علاقے کالی کٹ میں ملک کی سب سے بڑی مجوزہ مسجد کا ماڈل جس کا تعمیراتی کام جلد شروع ہونے والا ہے' مسجد میں 25 ہزار نمازیوں کی گنجائش ہوگی

امریکی فوج کیلئے اڑنے والے ٹرکوں کی تیاری

افغانستان میں دن رات حملوں اور مسلسل تباہی نے اسلحہ ساز اداروں کو نئے سے نئے آلات بنانے پر مجبور کر دیا

واشنگٹن (جرار ڈیفنس نیوز) افغانستان میں امریکی فوج کے تمام تر اسلحہ اور ٹیکنالوجی کی ناکامی اور مسلسل تباہی کے بعد اب اڑنے والے ٹرک (ہیلی کاپٹر) تیار کرنے کا پروگرام تشکیل دیا ہے جو تیزی سے تکمیل کے مراحل میں ہے۔ افغانستان میں بڑھتی ہوئی ہلاکتوں نے امریکہ اور حواریوں کے ہوش اڑا رکھے ہیں۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ سڑک پہ دوڑنے والا فوجی ٹرک صرف ایک بٹن دبانے سے ہیلی کاپٹر میں تبدیل ہو جائے گا اور راستے میں آنے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)



افغانستان میں تمام تر طاقت اور ٹیکنالوجی کی مکمل ناکامی کے بعد امریکی فوج اب ایک اور حربے کے طور پر اڑنے والے ٹرک تیار کروا رہی ہے لیکن یہ بھی کامیاب ہوتا نظر نہیں آتا

67 افغانستان/مسلسل تباہی

رکاوٹ کو بم یا بارودی سرنگ کو اڑ کر عبور کرے گا۔ یہ خاص طور افغانستان میں امریکی فوج کیلئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ انقلابی ی جلد ہی حقیقت بننے والی ہے۔ امریکا میں بننے والی یہ گاڑی ین کے مطابق افغانستان میں طالبان کے خلاف امریکی جنگ کا بدل دے گی۔ اس کی مدد سے رسد کے آپریشن آسان ہو ں گے اور کمانڈو دستے آسانی سے طالبان کے علاقوں میں ے جاسکیں گے۔ محصور امریکی فوجیوں کو نکالنے میں بھی بہت ملے گی۔ امریکی محکمہ دفاع پنٹاگان کی ڈیفنس ایڈوانس ریسرچ لٹس ایجنسی (DARPA) نے 41 ملین پاؤنڈ مالیت کا یہ شروع کر دیا ہے تا کہ یہ گاڑی عام استعمال کیلئے بنائی جا ۔ اسے خصوصیت سے مشکل مقامات کے لئے بنایا گیا ہے، عام فوجی گاڑی چلانے والا شخص پائلٹ نہ ہو، آسانی سے اڑا ہے۔ زمین پر یہ ٹرک نما ہیلی کاپٹر 65 میل فی گھنٹہ اور فضا میں 1 میل فی گھنٹہ کی رفتار حاصل کر سکے گا۔ 2015ء تک اس کا ستعمال شروع ہو گا۔



گوجرانوالہ میں گوہر شاہی کے پیروکاروں کی جانب سے کی جانے والی وال چاکنگ، کفریہ کلمات جا بجا لکھے جا رہے ہیں لیکن انتظامیہ مکمل خاموش نظر آتی ہے (تصویر جرار)

گوہر شاہی کے پیروکاروں کی گوجرانوالہ میں کفریہ تحریریں

شہر بھر میں کفریہ تحریر عام کی جا رہی ہے، کارکن خفیہ طور پر نصف شب کے بعد کارروائی کرتے ہیں

گوجرانوالہ (اپنے نمائندے سے) گوہر شاہی فرقے نے گوجرانوالہ شہر میں کلمہ طیبہ کو تبدیل کر کے اور ریاض احمد گوشاہی کو امام مہدی قرار دے کر شہر بھر کی دیواروں پر وال چاکنگ کر دی جس پر دینی اور سماجی حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ گوہر شاہی مذہب کے لوگ نصف شب کے بعد شہر آتے ہیں اور دیواریں کفریہ کلمات سے بھرنے کے بعد فرار ہو جاتے ہیں۔ جماعۃ الدعوۃ نے بھی اس کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ سے ملاقات کی اور انہیں اپنے جذبات کا اظہار

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 73)

لندن، برطانیہ کی سب سے بڑی مسجد کی تعمیر کا منصوبہ خلاف قانون قرار

لندن (نیوز رپورٹ) لندن میں برطانیہ کی سب سے بڑی مسجد تعمیر کرنے کا منصوبہ خلاف قانون قرار دے دیا گیا۔ برطانیہ میں نیوہم کونسل نے تصدیق کی ہے کہ اس میگا پراجیکٹ کے منصوبے کے خلاف احکامات جاری کر

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 74)

ڈینگی سے بچاؤ...... دین و شریعت کی روشنی میں

ڈینگی بخار سے معاشرے میں جو خوف و ہراس پھیلا دیا گیا تھا اس پر مولانا امیر حمزہ نے اہل پاکستان کی بروقت رہنمائی کی۔ نوائے وقت کے دفتر میں ایوان وقت سے خطاب کیا۔ وقت نیوز کے چینل کو انٹرویو دیا، نوائے وقت کے رنگین صفحہ پر مضمون شائع ہوا۔ اس کے بعد روزنامہ جنگ نے گزشتہ جمعہ اپنے رنگین صفحہ پر مولانا کا تفصیلی مضمون شائع کیا۔ ہفت روزہ جرار اور دیگر اخبارات نے بھی ان کے مسنون رشحات فکر کو شائع کیا...... اس پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے علماء کو ایسا کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ نیز جرار کے دفتر میں بہت سارے لوگوں نے فون کر کے بتلایا کہ مسنون دعا پڑھنے اور ذکر کرنے سے اللہ نے ان کو صحت عطا فرمائی...... اگر ہم اسی طرح اللہ کی جانب رجوع کر گئے تو اللہ کی رحمت کے مستحق بن جائینگے۔ (ان شاء اللہ)

ڈینگی مرض سے بچاؤ کے اذکار

(1) اَللّٰھُمَّ حَوِّلْ حُمَّاھَا اِلَی الْجُحْفَةِ

اے اللہ! اس وبائی بخار کو یہاں سے جحفہ لے جا۔ (مسلم)

(2) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کیساتھ ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا پناہ پکڑتا ہوں (مسلم)

(3) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اللہ کے نام کے ساتھ (رب کی پناہ میں آتا ہوں) جسکے نام کے ساتھ کوئی چیز آسمان و زمین میں نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ (ابوداؤد)

محمد ﷺ سب کے ہیں، اور بالیقین ہیں

اللہ رب العزت کے بعد کائنات کی سب سے افضل اور برتر ہستی حضرت محمد ﷺ ہیں، ان کا جلال و جمال ارفع، ان کا حرف حرف اکمل، ان کی گفتار و کردار مثل انگبیں، بے مثال ان کا اسم مبارک مومنین کے لئے راحت قلب و جاں، ان کا ذکر سکونِ ایمان و ایقان، وہ ایسے ذی قدر، ذی احتشام، ذی شان اور ذی وقار ہیں کہ ان کے قدموں کی خاک بھی منزہ و مطہر ہے۔ وہ ایسے فرخندہ قد، فرخندہ دماغ، فرخندہ زبان اور فرخندہ نظر ہیں کہ سب ان کے سامنے کوتاہ قد، کوتاہ دماغ، کوتاہ زبان اور کوتاہ نظر معلوم ہوتے ہیں، ام معبدؓ کہتی ہیں کہ میں نے ایک ایسا آدمی دیکھا جو رنگت کی چمک دمک اور چہرے کی تابانی لئے ہوئے تھا، دور سے دیکھنے میں سب سے خوبصورت اور قریب سے دیکھنے میں انتہائی جاذب نظر و پر جمال (مستدرک حاکم جلد 3)۔

حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کو سرخ جوڑا پہنے چاندنی رات میں دیکھ رہا تھا، میں کبھی چاند کو دیکھتا اور کبھی آپؐ کے چہرہ انور پر نظر ڈالتا بالآخر میں اس نتیجے پر پہنچا کہ نبی اکرم ﷺ چاند سے کہیں زیادہ حسین ہیں۔ (مستدرک حاکم جلد نمبر 4) محمد ﷺ شکل و صورت میں دل ربا، رعنائی و زیبائی میں بے مثل اور انداز تکلم میں دل نشین اور بے نظیر تھے۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آپ کی ہتھیلی مبارک حریر و دیبا سے بڑھ کر نرم تھی (صحیح مسلم جلد 2)

عیش و نشاط کی صلیب پر لٹکنے والے عیسائیو! دنیا میں کوئی ایک ہی ایسا دکھا دو جس کے پسینے کو بھی عطر دان میں رکھا جاتا ہو۔ حضرت ام سلیمؓ آپؐ کے پسینے کو عطر دان میں رکھتیں۔ حضرت انس نے مرتے وقت وصیت کی کہ میری خوشبو حنوط میں نبی مکرم ﷺ کے پسینے کو ضرور شامل کیا جائے چنانچہ ان کے کفن کو لگانے کے لئے وہی خوشبو استعمال کی گئی، لوگ کہیں گے کہ یہ تو اپنوں کی طرف سے مدح و توصیف ہے۔ واللہ سینکڑوں غیر مسلم مفکر ہیں جو میرے نبی ﷺ کی شان میں رطب اللسان ہوئے۔ برطانیہ کے معروف ادیب تھامس کارلائل نے مانا کہ "اگر محمد ﷺ کا کردار بلند نہ ہوتا تو ان کی قوم ان کو اس طرح جان و دل سے نہ چاہتی"۔ فرنچ پروفیسر سیڈیو نے تسلیم کیا کہ "حضرت محمد ﷺ خاموش طبع، خندہ رو، ملنسار اور کثرت کے ساتھ اللہ کا ذکر کرنے والے تھے، انصاف کے معاملے میں حضرت محمد ﷺ کے برابر کوئی نہیں تھا، مساکین سے محبت کرتے، غربا میں رہ کر خوش ہوتے، کسی فقیر کو حقیر نہ جانتے، ہندوؤں کے معروف شاعر ادب ستیا پوری نے یوں محمد ﷺ کو خراج عقیدت کیا......

محمد ایک فرقے کے نہیں ہیں
محمد سب کے ہیں اور بالیقین ہیں
ادب لائے نہ کیوں ایمان ان پر
محمد رحمت اللعالمین ہیں!

مگر قرون اولیٰ کے ابولہب اور کعب بن اشرف سے لے کر آج کے کرٹ ویسٹر گارڈ، مولی



نورس اور آسیہ نامی پلید اور ملیچھ عورت تک ہر دور میں ایسے کوڑھ مغز جنم لیتے رہے جنہوں نے 'بعد از خدا بزرگ" کی صفت سے متصف اس نبی آخر الزمان کی شان اور عظمت کو گدلانے کی غلیظ جسارت کی، لیکن شاید تاریخ میں کبھی ایسا واقعہ رونما نہ ہوا ہو کہ گستاخ رسول کا محافظ کوئی کلمہ گو اعلیٰ حکومتی عہدیدار بن گیا ہو، دنیا کی سب سے زیادہ چاہی جانے والی شخصیت کی شان اقدس کے خلاف آسیہ نامی عورت نے ہجو کی، گورنر نے فرمایا کہ آسیہ کو سزا نہیں ہوگی، آئیں گورنر صاحب میں آپ کو ایک اور آسیہ سے ملواتا ہوں......

اس کا نام بھی آسیہ ہے، اس کی عمر صرف نو سال ہے، یہ ایک غریب سبزی فروش کی بیٹی ہے، یہ آسیہ نامی معصوم بچی بہاولنگر کے گاؤں 6R-123 میں رہتی ہے مگر اب موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہسپتال میں پڑی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ کسی درندہ صفت شخص نے زیادتی کی ہے، اس کے ماں باپ ہسپتال میں اس کے بیڈ کے قریب کھڑے آنسو بہا رہے ہیں۔ وہ گورنر جو نبی ﷺ کی گستاخ آسیہ کو بے گناہ ثابت کرنے کے لئے اپنی بیوی اور بیٹی کو لے کر تھانے جا پہنچا۔ وہی گورنر بہاولنگر میں اس معصوم اور مظلوم بچی آسیہ کے زخموں کا درماں کرنے کیوں نہ اپنے خاندان کے ہمراہ گیا۔ گورنر کے دل میں اگر ہمدردی اور غمگساری کے جذبات نے تلاطم برپا کر ہی رکھا ہے تو آئیے! میں آپ کو ایک اور مظلوم خاندان کے متعلق بتاتا ہوں۔ لودھراں کے نواح میں جائیداد کی خاطر ماں بیٹی کو اغوا کے بعد قتل کر کے لاشیں شہر سے دور قبرستان میں گڑھا کھود کر دبا دی گئیں۔ کتے لاشیں نکال کر انہیں بھنبھوڑتے رہے مگر کوئی پرسان حال نہیں، جائیے، جناب گورنر اس خاندان کو پرسا دیں، اگر واقعی آپ خود کو نرم دل، نرم مزاج اور حساس سمجھتے ہیں تو آئیں میں آپ کو ضلع خیر پور میں میٹرک کی اس طالبہ سے ملواؤں جس کے ساتھ اس کے تین اساتذہ نے زیادتی کی، اگرچہ عدالت نے مجرموں کو پچیس پچیس سال قید کی سزا سنا دی مگر آپ نے تو اس طالبہ سے ہمدردی کے دو بول بھی نہ بولے۔

گورنر سلمان تاثیر کی ساری محبتیں، شفقتیں اور الفتیں اس شیطان صفت آسیہ کے لئے کیوں ہیں؟ جس نے میرے نبی حضرت محمد ﷺ کی شان کا استہزاء کیا؟ سلمان تاثیر چاہتا ہے کہ توہین رسالت ایکٹ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے، بھاڑ میں جائیں ایسے جدید تقاضے جن کے لئے قانون توہین رسالت میں ترمیم کی جائے، کیوں نہ جدید تقاضوں کو ہی اس قانون سے ہم آہنگ کیا جائے۔

مغربی چیل، گدھ اور کوے تو کائنات کی سب سے عظیم المرتبت شخصیت کے خاکے بنا کر اپنے اندر چھپی سڑانڈ کو عیاں کر ہی رہے تھے کہ ہمارے اپنے ملک میں بھی گٹروں کے منہ کھل گئے، ان سے اٹھتی عفونت اور تعفن دل و دماغ میں شدید نفرت اور حقارت پیدا کرنے لگی ہے۔ گورنر چاہے کچھ بھی کہے ان گٹروں کے منہ ضرور بند کئے جائیں گے، نبی ﷺ کے گستاخوں کو انجام تک ضرور پہنچایا جائے گا۔ (ان شاء اللہ)

ایڈیٹر پرنٹر، پبلشر، حمزہ عمران فاروقی نے پاک وطن پرنٹنگ پریس رائل پارک لاہور سے چھپوا کر 180 ملتان روڈ چوک حمایت اسلام لاہور سے شائع کیا، رابطہ ترسیل 0423-7240945

سلسلہ نمبر ۱۰۰ - جمعۃ المبارک ۳ محرم ۱۴۳۲ ۱۰ دسمبر ۲۰۱۰

رویے میرے حضور ﷺ کے اور سائنسدان

امیر حمزہ

جس سائنسدان نے ایٹم بم بنایا، یقیناً وہ بڑا سائنسدان ہے، اسے دنیا کا نمبرون سائنسدان کہا جاتا ہے۔ اس کا نام آئن سٹائن ہے...... اتنا بڑا سائنسدان ہونے کے باوجود اس کی ازدواجی گھریلو زندگی مشکلات کا شکار رہی، اسی طرح آج کے دور کا جو سب سے بڑا سائنسدان ہے۔ نظریاتی فزکس کے اعتبار سے اس کا ہم پلہ کوئی نہیں، اس کا نام اسٹیفن ہاکنگ ہے۔ یہ برطانیہ کا رہنے والا معذور سائنسدان ہے۔ جسم فالج زدہ ہے، بول بھی نہیں سکتا مگر دماغ بڑا تیز ہے۔ اس سائنسدان کی کوئی کتاب مارکیٹ میں آتی ہے تو کروڑوں کی تعداد میں شائع ہوتی ہے۔ نوبل انعام یافتہ ہے مگر اس کی ذاتی اور ازدواجی زندگی بھی مشکلات کا شکار ہے۔ جوانی میں اس نے بیوی کو طلاق دے دی۔ ایک بیٹا ہے اور اب وہ اپنی ذاتی زندگی کے حوالے سے پریشان ہے۔

اس بڑے سائنسدان سے 15 نومبر کے ہفت روزہ ٹائم میں دس سوالوں کے جوابات شائع کئے گئے۔ یہ سوالات دنیا کے مختلف ملکوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے کئے۔ ان میں سوسن لیسلے کا تعلق امریکہ کے شہر بوسٹن سے ہے، اس نے بھی ایک سوال کیا۔ سوال یہ تھا...... انسان کی زندگی ایک انتہائی پیچیدہ عمل ہے اور موجودہ دور میں اس کی پیچیدگی اور مشکلات میں اضافہ ہی ہوتا چلا جا رہا ہے تو کیا سائنس اس قابل ہے کہ اس کی تمام مشکلات کو حل کر دے؟

سٹیفن ہاکنگ نے جواب دیا...... میں یقینی طور پر اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ پوری زندگی کی مشکلات کے جوابات میرے پاس نہیں ہیں، جہاں تک فزکس اور ریاضی کا معاملہ ہے، وہ یہ تو بتلاتے ہیں کہ کائنات کی تخلیق کا آغاز ہوا ہے لیکن انسانی رویے (HUMAN BEHAVIOR) کے بارے وہ کچھ نہیں بتلا سکتے۔ ان رویوں کو سمجھنا اور حل کرنا تو بڑی دور کی بات ہے۔

قائین کرام! موجودہ دور کے دو بڑے سائنسدان بے بس ہو گئے...... ان میں سے پہلا یہودی ہے اور دوسرا عیسائی ہے۔ دونوں الحاد اور دہریت کے بھی قریب ہیں۔ پریشان ہیں اور مشکلات کا شکار ہیں۔ ایک دنیا سے جا چکا ہے اور دوسرا دنیا سے جانے والا ہے۔

آیئے! اب آپ کو ایک تیسرا منظر بھی دکھلاتا ہوں، یہ منظر موجودہ دور کی بہت بڑی اسکالرہ اور دانشورہ کا ہے۔ مغرب کی اس خاتون کا نام کیرن ہے۔ کچھ عرصہ قبل اس نے ایک کتاب لکھی جس کا نام HISTORY OF GOD ہے...... اس کتاب کو لاہور کے ایک اشاعتی ادارے نے اردو ترجمہ کے ساتھ ''خدا کی تاریخ'' کے عنوان سے شائع کیا...... اس کتاب میں مصنفہ لکھتی ہے۔ ''خدا کہیں'' موجود نہیں یہ صرف انسان کے ذہن کی پیداوار ہے...... پھر کیا ہوا مغرب نے میرے حضور نبی کریم ﷺ کے خاکے بنانے شروع کر دیئے۔ توہین آمیزیوں کا آغاز کیا۔ اب اسی خاتون نے میرے حضور ﷺ کی سیرت کو پڑھنا شروع کر دیا کہ دیکھوں محمد ﷺ کون ہیں؟ کیا کہتے ہیں؟ ان کی زندگی کیسی ہے؟ انسانی رویوں اور مشکلات کا حل بھی کوئی بتلاتے ہیں یا نہیں؟...... جی ہاں! اس نے پڑھنا شروع کیا اور پڑھتی چلی گئی۔ جوں جوں پڑھتی چلی گئی، اس کے دل کی گہرائیوں میں پاک محمد کریم ﷺ کی عظمت اجاگر ہوتی چلی گئی۔ حضور ﷺ کے رویوں کی دھاک بیٹھتی چلی گئی۔ آخر کار وہ میرے حضور ﷺ کی پاک زندگی کی ایسی والا وشیدا بن گئی کہ اس نے اس اللہ کو ماننے کا فیصلہ کر لیا جس اللہ نے محمد کریم ﷺ جیسی عظیم شخصیت کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔ جس اللہ نے قرآن میں "لَعَمْرُكَ" کہہ کر اپنے مصطفیٰ کی زندگی کی قسم کھائی۔ جس اللہ نے اپنے مجتبیٰ ﷺ کی زندگی کے ہر پہلو، ہر زاویے اور ہر رویے کو انسانیت کے لئے ''اسوۂ حسنہ'' خوبصورت ترین نمونہ قرار دیا...... ہاں ہاں! کیرن کے دل میں میرے حضور ﷺ کے رب تعالیٰ کی محبت کی کرنیں جگمگ جگمگ کرنے لگیں اور پھر اس نے توحید و رسالت کے اقرار کا اعلان کر دیا...... اب وہ مسلمہ خاتون بن گئی۔

کیرن کے دل میں میرے حضور ﷺ کی والہانہ محبت و وارفتگی کی ایسی کرنیں اور ضیا پاشیاں نور ہدایت کا ایسا سماں باندھنے لگیں کہ کیرن نے ایک کتاب لکھ دی۔ اس کا کتاب کا نام رکھا ہے۔ MOHAMMAD PROPHET FOR OUR TIME

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 76)

بقیہ | امیر حمزہ | 76

محمد ﷺ ہمارے دور کے رسول ہیں۔ کیرن اپنی اس کتاب میں لکھتی ہے، جتنی ضرورت 14 سو سال پہلے کے انسان کو محمد کریم ﷺ کی تھی اتنی ہی ضرورت آج کے انسان کو محمد کریم ﷺ کی ہے۔ جی ہاں! یہ ضرورت قیامت تک رہے گی۔ جو بھی میرے حضور ﷺ کے رویوں کو دیکھے گا، اس کی زندگی پھول بن جائے گی، مشکلات سے نکل جائے گی۔ دنیا میں رہتے ہوئے، جنت کا نمونہ بن جائے گی۔

قارئین کرام! مغرب کی اس دنیا کے لئے ہم نے اپنے پیارے حضور ﷺ کے رویوں کو انگریزی میں ڈھال دیا ہے اور "MANNERISMS OF MY SIRE" کے نام سے پیش کیا ہے۔ میں مبارکباد دیتا ہوں۔ محمد بلال، ملک طارق اور عبدالرحمان جیسے تمام احباب گرامی کو جو اس کتاب کو یورپ و امریکہ میں پہنچا رہے ہیں۔ اپنے دوستوں اور عزیزوں کو بیرون ملک پہنچا رہے ہیں۔ وہ وہاں اپنے جاننے والے غیر مسلموں کو تحفہ دے رہے ہیں...... یہ کام اگر اسی طرح جاری رہا...... اور ان شاء اللہ جاری رہے گا تو مجھے اپنے اللہ سے امید ہے کہ عنقریب بے شمار کیرنوں کے دلوں میں میرے پیارے حضور ﷺ کی پاک زندگی کی نورانی کرنیں جگمگائیں گی...... نظر آ رہا ہے کہ گستاخوں نے جس قدر میرے حضور ﷺ کی توہین کی ہے...... انہوں نے اپنے آپ ہی کو انسانیت کے دائرے سے خارج کیا ہے جبکہ میرے حضور ﷺ کے پاک اور نورانی دائرے میں داخل ہونے والوں کا تانتا بندھنے والا ہے۔ اے اللہ! ہمیں اس جدوجہد میں شامل فرما لے۔ (آمین)

''غسل کعبہ''

سرور منیر راؤ

خانہ کعبہ کی رسم غسل آج اتوار کے دن ادا کی جا رہی ہے۔ عرق گلاب سے معطر آب زم زم سے غسل دینے کی تقریب ہر سال باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہے۔ غسل کے اوقات کا تعین حکومت وقت کرتی ہے۔ اس رسم میں سعودی عرب کے حکام، اسلامی ممالک کے وفود اور ممتاز زائرین شریک ہوتے ہیں۔ غسل کعبہ کی تقریب میں شرکت کیلئے پاکستان سے جو وفد سعودی عرب گیا ہے اس میں چیف جسٹس آف پاکستان عبدالحمید ڈوگر بھی شامل ہے۔

غسل کعبہ کے موقع پر روایتی اعتبار سے سب سے پہلے خادم حرمین شریفین (سعودی عرب کے فرمانروا) گورنر مکہ کے ساتھ خانہ کعبہ میں داخل ہوتے ہیں۔ دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد وہ خانہ کعبہ کے فرش کو عرق گلاب سے معطر آب زم زم سے دھوتے ہیں۔ خانہ کعبہ کی دیواروں کو ایک خاص قسم کی جاروب (جھاڑو) سے دھویا جاتا ہے۔ یہ جھاڑو کھجور کے پتوں سے خصوصی انداز میں بنائی جاتی ہے۔ دھلائی کے عمل کے دوران گورنر مکہ ہر طرف عرق گلاب چھڑکتے رہتے ہیں۔ دھلائی والا پانی خانہ کعبہ کے دروازے کی دہلیز کے سوراخ سے باہر نکلتا رہتا ہے۔ دھلائی کا عمل مکمل ہونے کے بعد خانہ کعبہ کی عمارت کے اندر قسم قسم کے بخورات (خوشبوؤں) کی دھونی دی جاتی ہے۔

کعبہ کا تصور یا نام زبان پر آتے ہی ادب، احترام اور احساس کی ایسی کیفیت ابھرتی ہے کہ جس کا بیان الفاظ میں آسان نہیں۔ تجلیات، عقیدت، روحانیت اور کیف و سرور کے اثرات سے مزین یہ عمارت بیت اللہ کہلاتی ہے۔ بیت کا مطلب اللہ کا گھر ہے۔ کعبہ، اللہ کا گھر اور مسلمانوں کا قبلہ ہے۔ مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام کے تقریباً عین وسط میں کعبۃ اللہ واقع ہے۔ لغت کے اعتبار سے کعبہ ہر بلند اور مربع عمارت کو کہتے ہیں۔ یہ نام کعبہ کے مربع شکل ہونے کی وجہ سے پڑ گیا ہے۔

یہ عمارت صرف سرسری نظر میں مکعب نما ز ہے ورنہ حقیقت میں اس کا نقشہ ایک نسیم مستطیل کا ہے۔ وہ دیوار جس کا رخ شمال مشرق کی طرف ہے اور جس میں دروازہ ہے (یعنی کعبے کے سامنے کا رخ) اور مقابل کی دیوار (کعبے کی پشت) چالیس چالیس فٹ لمبی ہیں، دوسری دو پینتیس پینتیس فٹ لمبی اور بلندی پچاس فٹ ہے۔ کعبے کی عمارت میں سیاہی مائل بھورے پتھر کے ردے استعمال کئے گئے ہیں، یہ پتھر مکے کے ارد گرد کے پہاڑوں میں ملتا ہے۔ عمارت کی کرسی سنگ مرمر کی ہے۔ یہ دس انچ اونچی اور تقریباً فٹ بھر دیواروں سے باہر نکلی ہوئی ہے۔ شمالی کونہ الرکن العراقی کہلاتا ہے، مغربی الرکن شامی، جنوبی الرکن ایمانی اور مشرق (حجر اسود کی وجہ سے الرکن الاسود۔

کعبے کی چاروں دیواریں ایک سیاہ پردے یا غلاف سے ڈھکی رہتی ہیں جو زمین تک لٹکتا ہے اس کا زیریں کنارہ تانبے کے حلقوں سے بندھا ہوا ہے۔ پورے کعبے کو اس غلاف نے ڈھانپ رکھا ہے۔ کعبے کو غلاف پہنانے کا رواج قدیم ترین زمانے سے چلا آ رہا ہے۔ کعبے میں داخل ہونے کیلئے ایک دروازہ ہے یہ دروازہ شمال مشرقی دیوار میں زمین سے کوئی سات فٹ اونچا ہے۔ دروازے کے مختلف حصوں پر سونے اور چاندی کے پترے چڑھے ہوئے ہیں۔ قدیم زمانے میں جسے ''علی بے'' کا زمانہ کہا جاتا ہے کے دور میں ہر رات کعبے کی دہلیز پر شمعوں کی قطار جلا کرتی تھی۔

جب دروازہ کھلتا ہے تو ایک پہیے دار زینہ دھکیل کر اس کے برابر لگا دیا جاتا ہے، یہ زینہ جب استعمال میں نہیں ہوتا تو چاہ زم زم اور باب بدوشیہ کے درمیان کھڑا رہتا ہے۔ کعبے کی چھت تین چوبی ستونوں پر قائم ہے جس پر پہنچنے کیلئے ایک سیڑھی بھی ہے۔ یہاں بہت سی سنہری اور روپہلی قندیلیں لٹک رہی ہیں، فرش سنگ مرمر کی سلوں کا ہے۔

اسلام میں کعبے کو جو مقام اور مرتبہ حاصل ہے اس میں مسلمانوں کے تمام فرقے متحد ہیں۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ مکہ مکرمہ اسلامی شان و شوکت اور سطوت کا مظہر ہے اور کعبہ اس کے جاہ و جلال اور فضل و کرم کا مرکز ہے۔ کعبے کو بکہ بھی کہتے ہیں۔ بکہ کے معنی توڑ دینے کے ہیں۔ کعبے کو بکہ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ سرکش لوگوں کی گردنوں کو توڑ دیتا ہے۔ یہ نام مکہ مکرمہ کا

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

بقیہ | ''غسل کعبہ'' | 2

بھی ہے۔ کعبے کی تعمیر کے سلسلے میں مختلف روایات مذکور ہیں۔ الازرقی کے مطابق (اخبار مکہ) کعبہ کی تعمیر حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے ہوئی۔ حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کعبے کو سب سے پہلے فرشتوں نے تعمیر کیا۔ النووی نے بھی اپنی کتاب تہذیب الاسماء والصفات میں فرشتوں کے ذریعے تعمیر کعبہ کا ذکر کیا ہے۔ اسے کعبے کی اولین تعمیر قرار دیا جاتا ہے۔ البیہقی نے اپنی تصنیف دلائل النبوۃ میں ایک حدیث درج کی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کو حضرت آدم وحوا کی طرف بھیجا اور ان کو کعبے کی تعمیر کا حکم دیا۔ انہوں نے تعمیل کی جب تعمیر مکمل ہوگئی تو طواف کا حکم دیا گیا۔ تاریخی حوالوں کے مطابق حضرت نوح علیہ السلام نے کعبے کا حج کیا۔ مشہور محدث عبدالرزاق اپنی کتاب المصنف میں لکھتے ہیں کہ آدم علیہ السلام نے کعبے کی تعمیر میں پانچ پہاڑوں لبنان، طور زیتا، طور سینا، الجودی (وہ پہاڑ جہاں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی طوفان کے بعد ٹھہری) اور حرا (اسی پہاڑ میں غار حرا ہے) کے پتھر استعمال کئے گئے۔ تحقیق کے مطابق کعبے کی بنیاد میں حرا کے پتھر استعمال کئے گئے۔ حضرت آدم علیہ السلام کی تعمیر کے بعد آپ علیہ السلام کے بیٹے شیث علیہ السلام نے بھی کعبے کی تعمیر ثانی میں حصہ لیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعمیر کا ذکر تو قرآن مجید میں بھی ہے۔ ابن الحاج المالکی کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کعبے کی جو بنیاد رکھی وہ پچھلی جانب سے گول تھی۔ اس کے دو کونے (رکن) تھے اور دونوں رکن یمانی کہلاتے تھے۔ شفاء الغرام کے مطابق قریش نے تعمیر کعبہ کے وقت اس کے چار ارکان تعمیر کئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تیار کردہ کعبہ جب گر گیا تو قبیلہ جرہم نے اس کو تعمیر کیا۔ جرہم کے دور کی تعمیر کے بعد امتداد زمانے سے کعبے کی عمارت پھر منہدم ہوگئی تو عمالقہ نے اس کو تعمیر کیا۔ بعد ازاں قریش نے کعبہ تعمیر کیا۔ یمن کا حاکم ابراہہ کعبے کو گرانے کیلئے مکہ پر حملہ آور ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کی حفاظت خود فرمائی اور اس کی فوج کو نیست و نابود کر دیا۔ یہ واقعہ فردلفہ اور منیٰ کے درمیان وادی محصب کے قریب محسر کے مقام پر پیش آیا تھا۔ کعبہ کی تعمیر کی مستند تاریخ حضرت محمد ﷺ کے زمانے سے شروع ہوتی ہے۔ کعبے کی قدیم عمارت کے متعلق کہا جاتا ہے کہ پہلے اس کی دہلیز زمین کے برابر تھی جس کی وجہ سے سیلاب کا پانی اندر داخل ہو جاتا تھا۔ مکہ میں سیلاب اکثر آتے رہتے تھے، اس وجہ سے کعبے کی تعمیر اس طرح کی گئی کہ ایک تہہ پتھر کی اور ایک لکڑی کی بنائی گئی اور بلندی پہلے سے دگنا کر دی گئی اور عمارت پر چھت بھی ڈال دی گئی۔ دروازہ زمین سے اتنا اونچا کر دیا گیا کہ داخل ہونے کے لئے سیڑھی کی ضرورت پیش آئی۔ جب حجر اسود کو اس کی جگہ پر نصب کرنے کا موقع آیا تو اہل مکہ اس بات پر آپس میں جھگڑنے لگے کہ یہ اعزاز کس کے حصے میں آئے۔ آخر قریش کے معتبر ترین شخص ابوامیہ بن المغیرہ نے کہا کہ جو شخص سب سے پہلے نمودار ہو وہی یہ خدمت بجالائے۔ عین اسی وقت حضرت محمد ﷺ کا وہاں سے گزر ہوا۔ سب پکار اٹھے کہ امین آ گئے، محمد ﷺ آ گئے، یہ ہمیں پسند ہیں۔ روایت ہے کہ آپ ﷺ نے کمال دانشمندی سے کہا مجھے ایک چادر دیجئے، چادر مہیا کر دی گئی۔ آپ ﷺ نے قبائل کے سرداروں سے کہا کہ وہ اس کپڑے کے کونے پکڑ کر لے چلیں، پھر آپ ﷺ نے خود پتھر کو اٹھایا اور مقررہ مقام پر رکھ دیا۔ خانہ کعبہ کی زیارت اور حج کی خواہش ہر مسلمان کے اندر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی استطاعت اور توفیق عطا فرمائے۔ میں آپ کے لئے دعا گو ہوں، میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ ہم حج اور عمرہ ادا کریں اور غسل کعبہ کی تقریب میں شرکت کا موقع بھی ملے۔ آمین۔

حرمتِ رسول ﷺ پر جان بھی قربان ہے

سیرۃ النبی ﷺ کانفرنس

ان شاء اللہ

12 اپریل

بروز اتوار بعد نماز عشاء بمقام سرکلر روڈ نزد بنی چوک راولپنڈی

مقررین

علامہ حافظ پروفیسر عبدالرحمن مکی حفظہ اللہ

علامہ حافظ سیف اللہ منصور

قاری شیخ محمد یعقوب

محترم مبشر احمد ربانی

دیگر دینی جماعتوں کے قائدین بھی خطاب فرمائیں گے

تحریک حرمتِ رسول ﷺ راولپنڈی 0300-8550849

مدرسہ ام القریٰ لتحفیظ القرآن الکریم

مرکز توحید و سنت جامع مسجد تقویٰ H بلاک وفاقی کالونی جوہر ٹاؤن لاہور

تحریک حرمت رسول ﷺ جوہر ٹاؤن کے زیر اہتمام

سالانہ شانِ مصطفیٰ ﷺ کانفرنس

ان شاء اللہ

12 ربیع الاول 16 فروری 2011 بروز بدھ بعد نماز عشاء

نقابت: جناب حافظ مولانا محمد سجاد

مہمان خصوصی: محترم جناب محمد عثمان وٹو

تلاوت: قاری اعجاز احمد صاحب

مقررین

مفتی اعظم پاکستان محقق العصر فضیلۃ الشیخ مبشر احمد ربانی صاحب — موضوع: ولادت مصطفیٰ ﷺ

وکیل صحابہ رض حضرت مولانا قاری عبدالحفیظ فیصل آبادی صاحب — موضوع: شان مصطفیٰ ﷺ

نوٹ: کھانے کا انتظام ہوگا

برائے خواتین کانفرنس — مرکز ہذا میں

16 فروری بروز بدھ بوقت ظہر 12:45

مولانا محترم جناب حافظ محمد اسماعیل سلفی صاحب — خطیب جامع مسجد بلال ٹاؤن شپ

محترمہ سیدہ آسیہ گیلانی صاحبہ

بیگم شیخ حافظ وسیم الدین صاحبہ

وانتظامیہ: حافظ ممتاز حسین خطیب جامع مسجد تقویٰ H بلاک وفاقی کالونی جوہر ٹاؤن

رابطہ نمبرز: 0321-8482417، 0307-4553806

فول بنئے نہ بنائیے!

صبحِ روشن

عبدالوارث ساجد

انسانی جبلت ہے کہ وہ تفریح طبع کے لئے ایسے امور میں بہت جلد مگن ہو جاتا ہے۔ جن سے اسلام نے منع کیا ہے۔ ایسے کام میں وہ قرآنی ہدایت اور اسلامی احکامات کو بھی پس پشت ڈال دیتا ہے، ایسا ہی ایک تہوار ''اپریل فول'' ہے۔ جس میں زبان کا بہت بڑا کردار ہوتا ہے۔ دیگر مغربی اور غیر مسلم تہواروں کی طرح اپریل فول بھی اسلامی ممالک بالخصوص پاکستان میں انتہائی تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔ اس میں زیادہ تر کردار ان این جی اوز کا بھی ہے جو ایسے مغربی تہواروں کو نوجوان نسل میں فروغ دے رہی ہیں۔ نوجوان نسل جہاں تفریح طبع کی خاطر اپنی تہذیب و ثقافت کو بھول رہی ہے، وہیں اس بے مقصد اور بے معنی تہوار کے ذریعے سے اپنے ہی دوستوں اور گھر والوں کو جانی و مالی نقصان سے دوچار کر رہی ہے۔ ایسے کتنے ہی جان لیوا واقعات ہمارے گردوپیش میں واقع ہو چکے ہیں کہ ''اپریل فول'' کے ذریعے سے ذرا سے مذاق کے باعث شدید ترین نقصان ہو گیا۔

یہ کیسا خوشی یا تفریح کا تہوار ہے کہ اس سے خبردار کرنے کے لئے باقاعدہ اخبارات میں خبریں شائع ہوتی ہیں کہ ''خبردار! آج اپریل فول ہے''۔ اس لئے چوکنے ہو جایئے کسی بھی خوشخبری پر کان نہ دھریے اور کسی بھی غمی یا افسوسناک خبر کو سنجیدہ نہ لیجئے، گویا کہ اگر اس روز واقعی خدانہ کرے کوئی حادثہ یا افسوسناک واقعہ سرزد ہو جائے تو دل و دماغ کو یوں تیار رکھیے کہ ماننا ہی نہیں، اور اگر اللہ خوشی بھی دکھائے تو انکار ہی سمجھیے۔ ایسا بار بار ہو چکا ہے۔ ہر سال رونما ہونے والے واقعات اور خبریں شاہد ہیں، تاریخ بھی ایسی کئی شہادتیں پیش کرتی ہے۔

یکم اپریل کی ساعتوں کا آغاز ہوتے ہی لوگ ہوشیار ہو جاتے ہیں اور ٹھان لیتے ہیں کہ وہ کسی کے ہاتھوں بے وقوف نہیں بنیں گے، لیکن کبھی کبھی یہ ہوشیاری ان کے لئے نقصان کا سبب بن جاتی ہے۔ اکثر یہ ہوتا ہے کہ لوگ یکم اپریل کو شائع یا نشر ہونے والی سچی خبروں اور صحیح اطلاعات کو بھی افواہ یا مذاق سمجھ بیٹھتے ہیں۔ مثلاً یکم اپریل 1946ء کو امریکی ریاستوں ''ہوائی'' اور ''الاسکا'' میں آنے والے زلزلے کی وارننگز کو مقامی باشندوں کی اکثریت نے اپریل فول کا مذاق تصور کیا۔ نتیجتاً ''تسونامی'' کے نام سے مشہور اس زلزلے میں 165 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

یا خدا یہ کیسا تہوار ہے؟ یہ کیسی نقالی ہے؟ کیا ہم میں اتنی سمجھ اور عقل بھی نہیں رہی کہ ہم مغرب کی نقالی میں یہ خیال بھی نہ رکھیں کہ سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے، پھر یہ تو سراسر دھوکہ دہی اور نقصان کے سوا کچھ نہیں۔ لوگوں کو بیوقوف بنانا، من گھڑت باتیں اور جھوٹ بول کر نہ صرف اپنا اعتبار گنوانا بلکہ دوسرے کا بھی نقصان کرنا، اس میں کیسی تفریح اور یہ تہوار کیسا؟

انسانی جانوں سے کھیل اور مذاق کوئی انسانیت نہیں۔ انسان کو اشرف المخلوقات اس لئے کہا گیا ہے کہ انسان اور دیگر جانداروں میں یہی فرق ہے اور اگر یہ فرق نہ ہو تو پھر انسان کی پہچان ہی ختم ہو جاتی ہے۔ ضرورت انسانی معراج کو سمجھنے کی ہے۔ تمام انسانوں کو اور بالخصوص مسلمانوں کو ایسے غیر مسلم تہوار جو انسان دشمن بھی ہوں اور خلاف اسلام بھی، ان سے ہر صورت بچنا چاہئے۔ اپریل فول جھوٹ کے فروغ کا ذریعہ ہے، ایک بے ہودہ، فرسودہ رسم کذب بیانی کے ذریعے سے لوگوں کی دل آزاری نہایت ہی غیر مناسب بات ہے۔ کسے خبر نہیں کہ اپریل فول کا اسلامی تاریخ اور تعلیمات سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ مغرب آہستہ آہستہ ایسی فضول رسموں کے ذریعے سے پاکستانی معاشرے میں جگہ بنا رہا ہے۔ جو ہمارے کلچر کو تباہ کرنے کی سازش ہے۔ اسلام کسی کا مذاق اڑانے کی اجازت نہیں دیتا۔ اپریل فول جیسی بری روایات کی حوصلہ شکنی کرنی چاہئے۔ اپریل فول منانا مسلمانوں کو زیب نہیں دیتا۔ ایسی روایات ہمیں اپنی سنہری اسلامی روایات سے دور کر رہی ہیں جو ثقافتی موت کے مترادف ہے۔ محسن انسانیت کا فرمان ہے: ''وہ شخص مسلمان نہیں ہو سکتا جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے محفوظ نہ ہوں''۔ اور ہمارے ہاں اپریل فول کی آڑ میں لوگ اپنی زبان کے ذریعے دوسروں کو تکلیف پہنچا کر خوش ہوتے ہیں۔ حدیث مبارکہ ہے کہ ''اکثر لوگ اپنی زبان کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے''۔ لیکن ہم لوگ نادانستگی میں ایسی فضول مغربی رسومات اپنا کر خود کو آگ کا ایندھن بنا رہے ہیں۔ ہمیں یہ بھی احساس نہیں کہ ایک سازش کے تحت مسلمان نوجوانوں کو اپنی تہذیب سے دور کیا جا رہا ہے، نیو ایئر نائٹ، ویلنٹائن ڈے اور ''اپریل فول'' جیسی رسمیں اپنا کر ہم نہ صرف اپنا مالی نقصان کرتے ہیں بلکہ تہذیبی موت سے بھی دوچار ہو رہے ہیں۔ باعث افسوس ہے کہ ہمارے ہاں ایک طبقہ معاشرے کو مغرب کی دلدل میں دھنسانے کے لئے کوشاں ہے۔ یہ لوگ ذہنی غلام ہیں جو قوم کو تہذیبی غلامی سے دوچار کر رہے ہیں۔ اپریل فول مسلمانوں کا تہوار نہیں، یہ جن کا تہوار ہے وہی منائیں، مسلمانوں کو نہیں منانا چاہئے۔ کوئی سنجیدہ اور باشعور شخص کسی کا دل دکھانے یا جذبات کو ٹھیس پہنچانے والے مذاق کو پسند نہیں کرتا۔

---

5 اپریل بروز اتوار بعد نماز عشاء

عظیم الشان، ایمان افروز

تیسری سالانہ سیرۃ النبی ﷺ کانفرنس

ان شاء اللہ

بمقام ظفر شادی ہال بازار جی ٹی روڈ مریدکے

فضیلۃ الشیخ محترم جناب حافظ عبدالرحمن مکی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ — مسؤل امور خارجہ جماعۃ الدعوۃ پاکستان

فضیلۃ الشیخ محترم جناب قاری محمد یعقوب شیخ صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ — جنرل سیکرٹری تحریک حرمت رسول پاکستان

غازی افغانستان فضیلۃ الشیخ محترم جناب حافظ سیف اللہ منصور صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ — مرکزی رہنما جماعۃ الدعوۃ پاکستان

مہمان خصوصی: ورثاء شہداء تحصیل مریدکے

زیر اہتمام: تحریک حرمت رسول ﷺ تحصیل مریدکے 0300-4650826

توبہ کے باوجود گستاخ رسول ﷺ کی سزا موت ہے، شیخ القرآن عبدالسلام رستمی

ڈنمارک کو اس بات پر مجبور کیا جائے کہ وہ شاتم رسول ﷺ کو مسلمانوں کے حوالے کرے تاکہ شریعت کے مطابق سزا دی جا سکے

حکومت پاکستان سعودی حکمرانوں سے سبق سیکھے، قصہ خوانی بازار میں سیمینار سے فضل الرحمن مدنی، شیخ محمد ابوسعید، روح اللہ توحیدی اور دیگر کا خطاب

پشاور (ہوید خان سے) جمعیت اشاعت التوحید والسنۃ علیٰ منہاج السلف الصالحین کے مرکزی امیر شیخ القران و الحدیث علامہ سید عبدالسلام رستمی نے توہین آمیز کارٹون شائع

بقیہ نمبر 46 صفحہ 3 پر ملاحظہ فرمائیں

سلسلہ نمبر 33 جمعۃ المبارک 23 رجب المرجب 1430ھ بمطابق 17 جولائی 2009ء جرار انٹرنیٹ پر ملاحظہ فر

ہیٹی: تباہ کن زلزلے کے بعد مساجد معجزانہ طور پر صحیح سلامت

متاثرین مسجدوں میں پناہ لئے ہوئے، امدادی سامان اور ادویات کی شدید قلت، بے ہوشی کی دوائی کے بغیر آپریشن، بچ جانے والے مسلمان کے تاثرات

پورٹ پرنس (خصوصی رپورٹ) ہیٹی میں گزشتہ دنوں آئے زلزلے نے جہاں تباہی و بربادی سے قیامت برپا کر دی۔ وہاں معجزاتی طور پر مساجد کی بیشتر تعداد صحیح سالم رہی جبکہ تمام گرجا گھر تباہ سینکڑوں پادری ہلاک، تباہ کن زلزلے نے کم از کم دو لاکھ افراد کی جان لے لی۔ لاکھوں زخمی ہوئے اور بے شمار بے گھر ہو کر کھلے آسمان

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

امریکہ، جہاز ایک دوسرے سے ٹکرا گئے

10 ہزار بیرل تیل پانی میں بہہ گیا

ٹیکساس (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی ریاست ٹیکساس کی ایک بندرگاہ پر خام تیل سے بھرے جہاز کی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

کرسمس کی جعلی خوشیوں نے ایک لاکھ برطانوی خاندانوں کو قرض کی دلدل میں دھکیل دیا

لندن (نیٹ نیوز) برطانیہ میں تقریباً ایک لاکھ غریب ترین فیملیز "لون شارکس" سے کرسمس فنڈ لینے کے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی میں واقع مسلمانوں کے ماضی کی عظیم الشان تاریخی مساجد جو آج کل کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہیں اور ان کا کوئی پرسان حال نہیں

دہلی کی بے شمار قدیم مساجد خستہ حالی کا شکار، نماز ادا نہیں کی جا سکتی

محکمہ آثار قدیمہ نے خصوصی بورڈ لگا کر داخلہ بھی روک رکھا ہے، مساجد خستہ ہو کر گر جاتی ہیں بے شمار کو ختم کر کے پلازے، عمارتیں بنا دیئے گئے

قدیم عمارتوں کے حوالے سے قوانین صرف مسلمانوں کی عمارتوں اور یادگاروں سے متعلق ہیں، ہندوؤں کے قدیم مندروں پر بھی کوئی پابندی نہیں

نئی دہلی (نیوز رپورٹ) بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی میں بے شمار قدیم اور تاریخی مساجد مسلمانوں کے لئے بند ہیں جس کے باعث بہت سی مساجد کھنڈرات میں تبدیل ہو کر ختم ہو چکی ہیں۔ بہت سی مساجد کو گرا کر ہوٹل اور پلازے تعمیر کر دیئے گئے۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان کی راجدھانی دہلی کی خوبصورتی میں ان تاریخی آثار کا بھی گراں قدر کردار ہے جو مغل دور کے طرز تعمیر سے عبارت ہیں اور جن کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ ان میں لال قلعہ اور شاہجہانی جامع مسجد کے علاوہ ایسی متعدد عمارتیں اور دیگر مساجد و مقابر بھی ہیں جن کی کوئی مثال نہیں۔ مغل دور کے تاریخی آثار کی ایک بڑی تعداد کسمپرسی کے دور سے گزر رہی ہے۔ حالانکہ ان کے تحفظ اور رکھ رکھاؤ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

فیصل آباد، ٹیکسٹائل مل نے پھر اسم "محمد" کپڑے پر چھاپ دیا

عوامی اور دینی حلقوں کا شدید ردعمل اور احتجاج، کارروائی کا مطالبہ، انتظامیہ خاموش

فیصل آباد (ریحان بٹ سے) فیصل آباد میں ایک بار پھر اسم "محمد" کو بیڈشیٹ کے کپڑے پر چھاپنے کی جسارت پر عوامی اور مذہبی حلقوں میں شدید تشویش و غم و غصے کی لہر پھیل گئی۔ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت کفار قوتیں اسلامی شعائر کے خاتمے پر کام کر رہی ہیں۔ فیصل آباد کو خصوصی طور پر اس کام کیلئے ٹارگٹ بنایا گیا ہے۔ اب تک 6 مرتبہ اسم "محمد" کو بیڈ شیٹوں پر پرنٹ کر کے توہین رسالت کی گئی۔ حکومت اور

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

دہلی، میٹرو ٹرین کا فلائی اوور گرنے سے 3 افراد ہلاک، 11 زخمی

دہلی (نیوز رپورٹ) دہلی میں ایک میٹرو ٹرین کے فلائی اوور کا ایک حصہ گرنے سے 3 افراد ہلاک جبکہ 11 افراد زخمی ہو گئے۔ دہلی میٹرو حکام کے مطابق حادثہ صبح 5 بجے پیش آیا۔ فلائی اوور ستونوں کے ڈیزائن میں خرابی کے باعث گرا۔

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

بقیہ: توہین — 17

انتظامیہ مجرمانہ خاموشی ترک کر کے اس حوالے سے کوئی واضح حکمت عملی جاری کرے مذہبی و عوامی حلقوں کا شدید ردعمل ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ تفصیلات کے مطابق یہ شرمناک اور توہین آمیز واردات فیصل آباد کے علاقہ کھرڑیانوالہ میں واقع مشتاق ٹیکسٹائل ملز میں وقوع پذیر ہوئی جس کے ایک ملازم نے غیرت اسلامی کا ثبوت دیتے ہوئے اس توہین آمیز جسارت کو عیاں کیا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ فیصل آباد کی انتظامیہ اور پولیس ایک طرف تو مذہبی انتہا پسندی کا بہانہ بنا کر مدارس اور علماء کے خلاف بھی انتہائی اقدام اور گرفتاری سے نہیں چوکتی۔ علماء کو ایملی فائر ایکٹ کی خلاف ورزی پر فوراً منبر رسول سے اتار کر تھانے میں بند کر دیا جاتا ہے جبکہ دوسری طرف مذہبی انتہا پسندی اور شر انگیزی کو فروغ دینے والے اور اسم محمد کی توہین کر کے کروڑوں فرزندان اسلام کے جذبات کو مجروح کرنے والوں کو کھلے عام چھوڑ دیا جاتا ہے۔ جس کی مثال فیصل آباد کے علاقے کھرڑیانوالہ میں اب تک پے در پے 6 واقعات رونما ہو چکے اور صرف ایک کمال ٹیکسٹائل مل کی جانب سے اس توہین رسالت کو مسلسل تین مرتبہ دہرایا گیا مگر کسی ملزم کو نہ گرفتار کیا گیا اور سزا دی گئی۔ اس کے علاوہ صداقت ٹیکسٹائل میں بھی ایسا واقعہ رونما ہوا۔ اس کے بعد اب مشتاق ٹیکسٹائل والوں نے یہ ناپاک جسارت کر دی۔ ان پے در پے واقعات کے بعد بھی حکومت اور فیصل آباد کی انتظامیہ کی جانب سے پرنٹنگ کے حوالے سے کوئی واضح قانون یا ان حادثات کی روک تھام کیلئے موثر کارروائی یا حکمت عملی کوسوں دور بھی نظر نہیں آئی جس کی وجہ سے عوامی و مذہبی حلقے شدید بے چینی اور غم و غصے میں مبتلا ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اعلیٰ سطح پر اس حوالے سے باقاعدہ کوئی نظام وضع کیا جائے جس سے اسم محمد کی توہین آمیز پرنٹنگ ختم ہو سکے اس سلسلے میں پاکستان کے قوانین میں توہین رسالت کیلئے ایکٹ موجود ہے مگر اس عملدرآمد کی ضرورت ہے۔

بقیہ: مساجد/ خستہ حالی — 2

کے لئے ایک سرکاری محکمہ بھی ہے جسے "محکمہ آثار قدیمہ" کہا جاتا ہے لیکن اس کی موجودگی کے باوجود بہت سی عمارتیں، مسجدیں اور مقبرے حکومت کی بے توجہی اور اپنی بدحالی پر گریہ کناں ہیں۔ ان نایاب و نادر عمارات کے تحفظ کے لئے اسی ہفتے دہلی میں ایک بین الاقوامی ورکشاپ منعقد کی گئی جس میں ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، ایران، قازقستان، کرغزستان، تاجکستان اور افغانستان سمیت دس ملکوں کے ماہرین آثار قدیمہ نے شرکت کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس ورکشاپ کا اہتمام اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو نے کیا۔ ایک ہفتے تک چلنے والی اس ورکشاپ میں بالخصوص ان عمارتوں کے بارے میں کام کیا گیا جن میں نیلے رنگ کے پتھر (پرشین بلیوٹائلز) کا استعمال ہوا ہے اس ورکشاپ کے ممبران نے دہلی کی متعدد تاریخی عمارتوں کا دورہ کیا اور ان کا جائزہ لیا۔ جن میں لال قلعہ اور قطب مینار قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے دوسرے شہروں کے آثار کو بھی دیکھا۔ دہلی میں جن عمارتوں کے گنبد میں نیلے پتھر آویزاں ہیں ان میں نیلی چھتری نظام الدین، شیشہ گنبد خیر پور، ہمایوں مقبرہ نظام الدین اور ادھم خان کا مقبرہ مہرولی قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مسجد یوسف قتال، مقبرہ شیخ فرید بخاری، مسجد محمدی سیری فورٹ آڈیٹوریم، قلعہ علاؤ الدین وغیرہ کی طرف حکومت کی کوئی توجہ نہیں۔ اول الذکر دو مسجدوں اور مقبروں کے صحن میں لوگ رفع حاجت کے لئے جاتے ہیں اور کئی دوسری مسجدوں میں گائے بیل کے گوبر اور اپلے تھاپے جاتے ہیں۔ اسی طرح شری اربندو مارگ پر واقع فیروز شاہی مسجد میں بھینسیں باندھی جاتی ہیں۔ چند ہی ہیں جن میں نماز ہوتی ہے۔ ان میں مسجد شاہجہانی (جامع مسجد)، مسجد خیر المنازل، مسجد صفدر جنگ، مسجد عبدالنبی اور مسجد فیروز شاہ کوٹلہ قابل ذکر ہیں۔ سینکڑوں سال پرانی مسجد جمالی کمالی مہرولی میں وہاں کے مسلمان بہت دنوں سے نماز کی ادائیگی کی کوشش کر رہے تھے۔ ایسی عمارتوں اور مسجدوں کے دروازے پر آثار قدیمہ کا ایک بورڈ لگا دیا جاتا ہے کہ یہ محفوظ عمارت ہے اس میں آنے جانے اور نماز پر پابندی ہے۔ اس کے بعد کوئی دیکھنے نہیں آتا۔ ایسے جانے کتنے مقبروں اور مسجدوں کو زمین بوس کر کے ان پر تجارتی مراکز اور فائیو سٹار ہوٹل قائم کر دیئے گئے ہیں۔ حکومت اور محکمہ آثار قدیمہ کی جانب داری ملاحظہ ہو کہ صرف مسجدوں اور مسلم عمارتوں پر ہی ان قوانین کا نفاذ ہے۔ دہلی میں ایسے لاتعداد مندر ہیں جو سینکڑوں سال پرانے ہیں یا جو محکمہ آثار قدیمہ کے تحت آتے ہیں لیکن ان پر کوئی پابندی نہیں۔

بقیہ: ہیٹی زلزلہ/ تباہی — 37

تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں۔ دو ہفتے کے قریب گزرنے کے باوجود تمام لاشیں ملبہ سے نہیں نکالی جا سکیں اور اب ایسا کرنا ناممکن نظر آتا ہے۔ تاریخ کے تباہ کن زلزلے سے جزیرہ نما ملک ہیٹی قریباً مکمل طور پر تباہ ہو کر رہ گیا۔ زلزلے سے متاثرین میں ایک مسلمان نے عالم اسلام سے مدد کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا خاندان تباہ ہو گیا ہے۔ مجھے اپنے پیاروں کا کوئی علم نہیں کہ وہ زندہ ہیں یا کس حالت میں۔ مساجد کے بارے میں کہتے ہوئے امروزی نامی شخص نے کہا کہ اللہ کے فضل سے تمام مساجد صحیح سلامت ہیں اور ہم لوگ انہیں مساجد میں پناہ لئے ہوئے ہیں۔

سہولیات کے اعتبار سے! موجودہ حج کیسا تھا، آئندہ کیسا ہوگا؟

جدہ کے شاہ عبدالعزیز ایئرپورٹ پر اس مرتبہ پاکستانی حاجیوں کے ساتھ محبت اور احترام پہ مبنی خصوصی سلوک کیا گیا۔ حاجی حضرات اس سلوک پر خوش بھی تھے اور حیران بھی...... میرے خیال میں سعودی حکومت دنیا بھر کے حاجیوں کے ساتھ محبت واحترام کا سلوک کرتی ہے مگر پاکستان کو قدرے خصوصی محبت سے نوازا جاتا ہے۔

حاجیوں اور زائرین کی سہولت کے لیے یوں تو سارا سال ہی مکہ اور مدینہ میں کنسٹرکشن کا کام جاری رہتا ہے اور ہر سال وہاں معجزنما پراجیکٹ دیکھنے کو ملتے ہیں مگر موجودہ بادشاہ شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے حرمین اور حج کے میدانوں میں جو پراجیکٹ شروع کیے ہیں وہ عقل کو دنگ کر دیتے ہیں مثال کے طور پر عرفات میں خودکار فوارے فضا میں پانی چھڑک کر ہلکی ہلکی مصنوعی پھوار کا سماں پیدا کر رہے تھے۔ یہ پھوار جب پچاس ہزار نیم کے درختوں پر پڑتی اور ہلکی پھلکی ہوا ان درختوں سے ہو کر حاجیوں کو چھوتی۔ ان حاجیوں کو جو سفید احرام زیب تن کیے اللہ کے حضور زاروقطار رو رہے تھے تو عرفات کی گرم فضا اور ٹھنڈی پھوار میں ایمان کی حرارت کا عجب سماں نظر آتا جسے الفاظ بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

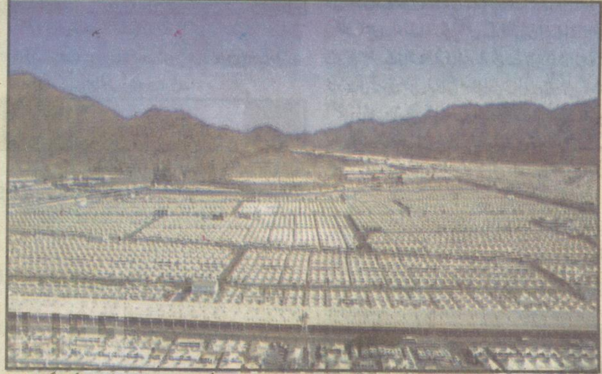
آسمان پر ہیلی کاپٹر اڑ رہے تھے جو حاجیوں پر نظر رکھے ہوئے تھے کہ کوئی بیمار ہو تو اسے ہسپتال پہنچایا جائے۔ زمین پہ خدمت گزاروں کی خدمت سے کوئی محروم ہو جائے تو فضا میں سے دیکھنے والے خدام کسی محروم حاجی کی خدمت کو فوراً پہنچیں...... کہیں ہجوم کنٹرول میں نہ رہے تو اسے فوراً کنٹرول کیا جائے۔

جمرات یعنی شیطانوں کو کنکریاں مارنے کا مرحلہ ہمیشہ جان لیوا ثابت ہوتا رہا مگر اب پچھلے چند سالوں سے محفوظ چلا آ رہا ہے مگر اس بار جو پراجیکٹ مکمل ہوا اس پراجیکٹ کی سہولتوں کو دیکھ کر ہر حاجی کی زبان سعودی کوششوں پر رطب اللسان اور اللہ کے حضور دعا گو تھی۔ جمرات کا پھیلاؤ ایک کیلومیٹر پر کر دیا گیا ہے پھر یہ ایک کیلومیٹر کا پھیلاؤ زیر زمین بھی ہے۔ گراؤنڈ فلور میں بھی ہے اور اوپر چار منزلیں ہیں۔ یوں اس کا رقبہ چھ کیلومیٹر پر محیط کر دیا گیا ہے۔ پہلے ایسے ہوتا تھا کہ حاجی کنکر مار کر واپس پلٹتے تھے اور جانے والے ان سے ٹکرا جاتے تھے اور یوں بھگدڑ مچنے سے بہت سے لوگ خاص طور پر کمزور لوگ عورتیں اور بچے پاؤں تلے کچلے جاتے تھے مگر اب اتنا بڑا رقبہ پھیلا کر داخلے کے گیارہ راستے بنائے گئے ہیں اور کنکر مار کر نکلنے کے الگ راستے ہیں جو بارہ ہیں اور یہ سب راستے ایک دوسرے سے اتنے فاصلے پر ہیں کہ ایک دروازے کا ہجوم دوسرے دروازے والوں کو متاثر نہ کر سکے...... پھر یہاں روشنی کا شاندار انتظام ہے کہ دن رات رمی ہو سکے ایئرکنڈیشنوں کا انتظام ہے، پلوں کا نظام الگ ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ بڑی بڑی رنگین سکرینیں لگائی گئی ہیں جو ہر پل ہر قسم کی راہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ جی ہاں! سعودی حکومت کے بنائے ہوئے اس لاجواب منصوبے کے تحت اتنی بڑی گنجائش رکھی گئی ہے کہ 50 لاکھ حاجی ایک دن میں بڑی سہولت اور راحت کے ساتھ کنکریاں مار سکتے ہیں جبکہ ایک گھنٹے میں ایک لاکھ حاجی کنکریاں مار سکتے ہیں۔ تینوں جمرات یعنی تینوں شیطانوں میں سے ہر جمرے کی اونچائی 40 میٹر ہے اور چوڑائی 16 میٹر ہے۔ یہ منصوبہ اس سال مکمل ہوا ہے اور حاجیوں نے اس منصوبے کی سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جی بھر کر شاہ عبداللہ کو دعاؤں سے نوازا ہے...... اسی طرح صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا کئی منزلہ اور چوڑا منصوبہ بھی مکمل ہو چکا ہے۔

قربانی کے جانوروں کو ذبح کرنے کا ایک شاندار

امیر حمزہ

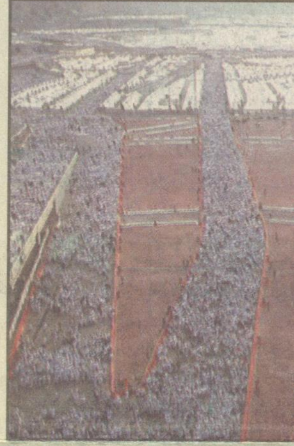
منصوبہ ہے یہ بھی مکمل ہو چکا ہے اس کے تحت حجاج کی لاکھوں قربانیوں کو انتہائی صحت اور صفائی کے ساتھ ذبح کر کے گوشت فراہم کر دیا جاتا ہے...... جبکہ اس سال صرف سعودی حکومت کی طرف سے سات لاکھ بکرے چھترے دنبے اور گائیں ذبح کی گئی ہیں۔ دس ہزار اونٹ



ذبح کیے گئے ہیں۔ اس منصوبے پر 37 ہزار کارکن کام کرتے ہیں۔ 700 کی تعداد میں ماہر حیوانات ڈاکٹرز ہیں۔ جو یہ دیکھتے ہیں کہ خریدے گئے جانور مکمل طور پر صحت مند ہیں یا نہیں؟ اس مقصد کے لیے جانوروں کے مکمل طبی ٹیسٹ ہوتے ہیں جبکہ چار سو شریعت کے علماء ہیں جو یہ دیکھتے ہیں کہ صحت مند قرار پانے کے بعد کوئی ظاہری عیب تو نہیں جو قربانی کے لیے رکاوٹ کا باعث ہو...... قربانی کے ایسے عالیشان، خوبصورت اور صحت مند جانوروں کا گوشت سعودی عرب اور دنیا بھر میں موجود مستحق افراد تک پہنچایا جاتا ہے۔ اس بار 37 مسلمان ملکوں میں سعودی سفارت خانوں کے ذریعہ گوشت پہنچایا گیا ہے۔ یاد رہے! اگلے سال کے لیے سعودی حکومت نے دس لاکھ قربانیوں کا ہدف مقرر کر دیا ہے۔

قارئین کرام! یہ ان منصوبوں کی تفصیل ہے جو مکمل ہو چکے اور جاری وساری ہیں۔ آیئے! اب ان منصوبوں کو دیکھتے ہیں جو زیر تکمیل ہیں۔

حاجیوں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے اس بڑھتی تعداد کے پیش نظر ایک منصوبہ بنایا گیا ہے جس کے تحت عرفات میں کئی کئی منزلوں پر مشتمل کمرے بنائے جا رہے ہیں۔ اس پراجیکٹ کا 60 فی صد مکمل ہو چکا ہے



اس بار عرفات میں 30 لاکھ کے قریب حاجی تھے۔ پونے دو سو کے قریب ملکوں سے تشریف لائے تھے منصوبے کے باقی ماندہ 40 فی صد حصے کی تکمیل پر پانچ لاکھ افراد کے لیے گنجائش اور سہولت کا اضافہ ہو جائے گا...... اسی طرح منیٰ کو بھی ایک جدید شہر کی شکل دینے کے لیے منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس پر 25 ارب ریال خرچ ہونگے۔

ایک اور اہم منصوبہ تیز ترین ریل گاڑی کا ہے۔ یہ گاڑی مکہ مکرمہ سے منیٰ، مزدلفہ عرفہ سے ہوتی ہوئی جمرات سے گزرتی ہوئی واپس مکہ پہنچے گی۔ یہ منصوبہ اس لیے بنایا گیا کہ سعودی عرب کے اندر سے خاص طور پر خلیجی ریاستوں اور باقی ممالک اردن، شام، لبنان، عراق اور مصر وغیرہ سے جو بسیں حاجیوں کو لے کر آتی ہیں تو ان بسوں کی وجہ سے اس وقت بہت رش پڑ جاتا ہے جب 53 ہزار تک یہ بسیں حاجیوں کو لے کر منیٰ اور عرفات میں داخل ہوتی ہیں۔ اب اس سارے رش کو ٹرین کور کرے گی اور بسیں یہاں نہیں آئیں گی۔ اس ٹرین کی کل مسافت 18 کلومیٹر ہے جبکہ عرفات اور مزدلفہ کے درمیان 9 کلومیٹر ہے۔ مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان 7 کلومیٹر ہے باقی دو کلومیٹر کی مسافت عرفات سے حاجیوں کے لیے بنایا گیا مخصوص مقام ہے۔ جی ہاں! ان مقدس وادیوں کا سفر جو اللہ کے رسول ﷺ کے زمانے میں اونٹوں پر ہوتا تھا۔ پھر بسوں اور کاروں کے ذریعہ شروع ہوا آج وہ ٹرین میں تبدیل ہونے جا رہا ہے۔ عرفات، مزدلفہ اور منیٰ تینوں وادیوں میں اس ٹرین کے اسٹیشن ہوں گے۔ آخری اسٹیشن جمرات کی چوتھی منزل ہوگا۔ یہ ٹرین سڑک کے درمیان لوہے کے ستونوں پر بنائی گئی پٹڑی پر چلے گی۔ یہ منصوبہ چین کی کمپنی کو دیا گیا ہے جو اس کا 35 فیصد کام مکمل کر چکی ہے۔ اس منصوبے کو شروع ہوئے ایک سال ہو گیا ہے۔ اگلے سال یہ منصوبہ حاجیوں کی خدمت کیلئے تیار ہوگا۔ (ان شاءاللہ)

اس سے اگلے منصوبے کا جائزہ بھی مکمل کر لیا گیا ہے اس منصوبے کے مطابق جب حاجی لوگ حج کی وادیوں سے واپس مکہ میں آئیں گے تو بیت اللہ شریف میں عبادت سے فارغ ہو کر جب وہ مدینہ منورہ جانے کا ارادہ باندھیں گے تو بیت اللہ شریف کے قریبی اسٹیشن پر پہنچیں گے وہاں تیز ترین ریل گاڑی ان کے انتظار میں ہوگی وہ اس میں بیٹھیں گے اور ڈیڑھ دو گھنٹے کے اندر مدینہ منورہ پہنچ جائیں گے۔ پھر ٹرین ہی کے ذریعہ مدینہ منورہ سے جدہ چلے جائیں گے اور وہاں سے مطار سلطان عبدالعزیز رحمہ اللہ سے اپنے ملک کے لئے پرواز کر جائیں گے۔

شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کے حکم پر خانہ کعبہ کی توسیع پر بھی کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ مروہ کی جانب شامیہ اور شبکیہ کے علاقوں میں دس ہزار عمارتیں گرائی جا چکی ہیں۔ اس منصوبے پر دس ارب ریال خرچ ہوں گے۔ دس لاکھ نمازیوں کی اضافی گنجائش پیدا ہو جائے گی۔ شاہ عبداللہ کے ہاتھوں کعبہ شریف کی یہ موجودہ توسیع تاریخ کی سب سے بڑی توسیع ہے۔

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

بقیہ | امیر حمزہ | 2

مسجد نبوی کی توسیع کا بھی حکم دے دیا گیا ہے۔ 4 ارب ریال مسجد نبوی کی توسیع پر خرچ ہوں گے۔ جدہ سے مکہ شریف جاتے ہوئے بائیں جانب ایک مقام ہے جسے بحرہ کہا جاتا ہے یہاں چار لاکھ پچاس ہزار مربع میٹر جگہ پر ایک دیوہیکل کارخانہ لگا دیا گیا ہے جو کنکریٹ کے بلاک اور دیگر عمارتی سامان تیار کرے گا۔ یہ کارخانہ بن لادن کمپنی نے لگایا ہے۔ اس لئے کہ ان سارے منصوبوں کا ٹھیکہ میرٹ پر بن لادن کمپنی نے حاصل کر لیا ہے۔

ایک اور پراجیکٹ جس کا تصور 2003ء میں پیش کیا اور 2008ء میں اس کا آغاز ہوا۔ یہ ہے کہ حج، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور بیت اللہ شریف پر ایک انسائیکلوپیڈیا مرتب کیا جا رہا ہے جو 19 جلدوں پر مشتمل ہوگا۔ اس میں میقات، وہاں موجود مساجد نیز مکہ کا قریبی شہر طائف اور جدہ بھی شامل ہوگا۔ اس میں قبل از اسلام کی قدیم ترین تاریخ سے لیکر موجودہ دور تک تمام علمی اور تاریخی ورثہ شامل ہوگا۔ نادر تصاویر، تحقیق اور ریسرچ کا یہ شاہکار ہوگا۔ 6 سالوں میں یہ پروجیکٹ مکمل ہوگا۔ (ان شاءاللہ)

قارئین کرام! آئندہ جب آپ حج پر جائیں گے تو شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے ایک اور منصوبہ بھی آپ کیلئے تیار کر دیا ہے۔ شاہ عبداللہ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی جدہ کے جو سائنسدان ہیں۔ ان کی تحقیق اور غیر ملکی سائنسی اداروں کے سائنسدانوں کی ریسرچ سے جدہ میں ایسے یونٹ لگائے جائیں گے جن کی پیداواری گیسوں کو مکہ اور مدینہ کی فضاؤں میں بکھیرا جائے گا تو فضا میں مضر صحت جراثیم کا نام ونشان ختم ہو جائے گا۔ فضا انتہائی صاف، صحتمند ہو جائے گی۔ سبحان اللہ! حجاج کرام جو اللہ کے مہمان ہیں۔ سعودی حکومت ان کی مہمان نوازی پر اس قدر اہتمام کر رہی ہے کہ اہلاً وسہلاً مرحباً کا مفہوم بخوبی سمجھ آتا ہے۔ زم زم کا صاف اور بابرکت پانی، شفاف فضا، معطر ہوا، خالص غذا حرمین میں ایک اللہ کی عبادت کا مزا۔ ہم یہی کہہ سکتے ہیں اے اللہ! ہمارے مہمان نوازوں کو تا قیامت مہمان نوازی کی توفیق عطا فرما۔ (آمین)



سرینگر کے مرکز میں ایک بڑی مسجد کے سامنے جمع شدہ گندا پانی اور گرا ہوا درخت ہندسرکار کی کشمیر سے "محبت" کا عکاس ہے

"سعودی عرب وہابی ہے"......... ہندو وزیر کی دہائی

امیر حمزہ

پاکستان بننے سے پہلے کی بات ہے، ایک قصبہ جہاں مسلمانوں اور ہندوؤں کی مشترکہ آبادی تھی وہاں ایک ہندو کی دکان تھی جو بہت چلا کرتی تھی۔ دکاندار کا نام رام داس تھا...... پھر ایسا ہوا کہ اسی محلے میں ایک مسلمان نے بھی دکان بنالی۔ مسلمان دکاندار کا نام غلام پیر تھا۔ ہندو کے نام کا مطلب ہے ہندوؤں کے دیوتا رام جی کا غلام...... اسی طرح مسلمان دکاندار کے نام کا معنی ہے پیر صاحب کی غلامی کرنے والا۔

مسلمان دکاندار یعنی پیر غلام نے اپنی دکان میں مال خوب بھرا، منافع کم رکھا۔ بغیر سود کے تھوڑا بہت ادھار بھی دے دیا کرتا تھا۔ زبان کا میٹھا یعنی اخلاق والا تھا۔ گاہک کو خوش رکھنے کا فن خوب جانتا تھا، چنانچہ دیکھتے ہی دیکھتے غلام پیر کی دکان رام داس سے زیادہ چلنے لگی۔ رام داس کے گاہک ٹوٹنے لگے اور غلام پیر کے گاہک بننے لگے۔ رام داس دل ہی دل میں پیچ و تاب کھاتا رہتا اور ایسے منصوبے بناتا رہتا کہ جس پر عمل کر کے اس کی دکان اپنی پہلی پوزیشن پر آجائے، مگر اس کا کوئی منصوبہ کامیاب نہ ہوا۔

تنگ آکر رام داس ایک دن اپنے مذہبی رہنما جھوٹے لعل جی پنڈت کے آشرم پر گیا۔ وہاں لکڑیوں کا بھانبڑ جسے "مچ" کہتے ہیں، وہ لگا ہوا تھا، سنیاسی اور جوگی اس کے گرد بیٹھے تھے۔ آشرم کے مچ کی مقدس راکھ کو وہ اپنے سروں میں ڈالے ہوئے اپنے گیان دھیان میں مصروف تھے۔ رام داس سیدھا اپنے رہنما جھوٹے لعل جی پنڈت کے پاؤں میں گر گیا، ہاتھ چومے، پاؤں کو بوسہ دیا اور کہنے لگا: پنڈت جی! غلام پیر کی دکان مجھے لے ڈوبی میں نے آپ کی خدمت میں پہلے بھی حاضری دی، آپ نے جو منتر جنتر بتلائے وہ سارے پڑھے، دکان میں گیتا کے اشوک بھی پڑھوائے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ دکان اجڑتی جارہی ہے......

پنڈت جی جھوٹے لعل سوچ میں پڑ گیا اور سوچتے سوچتے بالآخر بولا، رام داس! میرے ذہن میں رام جی کی مہربانی سے ایک ایسی ترکیب آئی ہے کہ اس پر عمل کرو گے تو اب کی بار نتیجہ تمہارے حق میں نکلے گا۔ رام داس خوش ہوا اور ملتجی نظروں سے اپنے پنڈت سے عرض کرنے لگا۔ پنڈت جی! جلدی بتلاؤ...... میں آپ کے آشرم میں موجود تمام سادھوؤں کو خوش کروں گا......

پنڈت جی بولا! محلے کے سارے بچوں اور لڑکوں کو اکٹھا کرو...... ہندو مسلم کی تمیز نہ کرو، سب کو جمع کرو، انہیں شیرینی کھلاؤ اور بتلاؤ کہ غلام پیر وہابی ہوگیا ہے...... مگر اس سے کیا ہوگا۔ پنڈت جی! مسلمانوں کے اپنے مسلک ہیں کوئی بریلوی ہے اور کوئی وہابی۔ کوئی دیوبندی ہے اور کوئی حنفی، مالکی، شیعہ مگر ہیں تو سارے مسلمان...... پنڈت جی بولا! ارے بے وقوف جو میں نے کہا وہ کرو...... مجھے یہ بتلا کہ تو نے مجھ سے مناظرہ کرنا ہے یا دکان چلوانی ہے؟ رام داس نے کہا، جی دکان چلوانی ہے۔ جاؤ پھر عمل کرو اور پھر مجھے آکر بتلاؤ۔ رام داس چلا گیا۔ محلے کے ہندو مسلم لڑکوں اور بچوں کو اکٹھا کیا، شیرینی بانٹی اور انہیں بتلایا کہ غلام پیر وہابی ہوگیا اور ساتھ ہی کہا، اگر یہ خبر تم تمام لوگوں کو بتلاؤ گے تو واپسی پر تازہ شیرینی جو اس سے بھی مزیدار ہوگی تمہیں کھلاؤں گا۔ اب بچوں اور لڑکوں نے محلہ کیا سارے قصبے میں جلوس نکال کر ہر فرد تک یہ آواز پہنچادی کہ غلام پیر وہابی ہوگیا ہے۔ گھر گھر میں یہی بات چلنے لگی کہ غلام پیر وہابی ہوگیا ہے۔ وہابی ہونے کی وجہ سے سب نے اس کی دکان چھوڑ دی، کیا مسلمان کیا ہندو سب نے غلام پیر کی دکان کو خیرباد کہا اور رام داس کی دکان پھر سے آباد ہوگئی اور خوب آباد ہوگئی...... رام داس نے شیرینی لی اور پنڈت جی کے آشرم میں جا پہنچا۔ سادھو شیرینی میں مصروف ہوگئے تو رام داس نے پنڈت جی سے کہا کہ پنڈت جی! خصوصی دان یعنی نذر جناب کی خدمت میں اکیلے میں پیش کرنی ہے۔ پنڈت اٹھا اور اپنے خصوصی کمرے میں لے گیا، وہاں رام داس نے روپوں کی تھیلی پیش کی اور شکریہ ادا کیا۔

قارئین کرام! یہ کہانی ہم نے آپ کو اس لئے سنائی ہے کہ ہندو بنئے کی آج بھی ذہنیت وہی ہے۔ پچھلے دنوں انڈیا کے دارالحکومت نئی دہلی میں ایک تقریب تھی۔ اس تقریب کا منتظم ایک ہندو تھا، جس کا نام آدیش اگروال ہے۔ تقریب میں سعودی عرب کے سفیر جناب فیصل الترادکو مدعو کیا گیا تھا۔ وہاں ہندوستان کے معروف سیاسی لیڈر اور سابق وزیر قانون رام جیٹھ میلانی بھی مدعو تھے۔ رام جیٹھ کی جب باری آئی تو تقریر کرتے ہوئے رام جیٹھ نے کہا:

"دہشت گردی کا سب سے بڑا ذمہ دار وہابی فرقہ ہے۔ سعودی عرب اس وہابی فرقے کا گڑھ ہے، یہ ملک نوجوانوں کے دلوں، دماغوں میں دہشت گردی کا ملبہ ڈالتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے ملک بھارت نے اس وہابی ملک کے ساتھ تعلقات قائم کر رکھے ہیں، لہٰذا میں مطالبہ کرتا ہوں کہ بھارت اس وہابی ملک سے فوراً اپنے تعلقات ختم کرلے، کیونکہ وہابی فرقہ نوجوانوں کے ذہنوں میں فتور پیدا کر رہا ہے اور یہ نوجوان دہشت گردانہ حملے کر رہے ہیں جبکہ بھارت کے اس وہابی ملک سعودی عرب سے دوستانہ تعلقات ہیں اور وہ ایسا ملک ہے جو "وہابی دہشت گردی" کی مدد کر رہا ہے۔"

قارئین کرام! انڈیا میں سعودی عرب کے سفیر فیصل الترادنے جب یہ گفتگو سنی تو وہ اٹھ کر چلے گئے۔ میں اس تقریب کے یہ احوال پڑھ کر سوچ رہا تھا کہ ہمارے عرب بھائی بڑے مہمان نواز ہوتے ہیں، مہمان کی آبرو پر حرف نہیں آنے دیتے۔ قبیلے لڑ جاتے ہیں، مر جاتے ہیں مگر مجال ہے جو مہمان کی آن پر کوئی آنچ آجائے...... پہلی بات تو یہ ہے کہ سعودی عرب میں کسی انڈین سفیر کے ساتھ ایسے سلوک کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا جو سلوک انڈیا میں سعودی سفیر کے ساتھ ہوا اور فرض کریں اگر ہو جاتا تو سعودی عرب ایسا کرنے والے کی وہ درگت بناتا کہ اس کی نسلیں بھی عبرت پکڑتیں...... مگر انڈیا میں ایسی کمینی حرکت کے بعد مجال ہے جو کسی کو اس کمینے پن پر ذرہ برابر بھی کوئی شرمندگی ہوئی ہو؟۔

قارئین کرام! غلام پیر کی دکان تو اجڑ گئی مگر وہ دکان اجڑنے سے زیادہ اس بات پر پریشان تھا کہ یہ کیا ہوا کہ وہابی کے ایک لفظ سے اس کی دکان اجڑ گئی...... اب وہ دہلی کی طرف عازم سفر ہوا، وہاں ایک عالم سے ملا اور سارا ماجرا بیان کیا۔ اس عالم ربانی نے اسے بتلایا کہ برطانیہ نے جب ہندوستان پر قبضہ کیا تو سب کو آہستہ آہستہ زیر کرلیا مگر شاہ اسماعیل شہید نے جو جہاد شروع کیا اس نے انگریزوں اور سکھوں کا ناک میں دم کر دیا چنانچہ شاہ صاحب کی تحریک جہاد کو ناکام بنانے کے لئے انگریزوں نے مجاہدین کو وہابی قرار دے دیا۔ شاہ صاحب تو لڑتے لڑتے شہید ہوگئے مگر وہابی کے لفظ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

بقیہ 19 خنزیر/سر

پر خنزیروں کے دو سر برآمد ہونے پر مسلمانوں اور دیگر غیر جانبدار حلقوں کی طرف سے سخت احتجاج کیا گیا ہے مذہبی اور کمیونٹی لیڈروں نے اس حرکت کو نفرت پھیلانے کی کوشش قرار دیتے ہوئے آسٹریلیائی اقدار کے خلاف قرار دیا ہے یہاں سے قریب کیمڈین علاقے میں 1200 طلباء کی گنجائش والے اس اسلامی سکول کی زبردست اور جذباتی مخالفت ہو رہی ہے اسی ماہ کے شروع میں اس سکول کے خلاف ایک ہزار کی تعداد میں مقامی لوگوں نے احتجاج کیا تھا۔ مقامی کیمڈین کونسل کو اس سکول کے تعلق سے ساڑھے تین ہزار خطوط ملے ہیں جن میں سے صرف 50 خطوط میں سکول قائم کرنے کی تائید کی گئی ہے کونسل آئندہ سال فروری میں فیصلہ کرے گی کہ سکول قائم کرنے کی اجازت دی جائے یا نہیں آسٹریلیا میں 200 برس سے بھی زیادہ عرصے سے مسلمان موجود ہیں آج ان کی تعداد 2 لاکھ 80 ہزار ہے اور یہ مسلمان زیادہ تر سڈنی اور ملبورن میں رہتے ہیں امریکا پر 2001ء میں حملے اور عراق اور افغانستان میں آسٹریلیا کی فوج کی تعیناتی کے بعد سے آسٹریلیا میں مسلمانوں اور غیر کافروں کے درمیان تعلقات کشیدہ چل رہے ہیں دسمبر 2005ء میں سڈنی کے کرونولا ساحل پر ہر اس شخص پر حملہ کیا گیا تھا جو رنگ روپ سے مغربی ایشیائی لگ رہا تھا اور یہ حملہ انہیں مسلمان سمجھ کر کیا گیا تھا۔

بقیہ 20 فلم

بھی انتہائی قابل اعتراض باتیں کہی ہیں جن کو ضبط تحریر میں نہیں لایا جا سکتا۔ جس ٹی وی چینل پر اس متنازعہ فلم کو دکھایا جانے والا ہے اس کی شناخت کو آخری لمحہ تک بھی راز میں رکھا گیا ہے۔ اندیشہ ہے کہ یہ فلم آئندہ فروری یا مارچ میں دکھانے کی حرکت کی جائے گی۔

بقیہ 21 برطانوی ٹیچر

برطانوی خاتون کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا، اس دوران مشتعل افراد نے شدید نعرے بازی کی اور گستاخ رسول برطانوی خاتون ٹیچر جلیین گبن کی پھانسی کا مطالبہ کیا، بعض مظاہرین نے ہاتھوں میں تلواریں اٹھا رکھی تھیں، مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے سوڈان کی مذہبی جماعت کے رہنما شیخ حسین مبارک نے کہا کہ برطانوی عدالت کی جانب سے گستاخ رسول خاتون کو اس کے جرم کی مناسبت سے انتہائی کم سزا سنائی گئی ہے، بعد ازاں مظاہرین برطانوی سفارت خانے بھی گئے اور یادداشت پیش کی، واضح رہے کہ برطانوی خاتون ٹیچر نے حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے اپنے ٹیڈی بیئر کا نام محمد رکھ دیا تھا۔

بقیہ 22 روسی فوجی

بقیہ 1 امیر حمزہ

کو پراپیگنڈے کے زور پر انگریزوں نے ایک طعنہ اور گالی بنا دیا۔ مسلمانوں کو آپس میں لڑا دیا اور اپنا الو سیدھا کرلیا۔ اب اس پراپیگنڈے کا اثر ہے کہ ہندو بھی فائدہ اٹھا لیتے ہیں جس طرح رام داس نے اپنی دکان کے لئے فائدہ اٹھالیا۔ غلام پیر کہنے لگا، اچھا! یہ بات ہے تو پھر میں آج کے بعد اہل سنت وہابی ہوں۔

قارئین کرام! ہم سمجھتے ہیں وہ دور جاتا رہا جب انگریز اور ہندو ہم مسلمانوں کے درمیان اختلاف پیدا کر کے اپنا الو سیدھا کیا کرتے تھے۔ رام داس کی طرح آج رام جیٹھ ملانی نے بھی اپنا الو سیدھا کرنے کے لئے سعودی عرب کو نشانہ بنایا ہے۔ اسے یاد رکھنا چاہئے کہ غفلتوں اور ہماری سادگیوں کے وہ دور گزر گئے۔ تمہاری شاطرانہ چالیں اب کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ سعودی عرب اسلام کا مرکز ہے۔ مکہ، مدینہ پرامن شہر ہیں، ان دونوں شہر کا خادم جس نے اپنے آپ کو خادم الحرمین الشریفین کہلوایا ہے، دنیا بھر میں امن اور مکالمے کی بات کرتا پھر رہا ہے۔ دہشت گرد تم ہو کہ جنہوں نے بلوچستان میں اور پورے ملک پاکستان میں دہشت گردی کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ اب ان شاء اللہ تمہاری شرارتیں کامیاب نہ ہوں گی۔ یاد رکھو! مسلمان سعودی عرب کے ہوں یا پاکستان کے...... انڈیا کے ہوں یا امریکا کے...... ایشیا کے ہوں یا افریقہ کے، ہم سب: اہل سنت ہیں...... کہ اپنے رسول ﷺ سنت کے شیدائی ہیں اہل حدیث ہیں...... کہ اپنے پیارے رسول ﷺ کی ہر حدیث کے فدائی ہیں۔

محمدی ہیں...... کہ جان سے پیارے نام محمد ﷺ کی ناموس پہ مر مٹنے والے ہیں کہ اپنے ان اسلاف کے طریقے پر چلنے والے ہیں۔ ہم محبان صحابہ اور محبانِ اہل بیت ہیں۔ اور ہاں ہاں! ہمارے رب تعالیٰ کا ایک صفاتی نام "الوہاب" بھی ہے۔ اس کا معنی عطا کرنے والا اور دینے والا ہے۔ یوں ہم وہابی بھی ہیں کہ تمہاری طرح پتھروں کے بتوں سے نہیں مانگتے۔ ہم صرف اپنے رب سے مانگتے ہیں، ان معنوں میں سعودی عرب کو تم نے وہابی کہا ہے۔ تو اے ہندو مشرکو! سن لو...... ہم ساری دنیا کے کلمہ گو...... وہابی ہیں...... وہابی ہیں...... وہابی ہیں۔

آسٹریلیا: کیمڈن میں شرپسندوں نے مسجد کے اندر سور کے سر پھینک دیئے

اسلامی سکول کا ابھی باقاعدہ آغاز بھی نہیں ہوا، مقامی عیسائی بڑا مظاہرہ بھی کر چکے ہیں

سکول کے قیام کے خلاف مقامی انتظامیہ کو خطوط لکھے جا رہے ہیں، اسلام دشمن لابی مکمل متحرک

ملک میں مسلمانوں کی تعداد 3 لاکھ ہے، دسمبر 2005ء میں سڈنی کے ساحل پر ہر غیر آسٹریلین کو مسلمان سمجھ کر مارا گیا

سڈنی (انٹرنیشنل ڈیسک) آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں اسلامی سکول کے قیام کے خلاف مقامی عیسائی آبادی زبردست متحرک ہوگئی ہے گزشتہ ہفتے سکول میں عیسائیوں نے خنزیر کے کٹے ہوئے سر پھینک دیئے جس کے باعث علاقہ کے مسلمانوں میں شدید غم و غصہ پھیل گیا۔ عیسائی سکول کے خلاف مظاہرے اور مخالفت میں جلسے بھی ہو رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ ہفتے سڈنی میں ایک مجوزہ اسلامی سکول کی زمین

بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر ملاحظہ فرمائیں

ہالینڈ، مرتد شخص کی ناپاک جسارت، نبی کریم ﷺ کی عائلی زندگی پر گستاخانہ فلم بنا ڈالی

احسان جامی نامی شخص ہالینڈ میں مرتدین کی کمیٹی کا بانی ہے، فلم میں شان رسالت بارے انتہائی نازیبا الفاظ

ایمسٹرڈم (غزوہ نیٹ) ہالینڈ میں مرتدین کی کمیٹی کے بانی احسان جامی نامی ایک شخص نے شدت پسند اسلام پر اپنی قابل اعتراض مختصر (دس منٹ کی) فلم مکمل کرلی ہے اس گستاخ شخص نے اس فلم کو نبی کریم ﷺ کی زندگی کا نام دینے کی مذموم حرکت کی ہے اور کہا ہے کہ ڈنمارک کے اخبارات میں شائع شدہ مذموم کارٹونوں سے بھی زیادہ تنازعہ، اس فلم سے ہوگا۔ اس ملعون نے پیغمبر اسلام ﷺ کی عائلی زندگی کے بارے میں

بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر ملاحظہ فرمائیں

سوڈان: برطانوی سکول ٹیچر کی نبی اکرم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی، ہزاروں مظاہرین کا ملعونہ عورت کو پھانسی دینے کا مطالبہ

خرطوم (نیٹ نیوز) سوڈان کے دارالحکومت خرطوم میں ہزاروں افراد نے حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخی کرنیوالی

بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر ملاحظہ فرمائیں



حجاج کرام فریضہ حج کے دوران شیطان کو کنکر مارنے کے لئے نو تعمیر خصوصی پلوں سے گزر رہے ہیں



چینی تعاون سے تیار ہونے والا پاکستان کا مایہ ناز جے ایف 17 تھنڈر طیارہ، جس کی باقاعدہ پیداوار شروع کر دی گئی ہے



استنبول میں واقع عظیم الشان نیلی مسجد جس کا گزشتہ ہفتے امریکی صدر اوباما نے دورہ کر کے مسلمانوں کے دلوں کو رام کرنے کی کوشش کی

تبلیغی جماعت سے وابستگی کے باوجود گانا نہیں چھوڑ سکتا، عطاء اللہ عیسیٰ خیلوی

حاسدوں اور "کم ذہن" لوگوں نے غلط طور پر مشہور کر دیا کہ میں نے گلوکاری چھوڑ دی ہے

گلوکاری کو اپنا دین ایمان سمجھتا ہوں، بچوں کو بھی اس کی تربیت دے رہا ہوں، غزہ کے سوالوں پر برہمی کا اظہار

لاہور (ابوطلحہ سے) گلوکار عطاء اللہ خان عیسیٰ خیلوی نے کہا ہے کہ تبلیغی جماعت کے ساتھ جانے کے باوجود گانا نہیں چھوڑوں گا کچھ کم ذہن لوگ حسد کی آگ میں جل کر میرے بارے میں ایسی خبریں پھیلا رہے ہیں کہ میں نے موسیقی چھوڑ دی ہے میں گانے کو اپنا ایمان سمجھتا ہوں خاندان سے جھگڑ کر اسی راہ کو اپنایا چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اولاد کو بھی موسیقی کی تربیت دے رہا ہوں غزوہ کی طرف سے گانا

بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر ملاحظہ فرمائیں

عارضی نکاح قطعاً حرام ہے

مفتی اعظم سعودی عرب

دبئی (یو این آئی) سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز الشیخ نے کہا کہ باہر رہ کر اس ارادے سے عارضی نکاح کرنا کہ لوٹنے پر طلاق دینا ہے، اسلام میں قطعاً حرام

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

ہفت روزہ غزوہ (4) 12 تا 18 ربیع الاول 1429ھ

بقیہ مفتی اعظم سعودی عرب 70

ہے۔ مفتی اعظم نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے عارضی نکاح کی یہ کہتے ہوئے مذمت کی کہ یہ اسلام میں ناجائز ہے اور یہ شادی صرف تلذذ حاصل کرنے کی جاتی ہے۔ عرب ٹائمز نے یہ رپورٹ دی۔ تاہم شیخ کے اس بیان سے الجھن پیدا ہو گئی ہے کیونکہ اخباروں اور ویب سائٹوں نے سمجھا کہ شیخ "مسیار شادی" سے متعلق بیان دے رہے ہیں جبکہ وہ صرف عارضی شادی کی بات کر رہے تھے جس میں مرد کہیں اپنے قیام کے دوران میں صرف اس نیت کے ساتھ شادی کرتا ہے کہ گھر لوٹنے کے وقت طلاق دینا ہے۔ دوسری طرف مسیار شادی وہ شادی ہے جس میں عام شادی کی تمام شرائط پوری کی جاتی ہیں لیکن میاں یا بیوی کے لئے ایک ہی گھر میں ساتھ رہنا ضروری نہیں ہوتا ہے اور یہ کہ بیوی چاہے تو نفقہ سمیت اپنے کچھ حقوق معاف کر سکتی ہے۔ شیخ نے بعد میں اس الجھن سے متعلق کہا کہ میں صرف طلاق کے مقصد سے کئے جانے والے عارضی نکاح کی بات کر رہا تھا۔ شیخ نے مردوں پر اپنی بیویوں کی دیکھ بھال کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مسیار شادی سے قطعاً منع نہیں کیا ہے اس میں شادی کے تمام شرعی شرائط کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔

بقیہ عیسیٰ خیلوی 26

چھوڑنے کی دعوت۔ تفصیلات کے مطابق معروف گلوکار عطاء اللہ خان عیسیٰ خیلوی نے غزوہ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ میں متعدد مرتبہ تبلیغی جماعت کے ساتھ گیا ہوں میں نے تبلیغی جماعت کے ساتھ دو چلے بھی لگائے ہیں اور آئندہ بھی جانے کا ارادہ ہے مگر اس سب کے باوجود بھی میں گانے گانا نہیں چھوڑ سکتا غزوہ کے ایک سوال پر کہ آپ کے بارے میں تو یہ خبر تھی کہ آپ نے گانا چھوڑ کر دعوت و تبلیغ کو اپنا لیا پر عطاء اللہ خان نے بتایا کہ کچھ کم ذہن لوگوں نے حسد کی آگ میں جل کر میرے بارے میں ایسی افواہیں پھیلائی ہیں میں ایسے لوگوں کو انسان نما جانور سمجھتا ہوں جب غزوہ کے نمائندہ نے عطاء اللہ خان کو یہ دعوت کہ آپ گانا چھوڑ کر آخرت کی طرف توجہ دیں اور اپنے گزشتہ اعمال پر توبہ کر کے اللہ کے حضور سرخرو ٹھہریں تو عطاء اللہ خان نے کہا کہ میں تو گانا گانے کو اپنا دین ایمان سمجھتا ہوں اس گانے کی خاطر میں نے پورے خاندان سے ٹکر لی اور خاندان چھوڑ کر گانے کو ترجیح دی ہے لہٰذا میں اب گانا نہیں چھوڑ سکتا بلکہ میں تو اپنی اولاد کو بھی موسیقی کی تربیت دے رہا ہوں اس موقع پر عطاء اللہ خان نے نمائندہ غزوہ کو کہا کہ میں کم و بیش 8 مرتبہ تبلیغی جماعت کے ساتھ گیا ہوں مگر انہوں نے مجھے کبھی بھی گانا چھوڑنے کا نہیں کہا۔ تبلیغی جماعت کو خالص دینی جماعت سمجھتا ہوں لہٰذا جب انہوں نے میرے گانے پر اعتراض نہیں کیا تو آپ کو کیا تکلیف ہے عطاء اللہ خان نے کہا مجھے جب تک لوگ سنیں گے میں گاؤں گا۔

سلسلہ نمبر 31 جمعۃ المبارک 9 رجب المرجب 1430ھ بمطابق 3 جولائی 2009ء ج ا ر ا نٹ

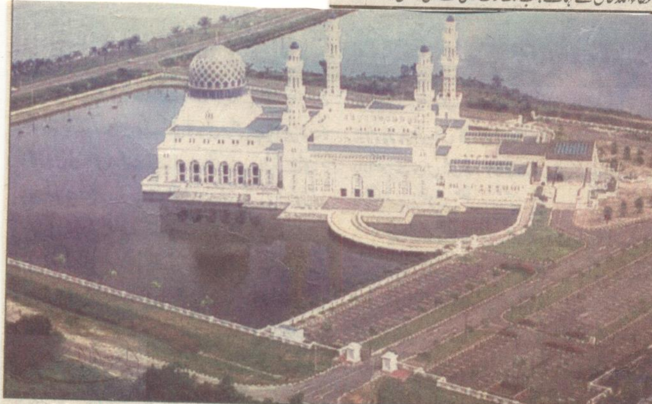
مزاروں پر چادریں مت چڑھاؤ، علامہ سید امین میاں قادری

مزاروں پر کپڑے کی چادر چڑھانے کی بجائے طالب علم کی فیس بھر دو یا غریب کی بچی کی شادی کرا دو

جماعت اہل سنت ہند کی ممتاز شخصیت، سجادہ نشین خانقاہ برکاتیہ کا تہنیتی جلسے سے خطاب

بمبئی (نیٹ نیوز) امریکہ کی جارج ٹاؤن یونیورسٹی اور جارڈن کی ایک تنظیم رائیل اسلامک سٹریٹیجک سٹڈیز نے مشترکہ طور پر ایک ریسرچ سروے میں جماعت

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 72)



مسلم دنیا کے جدید ترین ملک ملائشیا کی حکومت کی جانب سے تعمیر کردہ ایک خوبصورت اور شاندار مسجد جوان کی اسلام سے محبت کی آئینہ دار ہے، ملائشیا میں ایسی مساجد عام ہیں، یہی وجہ ہے کہ عوام خوشحال ہونے کے باوجود اسلام کے شیدائی ہیں

بقیہ چادر مت چڑھاؤ 72

اہل سنت کی ممتاز شخصیت پروفیسر سید محمد امین میاں قادری برکاتی سجادہ نشین خانقاہ برکاتیہ مارہرہ وصدر شعبہ اردو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کو دنیا کے پانچ سو ممتاز لوگوں میں 44 ویں مقام پر رکھا ہے۔ امین میاں کے اعزاز میں رضا اکیڈمی اور بزم قاسمی برکاتی نے المالطیفی ہال (بائیکلہ) بمبئی میں ایک جشن تہنیت منعقد کیا جس میں بمبئی و مضافات کے درجنوں علماء، فضلاء ائمہ اور دانشوروں نے شرکت فرمائی۔ اس تہنیتی جلسہ میں علما اور مسلم تنظیموں کے نمائندوں کی کثیر تعداد کو خطاب کرتے ہوئے صاحب اعزاز امین میاں نے تعلیم کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا نعرہ ہے کہ آدھی روٹی کھاؤ اور بچوں کو پڑھاؤ نیز مزاروں پر کپڑے کی چادر چڑھانے کے بجائے غریب طالب علم کی فیس بھر دو کسی غریب بچی کی شادی کرا دو"۔

۱۸ دسمبر ۲۰۰۹

سلسلہ نمبر24 جمعۃ المبارک 19 جمادی الاول 1430ھ بمطابق 15 مئی 2009ء

میں کیا کروں؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے روز جب ان لوگوں کو اجر دیا جائے گا جنہوں نے مصائب برداشت کئے ہوں گے تو جو (دنیا میں) خوشحال رہے ہوں گے خواہش کریں گے کہ کاش دنیا میں ان کی جلد قینچی سے کاٹی گئی ہوتی۔" (ترمذی ۲۴۰۲؛ البانی نے اسے صحیح الترمذی میں صحیح قرار دیا ہے)

اپنی زندگی کی جانب دیکھئے اور ان تمام مصائب کی جانب جنہیں آپ جھیل رہی ہیں اور اپنے رب سے حسن ظن رکھیئے کہ وہ احکم الحاکمین ہے، سبحان اللہ۔

جن مسائل سے آپ دوچار ہیں، چاہے وہ مادی ہوں یا نفسیاتی، جس قدر ہو سکے ان کے مثبت پہلوؤں کی جانب دیکھیئے، مثلاً:

شادی میں تاخیر: کتنی ہی لڑکیوں کو شادی میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن بعد ازاں ان پر یہ حقیقت ظاہر ہوتی ہے کہ یہ تاخیر ان کے حق میں بہتر ثابت ہوئی۔

ایک خاتون کی عمر چالیس برس ہوگئی، اس کے تمام بہن بھائی رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے اور اس کے والدین وفات پا گئے اور وہ گھر میں تنہا رہ گئی۔ وہ دین دار اور پرہیزگار تھی۔ ایک خاتون اس سے کہنے لگی: اللہ تمہیں اس تنہائی کو برداشت کرنے میں مدد دے کہ گھر کے تمام افراد کے چلے جانے کے بعد تم تنہا رہ گئی ہو۔ اور ساتھ ہی اسے صبر کرنے کی تلقین اور ہمت افزائی کرنے لگی۔ لیکن (مصیبت زدہ) خاتون نے ایسا حیران کن جواب دیا جو بہت اچھے اور پائے کے لوگ بھی نہ دے پاتے، اور سننے والے تعجب زدہ رہ گئے۔ اس نے کہا: تمہیں کس نے کہا کہ میں تنہا رہ رہی ہوں؟ ہرگز نہیں۔ میں تو ایک دن بھی اپنے حقیقی محبوب کے بغیر نہیں رہی۔ وہ دن رات میرے ساتھ ہوتا ہے اور مجھے ایک لمحے کے لئے بھی تنہا نہیں چھوڑتا، اور میں فرصت کے اوقات میں اس سے ہم کلام رہتی ہوں۔ وہ میرا رب ہے۔

ایک اور مسئلہ اولاد سے محرومی ہے: ایک بہن کی شادی ہوئی لیکن کئی سالوں تک اولاد نہ ہوئی۔ میڈیکل رپورٹ سے پتہ چلا کہ بے اولادی کا سبب خود وہ ہے۔ اس نے اپنے شوہر کو اختیار دیا کہ چاہے اسے طلاق دے کر یا طلاق دیئے بغیر دوسری شادی کرلے، جس صورت میں وہ دوسری بیوی کے ہمراہ بہنوں کی مانند سلوک اتفاق سے ایک گھر میں رہ لے گی۔ اس کا شوہر اس کی دین داری اور پرہیزگاری کی وجہ سے اس کی قدر کرتا تھا سو اس نے دوسری شادی کر کے پہلی بیوی کو بھی تمام تر حقوق کے ساتھ ہمراہ رکھنے کا راستہ اختیار کیا۔ اب اس خاتون کے پاس فارغ وقت ہوتا تھا سو اس نے حفظ قرآن کے لئے خواتین کے ایک گروہ میں شمولیت اختیار کر لی حتی کہ اس نے قرآن مجید حفظ کر لیا اور اسے قرآن سیکھنے اور حفظ کرنے کی سند بھی حاصل ہوگئی۔ پھر اس نے حصول تعلیم کا آغاز کیا اور "فقہ" اور "عقیدہ" میں کورس کئے اور اسے یہ اعزاز بھی حاصل ہوا کہ اس نے ایسے بہت سے علاقوں میں سنت متعارف کرائی جہاں بدعتوں اور خرافات کا ڈیرہ تھا۔ اس نے بہت سی خواتین کی گمراہی کا ازالہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا جو اللہ کی عبادت جاہلانہ طریقوں کے ساتھ کر رہی تھیں۔ اس نے اپنے بانجھ پن کو صبر سے برداشت کیا اور اس کے رب نے اسے عزت سے نوازا اور اس کا فارغ اوقات کا بہترین استعمال اس کے اپنے اور دوسروں کے حق میں علم اور تعلیم کی مناسبت سے بہت گہرے اور مثبت انداز میں اثر انداز ہوا۔

ایک تیسری مثال: اس کا تعلق اس غیر معمولی مسئلے سے ہے جس کا آپ شکار ہیں، یعنی سحر / جادو / سفلی عمل۔ جنات اور بنی آدم میں سے سفلیات کے عاملوں کے مرتب کردہ اثرات۔ ذیل میں درج مثال میں اس مسئلے سے متعلق بہت سے سوالوں کے جواب موجود ہیں۔

ایک اچھے اور دیندار گھرانے کی ایک لڑکی تھی۔ اس گھرانے کے ساتھ یہ مسئلہ ہوا کہ ان کے ایک بیٹے کی بیوی جادو و سفلی علوم کرنے سے وابستہ تھی۔ اس کا اپنی اس نند کے ساتھ کچھ اختلاف ہوا تو اس نے اپنی نند پر ایسا جادو کر دیا کہ وہ رشتے کے لئے آنے والوں کو انتہائی بدشکل دکھائی دیتی اور پھر کوئی پلٹ کر نہ پوچھتا۔ ایسا کئی بار ہوا اور عرصہ دراز تک ہوتا رہا باوجود اس حقیقت کے کہ وہ قابل ذکر حد تک خوش شکل تھی۔ پھر اس پر جادو کا اثر زائل کرنے والے شرعی دم وغیرہ کئے گئے تو جادو کا پایا جانا اور اثر کھل کر واضح ہو گیا۔ اس کا کچھ عرصہ علاج ہوتا رہا مگر بے سود۔ ہر دفعہ (علاج کے بعد) وہ سمجھتی کہ مسئلہ حل ہو گیا مگر پھر ثابت ہوتا کہ سب کچھ جوں کا توں ہے، اور وہ بھی اسی طرح پریشانی، دباؤ اور دل شکستگی کا شکار ہو گئی جس طرح آپ اب ہیں۔

وہ سوچنے لگی کہ کیا لوگ ایک دوسرے سے بلاوجہ اس حد تک نفرت کر سکتے ہیں کہ ایک دوسرے کو اتنی اذیت پہنچانے لگیں۔ جادو اور جنات کے اثر سے اب وہ رات دن پریشان و ہراساں رہنے لگی۔

پھر اس نے اپنا مسئلہ ایک ماہر کو بتایا جس نے اسے کہا: دس باتیں ہیں جن پر تمہیں سختی سے کاربند رہنا ہوگا، اور اللہ کے کرم سے یہ مسئلہ زیادہ دیر نہیں رہے گا، بشرطیکہ اگر تم نے صبر سے کام لیا اور مزید کچھ عرصہ اسے تحمل سے برداشت کیا۔ تمہیں کسی معالج کے پاس دم وغیرہ کے لئے بھی نہیں جانا پڑے گا بلکہ تم اپنا علاج خود کر سکتی ہو۔ اس (لڑکی) نے کہا: میں صبر سے کام لوں گی اور اپنے طور پر بہترین کوشش کروں گی، انشاء اللہ۔ سو اس نے وہ دس نکات لکھ لئے اور سختی سے ان پر کاربند ہو گئی۔ وہ دس نکات یہ ہیں؛ ہم انہیں آپ کے لئے لکھ رہے ہیں اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ ان مسائل سے نمٹنے کے لئے کہ جن سے آپ دوچار ہیں، بشمول جادو، آپ کو ان پر عمل درآمد کی توفیق دے (آمین)۔ دس نکات یہ ہیں:

۱. جس قدر ممکن ہو، روزانہ تلاوت قرآن کریم کا لازمی معمول بنائیں۔

۲. رات کے آخری پہر (تہجد) کے وقت اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کی بارگاہ میں خلوص دل سے بہتری اور اصلاح احوال کی دعائیں کریں۔

۳. قبولیت دعا کے اوقات میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی بارگاہ میں خلوص دل سے بہتری اور اصلاح احوال کی دعائیں کریں۔ (حالت سجدہ میں، اذان اور اقامت کے درمیان، نماز (خصوصاً فرض) کے آخر میں درود پاک اور سلام پھیرنے کے درمیان (یہاں دعا صرف عربی زبان میں کی جا سکتی ہے۔ دعائے ابراہیمی کے علاوہ مسنون دعائیں جیسے 'ربنا اتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و قنا عذاب النار' وغیرہ یاد کر کے پڑھی جائیں)، بارش شروع ہونے کے وقت، بروز جمعہ عصر اور مغرب کے درمیان وغیرہ۔)

۴. صبح و شام کے مسنون اذکار کا باقاعدگی سے التزام کریں (خواتین مخصوص ایام میں بھی ان اذکار کا ورد جاری رکھیں)۔

۵. روزمرہ کے امور کیلئے نبی کریم ﷺ سے وارد دعائیں حفظ کر کے ہر موقع کی مناسبت سے پڑھنا لازمی معمول بنائیں۔ (کھانا شروع اور ختم کرنے، گھر سے نکلنے اور داخل ہونے، بیت الخلا سے نکلنے اور داخل ہونے، سونے اور جاگنے، سفر وغیرہ۔۔۔ ان اور دیگر بے شمار معمولات کی دعاؤں (بشمول صبح و شام کے اذکار) کیلئے شیخ سعید بن علی القحطانی کی کتاب 'حصن المسلم' بہترین اور بآسانی دستیاب ہے۔)

۶. گناہوں سے بچنے کی اتم کوشش کریں۔ غفلت سے بچیں اور ایسے امور اور مقامات سے قطعاً دور رہنے کی کوشش کریں جو ذکر الٰہی سے غافل کرنے والے ہوں۔۔۔ کیونکہ ایسی جگہیں شیاطین کی آماجگاہیں ہوتی ہیں جہاں وہ بآسانی لاپرواہ لوگوں کو اچھائی سے غافل کر کے گمراہی کی جانب لے جاتے ہیں۔

۷. مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے اور ان کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرنا معمول بنائیں، اس امید کے ساتھ کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ آپ کے مسائل حل فرمائیں گے۔ یاد رکھیں، جو کسی مسلمان کی مدد کرتا ہے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کی مدد فرماتے ہیں اور جو کسی مسلمان کو کسی تکلیف سے نجات دلاتا ہے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کو تکلیف سے نجات دلاتے ہیں۔

۸. جو کسی مشکل یا مصیبت کا شکار ہیں ان کے حق میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے آسانی اور مشکل کشائی کی دعا کرنا معمول بنائیں، ایسا کرنے والے کے لئے فرشتے اسی طرح دعا کرتے ہیں جس طرح وہ اور مصیبت زدہ لوگوں کے لئے کرتا ہے۔

9. استغفار اور طلب معافی و بخشش کو حد درجہ معمول بنائیں۔

10. ذیل میں درج دعا (دعائے کرب) دن میں متعدد بار پڑھیں:

﴿لا اله الا الله العظیم الحلیم، لا اله الا الله ربِ العرش العظیم، لا اله الا الله ربِ السمٰوت و ربِ الارض ربِ العرش الکریم﴾

(اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بہت مرتبے والا بردبار ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو آسمانوں و زمین اور بزرگ اور برتر عرش کا رب ہے۔)

مترجم کا اضافہ: 11. انفاق فی سبیل اللہ (زکوٰۃ، صدقہ، خیرات) کی کثرت کریں۔

12. ہر مصیبت پر صبر اور نعمت پر شکر۔۔۔ یہ ایک عظیم وصف ہے جو بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتا ہے، اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے باقاعدگی سے دعا کرتے رہیں کہ آپ کو اس کا اہل اور حامل بنا دے۔ (ہمیشہ اپنے سے محروم تر لوگوں کو دیکھ کر ان نعمتوں کا شکر بجا لاتے رہیں جو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے آپ کو نوازی ہیں۔)

تقریباً ایک ماہ باقاعدگی سے ان امور کا التزام کرنے کے بعد اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس کی مصیبت دور فرما دی اور اس کی صحت و عافیت مقدر کر دی۔ صرف چند ہی دنوں بعد ایک رشتہ آیا اور اس کی شادی ہوگئی۔ اب اس کے تین بیٹے بھی ہیں اور وہ روحانی و دنیاوی مسرتوں سے بھرپور ایک پرسکون اور مستحکم زندگی بسر کر رہی ہے۔

آخری مثال، جو کہ میری دعا ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ آپ کے لئے ایک سبق اور نصیحت بنا دے:

ایک لڑکی تھی جس کا گھرانہ مذہبی طور پر اتنا پابند نہیں تھا۔ اس کی شادی ایک غیر تعلیم یافتہ نوجوان سے ہوئی جو قدرے دین دار تو تھا مگر بعض شرعی امور میں لاپرواہی برتتا تھا۔ شادی کے چند ماہ بعد اس لڑکی کو حمل ٹھہرا مگر تھوڑے عرصے بعد گر گیا۔ وہ اور اس کا شوہر بہت غمگین ہوئے۔ پھر چند ماہ بعد چند ماہ کے لئے حمل ٹھہر کر پھر پہلے ہی کی طرح گر گیا۔ دوسری دفعہ غم کی شدت اور بھی زیادہ تھی۔ وہ اطباء کے پاس جانے لگے تاکہ مسئلے کی وجوہات معلوم کریں اور مسئلے کا پتہ چل گیا۔ تیسرے حمل میں اس نے ان ادویات کا استعمال کیا جو حمل ٹھہرانے کے لئے ضروری تھیں لیکن تمام تر ضروری احتیاطیں بجا لانے کے باوجود ایک ماہ بعد پھر حمل گر گیا۔ اس دفعہ غم کی شدت پہلی دونوں دفعہ سے کئی گنا زیادہ تھی۔ ان کا اس ڈاکٹر پر سے اعتماد اُٹھ گیا اور وہ ایک زیادہ قابل ڈاکٹر کے پاس گئے لیکن پہلے کی طرح ایک دفعہ پھر اس کا حمل ضائع ہو گیا۔ وہ دونوں س مسئلے کا حل ڈھونڈنے لگے اور لوگوں سے پوچھنے لگے جس پر کسی نے انہیں ایک مولوی صاحب کے پاس بھیجا جو دم کے ذریعے لوگوں کا علاج کرتے تھے۔ مولوی صاحب نے اس (خاتون) کو بتایا: تم ایک بہت سخت جادو کے زیر اثر ہو جو حمل ضائع ہونے کا سبب بن رہا ہے اور علاج کے لئے متعدد بار آ کر دم کروانا ہوگا۔ (اس طریقہ سے) علاج ہوا مگر بے سود رہا۔ پھر اسے ایک دوسرے مولوی صاحب کے پاس بھیجا گیا، اور پھر ایک تیسرے اور چوتھے کے پاس۔۔۔ ہر دفعہ وہ جزوی طور پر صحت یاب ہوتی مگر پھر جادو کا اثر لوٹ آتا۔

یہ جوڑا پھر سے مایوس ہونے لگا اور تقریباً ہمت ہار دی۔ اب ان کی زندگی میں کوئی خوشی نہ تھی اور وہ بھی اکثر لوگوں سے وہی سوالات کرتے تھے جو آپ نے اپنے خط میں پوچھے ہیں۔ اللہ نے جن کیوں پیدا کئے؟ وہ کیوں ہمیں نقصان پہنچا سکتے ہیں جبکہ ہم (بدلے میں) کچھ نہیں کر سکتے؟ کیوں؟ کیوں؟ وہ خاتون سخت دل شکستہ ہوگئی اور اس وجہ سے ان کی ازدواجی زندگی تقریباً تباہ ہونے کو آ گئی۔

پھر اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے ایسا سبب بنایا کہ اس کے شوہر کی

بقیہ نمبر2 صفحہ 3 پر ملاحظہ فرمائیں

بقیہ — میں کیا کروں؟ 2

ایک عالم سے ملاقات ہوئی جس نے اسے کہا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو تمہارے بہترین دینی اور دنیاوی فائدے کی ہو؟ شوہر نے کہا: میں اسی کی تلاش میں تو تھا۔ عالم نے اس کے لئے مذکورہ بالا دس نکات ہی کی طرح کا کچھ لکھا اور وہ اور اس کی بیوی اس پر عملدرآمد کرنے لگے اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے ان کے لئے آسانیاں پیدا فرما دیں اور ان کو رنج سے نجات دلا دی اور انہیں ایک خوبصورت بیٹی سے نوازا۔

یہ خاتون ایک سخت امتحان سے گذری اور اس کے بہت سے بچے جادو کے اثر کے تحت وفات پاتے گئے اور اس نے بے بہا پیسہ علاج معالجے پر صرف کیا۔ آخر کار یہ آزمائش ایک نعمت، بلکہ کئی نعمتیں ثابت ہوئی۔ (پہلے) وہ نماز کی ادائیگی میں اتنی تاخیر کرتی یہاں تک کہ اس کا وقت نکل جاتا لیکن اب وہ باقاعدگی سے وقت پر نماز ادا کرنے لگی۔ (پہلے) وہ موسیقی سنتی اور سلسلہ وار ڈرامے دیکھتی، شادیوں کی مخلوط تقاریب میں شرکت کرتی جہاں بے شمار برائیاں پائی جاتی ہیں، لیکن اب وہ اور اس کا شوہر ان تمام امور سے باز آ چکے ہیں۔ (پہلے) نہ وہ قیام اللیل کرتی اور نہ ہی قرآن مجید پڑھتی یا اسے یاد کرتی، نہ حصول علم (دین) کی طرف توجہ دیتی اور نہ نفلی روزے رکھتی۔۔۔ مگر اب وہ یہ سب کچھ کرتی ہے۔ اگرچہ کہ جس مسئلے سے وہ دوچار تھی وہ ایک سال قبل ختم ہو گیا، لیکن اب اسے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی فرمانبرداری، عبادت اور اس سے گفتگو (دعا) کی حلاوت کا مزہ آنے لگا لہٰذا اس نے فیصلہ کیا کہ اب وہ عمر بھر اسی روش پر رہے گی۔ بے شک اس نے ایک آزمائش اور مصیبت کا سامنا کیا، لیکن اس کا مسئلہ اس کے لئے دینی و دنیاوی درجات کی بلندی کا سبب بن گیا۔

ہم اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ ہمیں، اُسے اور آپ کو اسلام پر چلنے پر ثابت قدمی عطا فرمائے (آمین)۔

اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہی توفیق عطا فرمانے والا ہے۔

Islam Q&A (www.islamqa.com)

سہولیات کے اعتبار سے! موجودہ حج کیسا تھا، آئندہ کیسا ہوگا؟

جدہ کے شاہ عبدالعزیز ایئرپورٹ پر اس مرتبہ پاکستانی حاجیوں کے ساتھ محبت اور احترام پہ مبنی خصوصی سلوک کیا گیا۔ حاجی حضرات اس سلوک پر خوش بھی تھے اور حیران بھی...... میرے خیال میں سعودی حکومت دنیا بھر کے حاجیوں کے ساتھ محبت واحترام کا سلوک کرتی ہے مگر پاکستان کو قدرے خصوصی محبت سے نوازا جاتا ہے۔

حاجیوں اور زائرین کی سہولت کے لیے یوں تو سارا سال ہی مکہ اور مدینہ میں کنسٹرکشن کا کام جاری رہتا ہے اور ہر سال وہاں معجزنما پراجیکٹ دیکھنے کو ملتے ہیں مگر موجودہ بادشاہ شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے حرمین اور حج کے میدانوں میں جو پراجیکٹ شروع کیے ہیں وہ عقل کو دنگ کر دیتے ہیں مثال کے طور پر عرفات میں خودکار فوارے فضا میں پانی چھڑک کر ہلکی ہلکی مصنوعی پھوار کا سماں پیدا کر رہے تھے۔ یہ پھوار جب پچاس ہزار نیم کے درختوں پر پڑتی اور ہلکی پھلکی ہوا ان درختوں سے ہو کر حاجیوں کو چھوتی۔ ان حاجیوں کو جو سفید احرام زیب تن کیے اللہ کے حضور زاروقطار رو رہے تھے تو عرفات کی گرم فضا اور ٹھنڈی پھوار میں ایمان کی حرارت کا عجب سماں نظر آتا جسے الفاظ بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

آسمان پر ہیلی کاپٹر اڑ رہے تھے جو حاجیوں پر نظر رکھے ہوئے تھے کہ کوئی بیمار ہو تو اسے ہسپتال پہنچایا جائے۔ زمین پہ خدمت گزاروں کی خدمت سے کوئی محروم ہو جائے تو فضا میں سے دیکھنے والے خدام کسی محروم حاجی کی خدمت کو فوراً پہنچیں...... کہیں ہجوم کنٹرول میں نہ رہے تو اسے فوراً کنٹرول کیا جائے۔

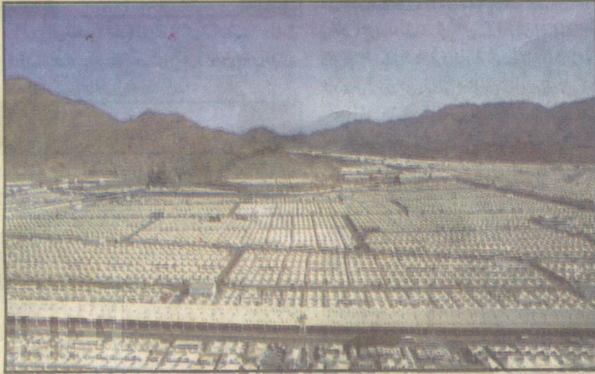
جمرات یعنی شیطانوں کو کنکریاں مارنے کا مرحلہ ہمیشہ جان لیوا ثابت ہوتا رہا مگر اب پچھلے چند سالوں سے محفوظ چلا آ رہا ہے مگر اس بار جو پراجیکٹ مکمل ہوا اس پراجیکٹ کی سہولتوں کو دیکھ کر ہر حاجی کی زبان سعودی کوششوں پر رطب اللسان اور اللہ کے حضور دعا گو تھی۔

جمرات کا پھیلاؤ ایک کیلومیٹر پر کر دیا گیا ہے پھر یہ ایک کیلومیٹر کا پھیلاؤ زیر زمین بھی ہے۔ گراؤنڈ فلور میں بھی ہے اور اوپر چار منزلیں ہیں۔ یوں اس کا رقبہ چھ کیلومیٹر پر محیط کر دیا گیا ہے۔ پہلے ایسے ہوتا تھا کہ حاجی کنکر مار کر واپس پلٹتے تھے اور جانے والے ان سے ٹکرا جاتے تھے اور یوں بھگدڑ مچنے سے بہت سے لوگ خاص طور پر کمزور لوگ عورتیں اور بچے پاؤں تلے کچلے جاتے تھے مگر اب اتنا بڑا رقبہ پھیلا کر داخلے کے گیارہ راستے بنائے گئے ہیں اور کنکر مار کر نکلنے کے الگ راستے ہیں جو بارہ ہیں اور یہ سب راستے ایک دوسرے سے اتنے فاصلے پر ہیں کہ ایک دروازے کا ہجوم دوسرے دروازے والوں کو متاثر نہ کر سکے...... پھر یہاں روشنی کا شاندار انتظام ہے کہ دن رات رمی ہو سکے ایئر کنڈیشنوں کا انتظام ہے، پلوں کا نظام الگ ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ بڑی بڑی رنگین سکرینیں لگائی گئی ہیں جو ہر پل ہر قسم کی راہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ جی ہاں! سعودی حکومت کے بنائے ہوئے اس لاجواب منصوبے کے تحت اتنی بڑی گنجائش رکھی گئی ہے کہ 50 لاکھ حاجی ایک دن میں بڑی سہولت اور راحت کے ساتھ کنکریاں مار سکتے ہیں جبکہ ایک گھنٹے میں ایک لاکھ حاجی کنکریاں مار سکتے ہیں۔ تینوں جمرات یعنی تینوں شیطانوں میں سے ہر جمرے کی اونچائی 40 میٹر ہے اور چوڑائی 16 میٹر ہے۔ یہ منصوبہ اس سال مکمل ہوا ہے اور حاجیوں نے اس منصوبے کی سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جی بھر کر شاہ عبداللہ کو دعاؤں سے نوازا ہے...... اسی طرح صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا کئی منزلہ اور چوڑا منصوبہ بھی مکمل ہو چکا ہے۔

قربانی کے جانوروں کو ذبح کرنے کا ایک شاندار

امیر حمزہ

منصوبہ ہے یہ بھی مکمل ہو چکا ہے اس کے تحت حجاج کی لاکھوں قربانیوں کو انتہائی صحت اور صفائی کے ساتھ ذبح کر کے گوشت فراہم کر دیا جاتا ہے...... جبکہ اس سال صرف سعودی حکومت کی طرف سے سات لاکھ بکرے چھترے دنبے اور گائیں ذبح کی گئی ہیں۔ دس ہزار اونٹ



ذبح کیے گئے ہیں۔ اس منصوبے پر 37 ہزار کارکن کام کرتے ہیں۔ 700 کی تعداد میں ماہر حیوانات ڈاکٹرز ہیں۔ جو یہ دیکھتے ہیں کہ خریدے گئے جانور مکمل طور پر صحت مند ہیں یا نہیں؟ اس مقصد کے لیے جانوروں کے مکمل طبی ٹیسٹ ہوتے ہیں جبکہ چار سو شریعت کے علماء ہیں جو یہ دیکھتے ہیں کہ صحت مند قرار پانے کے بعد کوئی ظاہری عیب تو نہیں جو قربانی کے لیے رکاوٹ کا باعث ہو...... قربانی کے ایسے عالیشان، خوبصورت اور صحت مند جانوروں کا گوشت سعودی عرب اور دنیا بھر میں موجود مستحق افراد تک پہنچایا جاتا ہے۔ اس بار 37 مسلمان ملکوں میں سعودی سفارت خانوں کے ذریعہ گوشت پہنچایا گیا ہے۔ یاد رہے! اگلے سال کے لیے سعودی حکومت نے دس لاکھ قربانیوں کا ہدف مقرر کر دیا ہے۔

قارئین کرام! یہ ان منصوبوں کی تفصیل ہے جو مکمل ہو چکے اور جاری وساری ہیں۔ آیئے! اب ان منصوبوں کو دیکھتے ہیں جو زیر تکمیل ہیں۔

حاجیوں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے اس بڑھتی تعداد کے پیش نظر ایک منصوبہ بنایا گیا ہے جس کے تحت عرفات میں کئی کئی منزلوں پر مشتمل کمرے بنائے جا رہے ہیں۔ اس پراجیکٹ کا 60 فی صد مکمل ہو چکا ہے



اس بار عرفات میں 30 لاکھ کے قریب حاجی تھے۔ پونے دو سو کے قریب ملکوں سے تشریف لائے تھے منصوبے کے باقی ماندہ 40 فی صد حصے کی تکمیل پر پانچ لاکھ افراد کے لیے گنجائش اور سہولت کا اضافہ ہو جائے گا...... اسی طرح منیٰ کو بھی ایک جدید شہر کی شکل دینے کے لیے منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس پر 25 ارب ریال خرچ ہونگے۔

ایک اور اہم منصوبہ تیز ترین ریل گاڑی کا ہے۔ یہ گاڑی مکہ مکرمہ سے منیٰ، مزدلفہ عرفہ سے ہوتی ہوئی جمرات سے گزرتی ہوئی واپس مکہ پہنچے گی۔ یہ منصوبہ اس لیے بنایا گیا کہ سعودی عرب کے اندر سے خاص طور پر خلیجی ریاستوں اور باقی ممالک اردن، شام، لبنان، عراق اور مصر وغیرہ سے جو بسیں حاجیوں کو لے کر آتی ہیں تو ان بسوں کی وجہ سے اس وقت بہت رش پڑ جاتا ہے جب 53 ہزار تک یہ بسیں حاجیوں کو لے کر منیٰ اور عرفات میں داخل ہوتی ہیں۔ اب اس سارے رش کو ٹرین کور کرے گی اور بسیں یہاں نہیں آئیں گی۔ اس ٹرین کی کل مسافت 18 کلومیٹر ہے جبکہ عرفات اور مزدلفہ کے درمیان 9 کلومیٹر ہے۔ مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان 7 کلومیٹر ہے باقی دو کلومیٹر کی مسافت عرفات سے حاجیوں کے لیے بنایا گیا مخصوص مقام ہے۔ جی ہاں! ان مقدس وادیوں کا سفر جو اللہ کے رسول ﷺ کے زمانے میں اونٹوں پر ہوتا تھا۔ پھر بسوں اور کاروں کے ذریعہ شروع ہوا آج وہ ٹرین میں تبدیل ہونے جا رہا ہے۔ عرفات، مزدلفہ اور منیٰ تینوں وادیوں میں اس ٹرین کے اسٹیشن ہوں گے۔ آخری اسٹیشن جمرات کی چوتھی منزل ہوگا۔ یہ ٹرین سڑک کے درمیان لوہے کے ستونوں پر بنائی گئی پٹڑی پر چلے گی۔ یہ منصوبہ چین کی کمپنی کو دیا گیا ہے جو اس کا 35 فیصد کام مکمل کر چکی ہے۔ اس منصوبے کو شروع ہوئے ایک سال ہو گیا ہے۔ اگلے سال یہ منصوبہ حاجیوں کی خدمت کیلئے تیار ہوگا۔ (ان شاءاللہ)

اس سے اگلے منصوبے کا جائزہ بھی مکمل کر لیا گیا ہے اس منصوبے کے مطابق جب حاجی لوگ حج کی وادیوں سے واپس مکہ میں آئیں گے تو بیت اللہ شریف میں عبادت سے فارغ ہو کر جب وہ مدینہ منورہ جانے کا ارادہ باندھیں گے تو بیت اللہ شریف کے قریبی اسٹیشن پر پہنچیں گے وہاں تیز ترین ریل گاڑی ان کے انتظار میں ہوگی وہ اس میں بیٹھیں گے اور ڈیڑھ دو گھنٹے کے اندر مدینہ منورہ پہنچ جائیں گے۔ پھر ٹرین ہی کے ذریعہ مدینہ منورہ سے جدہ چلے جائیں گے اور وہاں سے مطار سلطان عبدالعزیز رحمہ اللہ سے اپنے ملک کے لئے پرواز کر جائیں گے۔

شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کے حکم پر خانہ کعبہ کی توسیع پر بھی کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ مروہ کی جانب شامیہ اور شبکیہ کے علاقوں میں دس ہزار عمارتیں گرائی جا چکی ہیں۔ اس منصوبے پر دس ارب ریال خرچ ہوں گے۔ دس لاکھ نمازیوں کی اضافی گنجائش پیدا ہو جائے گی۔ شاہ عبداللہ کے ہاتھوں کعبہ شریف کی یہ موجودہ توسیع تاریخ کی سب سے بڑی توسیع ہے۔

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

بقیہ | امیر حمزہ | 2

مسجد نبوی کی توسیع کا بھی حکم دے دیا گیا ہے۔ 4 ارب ریال مسجد نبوی کی توسیع پر خرچ ہوں گے۔ جدہ سے مکہ شریف جاتے ہوئے بائیں جانب ایک مقام ہے جسے بحرہ کہا جاتا ہے یہاں چار لاکھ پچاس ہزار مربع میٹر جگہ پر ایک دیوہیکل کارخانہ لگا دیا گیا ہے جو کنکریٹ کے بلاک اور دیگر عمارتی سامان تیار کرے گا۔ یہ کارخانہ بن لادن کمپنی نے لگایا ہے۔ اس لئے کہ ان سارے منصوبوں کا ٹھیکہ میرٹ پر بن لادن کمپنی نے حاصل کر لیا ہے۔

ایک اور پراجیکٹ جس کا تصور 2003ء میں پیش کیا اور 2008ء میں اس کا آغاز ہوا۔ یہ ہے کہ حج، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور بیت اللہ شریف پر ایک انسائیکلوپیڈیا مرتب کیا جا رہا ہے جو 19 جلدوں پر مشتمل ہوگا۔ اس میں میقات، وہاں موجود مساجد نیز مکہ کا قریبی شہر طائف اور جدہ بھی شامل ہوگا۔ اس میں قبل از اسلام کی قدیم ترین تاریخ سے لیکر موجودہ دور تک تمام علمی اور تاریخی ورثہ شامل ہوگا۔ نادر تصاویر، تحقیق اور ریسرچ کا یہ شاہکار ہوگا۔ 6 سالوں میں یہ پروجیکٹ مکمل ہوگا۔ (ان شاءاللہ)

قارئین کرام! آئندہ جب آپ حج پر جائیں گے تو شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے ایک اور منصوبہ بھی آپ کیلئے تیار کر دیا ہے۔ شاہ عبداللہ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی جدہ کے جو سائنسدان ہیں۔ ان کی تحقیق اور غیر ملکی سائنسی اداروں کے سائنسدانوں کی ریسرچ سے جدہ میں ایسے یونٹ لگائے جائیں گے جن کی پیداواری گیسوں کو مکہ اور مدینہ کی فضاؤں میں بکھیرا جائے گا تو فضا میں مضر صحت جراثیم کا نام ونشان ختم ہو جائے گا۔ فضا انتہائی صاف، صحتمند ہو جائے گی۔ سبحان اللہ! حجاج کرام جو اللہ کے مہمان ہیں۔ سعودی حکومت ان کی مہمان نوازی پر اس قدر اہتمام کر رہی ہے کہ اہلاً وسہلاً مرحباً کا مفہوم بخوبی سمجھ آتا ہے۔ زم زم کا صاف اور بابرکت پانی، شفاف فضا، معطر ہوا، خالص غذا حرمین میں ایک اللہ کی عبادت کا مزا۔ ہم یہی کہہ سکتے ہیں اے اللہ! ہمارے مہمان نوازوں کو تاقیامت مہمان نوازی کی توفیق عطا فرما۔ (آمین)

لاپتہ شوہر کی بیوی ایک یا چار سال انتظار کے بعد کسی اور سے نکاح کر سکتی ہے

جہاں موت کے امکانات زیادہ ہیں مثلاً میدان قتال، جہاز کا تباہ ہونا، زلزلہ، طوفان، سیلاب وغیرہ میں گم ہونا وہاں انتظار ایک سال ہے

عام حالات میں گم ہونے والے کی بیوی چار سال انتظار کرے، پھر عدالت سے رجوع کرے، دونوں صورتوں میں عدت چار ماہ دس دن ہوگی

ایجنسیوں کے لاپتہ کردہ افراد قیدی کے زمرے میں آتے ہیں، بیویاں ساری زندگی انتظار کریں تاہم چاہیں تو خلع بھی لے سکتی ہیں

لاہور (خبرنگار خصوصی) جماعۃ الدعوۃ کی ثالثی شرعی عدالت کے رئیس القضاۃ مفتی عبدالرحمٰن الرحمانی نے کہا ہے کہ جس عورت کا شوہر لاپتہ ہو جائے وہ ایک سے چار سال انتظار کے بعد عدالت سے رجوع کر کے آزاد ہو سکتی ہے تاہم ایجنسیوں کے لاپتہ کئے گئے افراد اس حکم میں شامل نہیں ہوتے۔ مسجد القادسیہ میں منگل کے روز درس اور بعد ازاں غزوہ سے گفتگو کرتے ہوئے مفتی عبدالرحمٰن الرحمانی نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چار فقیہہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مشاورت اور اتفاق رائے سے یہ اجتہادی فیصلہ کیا کہ اگر کسی عورت کا شوہر مفقود الخبر ہو جائے یعنی اس کا کوئی پتہ نہ مل سکے کہ وہ کہاں ہے تو ایسی عورت چار سال کے بعد عدالت سے رجوع کر سکتی ہے عدالت میں شوہر کے مفقود الخبر ہونے کی تصدیق ہو جائے تو عورت چار ماہ دس دن عدت پوری کرے جیسا کہ شوہر کی وفات پر پوری کی جاتی ہے۔ اس کے بعد وہ کسی دوسرے مسلمان سے نکاح کرنے کیلئے آزاد ہوگی، دوسرا موقف امام بخاری کا ہے جو سعید بن مصیبؒ کے قول سے استدلال کرتے ہیں کہ گم شدہ شوہر کی بیوی ایک سال تک انتظار کرے اور اس کے بعد عدالت سے رجوع کر کے آزادی حاصل کر سکتی ہے۔ عدت چار ماہ دس دن ہوگی۔ امام احمد بن حنبلؒ نے دونوں موقف یکجا کر دیئے ہیں اور یہی سب سے بہتر معلوم ہوتا ہے۔ امام احمد بن حنبلؒ کے فتوے کے مطابق اگر شوہر کسی ایسی جگہ لاپتہ ہوتا ہے کہ جہاں موت کے امکانات بہت زیادہ ہیں مثلاً میدان قتال، جہاز کا سمندر میں غرق یا فضا میں تباہ ہو جانا، کسی زلزلے، طوفان سیلاب یا کسی دوسری بڑی قدرتی آفت میں لاپتہ ہونے والے شخص کی بیوی ایک سال انتظار کرے اور کوئی عمومی حالات میں لاپتہ ہو مثلاً سفر کے دوران، یا رشتہ داروں کو ملنے گیا، بازار گیا وہاں سے لاپتہ ہو گیا تو ایسے شخص کی بیوی چار سال انتظار کرے اور اس کے بعد چار ماہ دس دن عدت پوری کر کے آگے نکاح کر سکتی ہے۔ مفتی عبدالرحمٰن الرحمانی نے کہا کہ وہ لوگ جن کے بارے میں معلوم ہو کہ وہ کسی سرکاری ایجنسی نے اٹھائے ہیں یا کسی نے اغواء کیے ہیں تو وہ اس حکم میں نہیں آئیں گے بلکہ ان پر قیدی کے احکامات لاگو ہونگے۔ ایک قیدی کی بیوی کو چاہئے کہ وہ اس کی رہائی کا انتظار کرے چاہے ساری زندگی انتظار کرنا پڑے لیکن اگر وہ سمجھتی ہے کہ اس کا گزارا نہیں چل سکتا تو شریعت نے اسے خلع کا حق دیا ہے وہ خلع حاصل کر سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ایک مفقود الخبر کے چار سال انتظار کے بعد اس کی بیوی عدت پوری کر کے آگے شادی کر لیتی ہے اور بعد میں مفقود الخبر بھی سامنے آجاتا ہے تو اس میں دو صورتیں ہیں۔ اگر نکاح کے بعد ہمبستری ہو گئی ہے تو پہلا شوہر جو لاپتہ رہا اس کا حق ختم ہو جائے گا۔ اگر ہمبستری نہیں ہوئی تو اس میں بھی دو موقف ہیں ایک یہ کہ عورت پر پہلے شوہر کا حق تسلیم ہوگا دوسرا یہ کہ دوسرے مرد کے ساتھ ہی نکاح برقرار رہے گا البتہ لاپتہ رہنے والا نان نفقے کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ میرے نزدیک دوسرا موقف حکمت کے زیادہ قریب ہے۔

مردوں کا ختنہ کروانا، ایڈز سے محفوظ رکھتا ہے، جدید تحقیق

ٹورنٹو (خصوصی رپورٹ) مردوں میں ختنہ کروایا جانا انہیں مرض ایڈز سے محفوظ رکھ سکتا ہے اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ختنہ کے حوالے سے جو سماجی تحفظات ہیں ان کو

بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر ملاحظہ فرمائیں

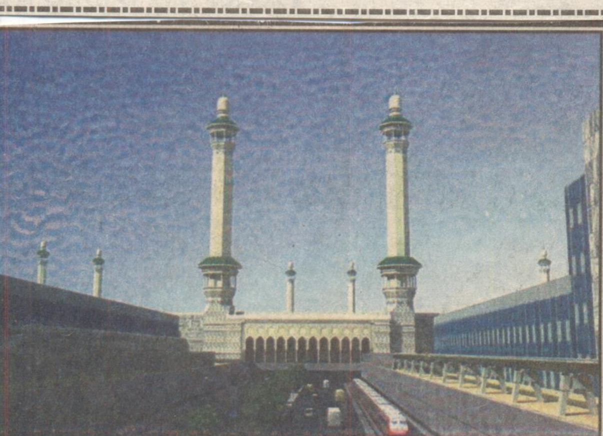
بقیہ 14 — مرد ختنہ

دور کرنے کے لئے دنیا بھر کی حکومتوں کو اقدامات کرنے چاہئیں۔ ایڈز سے محفوظ رہنے کے نظریہ کو اس وقت تقویت ملی جب گزشتہ برس جنوبی افریقہ اور فرانس کے سائنس دانوں نے مشترکہ طور پر ایک تحقیق کی جس کے دوران جنوبی افریقی شہر جوہانسبرگ میں 3,274 افراد کا انتخاب کیا گیا اور ان لوگوں میں جن لوگوں کی ختنہ کروائی گئی ان میں مرض ایڈز سے متاثر ہونے کے امکانات 60 فیصد تک کم ریکارڈ کئے گئے اور جن لوگوں نے ختنہ کروانا پسند نہیں کیا ان کے مرض ایڈز میں مبتلا ہونے کے امکانات 60 فیصد تک بڑھ گئے۔

بقیہ 38 — سفر کر سکیں گے

پراجیکٹ کی تکمیل کیلئے قابل عمل جائزہ شروع کر دیا تھا۔ پراجیکٹ کا پہلا مرحلہ جو کہ تکمیل پا چکا ہے۔ وہ عرفات کے جنوب مشرق سے مزدلفہ تک کی لائن ہے۔ ریل نیٹ ورک ابتداء میں مقدس مقامات سے حرمین ریلوے تک مربوط کرنا ہے اور دیگر ریلوے نیٹ ورکس کو گلف ریلوے تک وسعت دینا ہے۔ توقع ہے کہ مونو ریل کی تکمیل سے حج کے دوران عازمین کو سفر کے دوران سہولت حاصل ہوگی۔ مونو ریل پراجیکٹ کی 5 لائنوں میں ہر ایک لائن کی فی گھنٹہ گنجائش منیٰ عرفات اور مزدلفہ کے درمیان 60 تا 80 ہزار مسافروں کی منتقلی ہے بعد ازاں اس کو منیٰ اور مکہ مکرمہ تک وسعت دی جائے گی۔

ہفت روزہ غزوہ (4) 11 تا 17 شوال 1429ھ



مکہ سے مدینہ اور فریضہ حج کے مقامات تک عازمین کی سہولت کے لیے سعودی حکومت کی طرف سے شروع کیے گئے عظیم الشان مونو ریل منصوبے کے نقشہ میں سے مستقبل کی ایک جھلک

سعودی عرب میں حجاج کرام کی سہولت کے لئے ٹرین سروس آئندہ سال شروع ہوگی

مکہ مکرمہ (انٹرنیشنل ڈیسک) مکہ مونو ریل پروجیکٹ آئندہ سال حج سیزن شروع ہونے سے قبل مکمل طور پر کام شروع کرے گا۔ 4 انٹرنیشنل کنسلٹینسی فرمز نے 2009ء کے اوائل میں 6.65 بلین سعودی ریال کے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سعودی حکومت حجاج کرام کو بہتر سفری سہولت فراہم کرنے کیلئے ریل سروس منصوبہ شروع کرے گی

مکہ مکرمہ (نیٹ نیوز) سعودی حکومت نے حجاج کرام کو بہتر سفری سہولت فراہم کرنے کیلئے ریل سروس منصوبہ پر حج

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

چین میں نماز تراویح، مردوں کے داڑھی رکھنے اور خواتین کے حجاب پہننے پر پابندی لگائی گئی

بیجنگ (غزوہ نیوز) چین کے سنکیانگ صوبہ کے شمال مغربی علاقہ میں مسلمانوں کے تراویح پڑھنے پر رمضان المبارک میں پابندی لگا دی گئی تھی خاص طور پر تراویح کی انجام

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

بقیہ 10 — ریل سروس

سیزن کے بعد دسمبر میں کام شروع کرنے کا اعلان کیا۔ پیر کو سعودی ذرائع ابلاغ کے مطابق 20 ارب ریال لاگت کے مونو ریل منصوبہ سے 50 لاکھ حجاج کرام مکہ، منیٰ، عرفات اور مزدلفہ کے درمیان بہتر سفر سے استفادہ حاصل کر سکیں گے۔

بقیہ 11 — چین/تراویح

دہی سے منع کر دیا گیا اور مسلمان مردوں کو داڑھی رکھنے اور خواتین کو اپنے چہرہ حجاب میں چھپانے سے بھی روکنے کی کوشش کی گئی تھی۔ یہ نئی ہدایت چین کی مسلم اقلیت پر حال ہی میں نافذ کی گئی۔ ژنہی کاونٹی کے ویب سائٹ کے مطابق گزشتہ ماہ یہ احکامات یوئی گھر مسلمانوں کو رمضان کے مہینے میں ان کے مذہبی فرائض کی ادائیگی سے روکنے کیلئے مقامی حکومت نے جاری کئے ہیں۔

قرآن میں زیادہ شادیوں کا حکم تاقیامت، انحراف کفر ہے: علمائے کرام

قرآنی فیصلہ عورتوں کے حقوق کا ضامن اور تحفظ کا علمبردار ہے، منسوخی کی بات کرنے والے مغربی ایجنڈے پر گامزن، تمام مکاتب فکر کے علماء کی جرار سے خصوصی گفتگو

پروفیسر ساجد میر، مولانا مبشر احمد ربانی، ابتسام الٰہی ظہیر، قاری حنیف جالندھری، مولانا عبدالمالک، قاری زوار بہادر، مفتی نعیم، راغب نعیمی، مفتی منیب کا ردعمل

لاہور (الیاس حامد سے) شریعت نے مرد کو ایک سے زائد شادیوں کی اجازت واضح اور صریح انداز سے دی ہے جس میں رد و بدل کا سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا، ہر دور میں یہ حکم بغیر کسی تاویل کے قابل عمل ہے۔ اسلام نے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

اسلام میں چار شادیوں کی اجازت ہے

مولانا عبدالمالک کے بیان پر اراکین

قومی اسمبلی کا زبردست اظہار مسرت

اسلام آباد (جرار نیوز) مردوں کو ایک سے زائد شادی کی اجازت دینے کی بحث پنجاب اسمبلی کے بعد قومی اسمبلی میں بھی شروع ہو گئی جبکہ سابق وفاقی وزیر شیری رحمان نے مرد کو دو شادیوں کی اجازت دینے کی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

بقیہ 64 — شیری رحمٰن/شادیاں

بات کرنے والی رکن پنجاب اسمبلی ثمینہ خاور کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کر دیا۔ نبیل گبول نے کہا کہ قومی اسمبلی کے 80 فیصد مرد ارکان نے دو سے تین شادیاں کر رکھی ہیں، اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ اسلام اور شریعت اس حوالے سے کیا کہتے ہیں۔ مولانا عبدالمالک وزیر نے کہا کہ اسلام مرد کو بیک وقت چار شادیوں کی اجازت دیتا ہے، جس پر ارکان اسمبلی نے خوشی سے ڈیسک بجائے۔

نئے ہجری سال سے 4 نئے سعودی ٹی وی چینلوں کا آغاز

قرآن وسنت کے لئے دو چینل وقف، 5 ایف ایم ریڈیو اسٹیشنوں کا بھی منصوبہ

جدہ (نمائندہ جرار) آئندہ ہجری سال کے آغاز سے چار نئے سعودی ٹی وی چینلز شروع کئے جائیں گے۔ وزیر اطلاعات وتہذیبی امور عبدالعزیز کھوجا نے یہ اعلان کیا۔ پہلے دو چینل قرآن وسنت کے لئے وقف رہیں گے اور دو مقدس شہروں سے نشر کئے جائیں گے جب کہ دیگر دو چینل معیشت اور تہذیبی امور پر توجہ مرکوز کریں گے۔ کھوجا نے کہا کہ چار چینلوں کی منصوبہ بندی خادم الحرمین

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

اولاد کو عاق کرنا جائز نہیں: الشیخ محمد یوسف طیبی

جادو کی شکایت ہو تو صبح و شام کے اذکار کے ساتھ آخری قل، آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ پڑھتے رہنا چاہیے

وٹہ سٹہ کا نکاح کرنے والا توبہ کرے اور آئندہ سے بیوی کو تنگ نہ کرے

خالہ کی بیٹی اور اس کی بیٹی سے دو بھائی شادی کر سکتے ہیں، آن لائن فتویٰ

لاہور (عبدالوارث ساجد سے) ہفت روزہ غزوہ کے پروگرام آن لائن فتویٰ میں قارئین غزوہ کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے الشیخ محمد یوسف طیبی نے کہا کہ مرد و عورت کو انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننی چاہئے۔ پیر محل سے محمد امین کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ گھر میں بلاعذر نماز پڑھنے والے کی نماز قبول ہونے میں اختلاف ہے البتہ ایسا آدمی واجب کا تارک ضرور ہے لہٰذا آدمی کا گھر دور بھی ہو تو

بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر ملاحظہ فرمائیں

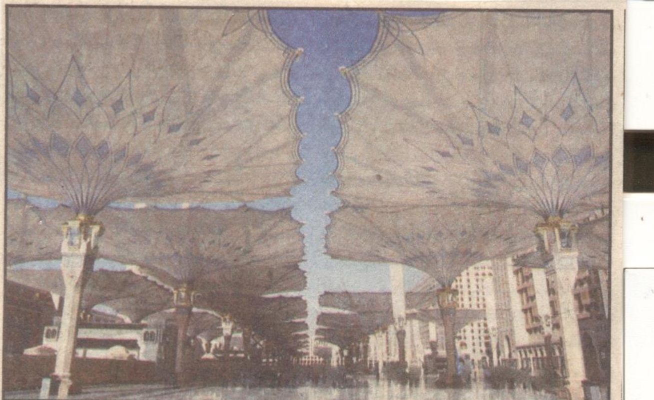
سجد میں نماز باجماعت ادا کرنا چاہیئے۔ فیصل آباد سے بدالرؤف کے سوال پر انہوں نے کہا کہ قصر نماز آدمی تب تک ڑھے گا جب تک سفر میں رہے گا۔ بدوملہی سے حافظ منصور کے جواب میں کہا کہ ایڈوانس رقم دے کر دکان یا مکان حاصل کرنے والے کو اپنی رقم پر خود زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی نہ کہ مالک کان یا مالک دکان ادا کرے گا کیونکہ اس رقم کا اصل مالک کرایہ دار ہے دکان کا مالک نہیں۔ سرگودھا سے محمد یاسر کے سوالات کے جواب میں انہوں نے کہا کہ لڑکے کے گھر والوں کے کسی قسم کے دباؤ کے بغیر اگر لڑکی والے اولاد کو برابر رکھنے کی وجہ سے شادی کے موقع پر سامان دیتے ہیں تو جائز ہے۔ محمد

نذیر کے سوال پر انہوں نے کہا جوتا پہن کر نماز پڑھی جاسکتی ہے اگر جوتا پاک ہو۔ ہارون آباد سے محمد اصغر کے سوال پر انہوں نے کہا کہ عصر کی نماز کا وقت ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہو جانے کے بعد ہوتا ہے۔ لاہور سے ایک خاتون کے سوال پر انہوں نے کہا کہ عورت کا دیور اور بہنوئی سے خلوت اختیار کرنا منع ہے، پردے میں سامنے آیا جاسکتا ہے اور سنجیدگی سے بات کی جاسکتی ہے۔ لاہور سے محمد امجد کے سوال پر انہوں نے کہا کہ گھر میں جادو ٹونہ ہو تو صبح و شام کے اوقات آخری قل آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ پڑھتے رہنا چاہئے۔ چمن آباد سے عنایت اللہ کے سوال پر انہوں نے کہا کہ وٹہ سٹہ کا نکاح ناجائز ہے جس نے کیا ہو وہ توبہ کرے اور آئندہ وٹہ سٹہ کی وجہ سے بلاوجہ بیوی کو تنگ نہ کرے۔ شیخوپورہ سے محمد جاوید کے سوال پر انہوں نے کہا خالہ کی بیٹی اور اس کی بیٹی سے دو بھائی شادی کر سکتے ہیں۔ ایک دوسرے سوال پر انہوں نے کہا کہ اطاعت گزار بیٹے کو اور نافرمان بیٹے کو برابر وراثت اور ہدیہ دیا جائے گا البتہ اطاعت گزار کو اجرت کے طور پر زیادہ دیا جائے گا اولاد کو عاق کرنا جائز نہیں البتہ اس کے اعمال سے برأت جائز نہیں۔ انہوں نے کہا کہ الٹراساؤنڈ کے ذریعے معلومات لینا جائز ہے متوقع پیدائش والے بچے کی جنس بھی معلوم کی جاسکتی ہے۔

ہفت روزہ غزوہ 28(2) ذی الحجہ 1424ھ تا 5 محرم الحرام 1425ھ

آپؐ کی دنیا میں تشریف آوری انسانیت پر اللہ کا احسان ہے، فاروق خان سعیدی

ملتان (پ ر) جماعت اہلسنت ضلع ملتان کے امیر علامہ فاروق خان سعیدی نے کہا ہے کہ رسول پاک کی دنیا میں تشریف آوری خالق کا سب سے بڑا احسان ہے جس کا شکر ادا کرنا ایمان والوں پر واجب ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے تنظیم جیوے پاکستان کے چیف آرگنائزر ایم سلیم راجہ کی رہائش گاہ پر جشن میلادالنبیؐ کے سلسلہ میں منعقدہ محفل میلادالنبیؐ میں خطاب کرتے ہوئے کیا محفل کے مہمان خصوصی سابق ایم پی اے ڈاکٹر سید خاور علی شاہ، خورشید احمد خان، سابق ایم پی اے سیاسی و سماجی رہنما ملک ابوبکر اعوان تھے۔ محفل میلاد میں منیر حسین ہاشمی، عمران بھٹی یوسفی، محمد حنیف نے بھی خطاب و ہدیہ نعت پیش کیا۔



مسجد نبوی کے صحن میں لگائی گئی چھتریاں جن سے قریباً سات لاکھ نمازی سائے میں نماز ادا کر سکیں گے



☆ دو آدمی ٹرین میں سفر کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا "کیوں نہ ہم ایک دوسرے کو اپنا تعارف کروائیں۔"

پہلا آدمی "جناب! میں ایک شاعر ہوں۔"

دوسرا آدمی: "منہ دوسری طرف کرتے ہوئے معاف کیجئے گا میں بہرا ہوں۔"

☆ امجد: (نوید سے) تم نے انگریزی میں کتنے نمبر لئے ہیں۔

نوید: انڈا

امجد: حساب میں۔

نوید: انڈہ

امجد: اس لئے تو تمہاری صحت اچھی ہے جو اتنے انڈے کھاتے ہو۔ ﴿مرسلہ: سعدیہ ناز﴾

☆ باپ (بیٹے سے) تم نے میرے خطوط کے جواب کیوں نہیں دیئے۔

بیٹا: ابو آپ نے ہی تو کہا تھا، کہ بڑوں کو جواب نہیں دیتے۔

☆ ایک آدمی نے کسی راہگیر سے پوچھا کہ کیا بجا ہے۔ راہگیر نے اس کے منہ پر ایک تھپڑ رسید کیا اور کہا ابھی تو ایک بجا ہے آدمی نے کہا کہ شکر ہے ایک گھنٹہ پہلے وقت نہیں پوچھا ورنہ پورے بارہ تھپڑ پڑتے۔

☆ استاد (دو لڑکوں سے) ارے آپس میں کیوں ٹکرا رہے ہو؟

ایک لڑکا: جناب! آپ ہی نے تو کہا تھا کہ ریاضی میں پاس ہونے کے لئے دماغ لڑانا ضروری ہے۔ ﴿مرسلہ: محمد اریب﴾

ڈاکٹر نے ایک بچے کو دوا دیتے ہوئے کہا۔

یہ لو دو چمچے صبح، دو دو پہر دو شام کو اور دو رات کو کھانا۔

بچہ فوراً ڈاکٹر سے بولا۔

ڈاکٹر صاحب کچھ چمچے کم کر دو، کیونکہ ہمارے گھر اتنے چمچے نہیں ہیں۔

☆ ایک صاحب برقی چولہا خریدنے کے لئے دکان پر گئے، دکاندار نے ایک پائیدار اور قیمتی چولہا انہیں بتایا اور سودا طے ہو گیا اور جب وہ صاحب چولہا لے کر جانے لگے تو دکاندار نے کہا۔

"صاحب یہ بڑا اچھا چولہا ہے۔ آپ یہ احتیاط کیجئے کہ اسے کبھی اپنے پڑوسی کو نہ دیجئے۔"

ان صاحب نے بڑی مایوسی کے ساتھ چولہا زمین پر رکھتے ہوئے کہا۔ "بھئی مشکل یہ ہے کہ پڑوسی تو میں ہی ہوں، یہ چولہا اصل میں میرے پڑوسی کو چاہئے۔"

☆ ایک جج صاحب الفاظ کے استعمال میں کنجوسی کی حد تک اختصار پسند تھے۔ ایک مرتبہ ایک چور ان کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ انہوں نے چور سے پوچھا۔

"کیا چاہتے ہو، تین ماہ یا سو روپے۔۔۔۔۔؟"

چور نے عاجزی سے کہا

"حضور سو روپے عنایت کر دیجئے مہینے لے کر کیا کروں گا۔"

﴿محمد دانش، کراچی﴾



ملائیشیا کی عظیم الشان مساجد میں سے ایک جس کا نام مسجد کرسٹل ہے جو مقامی حکومت کی اسلام سے محبت کا منہ بولتا ثبوت ہے

عشق رسولؐ مومن کی میراث ہے، محمد حسین آزاد

اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر مسلمان دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں

جہانیاں (نمائندہ خصوصی) ڈائریکٹر کالجز پروفیسر محمد حسین آزاد نے کہا ہے کہ عشق رسولؐ مومن کی میراث ہے، اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر دنیاوی دکھوں سے نجات اور دہشت گردی سے جان چھڑوائی جاسکتی ہے، عشق رسولؐ لازوال دولت اور بے مثال نعمت ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار انجمن اساتذہ پاکستان ضلع خانیوال کے زیر انتظام جہانیاں میں منعقدہ چوتھی سالانہ "میلاد مصطفیٰؐ کانفرنس" کے شرکاء سے خطاب کے دوران کیا۔ میلاد مصطفیٰؐ کانفرنس سے پنجاب ایس ای ایس کے مرکزی چوہدری صدر اسلم گجر، فتح محمد حامدی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر محمد فاضل سلیمی، تحریک احیائے اسلام کے مرکزی صدر سیّد فیض عباس شاہ قمر، سیّد مہدی حسن طارق، راجہ کوثر سعیدی اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا میلاد مصطفیٰؐ کانفرنس میں صوبائی نائب صدر پنجاب ٹیچرز یونین عبدالطارق نیازی، مہر اشفاق احمد، ڈاکٹر اسحاق رحمانی، قاضی مقبول احمد، ملک محمد انوار اسلم، رانا محمد اکرم قیصر، چوہدری شوق محمد اولکھ، منیر خان چانڈیہ، سیّد اشرف شاہ، مظہر لوہڑ، خالد سلطان بچی، بابا محمد یعقوب، محمد شریف، سیف اللہ گل اور دیگر بھی موجود تھے۔

مسلمانوں کی فلاح کا راز اللہ تعالیٰ اور محمد عربیؐ کی اطاعت میں مضمر ہے، ڈاکٹر انعام اللہ

گڑھا موڑ (نمائندہ خصوصی) جماعت اسلامی اور شباب ملی کے زیر اہتمام سیرت النبی کانفرنس میں محمد نواز، جاوید حسین، راؤ فرمان کوثر، پروفیسر دلاور خان، چوہدری محمد اصغر، ڈاکٹر عبدالستار، ڈاکٹر محمد اعجاز، راشد منصور، غلام یاسین، محمد اقبال، رائے ریاض، ناظم علی، رانا طارق عزیز کے علاوہ سینکڑوں افراد نے شرکت کی تقریب سے ڈاکٹر انعام اللہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کی فلاحی، دینی اور اخلاقی کامیابی اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول محمد عربیؐ کی اطاعت میں ہے۔



گڑھا موڑ: جماعت اسلامی اور شباب ملی کے زیر اہتمام سیرت النبیؐ کانفرنس سے مولانا ڈاکٹر انعام اللہ اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

امت کی فلاح صرف سیرت مصطفیٰؐ پر عمل کرنے میں ہے، احمد نواز انجم

ملتان (نیوز رپورٹر) تحریک منہاج القرآن صوبہ پنجاب کے امیر احمد نواز انجم نے کہا ہے کہ امت کی فلاح صرف سیرت مصطفیٰؐ پر عمل کرنے میں ہے وہ تحریک منہاج القرآن کے صوبائی میڈیا کوارڈی نیٹر محمد عارف روڈی سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہر طرف محبت رسولؐ کے نعرے گونج رہے ہیں ایک خوش آئند بات ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ محبت کے تقاضوں کو بھی پیش نظر رکھنا اور انہیں پورا کرنا بھی انتہائی ضروری ہے سب سے پہلا تقاضا محبت یہ ہے کہ جس سے محبت کی جائے اس کے ہر حکم اور ہر ادا کو پورا کیا جائے جس کی اتباع رسولؐ سے ہی ممکن ہے آج اسی امر کی ضرورت ہے۔

روزنامہ "پاکستان" ملتان (5) 6 مارچ 2010ء

روزنامہ "پاکستان" ملتان (2) 8 مارچ 2010ء

روزنامہ "پاکستان" ملتان (11) 7 مارچ 2010ء

اچھے قرینے اور خوبصورت حکمتیں



مولانا عبدالمالک مجاہد جب الریاض سے لاہور آتے ہیں تو دارالسلام (لاہور) کی مسجد میں جمعے کے خطبے اور بعد ظہر مختصر درس میں بڑے سبق آموز اور دلنشیں واقعات بیان کرتے ہیں، ان میں سے چند واقعات قارئین کے لئے پیش خدمت ہیں:

کچھ عرب دوست ایک مغربی شہر کے ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ روانگی کے وقت وہ استقبالیہ پر آئے۔ وہاں پر ڈیوٹی دینے والی لڑکی نے بل پیش کیا اور انہوں نے ادائیگی کردی۔ ان کا ایک ساتھی اوپر کمرے میں تھا، وہ آخر میں نیچے آیا تو گاڑی میں بیٹھے اور چل دیئے۔ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ سفر کر چکے تھے تو ان کے ساتھی نے بتایا کہ اس نے وطن فون کیا تھا، سب دوست آپ کو سلام کہہ رہے تھے۔ ساتھیوں نے اس سے کہا کہ استقبالیہ پر ادا کیے گئے بل میں اس فون کے پیسے شامل نہیں تھے، اس کا ہوٹل والوں پر اچھا تاثر قائم نہیں ہوگا، لہٰذا واپس چلیں تا کہ فون کے پیسے ادا کرسکیں۔ ظاہر ہے ملک سے باہر فون کرنے کے پیسے بھی زیادہ تھے۔ ان دنوں موبائل ابھی عام نہیں ہوئے تھے۔ یوں سب دوست لوٹ کر آئے اور ہوٹل کے استقبالیہ پر لڑکی سے کہا کہ ایک فون کے پیسے ادا ہونے سے رہ گئے تھے۔ لڑکی چیک کرنے کے بعد ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بولی: واقعی یہ میری کوتاہی تھی۔ اگر آپ لوگ واپس نہ آتے تو میری ملازمت ختم ہوجاتی تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے حیرت بھی تھی۔ آخرکار اس نے پوچھا: یہ بتایئے کہ آپ اتنی دور چلے گئے تھے، ایک فون کی بات تھی جو آپ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد لوٹ کر ادا کرنے چلے آئے۔ آخر کس بات نے آپ کو اس غیر معمولی اقدام پر مائل کیا؟

انہوں نے کہا: مادام! ہم مسلمان ہیں، ہمارا دین اسلام ہر کسی سے ہمیشہ امانت اور دیانت کا معاملہ کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ ہمارا یہ دینی فریضہ تھا جسے ادا کرنے کے لیے ہم اتنی دور سے لوٹ کر آئے۔

لڑکی کی حیرت دوچند ہوگئی۔ اور پھر اس سے کہیں حیرت انگیز واقعہ یہ ہوا کہ اس نے یہ کہہ کر وہیں اسلام قبول کرنے کا اعلان کردیا کہ جو دین انسان کو اتنے اعلیٰ کردار کا مالک بناتا ہے، میں اس کی برکتوں سے محروم کیونکر رہ سکتی ہوں! دیانت کے ایک چھوٹے سے واقعے نے ایک خاتون کی زندگی بدل دی اور وہ گمراہی سے نکل کر اسلام کے حیات بخش سائے میں آگئی۔

مصر کا ایک واقعہ بیان کیا، وہاں بھی بعض علاقوں میں پیر پرستی کا رواج ہے۔ ایک عالم دین ایک بستی میں گئے اور مقامی مسجد میں نماز کے بعد درس دیا۔ درس خالص توحید کے موضوع پر تھا جس کا حاضرین پر بہت اچھا اثر پڑا۔ درس کے بعد ایک بزرگ شخص ان سے ملے جن کے ہاتھ میں عصا تھا۔ وہ کہنے لگے: اگر آپ ایک ہفتہ پہلے یہاں آتے اور ایسی ہی توحید کی باتیں کرتے تو میں اس عصا سے تمہیں مسجد سے نکال باہر کرتا۔ عالم دین کے لئے یہ بڑی حیرت کی بات تھی۔ بزرگ آدمی نے بتایا کہ ایک ہفتہ پہلے علاقے کا پیر یہاں آیا تھا۔ ہم نے اس سے نماز پڑھانے کو کہا، اس نے نماز پڑھانی شروع کی تو سورہ فاتحہ کے بعد آمین کہہ کر وہ خاموش ہوگیا۔ لمبے وقفے کے بعد اس نے قرآنی آیات پڑھنے کے بجائے یہ شعر پڑھنے شروع کردیئے:

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا ما دعا للہ داع

اس پر نمازیوں نے اسے گھیر لیا۔ اسے سورہ فاتحہ کے علاوہ قرآن پاک کی چند آیتیں بھی زبانی یاد نہیں تھیں۔ بزرگ نے بتایا کہ میں نے اسی عصا کی مدد سے اس جاہل پیر کو مسجد سے نکال باہر کیا اور خبردار کیا کہ آئندہ کبھی ہماری بستی میں قدم نہ رکھے۔ اس کے بعد ہم پیر پرستی سے یکسر تائب ہوگئے اور اللہ نے ہمیں توحید اور خالص توحید کا راستہ دکھا دیا۔ اور آج آپ کا توحیدی درس سن کر ہمارا عقیدہ اور پختہ ہوگیا ہے اور اس کے لئے ہم اللہ تعالیٰ کے بے حد شکر گزار ہیں اور آپ کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

مجاہد صاحب نے سیدنا عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا ایمان افروز واقعہ بھی اس ضمن میں بیان کیا جن کا بت اپنا بچاؤ بھی نہ کرسکا اور اسی بات نے ان کو ہدایت کی راہ دکھادی۔

مجاہد صاحب محترم نے خادم الحرمین والشریفین ملک فہد بن عبدالعزیز رحمہما اللہ کی دینی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے ایک واقعہ سنایا۔ سپین کے مشہور ساحلی شہر بلنسیہ (Valencia) میں ان کا محل تھا جس میں وہ ٹھہرتے مگر اس شہر میں کوئی مسجد نہیں تھی۔ انہوں نے وہاں ایک مسجد تعمیر کرنے کی خواہش ظاہر کی مگر انہیں بتایا گیا کہ بلدیہ مسجد تعمیر کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ اس پر ملک فہد نے اپنے ایک خاص آدمی کو سمجھا کر شہر کے میئر کے پاس بھیجا۔ اس نے میئر سے کہا کہ سعودی حکومت اس شہر کی ترقی کے لئے اتنے ملین ڈالر بطور عطیہ دینا چاہتی ہے، آپ کو کس منصوبے کے لئے مدد چاہئے۔ اس نے کہا کہ ہم نے شہر میں ایک بڑا ہسپتال تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا ہے مگر حکومت اس کے لئے فنڈز فراہم نہیں کر رہی، منصوبہ برسوں سے ادھورا پڑا ہے۔ میئر نے اس ہسپتال کے لئے خطیر سعودی امداد قبول کرلی۔

اس کے بعد بھی میئر سے رابطہ رکھا گیا اور پھر ایک روز مناسب موقع جان کر ملک فہد کی خواہش اس کے گوش گزار کی گئی۔ میئر سعودی حکومت کا ممنون تھا، لہٰذا اس نے بلدیہ کے ضابطے بالائے طاق رکھتے ہوئے بلنسیہ میں مسجد تعمیر کرنے کی اجازت دے دی۔ مسجد کے لئے شاہ فہد نے ہدایت کی کہ وہ قصر شاہی سے دور تعمیر کی جائے کیونکہ مقامی حکام پروٹوکول کے معاملے میں سختی کریں گے اور عام لوگوں کو مسجد میں نہیں آنے دیں گے۔ یوں بلنسیہ میں سعودی حکومت کے خرچ پر ایک شاندار کشادہ مسجد تیار ہوگئی جو شاہ فہد رحمہ اللہ کا صدقۂ جاریہ ہے۔ افریقہ کے کسی بھی شہر میں چلے جائیں، وہاں سعودی یا کویتی حکومت یا کسی عرب تنظیم کی طرف سے تعمیر کی ہوئی مسجد ضرور ملے گی۔

ایک واقعہ یہ تھا کہ سعودی حکومت کی طرف سے ایک مبعوث افریقی ملک تنزانیہ کے ایک قصبے میں کتاب التوحید کا درس دینے لگے تو مقامی ذمہ داران نے روک دیا کہ اس کتاب کا درس یہاں نہیں دینے دیں گے۔ وجہ یہ تھی کہ کتاب التوحید ان کے خیال میں ان کے خود ساختہ عقائد کے خلاف تھی۔ مبعوث نے بھی تہیہ کرلیا کہ اس کتاب کا درس ضرور دینا ہے۔ انہوں نے کتاب کا ٹائٹل اور عنوان بدلا، اسے نئے سرے سے چھپوایا اور دوبارہ اس بستی میں اس کتاب کا درس دینا شروع کر دیا۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی باتیں تھیں جو لوگوں کے ذہنوں میں اترتی چلی گئیں۔ اب کسی نے اعتراض نہ کیا اور پھر اس بستی میں حیرت انگیز تبدیلی یہ آئی کہ وہ لوگ سچی اور خالص توحید سے آشنا ہوگئے اور بدعات وخرافات سے ان کا کوئی علاقہ نہ رہا۔ یہ تبلیغ دین میں حکمت کی کارفرمائی تھی کہ ایک بستی گمراہی کی دلدل سے نکل کر دین کی صحیح روح سے آشنا ہوگئی۔

حکیمانہ تبلیغ میں کوتاہی کے دو تاریخی واقعے عبرتناک ہیں، وہ ہم بیان کیے دیتے ہیں۔ دسویں صدی عیسوی تک بیشتر یورپ حلقہ بگوش عیسائیت ہوچکا تھا۔ مگر اس کے مشرق میں روسی حکمرانوں نے ابھی عیسائیت قبول نہیں کی تھی، لہٰذا روس کی اکثریتی آبادی ابھی قدیم بت پرستی پر کاربند تھی۔ روس اور یوکرین ان دنوں ایک ہی بادشاہت میں تھے۔ 988ء کا واقعہ ہے۔ یوکرین کے موجودہ دارالحکومت کیف (Kiev) میں ولاڈیمیر اول حکمران تھا۔ اسے آسمانی مذاہب یہودیت، عیسائیت اور اسلام میں دلچسپی ہوئی تو اس نے ہر ایک کا ایک ایک عالم اپنے دربار میں بلایا اور کہا کہ اپنے اپنے مذہب کی تعلیمات بتاؤ۔ پہلے یہودی عالم نے یہودیت کی تعلیمات پیش کیں، پھر مسلمان عالم کی باری آئی۔ اسلام کی بعض تعلیمات سن کر ولاڈیمیر بولا: اور باتیں تو ٹھیک ہیں مگر میں شراب نوشی نہیں چھوڑ سکتا۔ مسلمان عالم بولے: شراب نہیں چھوڑیں گے تو آپ مسلمان کیونکر ہوں گے۔ اس پر عیسائی عالم نے کہا: ہمارے مذہب میں شراب کی ممانعت تو ہے مگر آپ چاہیں تو پی بھی سکتے ہیں۔" اس پر ولاڈیمیر عیسائی ہوگیا اور اس کے ساتھ ہی پورے روس نے تھوڑے عرصے میں عیسائیت قبول کرلی۔ یوں مسلمان عالم کے غیر حکیمانہ جواب سے روس کے لیے اسلام کا دروازہ کھلتے کھلتے بند ہوگیا۔ اس عالم دین کو نبی کریم ﷺ کی سیرت میں نمایاں تدریجی حکمت سے کام لینے کی توفیق نہ ہوئی۔

اسی نوع کا واقعہ انگلستان کے کنگ جان کا ہے۔ جس نے اپنے مخالفین کی بغاوت کچلنے کے لیے 606ھ/1209ء میں خانوادۂ موحدین کے سلطان ابو عبداللہ یوسف الناصر کے پاس سہ رکنی سفارت مراکش بھیجی کہ ایک امدادی فوج بھیجی جائے، نیز خط میں اسلام قبول کرنے کی خواہش ظاہر کی، کیونکہ اسے پوپ نے دین مسیحیت سے خارج کردیا تھا مگر سلطان نے سنجیدگی سے اس کے پیغام پر توجہ نہ دی اور شاہ انگلستان کے قبول اسلام کی نوبت نہ آنے پائی۔ یاد رہے شاہ جان تیسری صلیبی جنگ میں شریک ظالم رچرڈ "شیر دل" (شاہ انگلستان) کا جانشین بھائی تھا اور یہ وہی کنگ جان ہے جس نے 1215ء میں میگنا کارٹا جاری کرکے انگلستانی جمہوریت کی بنیاد رکھی تھی۔ اندازہ کیجئے اگر روس اور انگلستان کے حکمران اس وقت مسلمان ہوجاتے تو ان دونوں ملکوں نے بعد میں طاقت پکڑ کر صدیوں عالم اسلام کو جو نقصان پہنچایا اور پہنچا رہے ہیں، کیا اس سے مسلمان بچ نہیں سکتے تھے؟ اور عاقبت نااندیش سلطان یوسف الناصر بعد میں ایک مسیحی لشکر سے شکست کھا کر راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور نہ ہوتا۔ شاہ جان مسلمان ہوجانے کی صورت میں جنگ طولوسہ (1212ء) میں سلطان کا مددگار بھی بن سکتا تھا۔ کاش ایسا ہوجاتا!

بیٹی محروم کیوں؟



ایک بزرگ فوت ہوتا ہے، اس کی 25 مربع زمین ہے 25 ایکڑ زمین ہو تو ایک مربع زمین بنتی ہے۔ اس فوت ہونے والے کی اتنی جائیداد تھی۔ اس کے پانچ بیٹے تھے اس نے اپنی تمام جائیداد اپنے پانچوں بیٹوں کے نام اپنی زندگی میں کردی تھی کہ میں دنیا سے جانے والا ہوں۔ اس فوت ہونے والے کی ایک بیٹی بھی تھی، پانچ بھائیوں کی ایک بہن۔ اس باپ نے اپنی جائیداد اس لئے اپنے مرنے سے پہلے بیٹوں کے نام کردی کہ بیٹی کہیں اس کے مرنے کے بعد اپنے لئے حق نہ مانگ لے۔ اس کے بیٹوں سے جائیداد میں سے حصے کا مطالبہ نہ کردے۔ اس ڈر سے بیٹی کو اپنی جائیداد سے محروم کردیا۔ 5'5 مربع بیٹوں کے نام کردی۔ اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ اس کا مرنے کا وقت آگیا۔ بابا فوت ہو گیا۔ اس کا جنازہ تیار کردیا گیا، بیٹی بھی رو رہی ہے۔ بیٹے بھی اپنے باپ کی میت کے پاس کھڑے رو رہے ہیں۔ جنازہ اٹھایا گیا بیٹے اپنے کندھوں پر باپ کی چارپائی اٹھا کر جنازگاہ کی طرف لے گئے۔ جنازہ سے پہلے مولوی نے اعلان کیا کہ کسی نے اس میت سے کوئی قرضہ تو نہیں لینا اگر لینا ہے تو معاف کردے۔ رب اسے معاف کردے گا۔ اگر لینا ہے تو ورثا بیٹھے ہیں۔ اتنے میں ایک بندہ آتا ہے اور میت کی چارپائی کو پکڑ لیتا ہے اور کہتا ہے کہ اس باباجی کا میں نے جنازہ نہیں پڑھنے دینا، اس نے میرا قرضہ دینا ہے۔ اب کون ہے جو مجھے اس کے ورثا سے قرض دلائے۔ اس بزرگ نے میرے 30 لاکھ دینے ہیں اور وہ قرض لینے والا لوگوں کو چیک دکھا رہا تھا کہ پہلے میرا قرض اس کے ورثا سے دلواؤ پھر میں جنازہ ہونے دوں گا۔ اس نے جنازہ روک رکھا تھا۔ چارپائی کو پکڑ کر بیٹھ گیا تھا۔ دیکھنے والوں نے دیکھا کہ جن بیٹوں نے 5'5 مربع زمین لی تھی، کوئی بیٹا بھی جنازے کی صف میں سے نکل کر آگے نہیں آیا کہ اپنے ابا کا قرضہ ہی اتار دے۔ سب ادھر ادھر چھپ گئے۔ اب لوگ تماشا دیکھ رہے ہیں اور جنازہ رکا ہوا ہے۔ وہ قرض دار مطالبہ کئے جا رہا ہے۔ لوگ اسے سمجھا رہے ہیں لیکن وہ اپنی بات پر اڑا ہوا ہے۔ یہ بات پھیلتے پھیلتے اس بزرگ کے گھر تک بھی پہنچ گئی۔ کسی نے گھر والوں کو بتایا کہ ایک آدمی نے جنازہ روک رکھا ہے۔ وہ کہہ رہا ہے کہ اس نے میرے تیس لاکھ دینے ہیں۔ میرے تیس لاکھ اس کے ورثا دیں گے تو میں جنازہ اٹھانے دوں گا۔ اب پانچوں بیٹے غائب ہیں۔ کوئی حامی نہیں بھرتا کہ اس کا قرضہ ادا کرے۔ گھر میں اس کی اکلوتی بیٹی سنتی ہے تو اس سے برداشت نہیں ہوتا۔ وہ چادر اوڑھ کر جنازگاہ کی طرف جاتی ہے۔ لوگوں کو بتاتی ہے کہ میں اپنے باپ کی اکلوتی بیٹی ہوں۔ خدا کا واسطہ میرے بابا کا جناز ہونے دو اور قرضہ لینے والے یہ لے میرے گھر کی چابیاں ہیں، ہاتھ میں چابیاں پکڑی ہوئی لوگ منظر دیکھ رہے ہیں کہ وہ چابیاں اس قرض دار کو پکڑا رہی ہے اور کہتی ہے کہ میرا گھر لے لو اس کی قیمت چالیس لاکھ ہے۔ اسے کہو میرا گھر لے لے اور میرے ابا جان کا جنازہ ہونے دے۔ خدا کا واسطہ میرے ابو جان کا جنازہ نہ روکو۔ اگر مجھے اپنا سب کچھ بیچنا پڑے اور بچے بھی بیچنے پڑیں تو میں اپنے ابا جان کے لئے بیچ دوں گی۔ وہ روتے جا رہی تھی اور ترلے منتیں واسطے کئے جا رہی تھی کہ خدا کے لئے میرے ابا جان کا جلد جنازہ پڑھو اور بخشش کی دعائیں کرو۔ وراثت سے محروم بیٹی باپ کا قرض اتار رہی ہے اور جائیداد لینے والے پانچوں بیٹے غائب ہیں۔ اللہ اکبر! یہ ہے بیٹی کی باپ سے محبت اور باپ کا حال دیکھو کہ وہ بیٹی کو اس حق سے محروم کر رہا ہے جو اسے اللہ نے ادا کرنے کو کہا ہے۔ سورہ النساء آیت نمبر 11 میں ہے کہ "وہ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم کرتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے اور اگر لڑکیاں دو سے زیادہ ہوں تو ان کو چھوڑے ہوئے مال کا دو تہائی ملے گا اور اگر ایک لڑکی ہو تو اس کو آدھا ترکہ ملے گا مال میں سے"۔

دور جاہلیت میں لوگ بیٹی کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتے تھے۔ بیٹی جو کہ ہمیشہ مظلومیت سے دوچار رہی، دین اسلام نے بیٹی کو اس کا حق دلا کر معاشرے میں اونچا مقام عطا فرمایا۔ لیکن افسوس کا مقام ہے کہ آج بھی دور جاہلیت کے پیروکار موجود ہیں جو اس حق اور فرض سے سر چھپاتے ہیں۔ کوئی ان سے پوچھے کہ کیا بیٹی کو کہیں سے اٹھا کر لائے ہو؟ کیا بیٹی کو تمہاری بیوی نے جنم نہیں دیا، کیا وہ تیرے جسم کا ٹکڑا نہیں ہے۔ جس کو تو اس کے حقوق سے محروم کر رہا ہے۔

ہندو مشرک بیٹی کو جہیز دیتا ہے وراثت نہیں، تو نے تو اس مشرک کی پیروی کرتے ہوئے بیٹی کو جہیز دے دیا فرنیچر کی چار لکڑیاں اور پیٹی میں چند بستر اور برتن دے کر گھر سے اور جائیداد سے فارغ کردیا کہ بس بیٹی کا یہی حصہ ہے۔ اے نادان اس سے کہیں زیادہ تو تو نے بیٹے کی شادی اور ولیمے پر خرچ کردیا تھا۔ پھر بھی بیٹے کیلئے کئی مربع زمین کوٹھیاں اور بنگلے پڑے ہیں، لیکن بیٹی کو یہی سننا پڑتا ہے کہ تجھے جہیز نہیں دے دیا تھا۔ اب بیٹی بیچاری چپ ہے کہ اگر وہ حصہ مانگے گی تو بھائی ناراض ہوں گے اور اگر حصہ لے لیا تو بھائی چھوٹ جائیں گے، اس ڈر سے وہ خاموش رہتی ہے اور وراثت سے محروم کردی جاتی ہے۔ آگاہ ہوجاؤ! وراثت میں بیٹے کے حصے کی طرح بیٹی کا حصہ نکالنا فرض اور بیٹی کا حق ہے۔ اس سے روگردانی، حق تلفی اور فرض سے فرار، روز قیامت شرمندگی اور ندامت کا سبب بنے گا۔

حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو شخص ایک بالشت زمین غصب کرے گا زمین کے ساتوں طبقوں تک اتنا حصہ توڑ کر روز قیامت اس کے گلے میں ڈالا جائے گا"۔ اسی طرح وراثت میں سے بیٹی کا مال ناحق کھانا اور غصب کرنا بھی ظلم ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے اپنی (جھوٹی) قسم کے ذریعے سے کسی مسلمان کا حق غصب کرلیا اللہ نے اس کے لئے جہنم کی آگ واجب کردی اور جنت اس پر حرام کردی۔ ایک شخص نے پوچھا اگرچہ وہ کوئی معمولی چیز ہو (جسے غصب کیا ہے) آپ نے فرمایا: "اگرچہ وہ پیلو کے پیڑ کی ایک لکڑی ہی کیوں نہ ہو"۔ (مسلم)

اے نادان! غافل اور جائیداد کو بیٹوں کیلئے سنبھالنے والے تو نماز بھی پڑھتا ہے، روزے بھی رکھتا ہے۔ حج اور کئی نفلی عمرے بھی کرتا ہے لیکن بیٹی کو جائیداد میں سے وراثت دینے کے معاملے میں ڈنڈی مار کر اپنی آخرت خراب کرتا ہے آخر کیوں؟ وہ بیٹی جو ہر وقت تیرے گھر کی ملازمہ بنی رہتی ہے۔ جب تک وہ باپ کے گھر میں رہتی ہے، باپ اور اپنے بھائیوں کی خدمت کرتی ہے۔ ماں کے ساتھ گھر کے سارے کام کرتی ہے۔ باپ کی زمینیں ہیں تو باپ بھائیوں کے لئے کھانا بنا کر باپ اور بھائیوں کے لئے پکا کر زمینوں پر لے جانا وہاں کوئی فصل کاٹنی ہے تو ان کے ساتھ مدد تعاون بھی کرنا، الغرض ہر طرح سے بیٹی بھی بیٹوں ہی کی طرح اس کی معاون ہوتی ہے۔ پھر بھی آخر بیٹی ہی کیوں محروم؟ جس کا حق اسے اللہ نے دیا ہے۔

مال مردار کو بچانے کی خاطر کئی سوال کرتے ہیں کہ فاطمہؓ کو وراثت کیوں نہیں ملی؟ جواب یہ ہے کہ آپ نے فرمایا، ہماری یعنی انبیاء کی وراثت نہیں ہوتی، جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ اس پر رشتہ داروں کا کوئی حق نہیں ہوتا۔ (بخاری 6726)

جب فاطمہؓ اور اہل بیت نے وراثت کا مطالبہ کیا تو ابوبکر صدیقؓ نے یہ حدیث ان کے سامنے رکھی۔ اہل بیت کے علم میں یہ بات نہیں تھی اس کے بعد انہوں نے کبھی تقاضا نہیں کیا۔ نبیوں کی وراثت تو دین، علم اور اعلیٰ اخلاق ہوتا ہے۔ ان کا طرہ امتیاز اور شان اس دنیا کے مال سے کہیں بالا و برتر ہے اور اس لئے بھی کہ ان کو تمام امت میں انفرادیت ہو۔

جبکہ عام بندے کا تو یہ حال ہے کہ وہ مرتے دم تک زمینیں بناتا ہے، جائیدادیں خریدتا ہے، کوٹھیاں، بنگلے اور پلازے اس کی ملکیت ہوتے ہیں۔ اس دنیا میں اپنا مال بنانے کیلئے وہ قرضے بھی لیتا ہے مگر یہ سارا کچھ بیٹوں کیلئے، بیٹی کے لئے کیوں نہیں؟

سارا مال بیٹوں کو تو دے دیا، کیا وہ تیری قبر ٹھنڈی کریں گے یا قبر میں روشنی کریں گے اور بیٹی کو محروم کردیا کہ وہ جائیداد لے کر اگلے گھر چلی جائے گی۔ آج دیکھو قرض اتارنے میں وہ بیٹی ہی کام آئی، خود تو انسان خالی ہاتھ جائے گا۔

خدارا! اولاد کو انصاف دو چاہے بیٹا ہو یا بیٹی تا کہ معاشرے میں امن رہے اور آخرت میں بھی سرخرو ہو سکو۔ اللہ مال و اولاد کے معاملے میں دینی رہنمائی عطا فرمائے۔ (آمین)

بغیر ٹانگوں کے جنت کو چلتا چلا گیا

وہ ایک ٹانگ سے معذور لیکن شمشیر زنی کے ماہر تھے۔ نام عمرو بن جموح تھا، عمر ساٹھ سال سے اوپر ہو چکی تھی کہ ان کے گھر میں اسلام کی دعوت پہنچ گئی۔ بیٹوں اور اہلیہ نے اسلام قبول کر لیا تھا لیکن وہ ابھی اڑے ہوئے تھے۔ پھر بیٹوں کے ہاتھوں اپنے معبود "منات" کی بار بار توہین پر اس کے کوئی حرکت نہ کر پانے پر ایسے دلبرداشتہ ہوئے کہ اسلام قبول کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ رہا۔ اسلام کی تاریخ کا پہلا بڑا معرکہ پیش آیا تو باوجود اصرار و کوشش کے ٹانگ کی معذوری کے باعث میدان جہاد میں نہ جا سکے۔ اسلام کو اللہ نے بدر کی عظیم فتح عطا کی تو ان کا جہاد میں نہ جا پانے کا درد اور بھی بڑھ گیا۔ اگلا بڑا معرکہ احد کا تھا۔ تیاری شروع ہوئی تو وہ ایک بار پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش ہوئے اور جہاد میں جانے کی پرزور الفاظ میں اجازت چاہی۔ سب نے کہا کہ آپ تو دوڑ نہیں سکتے اور جنگ تو آپ کے بس کا کام نہیں۔ اس پر انہوں نے لاٹھی کا سہارا لے کر شمشیر زنی اور جنگی مہارت کا مظاہرہ کر کے دکھایا تو سبھی حیران رہ گئے اور یوں انہیں میدان احد میں اترنے کی اجازت مل ہی گئی لیکن ان کے بیٹے خلاد رضی اللہ عنہ کو ہدایت ہوئی کہ وہ والد کی معذوری کے باعث ان کے ساتھ ساتھ رہیں۔ اجازت ملنے پر وہ انتہائی خوش دکھائی دیے اور کہتے تھے کہ میں چاہتا ہوں کہ شہادت پا کر لنگڑاتا ہوا جنت میں چلا جاؤں۔

میدان احد میں جب صف بندی ہوئی تو عمرو بن جموح صف اول میں موجود تھے جہاں سے مجاہدین نے آن کی آن شجاعت کے جوہر دکھائے تو دشمنوں کے پاؤں اکھڑ گئے۔ صحابہ کرامؓ نے ان کا پیچھا کیا اور مال غنیمت سمیٹنے لگے۔ دوسری طرف پہاڑ کی جانب متعین تیر اندازوں کا دستہ یہ منظر دیکھ رہا تھا۔ 50 افراد پر مشتمل اس دستے کو اسلامی لشکر کے عقب میں متعین کیا گیا تھا۔ دراصل یہ واحد راستہ تھا جہاں سے مسلمانوں پر عقب سے حملہ ہو سکتا تھا۔ اسی خطرے کے پیش نظر امام المجاہدین محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دستہ متعین کیا تھا اور انھیں یہ ہدایت کی تھی کہ کسی بھی صورت میں یہ جگہ نہیں چھوڑنی۔ لیکن جب قریش کا لشکر تتر بتر ہو گیا تو اس دستے نے گمان کیا کہ اب جنگ ختم ہو گئی ہے اور 25 کے قریب افراد اپنے سردار کے منع کرنے کے باوجود بھاگتے ہوئے کفار کا مال غنیمت اکٹھا کرنے میں مصروف ہو گئے۔

خالد بن ولید جو ابھی ایمان نہیں لائے تھے، جنگ کا یہ منظر دیکھ کر عقب میں گئے اور زور دار حملہ کر دیا۔ مسلمانوں کا لشکر بے خبری میں کفار کی زد میں آ گیا اور اس ناگہانی حملہ پر گھبرا گیا۔ حملہ ہوتا دیکھ کر بھاگنے والے کفار بھی سنبھل گئے اور اسلامی لشکر دو اطراف سے حملوں کی زد میں آ گیا۔

اس عالم میں جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ڈھال بن کر کھڑے ہو گئے ان میں عمروؓ بن جموح اور ان کے بیٹے خلادؓ بھی تھے۔ اس دفاع کی جنگ میں دونوں یکے بعد دیگرے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے اور یوں اللہ تعالیٰ نے انہیں معرکہ بدر سے بھی بڑی سعادتوں سے نواز دیا۔ جنگ کے بعد مسلمانوں کے ستر شہداء میں عمروؓ اور خلادؓ بھی شامل تھے۔ آپ نے ان دونوں کے لیے جنت کی بشارت دی۔ عمروؓ بن جموح اور عبداللہؓ بن عمرو کو ایک ہی قبر میں دفنایا گیا۔ اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ دونوں زندگی میں بھی ایک دوسرے سے اللہ کی خاطر محبت کرتے تھے۔ آخرت میں بھی اکٹھے ہی اٹھیں گے۔" اور یوں عمروؓ بن جموح لنگڑاتے ہوئے جنت میں اکیلے نہیں بلکہ اپنے جگر پارے خلادؓ اور پیارے دوست کے ساتھ پہنچے۔

اسلام کے بیٹے انہی صحابہؓ کی زندگیوں سے روشنی لینے اور آگے بڑھنے اور غلبہ دین کے معرکے لڑنے والے فدائیان تاریخ میں ہمیشہ دیکھنے کو ملتے رہے۔ انبیا وصلحائے کرام علیہم السلام کی سرزمین فلسطین آج بھی ان راہوں پر چل رہی ہے۔ امریکہ نے القدس کو اسرائیل کے لئے اپنا دارالحکومت بنانے اور تسلیم کرنے کا اعلان کیا تو دنیا کی مظلوم و مقہور ترین فلسطینی قوم ہمیشہ کی طرح سارے عالم اسلام سے پیش پیش معرکہ آرائی میں مصروف دکھائی دینے لگی۔ یہاں کتنے فلسطینی کٹ گئے ہزاروں خون میں نہا گئے، مائیں، بہنیں، بیٹیاں اپنے نونہالوں کو لئے میدان میں اتر گئیں۔ 10 سال سے



دنیا میں سب سے بڑی اور بدترین کھلی جیل کا منظر پیش کرنے والے غزہ نے اپنی اسرائیل کے ساتھ لگنے والی مشرقی سرحد پر 16 دسمبر کے روز عجیب منظر دیکھا۔ یہاں بڑی تعداد میں فلسطینی نوجوان اور بچے بوڑھے اپنے الگ وطن کے پرچم اٹھائے دنیا کے اعلیٰ ترین سامان جنگ سے لیس فوجیوں سے کنکر پتھر اٹھائے برسر پیکار تھے۔ انہی میں ایک نوجوان کا نام ابراہیم ابو ثریا تھا۔ اس کی عمر 29 سال تھی لیکن یہ کوئی عام انسانوں جیسا انسان نہیں تھا۔ یہ اپنی دونوں ٹانگوں سے مکمل معذور اور وہیل چیئر پر سوار تھا۔ اس کے ہاتھ میں بھی فلسطینی پرچم اور زبان پر سب سے جوشیلے آزادی کے نعرے تھے۔ لگتا تھا، اس سارے ہجوم کی قیادت وہی کر رہا ہے۔ اس کی یہ حالت اسرائیل کے مقابلے میں ہی ہوئی تھی۔ 2007 میں غزہ میں حماس کی تاریخی فتح کے بعد اسرائیل نے یہاں کا مکمل اور سختی سے محاصرہ کیا تھا تو 2008 میں اسرائیل نے یہاں بڑے پیمانے پر بم گرانے اور غزہ کو نیست و نابود کرنے کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ ابرھیم ابو ثریا تب 19 سال کا تھا اور غزہ میں اپنے دوستوں کے ساتھ کھڑا تھا۔ اسرائیلی ڈرون کی نگاہ ایک جگہ کھڑے 8 نوجوانوں پر پڑی تو اس نے اس کی خبر اپنے ہیڈ کوارٹر روانہ کی جس پر اسے ان نوجوانوں پر میزائل داغنے کا حکم ہوا۔ ڈرون کا میزائل ان نوجوانوں پر سیدھا آ کر لگا اور سب کے نرم و نازک جسم ریزہ ریزہ ہو کر بکھر گئے۔ ان سب کے جسموں کے ٹکڑے اور گوشت کی بوٹیاں اکٹھی کر کے دفن کی گئیں۔ یہاں ایک زخمی نوجوان بے ہوش پڑا تھا جس کی دونوں ٹانگیں کٹ چکی تھیں۔ زندگی کی امید کے ساتھ اسے ہسپتال پہنچایا گیا جہاں ہفتوں مہینوں کے جاں گسل مراحل سے گزرنے کے بعد اس کی زندگی کی سانسیں تو رواں ہو گئیں لیکن اس کی دونوں ٹانگیں مکمل طور پر کٹ چکی تھیں۔ اسے ہسپتال سے ڈسچارج کیا گیا تو اس نے اپنے معاش کے لئے روزگار کی تلاش شروع کی۔ کرتے کراتے بات یہاں تک پہنچی کہ اس نے گاڑیاں دھونے کا کام شروع کیا۔ وہ وہیل چیئر پر بیٹھا بیٹھا اسے خود ہی حرکت دیتا اور پھر سارا کام کرتا جاتا۔ ایسے ہی حالات میں اس نے اپنے گھر کو پالنا شروع کر رکھا تھا لیکن جب بھی اور جہاں کہیں اسرائیل کے خلاف اور آزادی کے لئے نعرہ بلند ہوتا وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر اس طرف جا نکلتا۔ امریکی صدر کے تازہ اعلان نے تو اس کے تن بدن میں آگ لگا رکھی تھی اور اس اعلان کے بعد اہل غزہ نے جب بھی اور جہاں کہیں مظاہرہ کیا وہ وہاں موجود تھا۔ آج بھی اس کا جوش پورے جوبن پر تھا اور وہ اب فلسطینی پرچم ہاتھ میں لئے اسی حال میں بجلی کے کھمبے پر چڑھ رہا تھا۔ بغیر ٹانگوں کے اور ایک ہاتھ میں پرچم تھامے ابراہیم ابو ثریا کے جسم میں جیسے بجلی سی بھر گئی تھی اور وہ کھمبے کی بلندی پر پرچم آویزاں کر کے تیزی سے نیچے اترا۔ دوسری طرف انسانیت کے بدترین دشمن اسرائیلی یہودی کھڑے سارا منظر دیکھ رہے تھے جنہوں نے اس کے نیچے اترتے ہی اپنی بندوقوں سے آگ اگلنا شروع کی اور ایک فوجی نے وہیل چیئر پر بیٹھے ابراہیم کے سر کا نشانہ لے کر سیدھی گولی داغی جو دماغ کے آر پار ہو گئی۔ خون کا فوارہ پھوٹا اور ابراہیم اپنے جد امجد ابراہیم کی راہ پر عظیم قربانی پیش کر کے ابو ثریا ہونے کا صحیح معنوں میں حق ادا کر کے آسمانوں کی بلندیوں کو چھو چکا تھا۔ ابراہیم کا بغیر ٹانگوں کے جسد خاکی غزہ میں لایا اور جنازہ کے لئے اٹھایا گیا تھا تو اس کے ساتھیوں نے بتایا، وہ اس وقت یہ کہتا جا رہا تھا کہ معذوری اسکے جذبات کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتی۔ یہ زمین ہماری ہے اور ہم کسی صورت بھی ناجائز قبضے کو تسلیم نہیں کریں گے۔ اس نے امریکی فیصلے کو بھی غلط قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ فوری طور پر القدس کو اسرائیلی دارالحکومت بنانے کا ارادہ ترک کر دیا جائے۔

عمروؓ بن جموح کا ایک اور روحانی فرزند دشمنوں سے اسی حال میں لڑتا بھڑتا اپنی منزل مراد کو پہنچ گیا اور بتا تا گیا کہ اگر دنیا کے 57 مسلم ممالک، ان کی پونے دو ارب کے قریب آبادی اور دنیا کے ہر طرح کے وسائل کی فراوانی سے امت کو عزت نہیں دلا سکتی تو ابراہیم عزت کی زندگی گزار کر اپنے اسی حال میں عزت کی موت کو تو گلے لگا سکتا ہے۔ یہ ابراہیم ابو ثریا جیسے جوان ہی ہیں جن سے اسرائیل ساری دنیا کی مدد و حمایت کے باوجود القدس پر قبضہ جمانے، ہیکل سلیمانی کے خواب کی تکمیل کو عملی جامہ پہنانے کا صرف خواب ہی دیکھ پا رہا ہے اور فلسطین ہر وقت ہر حال میں سرخرو اور فتح مند ہے

چار شہید نوجوانوں کے جنازہ میں ہزاروں فلسطینیوں کی شرکت

روئے زمین پر کوئی بھی اس حقیقت کو تبدیل نہیں کر سکتا بیت المقدس فلسطینیوں کا ہے: اسماعیل ہانیہ

ٹانگوں سے معذور فلسطینی نوجوان آزادی کی راہ میں قربان

2008ء میں ابراہیم ابو ثریا پر اسرائیل نے ڈرون حملہ کیا تھا، شدید زخمی ہوئے

غزہ (نیوز رپورٹ) تقریباً 9 برس قبل غزہ پٹی پر اسرائیلی حملہ کے دوران اسرائیلی ڈرون طیارے سے داغے جانے والے راکٹ نے فلسطینی نوجوانوں کے ایک گروپ کو نشانہ بنایا۔ اس کے نتیجہ میں گروپ کے 7 نوجوان موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ ایک نوجوان ابرہیم ابو ثریا اپنی دونوں ٹانگیں شہید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

مقبوضہ بیت المقدس (جرار مانیٹرنگ ڈیسک) فلسطین کی اسلامی مزاحمتی تحریک حماس کے سربراہ اسماعیل ہانیہ نے کہا ہے کہ ہم بیت المقدس سے ذرہ برابر بھی چشم پوشی نہیں کریں گے۔ فلسطین کی اسلامی مزاحمتی تحریک حماس کے سیاسی سربراہ نے انتفاضہ قدس کے شہداء کے جلوس جنازہ میں شریک لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی عوام کی فتح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)





بچپن سے ہی اسرائیل کا مقابلہ کرنے والے ٹانگوں سے معذور عظیم فلسطینی نوجوان ابراہیم ابو ثریا کے میدان عمل اور شہادت کے بعد کے مناظر (تفصیلی کالم ادارتی صفحہ پر)

بقیہ — اسماعیل ہانیہ — 15

یقینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بیت المقدس کے مغربی اور مشرقی حصے سے ذرہ برابر بھی چشم پوشی نہیں کریں گے۔ گزشتہ جمعے کو یوم غضب کے موقع پر صیہونی فوجیوں کے حملوں میں شہید ہونے والے چار فلسطینی نوجوانوں کے جلوس جنازہ میں ہزاروں فلسطینیوں نے شرکت کی۔ شہیدوں کے جلوس جنازہ میں حماس کے سربراہ اسماعیل ہانیہ اور دیگر فلسطینی گروہوں کے رہنما اور کمانڈرز بھی شریک تھے۔ جلوس جنازہ میں شریک ہزاروں فلسطینی سوگواروں سے خطاب کرتے ہوئے اسماعیل ہانیہ نے کہا کہ شہداء نے سب پر حجت تمام کر دی ہے کہ فلسطینی عوام ذلت و پسپائی اختیار نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی عوام بیت المقدس کے دفاع اور امریکی حکومت کے فیصلے کی منسوخی کے لئے جنگ کر رہے ہیں، جس کی ایک مثال شہید ابو ثریا ہیں۔

بقیہ — راہ پر قربان — 16

کروا کر زندہ بچ گیا۔ اسرائیل کی اس مجرمانہ کارروائی کے بعد غزہ پٹی میں فلسطینی پناہ گزینوں کے ایک کیمپ میں سکونت پذیر نوجوان ابراہیم اپنے پسندیدہ شوق اور پیشے یعنی مچھلیوں کے شکار کو ترک کرنے پر مجبور ہو گیا۔ ابراہیم کے گھرانے کے مالی حالات اسے پنڈلیوں سے محروم ہونے کے باوجود روزگار کی تلاش میں سڑک پر لے آئے۔ اس نے ملازمت تلاش کرنے کے لئے بڑی جدوجہد کی مگر ناکام رہا۔ آخر کار اس نے گاڑیاں دھونے کا کام شروع کر دیا۔ ابراہیم کا گاڑی دھونے کیلئے اس کی چھت پر چڑھنے کا منظر راہ گیروں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوتا تھا۔ غزہ پٹی کے اکثر مظاہروں اور سیاسی واقعات میں اس کی موجودگی نے لوگوں میں اسے ایک جانا پہچانا انسان بنا دیا۔

2017ء میں سائنس کی دنیا کے اہم واقعات

ثقلی لہروں کی دریافت

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) سال 2017ء میں سائنسدانوں نے ایک اور ذریعے سے خلا میں ثقلیت کی لہروں کو تلاش کیا ہے۔ ان کے مطابق انہوں نے زمین سے ایک ارب نوری سال سے زیادہ مسافت پر واقع دو بلیک ہولز کے تصادم کی وجہ سے ’اسپیس ٹائم‘ میں بدلاؤ کا مشاہدہ کیا ہے۔ لیزر انٹرفیرومیٹر گریویٹیشنل ویو آبزرویٹری (لیگو) کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دو بلیک ہولز کے اتصال سے خارج ہونے والی ثقلیت کی لہریں امریکہ میں دو الگ الگ ’لیگو‘ تجربہ گاہوں میں محسوس کی گئیں۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ ثقلیت کی ان لہروں کی پہلی مرتبہ نشاندہی سے علم فلکیات میں ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔

زمین جیسے سات سیاروں کی دریافت

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) ماہرین فلکیات نے زمین جیسے حجم والے سات سیارے دریافت کیے ہیں جو ایک ستارے کے گرد گردش کر رہے ہیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ ان ساتوں سیاروں پر مائع پانی ہونے کے امکانات ہیں تاہم اس کا دارومدار ان سیاروں کی دیگر خصوصیات پر ہے۔ ماہرین کے مطابق ان سات سیاروں میں سے تین کو خلا میں اس علاقے میں گردش کر رہے ہیں جہاں زندگی پائے جانے کے امکانات زیادہ ہیں۔ سیارہ ٹریپسٹ ون زمین سے 40 نوری سال کے فاصلے پر ہے۔ سائنسی جریدے نیچر کے مطابق ان سیاروں کو ناسا کی سپٹزر سپیس ٹیلی سکوپ اور دیگر آبزرویٹریز نے دریافت کیا ہے۔

b c d e f g h

خلائی جہاز زحل سے ٹکرا کر تباہ ہوا

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) خلائی جہاز کیسینی زحل سے ٹکرا کر تباہ ہوگیا۔ کیسینی نے حلقہ دار سیارے زحل اور اس کے چاندوں کے گرد سفر کرکے وہاں زندگی کے اثرات کا پتہ لگانا تھا۔ کیسینی زحل کے گرد نسبتاً محفوظ فاصلے سے گردش کرتا رہا۔ کیسینی نے زحل کے بارے میں معلومات میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ اس نے زحل پر عظیم طوفانوں کا مشاہدہ کیا اور اس سیارے کے گرد واقع پیچیدہ حلقوں کے اندر برف کے ذرات کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں۔ اس کے علاوہ کیسینی نے زحل کے چاندوں ٹائٹن اور اینسیلاڈس کا بھی بغور جائزہ لیا۔ ان چاندوں کی سطح کے نیچے مائع پانی موجود ہے اور سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ وہاں سادہ زندگی پائے جانے کے امکانات ہیں۔ کیسینی کا مشن 13 سال قبل 2004ء میں شروع ہوا تھا۔ اس طرح ناسا کی تاریخ کے کامیاب ترین مشنوں میں سے ایک اختتام کو پہنچا۔ اس مشن پر چار ارب ڈالر خرچ ہوئے تھے۔

نظام شمسی میں نئے سیارچے کی آمد

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اس سال ہمارے نظام شمسی میں ایک نئے اور انوکھے مہمان سیارچے کی آمد ہوئی۔ یہ سیارچہ اکتوبر میں دریافت کیا گیا تھا اور اس کی رفتار اور زاویے سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ نظام شمسی سے باہر کسی اور ستارے کے نظام سے آیا ہے۔ ماہرین فلکیات نے اسے 'اومواموا' کا نام دیا اور اس سیارچے کے مشاہدے کی کوشش کی۔ یہ سیارچہ ستاروں کے درمیان واقع خلا سے نظام شمسی میں داخل ہوا ہے، جس کے بارے میں سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ وہ اب تک معلوم اجرام فلکی میں سے سب سے زیادہ انوکھا ہے۔ اس سیارچے کی لمبائی 400 میٹر ہے اور تیزی سے گھومنے کی وجہ سے اس کی چمک میں تیزی سے کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

3 لاکھ سال قدیم انسانی باقیات

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) جولائی میں محققین کو شمالی افریقہ میں موجودہ نسل انسانی کی باقیات ملی تھیں۔ شمالی افریقہ میں زمانہ قدیم کے پانچ انسانوں کی ایسی باقیات دریافت ہوئی ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ابتدائی انسانی نسل کا وجود پہلے سے تسلیم شدہ دو لاکھ برس سے ایک لاکھ سال پہلے ہی رہا ہوگا۔ نئی دریافت کے مطابق انسانی نسل کا ابتدائی مرحلہ دو لاکھ برس قدیم نہیں بلکہ تین لاکھ سال پرانا ہوسکتا ہے۔ اس نئی تحقیق میں شامل سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اس سے اس بات کا بھی اشارہ ملتا ہے کہ انسانی نسل کا ارتقا کسی ایک خاص مقام پر نہیں بلکہ پورے براعظم میں ہوا ہوگا۔ انسانی ارتقا کے بارے میں یہ بہت ہی اہم خبر تھی۔ اس علاقے سے جو نیا مواد حاصل ہوا ہے وہ اعلیٰ تکنیک کے مطابق تقریباً تین ساڑھے تین لاکھ سال قدیم ہے۔

8 سیاروں کے ساتھ نیا نظام شمسی دریافت کرلیا گیا

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی خلائی ادارے ناسا نے زمین سے 2 ہزار 545 نوری سال کے فاصلے پر واقع نظام شمسی دریافت کرلیا۔ اسے جدید ترین کیپلر خلائی دوربین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

روزہ انسان کو ذہین اور چاق چوبند بنا سکتا ہے، جدید تحقیق

میری لینڈ (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی سائنسدان نے کہا ہے کہ روزہ دماغ کی افزائش اور صلاحیتیں بڑھانے کی بہترین دوا ہے۔ باقاعدگی سے روزہ رکھنا آپ کو ذہین اور چاق چوبند بنا سکتا ہے۔ روزے سے جگر کا گلاکوجن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

موبائل فون، جسم، بستر سے دور رکھیں، ماہرین کی وارننگ

لاس اینجلس (مانیٹرنگ ڈیسک) محکمہ پبلک ہیلتھ کیلیفورنیا نے موبائل فون سے خارج ہونے والی ریڈیو فریکوئنسی انرجی سے بچنے کیلئے ہدایت نامہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

سائنس و زراعت

اڑن طشتری بنانے کیلئے کروڑوں ڈالر کا پینٹاگان منصوبہ ناکام

نیویارک (نیوز رپورٹ) امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے پینٹاگان کی جانب سے اڑن طشتریوں پر تحقیق اور تیاری کیلئے ناکام خفیہ منصوبے کا انکشاف کیا ہے۔ تحقیقی پروگرام کے خالق ڈیموکریٹ سینیٹر ہیری ریڈ تھے اور امریکی محکمہ دفاع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

سوشل میڈیا کا زیادہ استعمال خطرناک ہوسکتا ہے، فیس بک کا اعتراف

پیرس (مانیٹرنگ ڈیسک) فیس بک نے اعتراف کیا ہے کہ سوشل میڈیا کا زیادہ اور فالتو استعمال خطرناک ہوسکتا ہے۔ تاہم یہ صارف پر منحصر ہے کہ وہ سوشل میڈیا کا کس طرح استعمال کرتا ہے۔ فیس بک پر اعترافی بیان اس کے پہلے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

آٹھ ماہ کا پہلوان، ماں بھی گود میں نہیں لے سکتی

وزن 55 کلو، مزید موٹا ہو رہا ہے، کم خوراک دیں تو رونے لگتا ہے، دیکھنے والوں کی قطاریں

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) ننھی مرجان شاید دنیا کا واحد بچہ ہے جسے اس کی ماں گود میں لینے سے قاصر ہے۔ اس کی وجہ یہ نہیں کہ ماں بیمار یا معذور ہے بلکہ بچہ اتنا وزنی ہے کہ ماں باقی صفحہ 13 بقیہ نمبر 19

میر انشاہ: 55 کلو گرام وزن رکھنے والی بچی ’ساہی مرجان‘ جس کا وزن مزید بڑھ رہا ہے

خواتین کی حالت بہتر بنانے کیلئے سنجیدہ کوششوں کی ضرورت ہے: ملکہ رانیہ

واشنگٹن (آئی این پی) 8 مارچ کو دنیا بھر میں خواتین کا دن منایا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد دنیا کی اس نصف آبادی کے ’جسے خواتین کہا جاتا ہے‘ مسائل کی جانب دنیا کی توجہ باقی صفحہ 13 بقیہ نمبر 20

بقیہ نمبر 19 — انوکھا بچہ

سے اٹھایا نہیں جاتا۔ ننھی مرجان کی عمر آٹھ ماہ اور وزن 55 کلوگرام ہے۔ اس پہلوان کو دیکھنے کیلئے لوگ دور دراز سے دشوار گزار پہاڑی سلسلے سے گزر کر آتے ہیں بتایا گیا ہے کہ جب ماں نے محسوس کیا کہ اس کا وزن بڑھ رہا ہے تو ڈاکٹر کی ہدایت پر اس نے خوراک میں کمی کر دی مگر اس کا کوئی فائدہ نہ ہوا اور اس کا وزن بڑھتا ہی چلا گیا۔ اب بچے کی ماں کو اس کی ضرورت کے مطابق خوراک دینا پڑتی ہے تاکہ وہ رونا بند کرے۔ ننھی مرجان کے وزن بڑھنے کا سلسلہ جاری ہے۔ شمالی وزیرستان ایجنسی کے گاؤں اہنزان میں پیدا ہونے والی ننھی مرجان کا باپ سلیمان ایک ڈرائیور ہے اور متحدہ عرب امارات میں کام کرتا ہے۔ وہ اس پہلوان کی پیدائش پر بہت خوش ہے۔ ننھی مرجان کے چچا سپن گل کا کہنا ہے کہ پورے خاندان کو اس بچے پر فخر ہے جو دوسرے بچوں سے مختلف دکھائی دیتا ہے۔ سپن گل نے بتایا کہ ان کے خاندان میں کوئی ایسی بیماری نہیں جس کا اثر ننھی مرجان پر پڑا ہو۔

دین اور قرآن کو سمجھے بغیر انسانیت نامکمل ہے: حنیف جالندھری

حضورؐ نے لوگوں کو رنگ و نسل نہیں بلکہ اخلاق، شفقت اور محبت سے لوگوں کے دل جیتے، عید میلاد النبی کی تقریب سے خطاب

ملتان (پ ر) وفاق المدارس عربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری قاری حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ 23 سال کے عرصہ میں حضور اکرمؐ نے اپنے قول و عمل سے دنیا میں انقلاب برپا کیا اور دین اسلام کی ترویج اپنے کردار اور گفتار سے کی ... اخلاق شفقت اور محبت سے لوگوں کے دل جیتے انسان قرآن اور صاحب قرآن کا محتاج ہے روحانیت اور ہدایت کی دنیا میں قرآن کریم زندگی کا مکمل منشور اور دستور ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ... کے زیر اہتمام باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 1

بکری کی گردن پر رسول اللہ ﷺ کا نام نمایاں

ملتان (نمائندہ خصوصی) ملتان شہر کے ... رنگ والے بکری کی گردن پر ... محمد ﷺ ... واضح اور نمایاں طور پر لکھا ہوا ہے۔

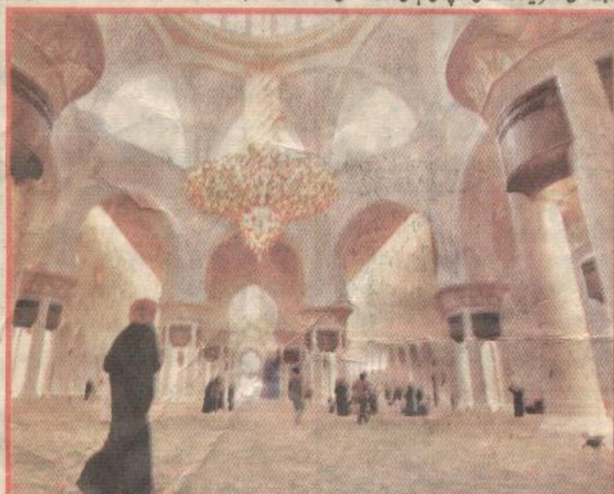
خوردبین

مساجد میں بچھے قالین سانس کے امراض کا سبب ہیں

قالین میں جمع ہونے والی دھول میں ڈسٹ میٹ نامی خطرناک کیڑے پرورش پاتے ہیں۔سجدے کے دوران سانس کے ذریعے فضلہ اور بیکٹریاز جسم میں داخل ہوجاتے ہیں۔چٹائیوں کا استعمال سب سے بہتر ہے۔فرش پر نماز پڑھنا بھی مناسب ہے۔طبی ماہرین

ریاض احمد ساگر

طبی ماہرین نے مساجد میں قالینوں کے استعمال کے بڑھتے ہوئے رجحان کو صحت کے لئے مضر قرار دیتے ہوئے مساجد میں قالین کے استعمال کو ترک کرنے یا کم سے کم استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے طبی ماہرین کے مطابق مساجد کے ہالوں میں بچھائے گئے قالین کی صحیح انداز میں صفائی نہیں ہوتی جبکہ مساجد کے دروازے بیشتر اوقات کھلے ہونے کی وجہ سے مساجد میں بڑے پیمانے پر دھول اور گرد وغبار داخل ہوجاتا ہے جو مساجد میں بچھے قالینوں میں جمع ہوجاتا ہے جب نمازی مسجد میں جاتے ہیں اور دوران نماز سجدہ کرتے ہیں تو یہ دھول ناک کے ذریعے سانس کی نالی میں داخل ہوکر سانس کی مختلف بیماریوں اور الرجی کا باعث بنی ہے طبی ماہرین کے مطابق مساجد میں بچھائے گئے قالین ریشے دار اور نرم و ملائم ہوتے ہیں اس طرح دوران سجدہ بھی قالین کے ریشے ناک میں گھستے ہیں جس سے بعض انتہائی خطرناک بیکٹریا ناک کے ذریعے جسم میں منتقل ہوکر مختلف بیماریوں کا باعث بنتے ہیں جن سے سانس کی نالی کا انفیکشن ہوجاتا ہے جبکہ بعض اوقات انفیکشن پھیپھڑوں میں ہوتا ہے جسے عام زبان میں نمونیہ کہا جاتا ہے طبی زبان میں سانس کی نالی کے انفیکشن کو "براؤن کائٹس" کہتے ہیں اس طرح قالین سے منتقل ہونے والے مختلف بیکٹریا سے حلق کا انفیکشن ہوتا ہے جسے (Pharyngites) "فرنجائٹس" کہتے ہیں جبکہ بعض بیکٹریاز ناک کی اوپر کی ہڈی کے انفیکشن کا باعث بنتے ہیں جسے (Sinusites) کہتے ہیں طبی ماہرین کے مطابق قالینوں میں داخل ہونے والی دھول میں (Dustmite) نامی کیڑے پروش پاتے ہیں اس کیڑے کی "بیٹ" یا فضلے میں ایسے کیمیائی مادے ہوتے ہیں جو ناک کے اندرونی حصے کو چھوکر الرجی کا باعث بنتے ہیں اگر کسی طرح ان کیڑوں (Dustmites) کو کیمیکل کا اسپرے کرکے مار بھی دیا جائے تو ان کا فضلہ ختم نہیں ہوتا اور یہ فضلہ مستقل الرجی کا باعث بنتا رہتا ہے۔ڈسٹ میٹ نامی یہ کیڑے دراصل دھول اور مٹی میں پرورش پاتے ہیں چوں کہ قالین کے نرم ریشوں میں مٹی جمع رہتی ہے لہذا یہ جگہ اس کیڑے کی افزائش کے لئے آئیڈل ہوتی ہے۔علماء کے مطابق نماز کی ادائیگی کے لئے پاک اور صاف جگہ کا حکم ہے اگر کسی ایسی جگہ نماز پڑھی جائے جہاں کیڑوں کا فضلہ ہوتو یہ مناسب نہیں ہے، اس کے علاوہ بھی سجدے کے دوران سانس کے ذریعے یہ فضلہ نماز ادا کرنے والے کی ناک کے ذریعے جسم میں داخل ہوکر بیماریوں کا باعث بنتا ہے طبی ماہرین کے مطابق اگر مساجد میں قالین کا استعمال ناگزیر ہوتو پھر ان مساجد کی انتظامیہ کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ مساجد میں دھول اور گردوغبار داخل نہ ہوسکے جبکہ مساجد میں بچھائے گئے قالینوں کی صفائی صحیح انداز میں ویکیوم کلینرز سے کی جائے نا کہ جھاڑو یا کسی برش سے۔ خصوصا مساجد میں ویکیوم کلینرز سے روزانہ کی بنیاد پر صفائی کی جائے تو بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے یا پھر مساجد کو ائیر ٹائیٹ اور ایئر کینڈیشن بنایا جائے۔بعض ایسے افراد جنہیں کوئی جلدی بیماری ہوتی ہے، انہیں کوئی زخم ہوتا ہے تو اس زخم یا جلدی بیماری کے جراثیم قالین کے ریشوں پر چپک جاتے ہیں جو کسی دوسرے نمازی کو سجدے کے دوران لگ کر اسے بھی بیمار کرسکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق گھروں میں قالینوں کا استعمال عام ہے اور یہ قالین بھی مختلف بیماریوں کو پھیلانے کا سبب بنتے ہیں تاہم ان قالینوں پر مساجد کی نسبت سجدے کم ہوتے ہیں جبکہ گھروں کے قالینوں کی صفائی روزانہ کی بنیاد پر ہوتی ہے پھر یہ محدود جگہ پر بھی ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ان قالینوں میں دھول کم ہوتی ہے تاہم طبی نکتہ نظر سے قالینوں اور پردوں کا استعمال صحت کے لئے مضر ہے اس لئے ان کا استعمال کم سے کم کیا جائے تو بہتر ہے۔طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر مساجد میں چٹائیاں استعمال کی جائیں تو طبی لحاظ سے یہ سب سے بہتر ہے یا پھر صاف فرش پر نماز پڑھی جائے تو یہ بھی بہت بہتر ہے۔اس سلسلے میں پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے مرکزی سیکریٹری جنرل ڈاکٹر حبیب الرحمٰن سومرو نے بتایا کہ مساجد میں قالینوں کا استعمال واقعی صحت کے لئے مضر ہے کیونکہ مساجد میں روزانہ بڑی تعداد میں لوگ نماز کی ادائیگی کے لئے آتے ہیں۔جبکہ مساجد کے دروازے ان پانچ اوقات میں کھلے رہتے ہیں جس کی وجہ سے مساجد میں دھول اور گرد وغبار کے علاوہ نمازیوں کے ذریعے بھی مختلف بیکٹریاز یا وائرس ان قالینوں کے ذریعے دوسرے نمازیوں کو منتقل ہوجاتے ہیں انہوں نے بتایا کہ سانس کی مختلف بیماریاں، اور جلدی بیماریاں قالینوں کے ذریعے پھیلتی ہیں لہذا مساجد میں قالینوں کے استعمال کی حوصلہ شکنی ہونی چاہئے، کیونکہ ان کی صفائی کا جو معیار مقرر ہے وہ مساجد میں بہت سی وجوہات کی بنا پر ممکن نہیں لہذا مساجد میں قالین کے استعمال سے اجتناب صحت کے لئے بہتر ہے۔اس سلسلے میں پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر شیر شاہ نے امت کو بتایا کہ قالین کے ریشے سانس کی مختلف بیماریوں کا باعث بنتے ہیں اور قالین میں جمع ہونے والی دھول اور گندگی الرجی سمیت دیگر بیماریوں کا باعث بنتی ہے اس لئے مساجد میں قالینوں کے استعمال کو کم سے کم کیا جائے۔پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کراچی کے صدر پروفیسر سہیل اختر نے رابطہ کرنے پر بتایا کہ مساجد میں قالین کا استعمال صحت کے لئے نقصان دہ ہے کیونکہ قالین کی اگر روزانہ گہری صفائی نہ کی جائے تو یہ مختلف بیماریوں کا باعث بن جاتا ہے جن میں سانس کے مختلف امراض اور جلدی بیماریوں کے علاوہ الرجی شامل ہے، مساجد میں قالینوں کی صفائی کے لئے روایتی طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے جس میں جھاڑو سے اوپر کے ریشوں کی صفائی کے علاوہ برش سے قالین کو صاف کرنا شامل ہے۔ایسے اقدامات سے قالین کی صحیح صفائی نہیں ہوپاتی۔ جس کی وجہ سے نمازیوں کو سجدے کے دوران سانس لینے کی وجہ سے مختلف بیکٹیریاز یا وائرس منتقل ہوتے ہیں جن سے سانس، حلق، پھیپھڑوں کے انفیکشن کے علاوہ جلدی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ مساجد میں پلاسٹک کی صفیں یا مختلف پتوں یا تنکوں کی چٹائیاں استعمال کی جائیں تو بہتر ہے جبکہ مساجد میں صفوں کے لئے بچھائی گئی دریوں کو بھی روزانہ کی بنیاد پر جھاڑا جائے کیونکہ ان دریوں پر بھی دھول جمع ہوجاتی ہے۔دریوں کی صفوں کو جھاڑنا آسان ہوتا ہے اس لئے ان کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔انہوں نے بتایا کہ نمازیوں کو بھی مساجد کی صفائی کے حوالے سے خود خیال رکھنا چاہئے نمازیوں کو اپنے جسم اور لباس کی مکمل صفائی کے یقین کے بعد مساجد میں داخل ہونا چاہئے۔ ☆





ملتان: اہلیان مظفر آباد جشن عید میلاد النبیؐ کے جلوس میں 150 فٹ طویل بینر اٹھائے ہوئے ہیں جبکہ سلیم الرحمٰن میو' سعید اختر' ملک محمد سلیم' ایم یونس آزاد' غلام بشیر شیخ دیگر قیادت کر رہے ہیں

ملتان: ساؤتھ پنجاب کمیونٹی ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے صدر امیر اللہ شیخ جشن میلاد النبیؐ کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

جشن میلاد النبیؐ کے سلسلے میں تقریبات کا انعقاد

ملتان (سٹاف رپورٹر) اہلیان مظفر آباد نے بدھ کے روز جشن عید میلاد النبیؐ کے سلسلے میں مظفر آباد پھاٹک کے قریب سے جلوس نکالا۔ جلوس کے شرکاء میلاد النبیؐ کے حوالے سے تیار کیا گیا ڈیڑھ سو فٹ طویل بینر بھی اٹھائے ہوئے تھے۔ جلوس کی قیادت سلیم الرحمٰن میو' ایم یونس آزاد' سعید اختر' غلام شبیر شیخ' جمیل احمد بخاری' شیخ محمد سلیم' حافظ عبدالرزاق' ملک سلیم یاسر رضا قادری' قاری سلیم اختر' ماسٹر یونس' چوہدری نوید' ایوب خاور اور محمد خالد نے کی جلوس کے شرکاء راستہ بھر رسول کی آمد' مرحبا کے نعرے جوش وخروش کے ساتھ لگاتے رہے اور درود پاک کا ورد کرتے رہے جلوس ساتویں میل تک جانے کے بعد واپس مل پھاٹک پر پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔

ملتان (لیڈی رپورٹر) ساؤتھ پنجاب کمیونٹی ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام گزشتہ روز جشن میلاد النبیؐ کی تیاریوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت سماجی رہنما امیر اللہ شیخ نے کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 12 ربیع الاول آنحضرت ﷺ کی ولادت باسعادت کا دن ہے اور اسے پورے جوش و جذبے اور عقیدت واحترام کے ساتھ منانا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امت مسلمہ ان کی عقیدت و محبت کے سلسلے میں جلسے جلوس بھی منعقد کرے گی اور بازاروں کو رنگ ونور سے منور کیا جائے گا۔ اجلاس میں محمود اللہ شیخ' ملک نعیم' چوہدری امجد' قاری ایوب' طارق گل' شیخ عزیز اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

خانیوال (نامہ نگار) خانیوال بلدیہ کے سابق وائس چیئرمین فضل الرحمٰن رحمانی نے کاہ کہ ربیع الاول کا مہینہ تمام انسانیت کے لئے باعث رحمت ہے نبی کریم ﷺ پوری کائنات کے لئے رحمت بن کر آئے وہ گزشتہ روز عید میلاد النبی ﷺ کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں اظہار خیال کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی تعلیمات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں آپ ﷺ نے بھائی چارے رواداری کا درس دیا اس پیغام کو عام کر کے پاکستان کو امن کا گہوارہ بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو اپنا کر دنیا و آخرت کی مشکلات سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔

بہاولپور (بیورو رپورٹ) مرکزی میلاد مصطفیٰؐ کمیٹی کے اجلاس میں 12 ربیع الاول کے پروگراموں کو حتمی شکل دیدی گئی۔ ہفتہ کی صبح 9 بجے میلاد چوک پر تمام جلوس اکٹھے ہوں گے۔ پھر یہ جلوس گری گنج بازار' چوک بازار' فرید گیٹ' بی وی ہسپتال اور چوک فوارہ سے ہوتا ہوا واپس میلاد چوک پہنچے گا۔ بعد ازاں مرکزی عیدگاہ میں عظیم الشان میلاد کانفرنس منعقد کی جائیگی جس میں جید علماء کرام سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالیں گے جبکہ ثناء خوان رسولؐ ہدیہ نعت پیش کریں گے۔ درود وسلام کے بعد لنگر تقسیم کیا جائے گا۔ اجلاس میں انتظامیہ سے اپیل کی گئی کہ وہ جلوس اور کانفرنس کی سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کرے۔ مولانا عبدالرزاق شائق نے تمام عاشقان رسولؐ سے کہا کہ وہ نظم و ضبط کے ساتھ درود وسلام پڑھتے ہوئے شریک ہوں۔ ناظم اعلیٰ سید غلام مصطفیٰ خالد نے کہا کہ عشق مصطفیٰ ہی امن و سلامتی کا ضامن ہے اور سیرت طیبہ کو اپنا کر ہی تمام بحرانوں سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

دائرہ دین پناہ (نامہ نگار) رسول پاک کی اتباع سے ہی امت مسلمہ اپنی زندگیاں سنوار سکتی ہے جبکہ ملک کو اسلامی نظام سے دور رکھنے کے ہولناک نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار دائرہ دین پناہ عثمانیہ مسجد میں سیرت النبیؐ کانفرنس کے شرکاء سے قاری محمد حیات تونسوی' مولانا عبدالرؤف قاسمی اور مولانا حسن معاویہ و دیگر علماء کرام نے اپنے خطاب میں کہا۔ علمائے کرام نے رسول پاکؐ کی حیات طیبہ کے علاوہ مکی اور مدنی زندگی پر بھی روشنی ڈالی۔ کانفرنس کے اختتام پر حکومت کی جانب سے مساجد اور مدارس کے خلاف ہونے والی سازشوں کی بھی مذمت کی گئی۔

یزمان (خبر نگار) دعوت اسلامی کے سینکڑوں کارکنوں نے راشد ذکی' ابراہیم عطاری' محمد خالد عطاری' اکبر عطاری اور عارف عطاری کی زیر صدارت بہاولپور' یزمان روڈ پر ریلی نکالی' جس کے اختتام پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بارہ ربیع الاول کو سید المرسلین کا یوم ولادت نہایت عقیدت واحترام سے منایا جائے گا۔ ان کا اسوہ حسنہ ہمیں محبت عفو و درگزر' رواداری' اخوت' یکجہتی اور مسلمان تو مسلمان اقلیتی لوگوں سے بھی اچھا برتاؤ اور نرمی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے اہل یزمان سے کہا کہ نبی کریمؐ کے اسوہ حسنہ کو اپنایا جائے اور اس مبارک موقع پر اپنے مکانوں اور دکانوں کو آراستہ کیا جائے اور رات کو چراغاں کیا جائے۔

مظفر گڑھ (نامہ نگار) ضلع کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں جشن عید میلاد النبیؐ شان وشوکت اور مکمل مذہبی جوش و جذبے سے منایا جائے گا۔ یہ بات ضلعی رابطہ آفیسر محمود اسلم وزیر نے جشن عید میلاد النبیؐ کی تقریبات کے انعقاد کے ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے تمام چھوٹے بڑے شہروں کو بھرپور انداز میں سجایا جائے گا۔ صفائی' روشنی اور سیکورٹی کے مکمل انتظامات کئے جائیں گے۔ جشن عید میلاد النبیؐ کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی محافل' مجالس اور دیگر تقریبات میں سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے تمام مکاتب فکر کے علماء میں باہمی ہم آہنگی ہے جو ضلع کیلئے فخر کی بات ہے۔ اس موقع پر انہوں نے تمام تحصیلوں کے ڈی ڈی او آر اور ٹی ایم او کو ہدایت کی کہ وہ اپنی اپنی تحصیلوں میں تمام جلوسوں اور مجالس و دیگر تقریبات میں تمام دستیاب سہولتیں فراہم کریں۔ جلوسوں کے روٹس کی صفائی اور روشنی کا خاص خیال رکھا جائے۔ ناجائز تجاوزات کو ختم کیا جائے۔ اجلاس میں ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو غازی امان اللہ' ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو قاضی ظفر اقبال' ڈی او سول ڈیفنس شکیب احمد' ایم ایس ڈاکٹر عاشق' ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر ہیلتھ شیخ محمد راشد' علماء کرام' ارکان امن کمیٹی اور انجمن تاجران کے نمائندگان نے شرکت کی۔

بہاولپور (بیورو رپورٹ) بزم ثنائے کبریا بہاولپور کے زیر اہتمام 12 ویں سالانہ محفل میلاد النبیؐ 25 فروری کو بعد نماز عصر العصمت اسلامک سنٹر جھانگی والا روڈ پر ہوگی۔ جس میں بین الاقوامی شہرت یافتہ نعت خواں گلہائے عقیدت پیش کریں گے جبکہ پروفیسر منشاد علی' علامہ قاری غلام ابوبکر اور میاں محمد اظہر خصوصی خطاب کریں گے۔

کرم پور (نامہ نگار) ربیع الاول مسلمانوں کے لئے عظیم دن ہے اس روز ظلم کے بادل چھٹ گئے نبی اکرم ﷺ تشریف لائے ان کا جشن منانا باعث مسرت ہے۔ یہ بات محمد اکرم سیال پرنسپل طارق پبلک ہائی سکول کرم پور نے محفل میلاد سے خطاب کرتے ہوئے کہی محفل میلاد سے عبدالغفار کلاسن' ریاض احمد' شعبان احمد اور دیگر طلباء نے بھی خان گڑھ (نامہ نگار) خان گڑھ میں عید میلاد النبیؐ کی تیاریاں عروج پر ہیں۔ مین بازار کو سجایا جا رہا ہے' جبکہ مرکزی میلاد کمیٹی کے زیر اہتمام 12 ربیع الاول کو

بورے والا: جشن عید میلاد النبیؐ کے سلسلہ میں جامعہ غوثیہ تجوید القرآن اور منہاج القرآن کے زیر اہتمام نکالی گئی ریلی سے ممتاز عالم دین قاری برکت علی خطاب کر رہے ہیں۔

سکون وراحت کیلئے اسوۂ حسنہ پر عمل کیا جائے: خواجہ محمد یوسف

ملتان (پ ر) ملتان دعوت ذکر وفکر کے زیر اہتمام ڈیرہ اللہ ہو والا کیئر شاپ نیو ملتان میں محفل پاک بسلسلہ میلاد مصطفیٰؐ کے موقعہ پر حضرت خواجہ محمد یوسف نقشبندی مجددی مرکزی امیر دعوت ذکر و فکر، خواجہ غلام مرتضیٰ نقشبندی ناظم اعلیٰ دعوت ذکر و فکر و دیگر نے خطاب کیا۔ خصوصی خطاب میں خواجہ محمد یوسف نقشبندی مجددی نے کہا حدیث نبویؐ ہے کہ حضور سرور دو جہاںؐ نے ارشاد فرمایا میرے صحابہؓ ایک ایسا دو آئیگا کہ جس دور میں لوگ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر آگ کا انگارہ رکھنا (بقیہ نمبر 4 صفحہ 6 پر)

ملتان: محفل میلاد مصطفیٰؐ کی صدارت خواجہ محمد یوسف نقشبندی کر رہے ہیں جبکہ خواجہ غلام مرتضیٰ، میاں عامر سعید انصار

صدیقیہ مسجد سے جلوس نکالا جائے گا۔ خطاب کیا۔

وہاڑی (نامہ نگار) حب رسول ﷺ میں نجات ہے جس کے لئے اطاعت ضروری ہے سیرت نبی ﷺ سے انحراف کرنے کی وجہ سے پوری دنیا کے مسلمان مشکلات کا شکار ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مقررین نے نظریہ پاکستان فورم ضلع وہاڑی کے زیر اہتمام سیرت نبی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس کی صدارت ضلعی صدر نظریہ پاکستان فورم ضلع وہاڑی حافظ محمد ادریس ضیاء نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حافظ محمد ادریس ضیاء نے کہا کہ ذکر رسول ﷺ مسلمان کی جان اور ایمان ہے آج ہم نے دامن مصطفیٰ چھوڑ دیا یہ بڑی وجہ ہے کہ مسلمان قوم پستی میں گھری ہوئی ہے۔ مولانا عبدالعزیز نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ میں ایک روشن بات ہے۔ عبدالخالق وٹو نے کہا کہ حضور ﷺ کی شان بیان کرنا انسان کے بس کی بات نہیں۔ آرگنائزر نظریہ پاکستان فورم غلام باری چودھری نے کہا کہ ربیع الاول میں ایسی تقریبات کا انعقاد انتہائی ضروری ہے تاکہ سیرت محمدی ﷺ کو عام کیا جا سکے۔ مولانا مزمل حسین نے کہا کہ آج پوری دنیا کے مسلمان دہشت گردی کا شکار ہیں مگر دہشت گردی کے ذمہ دار بھی مسلمان ٹھہرائے جا رہے ہیں اس وقت ہم نام کے مسلمان ہیں ہمیں اپنے قول و فعل اور کردار کو سیرت محمد ﷺ کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ تقریب سے اعجاز سلطان' مولانا حنیف الرحمان' حبیب الرحمان ضیاء' راؤ تصور' چودھری احسان باری و دیگر نے بھی خطاب کیا۔

ملتان: جشن میلاد النبیؐ کے موقع پر مختلف عمارتوں پر ہونے والے چراغاں کے خوبصورت مناظر (تصویر پاکستان)

برطانوی اخبار نے چاند پر امریکا کے پہلے قدم کو جھوٹ، ویڈیو جعلی قرار دیدی

چاند پر پہنچنے کے سارے دعوے صدر نکسن کے دور میں کیے گئے، 40 برس گزرنے کے باوجود ابھی تک کوئی دوسرا انسان چاند پر نہیں اتر سکا

چاند پر ہوا نہ ہونے کے باوجود امریکی پرچم کیسے لہرا رہا تھا، 17 ٹن وزنی راکٹ تو ریت میں نہ دھنسا خلاباز کے پاؤں دھنسنے کے نشان دکھا دیئے گئے

واشنگٹن (نیٹ نیوز) ایک نئی تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ آج سے 30 سال قبل 20 جولائی 1969ء کو امریکا نے چاند پر پہلا قدم نہیں رکھا بلکہ وہ ویڈیو اور تصاویر جعلی ہیں اور دنیا سے جھوٹ بولا گیا تھا۔ برطانوی اخبار ٹیلی گراف کے مطابق تحقیق کاروں نے امریکی خلاباز نیل آرم سٹرانگ کے چاند پر پہلے قدم کی 40 ویں سالگرہ کے حوالے سے ثابت کیا ہے کہ امریکہ نے اس وقت چاند پر پہلا قدم رکھا نہ اپالو 11 وہاں تک پہنچ پایا تھا۔ امریکی جھوٹ کا پول کھولنے کیلئے دلائل میں کہا

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)



40 سال قبل امریکا کے چاند پر اترنے کے دعوے کی تصویر جس میں جھنڈا لہرا رہا ہے اور کوئی ستارہ بھی دکھائی نہیں دے رہا

جنگ اور غربت کے مارے عراقی اپنے جسمانی اعضاء بیچنے پر مجبور

بغداد (مانیٹرنگ ڈیسک) عراق پر امریکی حملے کے جو سنگین نتائج برآمد ہوئے ہیں شدید غربت ان میں سے ایک ہے۔ اس غربت نے عراقیوں کو اپنے جسمانی اعضاء بیچنے پر

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

عالمی فضائی صنعت کو 9 ارب ڈالر خسارے کا خدشہ

جنیوا (نیٹ نیوز) عالمی سطح پر رواں سال ایئر لائنز انڈسٹری کو 9 ارب ڈالر خسارے کا خدشہ ہے۔ انٹرنیشنل ایئر ٹریول ایسوسی ایشن کے مطابق اس وقت ایئر لائن انڈسٹری کو

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

القاعدہ رہنماؤں کو قتل کرنے کا سی آئی اے کا منصوبہ دھرا رہ گیا

2001ء میں بنائے گئے منصوبے پر قانونی اور سفارتی پیچیدگیوں کے باعث کبھی عملدرآمد نہ ہو سکا

واشنگٹن (خصوصی رپورٹ) امریکی خفیہ ایجنسی سی آئی اے نے 2001ء میں القاعدہ کے اعلیٰ کمانڈروں کو قتل کرانے کے لئے اپنے چھوٹے چھوٹے دستوں کو دنیا کے مختلف حصوں میں بھیجنے کا منصوبہ بنایا تھا لیکن اس پر عملدرآمد نہیں ہو سکا۔ امریکی اخبار "لاس اینجلس ٹائمز" نے موجودہ اور سابق سرکاری افسران کے حوالے سے بتایا کہ سی آئی اے کے اس منصوبہ پر کبھی عملدرآمد نہیں ہوسکا اور اس کے موجودہ ڈائریکٹر

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

آلو کے چپس چھاتی اور پھیپھڑوں کے سرطان کا باعث، نئی طبی تحقیق

نیویارک (نیٹ نیوز) طبی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ بچوں کو آلو کے چپس زیادہ مقدار میں کھلانے سے ان کو پھیپھڑوں اور چھاتی کے سرطان کا مرض لاحق ہو سکتا ہے۔

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

بقیہ جھوٹ ویڈیو 40

گیا ہے کہ جب خلاباز نے امریکی پرچم گاڑا تو وہ لہرا رہا تھا جبکہ چاند پر ہوا نہیں۔ تصویر میں تارے نظر نہیں آ رہے۔ راکٹ کا وزن 17 ٹن تھا جو ریت میں دھنسا تک نہیں جبکہ اس کے خلاباز کے ریت پر چلنے کے نشان تھے۔ جب راکٹ چاند سے اٹھتا دکھایا گیا تو اس سے شعلے اور دھواں نہیں نکل رہا تھا۔ تصویر کے عقب میں دکھائے گئے ٹیلے اسٹار کٹ کا کے معلوم ہوتے ہیں چاند پر 6 مرتبہ پہنچنے کے دعوے صرف امریکی صدر نکسن کے دور میں کئے گئے تاہم چالیس سال گزرنے اور جدید ترین ٹیکنالوجی کے باوجود ابھی تک کوئی دوسرا انسان چاند پر نہیں اترا۔

بقیہ مجبور 41

بھی مجبور کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جنگ زدہ ملک میں انسانی اعضاء کی تجارت اپنے عروج پر ہے۔ اطلاعات کے مطابق دارالحکومت بغداد میں انسانی اعضاء کی خرید و فروخت کرنے والے متعدد ڈیلر موجود ہیں جو مفلس عراقیوں کے اعضاء امیر ممالک کے شہریوں کو فروخت کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اب تک سینکڑوں عراقی شہری ان ڈیلروں کے توسط سے اپنے گردے اور دیگر اہم اعضاء فروخت کر چکے ہیں۔

بقیہ خسارہ/خدشہ 42

کئی طرح کے مسائل کا سامنا ہے جس میں دنیا بھر میں جاری معاشی سست روی اور ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتیں سب سے اہم ہیں۔ معاشی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ رواں سال کی ابتدائی تین مہینوں میں انڈسٹری کو چار ارب 70 کروڑ ڈالر کا نقصان ہوا تھا۔

بقیہ آلو/سرطان 43

والدین، سکول اساتذہ کو چاہئے کہ وہ تلے ہوئے آلو اور خشک چپس کے ساتھ ساتھ ٹماٹر کی چٹنی کی مقدار اور استعمال میں بچوں کی مدد کریں کیونکہ آلو، تیل اور کیچپ معدے میں جا کر خاص طور پر چھوٹے بچوں میں کھانسی، پھیپھڑوں میں خراش، سوزش، الرجی، قے، پیٹ درد اور اسہال کی علامات پیدا کر کے مجموعی صحت کو بگاڑ دیتے ہیں جس سے پھیپھڑوں کے سرطان کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق روزانہ آلو کے چپس کھانے والے بچے اگر ایک پلیٹ چپس زیادہ کھالیں اور ان کی عمر تین سے پانچ سال کے درمیان ہے تو اس سے سرطان کا خطرہ 27 فیصد بڑھ جاتا ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ بچپن میں کھائی جانے والی خوراک پوری عمر پر اثرات مرتب کر سکتی ہے۔

بقیہ منصوبہ ناکام 44

لیون ای پینٹا نے گزشتہ مہینے ہی اسے رد کر دیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ 2001ء میں دہشت گردانہ حملے کے بعد یہ منصوبہ بنایا گیا تھا لیکن اسے کبھی نافذ نہیں کیا جا سکا۔ ایک برس قبل سی آئی اے کے افسران نے ان دستوں کی تعیناتی اور ان کی صلاحیت کا تجربہ کرنے کے پروگرام پر تبادلہ خیال کیا تھا جس میں سی آئی اے کے دستے کو دشمن کے علاقے میں کامیابی سے دراندازی کرنے، خفیہ اطلاعات اکٹھی

رسول اللہ ﷺ کی پسندیدہ غذائیں (قسط اول)

تحریر: محمد تبسم بشیر اویسی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا فرمایا اور اس کی نشو ونما کے لئے مختلف حلال وطیب رزق کا اہتمام بھی فرما دیا۔ یہ رزق ہمیں اناج اور پھل کے ذریعے بھی میسر آیا اور مختلف جانوروں اور پرندوں کے ذریعے بھی ملا۔ لیکن اُن کو کھانے کے طریقے مختلف النوع غذاؤں میں استعمال کے طریقے اور اُن غذاؤں کی تاثیر کے بارے ارشادات ہمیں دربار رسالت ﷺ پر حاضری سے ملے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی عادت مبارک یہ تھی کہ جس قسم کا کھانا سامنے آتا اسے تناول فرما لیتے اور نہ ہی کسی خاص قسم کے کھانے کے لئے اہتمام فرماتے۔ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور رسالت مآب ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر خواہش ہوتی تو تناول فرما لیتے۔ اگر ناپسند سمجھتے تو چھوڑ دیتے۔ (مسلم)

روٹی: حضور ﷺ نے اکثر جو کی روٹی تناول فرمائی اور کبھی کبھی گندم کی بھی، مگر کبھی بھی میدہ کی روٹی تناول نہیں فرمائی۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا گیا کہ کبھی حضور نبی اکرم ﷺ نے میدہ کی روٹی تناول فرمائی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اخیر عمر تک آپ ﷺ کے حضور کبھی میدہ نہیں پیش کیا گیا۔ پھر سائل نے پوچھا کہ اس زمانہ میں چھانیاں تھیں؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں سائل نے پوچھا کہ پھر جو کی روٹی کیسے پکاتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جَو کے آٹے میں پھونک مار لیا کرتے تھے جو (موٹے موٹے) تنکے ہوتے اڑ جاتے۔ باقی گوندھ کر پکا لیتے تھے۔ (بخاری شریف)

حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرور عالم حضور نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے جَو کی روٹی کا ٹکڑا لیا اور اس پر کھجور رکھی اور فرمایا: یہ اس کا سالن ہے اور تناول فرما لیا۔ (ابوداؤد)

گوشت: 1۔ حضور نبی کریم ﷺ کو گوشت بہت پسند تھا۔ آپ ﷺ نے گوشت کھانوں کا سردار فرمایا۔ حضور اکرم ﷺ نے شوربے والا اور بھنا ہوا گوشت شوق سے تناول فرمایا گوشت کھانے کے بارے میں چند احادیث مندرجہ ذیل ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھ کر بھنا گوشت کھایا ہے۔ (شمائل شریف) حضرت جابر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک عورت نے دو چپاتیاں اور تھوڑا سا پکا ہوا گوشت ہدیۃً پیش کیا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پیالے میں رکھ کر کسی چیز سے ڈھانپ دیا اور تاجدار عرب وعجم حضور اکرم ﷺ کے حضور پیغام بھیجا۔ حضور ﷺ تشریف لائے حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا نے وہ پیالہ اٹھا کر دیکھا تو وہ گوشت اور روٹی سے لبالب بھرا تھا۔ یہ دیکھ کر حضرت سیدۃ النساء رضی اللہ عنہا حیران رہ گئیں اور سمجھ گئیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: ھو من عند اللہ ان اللہ یرزق من یشآء بغیر حساب۔ "یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیاری بیٹی! اللہ تعالیٰ نے تجھے حضرت مریم علیہا السلام کے مشابہ بنایا ہے۔ ان کی بھی یہی کیفیت تھی کہ جب کوئی ان سے پوچھتا کہ یہ شے کہاں سے آئی؟ تو وہ یہی جواب دیتیں۔ پھر آپ ﷺ، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت فاطمۃ الزہرہ، حضرت امام حسن، حضرت امام حسین اور تمام ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم نے وہ گوشت اور روٹی سیر ہو کر تناول فرمائی۔ مگر پیالہ میں گوشت (اور روٹی) بدستور موجود رہا۔ پھر سیدہ فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا نے وہ کھانا ہمسایوں میں تقسیم فرما دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کھانے میں خیر کثیر اور برکت عطا فرما دی۔ (خصائص کبریٰ)

2۔ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں کہیں سے (بکری کا) گوشت آیا۔ اس میں سے دست کا گوشت خدمت اقدس میں پیش کیا گیا۔ کیونکہ دست کا گوشت آپ ﷺ کو پسند بھی تھا اور آپ ﷺ نے اس کو دانتوں سے کاٹ کر تناول فرمایا۔

3۔ حضرت ابوعبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے لئے ہانڈی کی چونکہ دست کا گوشت حضور نبی کریم ﷺ کو زیادہ پسند تھا۔ اس لئے میں نے ایک دستی پیش کی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے تناول فرمایا۔ پھر دوسری طلب فرمائی۔ میں نے خدمت اقدس میں پیش کر دی۔ پھر آقائے نامدار ﷺ نے اور دست طلب فرمایا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بکری کے دو ہی بازو ہوتے ہیں۔ تو تاجدار عرب وعجم سید عالم ﷺ فرمانے لگے: "مجھے قسم ہے اس ذات مقدسہ کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر تو چپ رہتا، تو ہنڈیا سے جب تک میں مانگتا رہتا۔ بونگی ہی نکلتی رہتیں۔" (ترمذی)

4۔ حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بہترین گوشت پیٹھ کا ہے۔"

مرغی کا گوشت: حضور ﷺ نے مرغی کا گوشت بھی کھایا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ مرغی کا گوشت تناول فرما رہے تھے۔ (مسلم وبخاری)

مچھلی: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے "جیس خبط" کا جہاد کیا ہم پر ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ امیر مقرر کئے گئے۔ ہم کو سخت بھوک لگی ہوئی تھی۔ سمندر نے ایک مچھلی (کنارے پر) پھینکی۔ ہم نے ایسی مچھلی کبھی نہ دیکھی تھی۔ اس کو "عنبر" کہا جاتا تھا۔ ہم اسے نصف ماہ تک کھاتے رہے۔ (ایک دن) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اُس مچھلی کی ایک ہڈی پکڑی (اور اسے زمین پر رکھا، وہ ہڈی اتنی بڑی تھی کہ) اُونٹ سوار اس کے نیچے سے گزر گیا۔ جب ہم واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ سے ہم نے اس واقعے کو عرض کیا، تو سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا: کھاؤ رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا فرمایا ہے۔ اگر تمہارے پاس اس مچھلی کا گوشت ہو تو ہمیں بھی کھلاؤ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے اس مچھلی کا گوشت بارگاہِ مصطفےٰ ﷺ میں پیش کیا اور تاجدار انبیاء ﷺ نے اسے تناول فرمایا۔

خرگوش کا گوشت: نبی کریم ﷺ نے خرگوش کا گوشت بھی کھایا ہے۔ اس کا جواز آپ ﷺ کی یہ حدیث ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک خرگوش کو (اُس کے مقام سے) نکالا۔ لوگ اس کے پیچھے بھاگتے بھاگتے تھک گئے۔ مگر میں نے اسے پکڑ ہی لیا اور اسے حضرت ابی طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا انہوں نے اسے ذبح کیا اور اس کے رانیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت انور میں بھیج دیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے اسے قبول فرما لیا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ تناول فرما لیا۔ (صحیح بخاری شریف) حباریٰ: حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حباریٰ کا گوشت کھایا۔ حباریٰ بیٹ کو کہا جاتا ہے۔ (ترمذی) نیل گائے کا گوشت: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک نیل گائے کو دیکھا اور اس کو شکار کیا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ (اے قتادہ) اس کے گوشت میں سے کچھ تمہارے پاس ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اس کا پاؤں ہمارے پاس ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے اسے پکڑا اور تناول فرمایا۔ (صحیح بخاری ومسلم شریف)

گھی، مکھن، پنیر: حضرت اُمّ اوس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے گھی گرم کر کے ایک برتن میں بھر لیا اور اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ہدیۃً پیش کیا۔ آپ ﷺ نے قبول فرما لیا اور برتن میں تھوڑا سا گھی چھوڑ کر پھونک ماری اور برکت کی دعا فرمائی اور (اصحاب سے) فرمایا کہ اُمِ اوس کا برتن واپس کر دو۔ صحابہ کرام نے برتن واپس کر دیا۔ تو وہ گھی سے بھرا ہوا تھا۔ حضرت اُم اوس رضی اللہ عنہا نے خیال کیا کہ شاید حضور اکرم ﷺ نے گھی قبول نہیں فرمایا۔ حضرت ام اوس رونے کے انداز میں بات کرتی ہوئی حاضر خدمت ہوئیں اور عرض کرنے لگیں: "یا رسول اللہ ﷺ میں نے گھی اس لئے گرم کیا تھا کہ آپ ﷺ تناول فرمالیں گے۔" آپ ﷺ اُمِ اوس کی بات سے سمجھ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اُمّ اوس سے کہہ دو کہ (ہم نے گھی قبول فرما لیا اور تناول بھی فرما لیا ہے) اب خوب یہ گھی کھائیں۔ اُم اوس نے وہ گھی حضور سرور کائنات ﷺ کے وصال مبارکہ کے بعد حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم کے زمانہ خلافت تک کھایا۔ اُس برتن سے مسلسل گھی نکلتا رہا۔ یہاں تک کہ حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہما کا جھگڑا ہوا یعنی اس وقت برکت جاتی رہی اور گھی ختم ہو گیا۔ (خصائص الکبریٰ)

ایک صحابی سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے (آپ ﷺ کے تناول فرمانے کے لئے) مکھن اور کھجوریں پیش کیں۔ حضور اکرم ﷺ مکھن اور کھجوروں کو پسند فرماتے تھے۔ (ابی داؤد) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سید عالم ﷺ کی خدمت فیض درجات میں پنیر کا ایک ٹکڑا لایا گیا۔ آپ ﷺ نے بسم اللہ شریف پڑھ کر (تناول فرمانے کے لئے) اُسے کاٹا۔ (سنن ابی داؤد)

کھجور وجو کا آٹا: کھجور اہل عرب عموماً خوراک کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے کھجور کی بڑی تعریف فرمائی خصوصاً عجوہ کھجور کی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اُم المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ولیمہ کھجور اور ستو کے ساتھ کیا۔ حضرت اُمّ منذر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے۔ ہمارے ہاں کھجوروں کے خوشے لٹک رہے تھے (میری درخواست کرنے پر) حضور اکرم ﷺ ان میں سے تناول فرمانے لگے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے وہ بھی تناول فرمانے لگے تو انہیں ﷺ روک دیا اور فرمایا کہ تم ابھی بیماری سے اُٹھے ہو۔ تم مت کھاؤ۔ وہ رک گئے۔ سید الانبیاء ﷺ تناول فرماتے رہے حضرت ام منذر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر میں نے تھوڑے سے جَو لئے اور چقندر کے ساتھ پکا کر حاضر خدمت کیے تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: "اے علی! یہ کھاؤ، کیونکہ یہ تمہارے لئے مناسب ہے۔ (ترمذی شریف) روغن زیتون: حضور تاجدار انبیاء ﷺ نے روٹی کو روغن زیتون سے چوپڑ کر تناول فرمایا ہے اور بڑا پسند فرمایا ہے۔ حضرت عمرو ابواسید رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "زیتون کا تیل کھاؤ اور مالش میں استعمال کرو۔ اس لئے کہ وہ مبارک درخت سے پیدا ہوتا ہے۔" (ترمذی) حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن بن علی المرتضیٰ، حضرت عبد اللہ بن عباس اور حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم ان کے پاس تشریف لے گئے اور فرمائش کی کہ رسول اللہ ﷺ کو جو کھانا پسند تھا اور رغبت سے تناول فرماتے تھے۔ وہ ہمیں پکا کر کھلاؤ۔ حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ پیارے بیٹو! آج وہ کھانا (تمہیں شاید) پسند نہیں آئے گا۔ انہوں نے فرمایا: "اسے ضرور پسند آئے گا۔" چنانچہ وہ اٹھیں تھوڑے سے جو لے کر آئیں، انہوں نے باریک کیا اور ہانڈی میں ڈال دیئے، پھر اس پر تھوڑا سا روغن زیتون ڈالا، پھر کچھ مرچیں اور زیرہ وغیرہ ڈالا اور پکا کر ان کے سامنے رکھ دیا۔ حضرت سلمیٰ نے فرمایا کہ کھانا رسول اللہ ﷺ کو بہت پسند تھا۔ (ترمذی) (جاری ہے)

قرآن وسنت کی روشنی میں

احکام ومسائل

فضیلۃ الشیخ مبشر احمد ربانی

کفن پر آیات لکھنا قبر کے عذاب سے بچاتا ہے؟

س: کفن پر قرآنی آیات یا کلمہ وغیرہ لکھنا کیسا ہے؟ کیا قرآن وسنت سے اس کا کوئی ثبوت ملتا ہے؟ (شمس الرحمٰن، جھکال بالا، پشاور)

ج: میت کے کفن پر قرآنی آیات، کلمہ شہادت، اہل میت کے اسماء اور دیگر دعائیہ کلمات لکھنا کسی بھی حدیث سے ثابت نہیں، نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں کئی ایک صحابہ کرام رضی اللہ عنھم فوت ہوئے۔ آپ کی بیٹیاں، بیٹے، زوجہ محترمہ وغیرہم اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔ آپ ﷺ یا آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم میں سے کسی کے بارے میں یہ ثابت نہیں کہ انہوں نے کفن پر دعائیہ کلمات وغیرہ لکھے ہوں اور ظاہر ہے جو کام رسول اللہ ﷺ کے مبارک دور میں نہیں ہوا اور نہ ہی خیر القرون میں اس کا کوئی وجود ہے تو وہ بدعت تصور ہو گا۔ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ''جس نے ہمارے اس دین میں ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں نہیں ہے تو وہ مردود ہے'' (صحیح البخاری) امام ابن الصلاح سے سوال کیا گیا ''کیا کفن پر قرآنی سورتیں مثلاً یٰس، الکہف یا جو بھی سورت چاہے لکھنا جائز ہے یا یہ حلال نہیں، میت کے بدن سے پیپ نکلنے اور آیات مقدسہ اور اسماء مبارکہ پر بہہ کر لگ جانے کے خوف سے، تو انہوں نے جواب دیا ''یہ جائز نہیں'' (فتاویٰ ومسائل ابن الصلاح 1/262)

اس فتویٰ سے بھی معلوم ہوا کہ ان آیات مقدسات اور اسماء حسنیٰ کی توہین کا پہلو بھی اس میں موجود ہے۔ میت کا وجود پھٹ سکتا ہے، یا گل سڑ سکتا ہے اور میت کے بدن سے پیپ نکلنے کی وجہ سے ان اسماء کی توہین ہو سکتی ہے۔ اس لحاظ سے درست نہیں۔ بہرکیف انسان کی نجات عقائد حسنہ اور اعمال صالحہ پر ہے اور جو اس دنیا کی زندگی میں بوئے گا، وہی اخروی زندگی میں کاٹے گا۔ قبر اخروی زندگی کا پہلا مرحلہ ہے۔ وہاں پر اعمال ہی کام آئیں گے اور عقائد کی بنا پر نجات ہو گی۔ جو آدمی دنیا کی زندگی میں بہترین عمل کر کے گیا۔ وہ تو سوالوں کے جواب دے گا اور جو دنیا میں اللہ کا باغی تھا۔ اس کے لئے مشکل ہو گی اور کفن پر لکھی ہوئی تحریریں اس کے کام نہیں آئیں گی۔ جو لوگ عہد نامے، قرآن کریم یا دیگر دعاؤں پر مشتمل مجموعے میت کی قبر میں اس کے ساتھ رکھ دیتے ہیں۔ یہ بالکل عبث اور کسی کام نہیں آئیں گے۔ ہمیں ایسے اعمال سرانجام دینے چاہئیں جو رسول اللہ ﷺ کی سنت سے ثابت ہوں یا قرآن کریم سے ماخوذ ہوں۔ شیخ البانی رحمہ اللہ جنازے کی بدعات کے تحت لکھتے ہیں:

''میت کا نام لکھنا اور یہ کہ وہ شہادتین کی گواہی دیتا تھا اور حسین رضی اللہ عنہ کی مٹی اگر پائی جائے تو اس کے ساتھ اہل بیت رضی اللہ عنھم کے نام لکھ کر کفن میں رکھنا اور کفن پر دعا لکھنی، یہ سب بدعات وخرافات میں سے ہیں (احکام الجنائز وبدعھا ص 312)

اشیاء خورد ونوش ادھار لینا کیسا ہے؟

س: کھانے پینے کی اشیاء وغیرہ ادھار لی جا سکتی ہیں؟ (عبداللہ عزام، عمار عبداللہ 80 ای بی)

ج: ایسی اشیاء کے ادھار لینے کا شریعت میں جواز ہے، عائشہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار اناج خریدا اور اپنی زرہ بطور رہن اس کے پاس رکھی (صحیح البخاری کتاب الرہن)

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ کھانے پینے کی اور عام ضرورت کی اشیاء ادھار لی جا سکتی ہیں۔ واللہ اعلم۔

بینک میں رقم کون سے اکاؤنٹ میں رکھیں؟

س: بینک میں روپے جمع کروانا یا کھاتا چلتا ہو تو کس اکاؤنٹ میں کھاتا ہونا چاہئے، جن سرکاری ملازمین کی تنخواہیں بینک میں سے آتی ہیں تو ایسی صورت میں کس اکاؤنٹ میں رقم جمع کرانی چاہئے؟ (قاری بشیر احمد شاکر، طیبہ کیمیکل سٹور، فیوچر کالونی لانڈھی، کراچی)

ج: بینک کا نظام بلاشبہ سودی کاروبار پر مشتمل ہے، اس میں دو طرح کے اکاؤنٹ ہوتے ہیں (1) سیونگ اکاؤنٹ (2) کرنٹ اکاؤنٹ۔

سیونگ کا ناجائز ہونا تو واضح ہے کہ وہ سود ہے اور سود لینے دینے پر مشتمل ہے اور سود لینا یا دینا حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سود کی حرمت قرآن حکیم میں واضح کی ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے ''اللہ نے بیع حلال کی ہے اور سود حرام کیا ہے، پس جن کے پاس نصیحت آ گئی، اس کے رب کی طرف سے اور وہ باز آ گیا۔ اس کے لئے وہ ہے جو گزر چکا اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو کوئی واپس پلٹا وہی آگ والے ہیں۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے'' (البقرہ 275)

اس کے علاوہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے، کھلانے والوں پر لعنت کی ہے، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

''رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے اور کھلانے والے اور لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت کی ہے اور فرمایا یہ سب لعنت میں برابر ہیں (صحیح مسلم 107/1598)

اور کرنٹ میں رقم جمع کروانے سے اگرچہ سود لینا دینا نہیں ہے، لیکن سودی کاروبار میں تعاون ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان عالی شان ہے کہ ''اور نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرو'' (المائدہ 3)

اس کے علاوہ جابر رضی اللہ عنہ کی درج بالا حدیث پر غور کریں کہ سود کھانے اور کھلانے والے پر تو لعنت ہوئی کہ انہوں نے کچھ لیا اور دیا ہے جبکہ سود لکھنے والے اور گواہ بننے والوں نے کچھ لیا اور نہ ہی دیا ہے ان پر لعنت کیوں؟ اور یہ گناہ میں ان کے برابر کیوں؟ صرف اس لئے کہ یہ سود پر معاون بن رہے ہیں، لہٰذا ہر وہ معاملہ جس میں سود پر معاونت ہوتی ہے۔ اس سے مکمل اجتناب کریں اور بینک کاری نظام سے بچیں۔ سرکاری ملازمین اپنی تنخواہ وہاں سے وصول کریں مگر وہاں جمع نہ کرائیں۔

میوزیکل تقریبات میں شرکت کیسی ہے؟

س: بعض تقریبات میں طبلے، سارنگیاں اور فحش قسم کے گانے گائے جاتے ہیں، ایسی تقریبات میں شرکت کا کیا حکم ہے؟ (عبیداللہ مہر، فاروقہ ضلع سرگودھا)

ج: ایسے گانے گانا یا سننا اور طبلے سارنگیاں بجانا حرام ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

''اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو بے ہودہ باتیں خریدتے ہیں'' (لقمان)

اس آیت میں ''لھو الحدیث'' کی تفسیر گانے بجانے اور آلات طرب، طبلے، سارنگیاں وغیرہ ہیں۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ کی قسم اس آیت میں لھو الحدیث سے مراد گانا بجانا ہے (تفسیر طبری)

معلوم ہوا کہ گانا بجانا، آلات طرب وغیرہ گمراہی کے آلات ہیں اور ایسی تقریبات جہاں ان کا استعمال ہوتا ہے ان میں شرکت نہیں کرنی چاہئے۔

خاتون عورتوں کی جماعت کروا سکتی ہے؟

س: کیا ایک عورت دوسری عورت کی جماعت کرا سکتی ہے اور اگر کرا سکتی ہے تو اس کا طریقہ کار کیا ہے؟ (ابو سعد محمد دلدار، محمدی مسجد اہلحدیث کورنگی نمبر 2 کراچی)

ج: ایک عورت دوسری عورتوں کی جماعت کرا سکتی ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ باقی عورتوں کے وسط میں کھڑی ہو، مردوں کی طرح آگے بڑھ کر کھڑی نہ ہو، امام ابوداؤد مع عون 2/211 پر باب امامۃ النساء میں لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث کے گھر تشریف لاتے تھے اور آپ ﷺ نے ان کے لئے ایک موذن مقرر کیا جو اذان دیتا تھا اور آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ ''تو اپنے گھر والوں کی امامت کیا کر''

صاحب عون نے لکھا ہے کہ

ثبت من هذا الحديث ان امامة النساء و جماعتهن صحيحة ثابتة من امر رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد امت النساء عائشه رضى الله عنها و ام سلمة رضى الله عنها فى الفرض والتراويح

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ عورت کا امامت اور جماعت کرانا صحیح ہے اور رسول اللہ ﷺ کے حکم سے ثابت ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنھا اور ام سلمہ رضی اللہ عنھا عورتوں کی فرائض اور تراویح کی امامت کراتی تھیں۔ ابوبکر بن ابی شیبہ اور حاکم نے سیدنا عطاء سے بیان کیا ہے کہ ''سیدہ عائشہ رضی اللہ عنھا عورتوں کی امامت کراتی تھیں اور ان کے ساتھ ہی صف میں کھڑی ہوتی اور ام سلمہ رضی اللہ عنھا کی حدیث میں یہ الفاظ آتے ہیں

انہوں نے عورتوں کی امامت کرائی اور ان کے وسط میں کھڑی ہوئیں۔

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت عورتوں کی درمیان میں کھڑے ہو کر امامت کرا سکتی ہے۔

احکام ومسائلِ رمضان

مولانا مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ تعالیٰ

سحری کے لئے بہترین چیز

سوال: مہربانی فرما کر ہماری رہنمائی فرما دیں کہ سحری میں کون سی چیز افضل ہے؟

جواب: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''مومن کی بہترین سحری کھجور ہے'' (ابوداؤد، 2345، ابن حبان 3475)

تاخیر سے سحری کھانا

سوال: ہمیں ایک بھائی نے بتایا کہ دیر سے سحری کھانا زیادہ ثواب کا باعث ہے، کیا یہ درست ہے؟

جواب: سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

''یقیناً ہم انبیاء کا گروہ ہیں، ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنی سحری میں تاخیر کریں اور افطاری جلدی کریں اور نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھیں'' (ابن حبان 1770، طبرانی کبیر 11\199 ح: 11475)

اذان کے دوران کھانا پینا

سوال: کیا اذان شروع ہوتے ہی سحری کھانے سے رک جانا ضروری ہے یا اذان ختم ہونے تک کھا پی سکتے ہیں؟

جواب: موذن کے بارے میں اگر یہ معروف ہو کہ وہ فجر طلوع ہونے کے ساتھ ہی اذان دیتا ہے تو ایسی صورت میں اس کی اذان سنتے ہی کھانے پینے اور دیگر تمام مفطرات سے رک جانا ضروری ہے لیکن اگر کیلنڈر کے اعتبار سے ظن وتخمین سے اذان دی جائے تو ایسی صورت میں اذان کے دوران کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں، جیسا کہ نبی ﷺ کی حدیث ہے، آپ نے فرمایا:

''بلال رات کو اذان دیتے ہیں، سو کھاؤ اور پیو، یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دیں۔'' (بخاری 6220)

لیکن اگر یہ بات متعین ہو کہ موذن کچھ رات باقی رہنے پر طلوع فجر سے پہلے لوگوں کو آگاہ کرنے کے لئے اذان دیتا ہے، جیسا کہ بلال رضی اللہ عنہ کرتے تھے تو ایسی صورت میں مذکورہ بالا حدیث پر عمل کرتے ہوئے کھاتے پیتے رہنے میں کوئی حرج نہیں، یہاں تک کہ طلوع فجر کے ساتھ اذان دینے والے موذن کی اذان شروع ہو جائے۔

روزہ افطار کرنے کی دعا

سوال: ہمیں پتا چلا ہے کہ افطاری کی بعض دعائیں من گھڑت یا ضعیف ہیں تو صحیح دعا کون سی ہے؟

جواب: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

''پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا۔''

(ابو داؤد 2357، مستدرک حاکم 1\322، ح 1536)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ (ابوداؤد 2358)

یہ دعا مرسل روایت ہے اور مرسل روایت محدثین کے ہاں ضعیف کی اقسام سے ہے۔

روزہ میں بھول کر کھا پی لینا

سوال: جس شخص نے روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھا پی لیا اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسے شخص پر کچھ حرج نہیں اور اس کا روزہ صحیح ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''اے ہمارے رب! ہم اگر بھول گئے یا غلطی کر بیٹھے تو ہماری گرفت نہ کر'' (البقرہ 286)

نیز ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جس نے روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھا لیا یا پی لیا، وہ اپنا روزہ پورا کرے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے'' (بخاری 1933، مستدرک حاکم 1\430)

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

''جس نے رمضان میں بھول کر روزہ توڑ دیا تو اس پر نہ قضا ہے نہ کفارہ'' (مستدرک حاکم 1\430، ح: 1569)

اس حدیث کو امام حاکم نے نقل کیا ہے اور صحیح قرار دیا ہے، اس حدیث کے الفاظ میں جماع اور دیگر تمام مفطرات شامل ہیں۔

روزہ توڑ دینے کا کفارہ

سوال: اگر کوئی شخص جان بوجھ کر روزہ توڑ دے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

جواب: جو آدمی کسی بھی وجہ سے عمداً روزہ توڑ دے تو اس کے لئے کفارہ یہ ہے کہ وہ ایک غلام آزاد کرے، اگر یہ طاقت نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے (بخاری 1936)

روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو

سوال: ایک آدمی بیماری کی حالت میں روزہ نہیں رکھ سکتا اور نہ اس میں اتنی مالی سکت ہے کہ دوسرے شخص کو روزہ رکھوا اور کھلوا سکے، چونکہ وہ خود دوسروں کی کفالت میں ہے، اس کے لئے شریعت میں کیا حکم ہے؟ برائے مہربانی قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

جواب: اگر کوئی شخص حالت بیماری میں روزہ رکھنے کی سکت نہیں رکھتا اور نہ اس کی مالی حالت اتنی اچھی ہے کہ وہ فدیہ دے سکے تو وہ آدمی اس مسئلہ میں مکلف نہیں ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا:

''اللہ کسی جان کو اس کی وسعت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا۔'' (البقرہ 286)

اور ایک صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ دوسرے مسلمان جو اس کے لئے گزران کا انتظام کرتے ہیں، وہ اس کی جانب سے فدیہ ادا کر دیں، اس پر انہیں بھی اجر وثواب ملے گا اور اس کی طرف سے فدیہ بھی ہو جائے گا، جیسا کہ مشہور حدیث ہے کہ ایک آدمی نے روزہ کی حالت میں بیوی سے صحبت کر لی، پھر اپنے فعل پر نادم ہو کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ نے کفارہ کی ادائیگی کیلئے کہا، اس میں کفارے کی ادائیگی کی ہمت نہ تھی، اتنے میں کہیں سے کھجوریں آ گئیں، آپ نے اسے کہا کہ یہ کھجوریں فقراء میں تقسیم کرا دیں۔ اس نے کہا ان دو ٹیلوں کے درمیان ہم سے بڑا فقیر کوئی نہیں۔ (صحیح بخاری 1936) بہر کیف اگر کوئی دوسرا آدمی بھی فدیہ ادا کر دے تو ادائیگی ہو جائے گی۔ اصلاً وہ خود معذور ہے۔ (واللہ اعلم)

دائمی بیمار کے روزوں کا حکم

سوال: میں تین چار سال سے دائمی بیمار ہوں، روزے نہیں رکھ سکتا، بعض کہتے ہیں کہ میں فدیہ دے دوں، اگر اس بارے میں قرآن وسنت سے کوئی دلیل ہے تو میری رہنمائی کریں تاکہ میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچ سکوں۔

جواب: اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن حکیم میں مریض اور مسافر کے بارے میں فرمایا ہے:

''جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرنی ہے (یعنی جو روزے مرض یا سفر کی وجہ سے رہ جائیں وہ دوسرے دنوں میں پورے کر لو) اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ رکھتا ہے، تمہارے ساتھ تنگی کا ارادہ نہیں رکھتا۔''

اس آیت کریمہ سے پتا چلتا ہے کہ مریض آدمی کو حالت مرض میں روزہ چھوڑنے کا اختیار دیا گیا ہے اور اسے مرض کی حالت میں چھوڑے ہوئے روزے دوسرے دنو میں پورے کرنے ہوں گے۔ اگر بیمار آدمی اپنی بیماری سے صحت یاب نہیں ہوتا اور اسے موت آ جاتی ہے تو اس کے فوت شدہ روزے اس کی طرف سے اس کے اولیاء رکھ لیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص فوت ہو گیا اور اس کے ذمے روزے ہیں تو اس کی طرف سے اس کا ولی روزہ رکھے۔'' (بخاری 1952)

قرآن کی آیت اور صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ مریض اگر صحت یاب ہو جائے تو وہ روزے رکھے گا، اگر فوت ہو جائے اور وہ روزے نہیں رکھ سکا تھا تو اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے۔ علماء ومحدثین میں یہ بات اختلافی ہے کہ میت کی طرف سے روزے رمضان کے رکھے جائیں یا نذر کے۔ ایک گروہ کا یہ موقف ہے کہ میت کی طرف سے صرف نذر کے روزے رکھے جائیں۔ جیسا کہ امام ابوداؤد کہتے ہیں، میں نے امام احمد کو فرماتے ہوئے سنا:

''میت کی طرف سے صرف نذر ہی کے روزے رکھے جائیں۔'' (مسائل احمد بروایۃ ابی داؤد 96)

ابوداؤد کہتے ہیں میں نے امام احمد سے کہا: ''تو رمضان کے روزے؟'' انہوں نے کہا: ''اس کی طرف سے کھانا کھلایا جائے۔''

امام ابوداؤد نے اپنی سنن 2400 میں حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا کے بعد یہی بات کہی ہے، ان علماء نے حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا کے عموم کو نذر کے روزوں کے ساتھ خاص کیا ہے اور رمضان کے روزوں کی جگہ فدیہ شمار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس حدیث کی راویہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی یہی مسئلہ سمجھا ہے، جیسا کہ عمرہ کہتی ہیں کہ ان کی والدہ فوت ہو گئیں اور اس کے ذمے رمضان کے روزے تھے تو انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: ''کیا میں اپنی ماں کی طرف سے قضا کروں؟'' عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ''نہیں بلکہ تو اس کی طرف سے ہر دن کے بدلے ہر مسکین پر نصف صاع غلہ صدقہ کر دے'' (شرح مشکل الآثار 2\1123، المحلی لابن حزم 7\4)

اور سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا بھی یہی موقف ہے۔ انہوں نے کہا ''جب آدمی رمضان میں بیمار ہو کر وفات پا جائے اور روزے نہ رکھ سکے تو اس کی طرف سے کھانا دیا جائے، اس پر روزے کی قضا نہیں ہے۔ اگر اس پر نذر کے روزے ہوں تو اس کی طرف سے اس کا ولی قضا کرے'' (ابوداؤد 2401، المحلی 7\7) امام ابن حزم نے اسے صحیح کہا ہے اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے ایسی حدیث بھی بیان کی ہے جس میں یہ بات منصوص ہے کہ ولی میت کی طرف سے نذر کے روزے رکھے گا۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ''صفۃ صوم النبی ﷺ فی رمضان'' از الشیخ سلیم بن عید الہلالی و الشیخ علی حسن علی عبدالحمید الاثری۔

دوسرے گروہ کا کہنا ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ایک عمومی قاعدہ پیش کرتی ہے جس میں میت کی طرف سے مطلق طور پر روزے رکھنے کا حکم ہے، وہ خواہ نذر کے ہوں یا رمضان کے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے جو حدیث مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر کہا: ''اے اللہ کے رسول! میری ماں فوت ہو گئی ہے اور اس کے ذمے ایک ماہ کے روزے ہیں، کیا میں اس کی طرف سے قضا کروں؟'' تو آپ ﷺ نے فرمایا ''ہاں! اللہ کا قرض قضا کئے جانے کا زیادہ حق رکھتا ہے'' (صحیح بخاری 1953)

یہ ایک مستقل صورت ہے جو سائل کو پیش آئی ہے اور اس نے اس کے متعلق سوال کر لیا اور قاعدہ عمومی کے بارے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں بھی اشارہ ہے جیسا کہ اس کے آخر میں ہے ''اللہ کا قرض قضا کئے جانے کا زیادہ حق رکھتا ہے'' اور رمضان کے روزے اللہ کا حق ہے، لہٰذا ان کی قضا ہونی چاہئے۔ پھر محدثین کے راجح قاعدہ کی رو سے پختہ بات یہ ہے کہ راوی کی رائے اور قول سے زیادہ معتبر راوی کی بیان کردہ حدیث ہے اور جب حدیث کی صحت ثابت ہو جائے تو اسے ہی لیا جاتا ہے۔ اس کے مقابل مظنون یعنی راوی کا گمان اور رائے چھوڑ دی جاتی ہے۔ اس کی تفصیل فتح الباری 4\193، 194 میں دیکھی جا سکتی ہے لہٰذا اس پر دوسرے قول پر اطمینان قلب ہے، میت کی طرف سے اس کے اولیاء روزہ رکھیں۔ (واللہ اعلم بالصواب)

احکام و مسائل

قرآن وسنت کی روشنی میں

فضیلۃ الشیخ مبشر احمد ربانی

س:۔مسجد سے میرا گھر کافی فاصلے پر مجھے جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کیلئے گاڑی استعمال کرنی پڑتی ہے اور پیدل چل کر جاؤں تو نماز باجماعت سے رہ جاتا ہوں اور اذان کی آواز لاؤڈ سپیکر کی صورت میں مجھے سنائی دیتی ہے کیا ایسی صورت میں ہم کچھ بھائی مل جل کر کی گھر میں نماز کا انتظام کرسکتے ہیں، کتاب وسنت کی روشنی میں جواب مطلوب ہے؟ (سید عبداللہ شاہ۔راولپنڈی)

ج:۔لاؤڈ سپیکر کے بغیر عام حالات میں اذان دی جائے اور درمیان میں کوئی ہنگامی صورت نہ ہو اور اذان کی آواز آپ کو سنائی دے تو آپ پر مسجد میں جا کر نماز ادا کرنا واجب وحتمی ہے اور اگر آپ اتنے فاصلے پر ہیں کہ لاؤڈ سپیکر کے بغیر آپ اذان نہیں سن سکتے تو کسی بھی جگہ کا مناسب انتظام کرکے کچھ بھائی مل کر جماعت کروالیا کریں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مسعود میں لاؤڈ سپیکر نہیں ہوتا تھا اس کے بغیر اذان دی جاتی تھی اور اذان کی آواز سننے والے کو مسجد میں آنے کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نابینا آدمی آیا اس نے کہا اے الہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے مسجد کی طرف چلا کر لانے والا کوئی قائد نہیں ہے۔تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ آپ سے گھر میں نماز پڑھنے کی رخصت دیدیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے رخصت دی جب وہ پیٹھ پھیر کر چلا تو آپ نے اسے بلالیا پھر فرمایا کیا تو نماز کے لئے اذان سنتا ہے؟اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا،تو پھر اسے قبول کر۔ (صحیح مسلم کتاب المساجد باب یجب ایتان المسجد علی من سمع الغد ۲۵۵/۶۵۳)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: من سمع انسداء فلم یجبہ فلا صلاۃ لہ الامن عذر۔جس بھی شخص نے اذان سنی پھر اسے قبول نہیں کیا تو اس کی کوئی نماز نہیں ہے سوائے عذر کے۔

(ابن ماجہ ۷۹۳) دار قطنی کتاب الصلوٰۃ باب الحث لجار المسجد علی الصلوٰۃ فیہ الامن عذر (۴)

ان احادیث صحیہ سے معلوم ہوا کہ جو شخص اذان سن لیتا ہے پھر مسجد میں آکر نماز ادا نہیں کرتا اس کی نماز نہیں ہوتی،الا یہ کہ اگر اسے کوئی عذر شرعی ہو تو اس کی نماز پھر گھر میں ہوجاتی ہے جیسے اتنا بیمار ہو کہ مسجد آنہ سکتا ہو، جان کے تلف ہونے کا قومی اندیشہ ہو، یا نصر سے واپس آیا اور جماعت کا وقت نکل گیا ہو وغیرہ ان حالات میں اگر مسجد کی بجائے کسی دوسری جگہ میں نماز پڑھ لی تو نماز ادا ہوجائے گی،بصورت دیگر نماز کو ضائع کرلیتا ہے،موجودہ دور میں نماز کے حوالے سے بہت سستی،کاہل اور کوتاہی پائی جاتی ہے اذان سننے کے باوجود بھائی گھروں، دکانوں، دفاتر، سکولوں، کالجوں، اکیڈمیوں، یونیورسٹیوں، کھیتوں کھلیانوں، گلی محلوں، چوکوں چوراہوں اور پارکوں میں بیٹھے گپیں ہانکتے رہتے ہیں نماز کی فکر نہیں کرتے یہ رویہ اہل اسلام کا نہیں ہے۔عبادات ضائع کرنے والے اپنی دنیا وآخرت تباہ کرلیتے ہیں اللہ تعالیٰ ہدایت نصیب فرمائے آمین۔

س:۔ایک شخص نے نذر مانی اگر اس کے بیمار بیٹے کو شفا مل گئی تو وہ ہر جمعرات کو روزہ رکھے گا کیا بیٹے کی شفایابی کے بعد اس پر جمعرات کے روزہ رکھنا واجب ہوگیا ہے یا اس روزے کے بدلے کی فقیر کو کھانا کھلا دیا کرے شرعی حکم کیا ہے۔

ج:۔اگر کوئی شخص اللہ کی اطاعت کی نذر مان لیتا ہے تو اسے وہ نذر پوری کرنی چاہئے اور نافرمانی والا نذر پوری نہیں کرنی چاہئے۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''من نذر ان یطیع اللہ فلیطعہ ومن نذر ان یعصیہ فلا یعصہ'' (بخاری بحوالہ مشکوٰۃ (۳۴۲۷)

جو شخص اللہ کی اطاعت کرنے کی نذر مانے وہ اس کی اطاعت کرے اور جو اس کی نافرمانی کرنے کی نذر مانے وہ اس کی نافرمانی نہ کرے لہٰذا اگر اس نے بیٹے کو شفایاب کردیا ہے تو اس آدمی کو چاہئے کہ ہر جمعرات کو روزہ رکھے اور اگر ہر جمعرات کو روزہ رکھنا استطاعت سے خارج ہے تو پھر نذر کا کفارہ ادا کردے۔عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کفارۃ النذر کفارۃ الیمین'' نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے (صحیح مسلم کتاب النذر باب فی کفارۃ النذر (۱۳/۱۶۴۰)

ویسے آدمی کو نذر ماننے سے باز رہنا چاہئے اس لئے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''لا تنذروا فان النذر لا یغنی من القدر شیئاً وانما یستخرج بہ من البخیل)۔(صحیح مسلم ۱۶۴۰/۵)

نذر نہ مانو یقیناً نذر تقدیر کے بارے کچھ کام نہیں آتی اس کے ذریعے صرف بخیل سے کچھ نکلوایا جاتا ہے بعض جہال یہ سمجھتے ہیں کہ نذر تقدیر بدل دیتی ہے اس حدیث میں ان کا رد کیا گیا ہے۔

س:۔کیا عقیدہ توحید کے بارے میں جہالت والا عذر قابل قبول ہوگا۔یعنی اگر کوئی آدمی اپنی جہالت کی وجہ سے شرکیہ امور کا مرتکب ہوتا ہے تو وہ معذور سمجھا جائے گا یا نہیں۔

ج:۔عقیدہ توحید کے حوالے سے کسی قسم کا عذر قابل قبول نہ ہوگا جب تک ایسا فرد مسلم معاشرے میں رہتا ہو اور اسے توحید کی دعوت پہنچی ہو اور وہ اللہ اور اس کے رسول کے ارشادات سنتا ہو اور اہل علم اسے حق وسچ بتاتے ہوں لیکن وہ پھر بھی قبر پرستی،استغاثہ قبور،غیر اللہ کی مشکل کشائی،حاجت روائی کو مانتا ہو اور قبروں پر عرس میلے کا انعقاد کرتا ہو اور قبروں والوں کے نام کی نذر ونیاز مانتا ہو اور وہاں جا کر ذبح وغیرہ کرتا ہو تو وہ ان شرکیہ افعال کی بناء پر شرک ٹھہرتا ہے اس کے ساتھ مسلمانوں والا معاملہ نہیں ہوگا اور اس کی ساتھ دلی تعلق،رشتہ داری قائم کرنا اسلام کے عقیدے الولا والبراء سے متصادم ہے کیونکہ شرک ایک ایسا گھناؤنا جرم ہے جو اس پر مرجائے تو وہ جہنمی ہے اس کا جنازہ پڑھنا اور اسکے لئے بخشش کی دعا مانگنا حرام ہے جیسا کہ سورۃ توبہ وغیرہ میں مرقوم ہے۔

البتہ جو لوگ کسی ایسے علاقے میں بستے ہوں جہاں اسلام کا پیغام نہ پہنچا ہو۔اور وہ عقائد اسلامیہ سے نابلد ہوں تو ان کے معاملہ اس کے سپرد ہے اور ان کا حکم اہل فترات کا ہے لہٰذا ہمیں اپنے عقائد کی صالاح کرتے رہنا چاہئے اور عقیہ توحید وسنت کو مضبوطی سے تام لینا چاہئے اور اسے ہر فرض سے اہم فرض سمجھنا چاہئے۔اس پر نجات کا مدار ہے اس سے غفلت برتنا بہت بڑے خسارے اور نقصان پر مبنی ہے۔

س:۔بعض لوگ اپنی گفتگو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کھاتے ہیں یا دودھ پتر کی قسم کھاتے ہیں کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟

ج:۔اسلام کی پیاری تعلیمات میں اللہ کے علاوہ کسی کی قسم کھانا جائز نہیں ہے نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اور نہ ہی کسی دوسری برگزیدہ ہستی کی۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی قسموں سے منع کیا ہے آپ کا ارشاد گرامی ہے۔من حلف بغیر اللہ فقد اشرک (ترمذی ۱۵۳۵)

جن نے اللہ کے غیر کی قسم اٹھائی اس نے شرک کیا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے باپوں، اپنی ماؤں اور شریکوں کی قسمیں نہ اٹھاؤ۔اور اللہ کے سوا کسی کی قسم نہ اٹھاؤ۔اور اللہ کی قسم صرف اس حال میں اٹھاؤ کہ تم سچے ہو (ابوداؤد ۳۲۴۸)

عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جبکہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پالیا اور وہ ایک قافلے میں تھے اور اپنے باپ کی قسم اٹھا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے باپوں کی قسمیں اٹھانے سے منع کرتا ہے جو شخص بھی حلف اٹھانے والا ہو وہ اللہ کا حلف اٹھائے یا خاموش ہوجائے (ابوداؤد ۳۲۴۹)

ان احادیث صحیحہ صریحہ سے واضح ہوگیا کہ حلف اور قسم اٹھاتے وقت صرف اللہ کی قسم اٹھانی چاہئے غیر اللہ کی قسم اٹھانا حرام اور شرک ہے لہٰذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہ،اولیاء عظام رحمہ اللہ اجمعین اور دیگر نیک افراد امت کے نام کی قسم کھانا جائز نہیں ہے۔معاشرے میں رائج دودھ پتر کی قسم بھی اسی طرح ناجائز اور حرام ہے کتاب وسنت کی پابندی کرتے ہوئے اگر قسم کھانا پڑے اور آدمی اپنی بات میں سچا ہو تو صرف اللہ کی قسم اٹھائے۔

س: ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی لیکن حق زوجیت ادا کرنے اور اس کے ساتھ خلوت (تنہائی میں ملاقات) سے قبل ہی اسے طلاق دے ڈالی تو کیا اس پر مہر کی ادائیگی لازم ہے اور اگر ہے تو کیا مکمل حق مہر ادا کرنا ہوگا؟

ج: ایسی صورت میں اس پر لازم ہے کہ وہ حق مہر ادا کرے، مکمل حق مہر کی بجائے نصف ادا کرنا ہوگا اگر اس کی مقدار معین تھی اور اگر مہر معین نہیں کیا گیا تھا تو مرد اپنی طرف سے عورت کو کچھ نہ کچھ مال ومتاع دے کر رخصت کرے گا اور اس عورت پر عدت گزارنا لازم نہیں ہوگا۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو، جو ہاتھ لگانے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو ان پر تمہارا کوئی حق عدت نہیں جسے تم شمار کرو۔'' (الاحزاب 49) اور ایک جگہ پر ارشاد فرمایا ''اور اگر تم عورتوں کو اس سے پہلے طلاق دے دو کہ تم نے انہیں ہاتھ لگایا ہو اور تم نے ان کا مہر بھی مقرر کردیا ہو تو مقررہ مہر کا آدھا مہر دے دو اور یہ اور بات ہے کہ وہ خود معاف کردیں یا وہ شخص معاف کردے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے'' (البقرہ 237) اور اگر مہر مقرر نہ کیا گیا ہو تو اپنی طرف سے کچھ نہ کچھ دے دلا کر عورت کو رخصت کرنا ہوگا ایسی صورتحال کے متعلق ارشاد ربانی ہے:

''تمہیں کچھ نہ کچھ انہیں دینا چاہئے اور بھلے طریقہ پر انہیں رخصت کرنا چاہئے'' (الاحزاب 49)

نوٹ: میں مترجم عرض کررہا ہوں کہ طلاق یافتہ عورتوں کی حق مہر کے متعلق چار شکلیں سامنے آتی ہیں ہر ایک کا حکم اور تفصیل درج ذیل ہے:

(1) حق مہر مقرر کیا گیا اور خاوند سے حق زوجیت بھی ادا ہوئے تو طلاق کی صورت میں پورا حق مہر لازم ہوگا۔

(2) پہلی صورت کے بالکل برعکس نہ ہی حق مہر مقرر کیا گیا اور نہ ہی حق زوجیت ادا ہو سکے اس صورت میں خاوند اگر طلاق دے دے تو عورت کو کچھ نہ کچھ دلا کر رخصت کرے۔

(3) حق مہر تو مقرر ہو چکا تھا مگر حق زوجیت ادا نہ کئے جا سکے تو طلاق کی صورت میں نصف مہر لازمی ہوگا۔

(4) حق مہر مقرر نہیں کیا گیا تھا مگر حق زوجیت ادا ہوئے تو طلاق کی صورت میں مہر مثل دینا ہوگا جو عورت کے قبیلہ کی دیگر خواتین کے حق مہر سامنے رکھتے ہوئے اوسطاً مقرر کیا جائے گا۔دیکھئے یہ تفصیل بقرہ 229، 237،احزاب 49)

دینی رہنمائی

کتاب وسنت کی روشنی میں

مفتی عبدالرحمٰن عابد حفظہ اللہ

خواتین کا قبرستان جانا؟

س: خواتین قبرستان جاسکتی ہیں یا نہیں؟ کتاب و سنت کی واضح دلیل سے تفصیلی جواب دیں۔

ج: خواتین کا بہت زیادہ قبرستان جانا، وہاں جاکر واویلا اور نوحہ کرنا، قبرستان میں نماز پڑھنا، قرآن مجید کی تلاوت کرنا، زیب و زینت اختیار کرکے بے پردہ ہوکر جانا، کسی خاص قبر کی طرف پوری تیاری سے دور دراز کا سفر کرکے جانا، وہاں شرکیہ امور کا ارتکاب کرنا، جمعہ، عیدین، عاشورا وغیرہ کے ایام کو قبروں کی زیارت کے لیے خاص کرنا، غیر محرم مردوں کے ساتھ اختلاط اور ان جیسے دوسرے کسی بھی غیر شرعی امر کو اختیار کرنے کی شریعت اسلامیہ میں ہرگز اجازت نہیں۔

اور اگر خواتین اپنی موت کو یاد کرنے، دنیاوی زندگی سے بے رغبتی اور اتباع سنت کی نیت سے، فوت شدگان کے لیے بخشش کی دعا کرنے کے لیے کبھی کبھار جائیں تو اس کی شریعت میں گنجائش ہے۔

بریدہ بن حصیب ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا چنانچہ اب ان کی زیارت کیا کرو، یقیناً اس سے موت یاد آتی ہے''۔ (ابوداؤد، کتاب الجنائز، باب فی زیارۃ القبور)

اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا قبروں کی زیارت کی اجازت دینا عام ہے، یہ اجازت مردوں اور عورتوں سب کے لیے ہے۔ آپ ﷺ نے جو زیارت کی اجازت کی علت بیان فرمائی ہے اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ مردوں اور عورتوں سب کے لیے ہے کیونکہ جیسے مردوں کو موت کی یاد کی ضرورت ہے عورتوں کو بھی موت کی یاد کی ضرورت ہے بلکہ مردوں سے بھی بڑھ کر ضرورت ہے کہ انہیں موت یاد رہے۔

ام المومنین سیدہ عائشہ ؓ سے مروی طویل حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے پاس جبریل امین تشریف لائے انہوں نے کہا آپ کو آپ کا رب حکم دیتا ہے کہ آپ بقیع (قبرستان) والوں کے پاس آئیں اور ان کے لیے بخشش طلب کریں'' عائشہ ؓ کہتی ہیں میں ان (بقیع والوں) کے لیے کیا کہہ سکتی ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم ان کے لیے یہ کہو ''اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ یَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَ الْمُسْتَاخِرِیْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ'' (مسلم کتاب الجنائز، باب ما یقال عند دخول القبور والدعاء لاھلھا)

سیدنا انس ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو اپنے بچے کی قبر کے پاس رو رہی تھی آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: ''ڈر اور صبر کر'' اس نے کہا تمہیں میری مصیبت کی کیا پروا؟ اس عورت کو بتلایا گیا یہ نبی مکرم ﷺ تھے، وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے دروازے پر چوکیدار نہ پائے، اس نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ میں نے آپ کو نہیں پہچانا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''صبر وہی ہوتا ہے جو پہلے صدمہ کے وقت ہو''۔ (بخاری، مسلم)

اگر عورت کا قبرستان جانا جائز نہ ہوتا تو رسول اللہ ﷺ ضرور اس عورت کو جو قبر پر رو رہی تھی قبرستان آنے سے روک دیتے جیسے آپ ﷺ نے اسے بے صبری کا اظہار کرنے سے روکا۔ آپ ﷺ کا اس عورت کو قبر پر آنے سے منع نہ کرنا صریح دلیل ہے کہ عورت قبرستان جاسکتی ہے۔

سفر کیلئے نکلتے وقت گھر میں نماز قصر اور جمع کرنے کا حکم

س: ایک بندہ سفر کے ارادے سے گھر سے نکل رہا ہے۔ کیا وہ ظہر کی نماز کے ساتھ عصر کی نماز ظہر کے وقت گھر ہی میں قصر پڑھ سکتا ہے؟ دلیل سے رہنمائی فرمائیں۔

ج: اسلام میں مسافر کے لیے سفر میں ظہر، عصر اور مغرب، عشاء کی نمازوں کو جمع کرنے کی رخصت ہے۔ ظہر عصر دونوں نمازوں کو قصر کرلے، ظہر کے وقت میں ادا کرلے یا دونوں کو عصر کے وقت میں ادا کرلے۔ ایسے ہی مغرب عشاء مغرب کے وقت بھی جمع ہوسکتی ہیں اور عشاء کے وقت میں بھی دونوں پڑھی جاسکتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ دوران سفر پڑاؤ والی جگہ سے ظہر یا مغرب سے پہلے چلنا شروع کرتے تو ظہر اور مغرب کو عصر اور عشاء کے ساتھ جمع کرلیتے۔ اگر ظہر یا مغرب کے وقت چلنا شروع کرتے تو پھر عصر اور عشاء کو ظہر اور مغرب کے ساتھ پڑھ لیتے۔ اس رخصت کا آغاز ارادۂ سفر سے نہیں بلکہ سفر شروع کرنے کے بعد ہوتا ہے اور بندہ مسافر تب بنتا ہے جب مسافت قصر بائیس کلومیٹر یا اس سے زیادہ سفر کے ارادے کے ساتھ اپنی بستی یا شہر کی آبادی سے نکل چکا ہو۔ سفر شروع کرنے سے پہلے گھر میں نہ دو نمازوں کو جمع کرنے اور نہ قصر کی گنجائش ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے سفروں میں سے کسی بھی سفر میں مدینہ طیبہ کی آبادی سے نکلنے سے پہلے نہ قصر کی ہے اور نہ دو نمازوں کو جمع کیا ہے۔

انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت پڑھی اور عصر کی نماز ذوالحلیفہ میں دو رکعت پڑھی۔ (بخاری: کتاب تقصیر الصلاۃ، باب یقصر اذا خرج من موضعہ)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر کا ارادہ کیا اور مدینہ طیبہ کی آبادی سے نکلنے سے پہلے نماز قصر نہیں کی بلکہ پوری نماز پڑھی اور جب مدینہ طیبہ کی آبادی سے نکل گئے تو عصر کی نماز قصر ادا کی۔

سیدنا علی ؓ بن ابی طالب کوفہ سے شام کی طرف نکلے تو انہوں نے نماز قصر کی حالانکہ وہ کوفہ کے گھروں کو دیکھ رہے تھے۔ بعد میں واپسی پر کوفہ کی آبادی میں داخل ہونے تک قصر کی۔ (بخاری: ایضاً)

امام بخاری ؒ نے سیدنا انس ؓ کی مرفوع حدیث اور سیدنا علی ؓ کے عمل سے یہی ثابت کیا ہے کہ بندہ جب اپنی آبادی سے نکل جائے اور اس نے بائیس تئیس کلومیٹر یا اس سے زیادہ سفر کرنا ہو تو آبادی سے نکلنے کے بعد نماز قصر شروع کرسکتا ہے۔

البتہ روزے کا معاملہ سفر میں نماز سے مختلف ہے۔ بندے کا رمضان میں سفر کا ارادہ ہو تو روزہ گھر سے چھوڑ کر سفر شروع کیا جاسکتا ہے اور اگر کسی نے روزہ رکھ لیا اور دوران سفر روزہ پورا کرنا مشکل ہوگیا تب بھی چھوڑا جاسکتا ہے۔

محمد بن کعب ؒ بیان کرتے ہیں کہ میں رمضان میں انس بن مالک ؓ کے پاس آیا اور وہ سفر کا ارادہ رکھتے تھے اور سواری بالکل تیار تھی اور سفر کے کپڑے بھی پہن چکے تھے تو انہوں نے کھانا منگوایا اور کھایا۔ میں نے پوچھا کیا یہ سنت ہے؟ یعنی سفر میں نکلنے سے پہلے گھر میں روزہ افطار کرنا۔ تو انس ؓ نے کہا: ہاں یہ سنت ہے، پھر سوار ہوگئے۔ (ترمذی: کتاب الصیام، باب فیمن اکل ثم خرج یرید سفرا)

نماز جنازہ کی پہلی تکبیر میں رفع الیدین یا سب میں؟

س: نماز جنازہ کی پہلی تکبیر کے علاوہ تکبیرات کے ساتھ رفع الیدین کرنا چاہیے یا نہیں؟ صحیح طریقہ کیا ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔

ج: نماز جنازہ کی تمام تکبیرات میں رفع الیدین کرنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے آپ ﷺ پہلی تکبیر کی طرح باقی تکبیرات میں بھی رفع الیدین کرتے تھے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز جنازہ پڑھتے تو ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے تھے اور جب نماز جنازہ سے پھرتے تو سلام کہتے۔ (التعلیق المغنی علی الدارقطنی، کتاب الجنائز، باب وضع الیمنی علی الیسری ورفع الایدی عند التکبیر، ج:2)

علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز ؒ نے فتح الباری کی تعلیق میں اس حدیث کو مرفوعاً جید قرار دیا ہے۔

بعض اہل علم نے اس حدیث کی سند پر اعتراض کیا ہے کہ اس حدیث کو عمر بن شبہ کے علاوہ یزید بن ہارون سے بیان کرنے والے سب راوی ابن عمر ؓ پر موقوف روایت کرتے ہیں۔ جبکہ عمر بن شبہ اکیلا اس کو مرفوع بیان کرتا ہے، اس لیے دوسرے راویوں کی روایت درست ہے، یعنی یہ روایت مرفوع صحیح نہیں بلکہ موقوف ہے۔

لیکن یہ بات صحیح نہیں کیونکہ عمر بن شبہ کا اکیلے مرفوع بیان کرنا کوئی عیب اور علت قادحہ نہیں ہے۔ کیونکہ عمر بن شبہ تمام محدثین کے ہاں ثقہ اور صدوق راوی ہے۔ امام ابن ابی حاتم، امام دارقطنی، امام ابن حبان، امام خطیب بغدادی، امام ذہبی، امام ابوحاتم رازی، علامہ ابن عماد حنبلی اور دیگر کئی محدثین ؒ نے اسے ثقہ، صدوق، مستقیم الحدیث قرار دیا ہے۔ جب عمر بن شبہ محدثین کے ہاں بالاتفاق ثقہ اور صدوق ہے اور محدثین کا مسلمہ اصول ہے: ''زیادۃ الثقۃ مقبولۃ ما لم تقع منافیۃ لما ھو اوثق'' کہ صحیح اور حسن حدیث کا راوی کوئی بات بیان کرے تو وہ قبول کی جائے گی اسے رد نہیں کیا جائے گا بشرطیکہ وہ زائد بات ثقہ رواۃ کی روایت کے مخالف اور منافی نہ ہو۔

ایک ثقہ راوی کی روایت جو دوسرے ثقہ راویوں کی روایت کے منافی بھی نہیں، اسے نادرست قرار دینے والوں کی بات کیسے تسلیم کی جاسکتی ہے؟ جبکہ اس صحیح مرفوع حدیث کے مقابلے میں جنازہ کی تکبیرات میں رفع الیدین نہ کرنے کی کوئی ایک صحیح مرفوع روایت بھی احادیث کے ذخیرہ میں موجود نہیں۔ خود عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عباس، انس بن مالک اور دوسرے کئی صحابہ ؓ جنازہ کی تمام تکبیرات میں رفع الیدین کرتے تھے۔ (سنن الکبری للبیہقی: ج:4، نیل الاوطار: ج:2۔ کتاب الام للشافعی: ج:2)

اس کے علاوہ کئی حنفی علماء جنازہ کی تکبیرات میں رفع الیدین کے قائل تھے۔ دیکھئے: [المبسوط للسرخسی ج:2، عمدۃ الرعایۃ ج:1]

سوالات اس پتے پر ارسال کریں

''دینی رہنمائی ہفت روزہ جرار''
جامع مسجد القادسیہ چوبرجی لاہور

042-
04

نہری زمین

میں دسواں حصہ یا بیسواں؟

س: نہری پانی سے حاصل ہونے والی زمینی پیداوار میں سے عشر کا کیا حکم ہے؟ دسواں حصہ نکالنا چاہیے یا بیسواں؟ تفصیل کے ساتھ جواب دے کر شکریہ کا موقع دیں۔ (محمد اشفاق ورک۔ نوشہرہ ورکاں)

ج: ایسی زمین جو بہت زیادہ محنت ومشقت اور خرید کر پانی لگانے کے بغیر سیراب ہوئی ہو۔ مثلاً بارش، اولے، برف، شبنم، چشموں، دریاؤں، اور نہروں کے پانی سے یا ایسے درخت ہوں جو خود بخود زمین سے اپنی جڑوں کے ذریعے بذریعہ پانی حاصل کرتے ہیں تو اس کی پیداوار میں سے دسواں حصہ ادا کرنا فرض ہے اور جس زمین کو بھاری اخراجات اور بہت زیادہ محنت ومشقت مثلاً جانوروں یا ٹیوب ویل وغیرہ کے ذریعہ سیراب کیا جاتا ہے۔ اس کی پیداوار میں بیسواں حصہ فرض ہے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو فصل آسمان یا چشموں سے سیراب ہو یا ایسے درخت ہوں جو اپنی جڑوں سے پانی چوس کر نشو ونما پا رہے ہوں اس میں دسواں حصہ ہے اور جسے پانی کھینچ کر سیراب کیا جائے اس میں بیسواں حصہ ہے''۔ (بخاری، کتاب الزکاۃ، باب العشر فیما یسقی من ماء السماء والماء الجاری، ح: ۱۴۸۳) اس حدیث میں آسمان سے سیراب ہونے سے مراد بارش، اولے، شبنم وغیرہ ہیں اور چشموں سے مراد وہ نہریں ہیں جن سے بغیر کسی موٹر یا مشین کے پانی خود بخود کھیتوں میں پہنچ جاتا ہے۔ (نیل الاوطار، ج: ۴، ص: ۱۴۹)

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ''جس کو نہروں اور بارش سے سیراب کیا ہو اس میں دسواں حصہ ہے اور جو اونٹ کے ساتھ پانی کھینچ کر سیراب کی جائے اس میں بیسواں حصہ ہے''۔ (مسلم، کتاب الزکاۃ، باب ما فیہ العشر او نصف العشر، ح: ۲۲۷۲) موجودہ پاکستان کی نہروں کے متعلق اہل علم میں اختلاف ہے لیکن راجح قول یہی ہے کہ ان موجودہ نہروں سے سیراب ہونے والی زمینوں سے دسواں حصہ ہی فرض ہے۔ ہمارے استاذ حافظ عبدالسلام بن محمد فرماتے ہیں، یہ نہریں دریاؤں اور چشموں سے نکل کر آتی ہیں ان میں کہیں بھی کنویں یا ٹیوب ویل کی طرح پانی کھینچنا نہیں پڑتا اور یہ معلوم ہے کہ چشموں اور دریاؤں کے پانی سے سیراب کرنے کی صورت یہی ہے کہ ان چشموں اور دریاؤں سے نالے وغیرہ کھود کر زرعی زمین تک لائے جائیں۔ اگر نالے وغیرہ کھودیں تب بھی مشقت کرنا پڑے گی، مزدوروں سے کھدوائیں تو کھدائی دینی پڑے گی۔ مگر شریعت نے اس میں دسواں حصہ ہی مقرر فرمایا ہے۔ خواہ نالے قریب سے آئیں یا دور سے سرکاری نہروں پر جو آبیانہ لیا جاتا ہے۔ وہ کنویں یا ٹیوب ویل وغیرہ پر اٹھنے والے اخراجات اور مشقت کے مقابلے میں بالکل معمولی ہے اور سرکاری نہروں کی ایک دفعہ کھدائی کے اخراجات کے علاوہ ان نہروں کی حفاظت اور مرمت وغیرہ پر مسلسل اخراجات ہوتے ہیں۔ اس پانی کو گھڑے کے پانی طرح خریدا ہوا پانی تصور نہیں کیا جا سکتا بلکہ یہ نہریں اجتماعی طور پر پوری قوم کی ملکیت ہیں اور عوام کی سہولت کے لیے حکومت آبپاشی کے نظام کا اہتمام کرتی ہے اگر زمیندار ان نہروں کا خود اہتمام کریں تو انہیں بھی وہ نہریں اور نالے قائم رکھنے کے لیے ہر سال مشقت اور خرچ کرنا پڑے۔ لہٰذا سرکاری نہروں سے تیار ہونے والی فصل میں دسواں حصہ نکالنا ہی فرض ہے۔

مجبور شخص کے لیے سوال کا حکم

س: میری عمر 32 سال ہے۔ میرے چھ بچے، چار بڑی بیٹیاں اور دو چھوٹے بیٹے ہیں میں ڈرائیور تھا اور عرصہ 4 سال سے میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جسکی وجہ سے میری ریڑھ کی ہڈی پھیپھڑوں والی جگہ سے کٹ گئی تھی۔ ڈاکٹروں نے لا علاج قرار دے کر گھر بھیج دیا۔ میرا نچلا حصہ کام نہیں کرتا اور سوکھ گیا ہے۔ مسلسل لیٹے رہنے سے کمر اور چولوں پر بڑے بڑے زخم ہو گئے ہیں ایک سال پہلے ڈاکٹروں نے کہا کہ آپ کی کمر میں راڈ ڈال دیتے ہیں تاکہ تم بیٹھ سکو۔ تو میں نے آپریشن کروا دیا۔ اس راڈ کی وجہ سے مجھے ہڈیوں کی ٹی بی ہو گئی ہے اب۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ جلدی سے یہ راڈ نکلوا ورنہ کوئی دوائی اثر نہیں کرے گی۔ ٹی بی کی وجہ سے میں کسی طرف آرام سے لیٹ بھی نہیں سکتا ہڈیوں میں شدت سے درد رہتا ہے۔ میرے پاس آپریشن کے لیے پیسے بھی نہیں ہے۔ بہن بھائی بھی چھوڑ گئے ہیں۔ والدہ اور والد بہت ضعیف ہیں۔ میرا آپ سے سوال یہ ہے کیا میں ایسی صورت میں اپنے آپریشن کے لیے کسی سے سوال کر سکتا ہوں۔ میں اس بات سے بھی ڈرتا ہوں کہ سوال کرنے والے کے منہ پر قیامت کے دن داغ ہوں گے اور وہ دور سے پہچانا جائے گا۔ اسی وجہ سے میں نے کسی سے سوال بھی نہیں کیا۔ اب بہت مجبور ہو کر آپ سے مسئلہ پوچھ رہا ہوں۔ قرآن وسنت میں میرے لیے کیا حکم ہے؟ کیا میں اور میرے بچے زکاۃ وصدقات وغیرہ کھا سکتے ہیں۔ (رانا حبیب الرحمن ولد عبدالستار، ملت ٹاؤن بلاک بی، مکان 726 فیصل آباد)

جواب: یقیناً ضرورت کے بغیر کسی سے سوال کرنا بہت بڑا گناہ ہے جس سے بندہ جہنم کے انگاروں کا مستحق بن جاتا ہے اور یہ دنیا میں بھی ذلت اور رسوائی کا راستہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارا کوئی آدمی سوال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ سے جا ملتا ہے تو اس حال میں اللہ سے ملے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کی ایک بوٹی بھی نہیں ہو گی''۔ (بخاری، کتاب الزکاۃ، باب من سأل الناس تکثرا، ح: ۱۴۷۴) ایک دوسری حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے لوگوں سے ان کے مال کا سوال کیا، اپنے مال کو بڑھانے کے لیے یقیناً وہ آگ کے انگارے کا سوال کرتا ہے (اسے اختیار ہے) کہ وہ تھوڑے انگارے جمع کر لے یا زیادہ''۔ (مسلم، کتاب الزکاۃ، باب کراھۃ المسألۃ للناس، ح: ۲۳۹۸) البتہ ایسا شخص جو انتہائی مجبور، شدید ضرورت مند اور محتاج ہو تو اس کے لیے لوگوں کے لیے سوال کرنا اور مانگنا جائز ہے۔ ایسا شخص زکاۃ و صدقات کھا سکتا ہے اور بچوں کو بھی کھلا سکتا ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''تین آدمیوں کے سوا کسی کے لیے مانگنا اور سوال کرنا حلال نہیں۔ ایک وہ شخص جس نے کسی کی ضمانت اٹھائی اور اسے چٹی پڑ گئی وہ سوال کر سکتا ہے یہاں تک کہ ضامن کے لیے مطلوبہ رقم جمع کر لے تو پھر سوال سے رک جائے، دوسرا وہ شخص جو کسی حادثے یا آفت کا شکار ہو گیا جس سے اس کا سارا مال تباہ ہو گیا، اس کے لیے اتنا سوال کرنا جائز ہے جس سے اسے اپنی گزران کے مطابق مال حاصل ہو جائے تو وہ بھی سوال سے رک جائے، تیسرا وہ آدمی جو فاقے کی حالت کو پہنچ جائے حتیٰ کہ اس کی قوم کے تین عقل مند آدمی گواہی دیں کہ فلاں آدمی فاقے میں مبتلا ہے تو اس کے لیے مانگنا اور سوال کرنا جائز ہے جہاں تک کہ وہ اپنی گزران کے مطابق مال حاصل کر لے۔ ان کے سوا اے قبیصہ مانگنا حرام ہے اور ایسا سائل اور بھکاری حرام ہی کھاتا ہے''۔ (مسلم، کتاب الزکاۃ،، باب من تحل لہ المسألۃ، ح: ۲۴۰۴)

اس سے معلوم ہوا کہ تندرست، ہٹے کٹے، پیشہ ور، گداگر اور بھکاری سراسر حرام عمل کے مرتکب ہیں ایسے بھکاریوں کو بھیک دینا اس حرام عمل کو اس کے ساتھ تعاون کرنا ہے اور اللہ نے اس کو حرام کیا ہوا ہے۔ فرمایا: {...... اور نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔ بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے}۔ (المائدہ: ۲)

پیشہ ور، گداگروں اور بھکاریوں کو فوراً توبہ کر لینی چاہیے اور انہیں دینے والوں کو بھی چاہیے کہ وہ انہیں بھیک دینے کی بجائے ان کو اس عمل سے بچانے کا کردار ادا کریں اور ایسے مستحق افراد ڈھونڈ کر جو حقیقی فقیر اور مسکین ہوں اور واقعتاً ہی ضرورت مند ہونے کے باوجود اپنی حالت ویسے نہیں بناتے جیسے بھکاریوں نے بنائی ہوتی ہے۔ نہ ہی کسی سے سوال کرتے ہیں اور نہ ظاہری حالت سے اس کی محتاجی کا اندازہ ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو صدقہ و خیرات وغیرہ دینا چاہیے۔

شدید بیمار کی طہارت اور نماز

س: میرا نچلا حصہ مفلوج ہونے کی وجہ سے پیشاب وغیرہ کا پتہ نہیں چلتا، پہلے تو چھوٹے پیشاب کی نالی لگی ہوئی تھی۔ لیکن لمبا عرصہ ہونے کی وجہ سے مثانے میں زخم ہو گئے ہیں اور ڈاکٹروں نے نالی اتار دی ہے۔ اب میرا نچلا حصہ پیشاب کی وجہ سے ناپاک رہتا اور بستر بھی ناپاک ہوتا ہے تو میں اسی حالت میں نماز تیمم کر کے پڑھ لیتا ہوں۔ کیا میں نماز جاری رکھوں یا نہیں؟ کتاب و سنت کی روشنی میں جواب جرار میں ضرور دیں۔ (رانا حبیب الرحمن، فیصل آباد)

ج: نماز اسلام کا اہم ترین رکن ہے کفر اور اسلام کے درمیان حد فاصل ہے۔ جس شخص کے ہوش وحواس قائم ہوں اور عقل کام کر رہی ہو۔ اسے کسی بھی حالت میں نماز معاف نہیں۔ ایسا مریض جو غسل اور وضو اور تیمم بھی نہ کر سکتا ہو تو وہ بغیر طہارت کے ہی نماز ادا کر لے۔ اس کی نماز ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: {اللہ تعالیٰ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق ......}۔ (البقرۃ: ۲۸۶) دوسرے مقام پر فرمایا: {سو اللہ سے ڈرو اپنی طاقت کے مطابق ......}۔ (التغابن: ۱۶) حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''...... جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو جہاں تک تم سے ہو سکے اس کی تعمیل کرو اور جس کام سے روک دوں اس سے رک جایا کرو''۔ (مسلم، کتاب الحج، باب فرض الحج مرۃ فی العمر، ح: ۲۳۵۷) ایسے شخص کے لیے نماز کا بھی یہی حکم ہے۔ کھڑے ہو کر نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھ لے بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتا دائیں پہلو پر لیٹ کر یا جیسے بھی ممکن ہو پڑھ لے۔ رکوع اور سجود کی طاقت نہ ہو تو سر کے اشارے کے ساتھ رکوع وسجدہ کر لے۔ سر کے اشارہ کی بھی طاقت نہ ہو تو آنکھ کے اشارے سے نماز ادا کرے اور اگر سر اور آنکھ سے اشارہ کرنا بھی نہ ممکن ہو تو پھر دل ہی میں نماز پڑھ لے لہٰذا سائل جیسے بھی ممکن ہو اپنی نماز جاری رکھے۔



دینی رہنمائی

کتاب وسنت کی روشنی میں

سوالات اس پتے پر ارسال کریں
مفتی عبدالرحمن عابد
مرکز طیبہ مریدکے

042-3
04

تقدیر کا مسئلہ

س: کسی بھی انسان کی تقدیر پہلے سے ہی اللہ نے لکھ رکھی ہے، بعض لوگ سمجھتے ہیں اگر اللہ نے سب کچھ لکھ رکھا ہے تو سزا اور جزا کا عمل کیسا؟

انسان کو کہاں موت آئے گی، کیسے آئے گی؟ اللہ نے یہ بھی لکھ رکھا ہے۔ حادثہ یا بم دھماکہ وغیرہ سے مرنا پہلے سے لکھا ہے تو انسان ہر قیمت پر اس حادثہ کا شکار ہو گا، اس میں دھماکہ کرنے والے کا کیا قصور؟۔

ج: اللہ تعالیٰ کا علم کائنات کی ہر چیز پر محیط ہے، جو کچھ ازل سے ہے اور جو ہو چکا، کب اور کیسے ہوا، جو ہو رہا ہے اور جو کچھ ہو گا، کب اور کیسے ہو گا، اور جو نہیں ہوا اگر ہوتا تو کیسے ہوتا؟ سب اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔ وہ موجود اور معدوم، ممکن اور ناممکن کو بھی جانتا ہے۔ یہ سب زمین و آسمان کی تخلیق سے 50 ہزار سال پہلے لوحِ محفوظ میں لکھ دیا ہے۔ اسی کا نام تقدیر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کر کے حق و باطل کی راہیں خوب واضح کر کے ان پر چلنے کا انجام بھی بتا دیا اور پھر انسان کو اختیار دیا۔ فرمایا: {بلاشبہ ہم نے اسے راستہ دکھا دیا، خواہ وہ شکر کرنے والا بنے، خواہ ناشکرا}۔ (الدہر: ۳)

اللہ تعالیٰ کے عطا کیے ہوئے اختیار کو ہر انسان نے جیسے استعمال کرنا تھا اللہ تعالیٰ کو اس کا پہلے سے ہی علم تھا، تو اس نے اپنے علم کے مطابق لکھ دیا۔ کسی انسان کو اچھائی یا برائی پر جبری اور زبردستی نہیں لگایا۔ تقدیر کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ اچھائی یا برائی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں، اللہ تعالیٰ کے تقدیر لکھ دینے سے انسان کے اپنے ارادے، اختیار اور قدرت کی نفی نہیں ہوتی۔ مثلاً بندے کا گھر سے نکل کر سکول، کالج، یونیورسٹی، دکان، دفتر، فیکٹری وغیرہ جانا یہ ایک ایک حرکت اللہ نے اپنے علم سے لکھ رکھی ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی مشیت، ارادے اور قدرت سے ہوتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: {اور تم نہیں چاہتے مگر یہ کہ اللہ چاہے جو سب جہانوں کا رب ہے}۔ (التکویر:29)

مگر اس سے آج تک کبھی کسی نے نہ سمجھا اور نہ کہا کہ میں گھر سے نکل کر ان جگہوں پر اپنے ارادے، اختیار اور قدرت کے بغیر گیا۔ کسی نے اس کو جبر قرار نہیں دیا۔ ایسے ہی نیکی اور بدی کا معاملہ ہے۔ اللہ کسی سے نہ زبردستی نیکی کرواتا ہے اور نہ زبردستی بدی کرواتا ہے۔ انسان اپنے اختیار سے نیکی کرے تو جزا اور برائی کی راہ اختیار کرے تو سزا کا مستحق ہوتا ہے۔

جیسے ہر جاندار کا رزق اللہ نے لکھ رکھا ہے۔ فرمایا: {اور کوئی بھی چیز نہیں مگر ہمارے پاس اس کے کئی خزانے ہیں اور ہم اسے نہیں اتارتے مگر ایک معلوم اندازے سے}۔ (الحجر:21)

{بے شک اللہ ہی بے حد رزق دینے والا، طاقت والا، نہایت مضبوط ہے}۔ (الذاریات:58)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رزق اللہ ہی دیتا ہے، اسی کے اختیار میں ہے اور جس کو جتنا چاہتا ہے دیتا ہے...... اور یہ بھی اس نے لکھ رکھا ہے۔ پھر لوگ روزی کی خاطر مارے مارے کیوں پھرتے ہیں...... دکانیں، کارخانے، فیکٹریاں کیوں بناتے ہیں، نوکری، ملازمت، کھیتی باڑی وغیرہ کیوں کرتے ہیں...... ان سب کو چھوڑ کر گھر میں کیوں نہیں بیٹھ جاتے، جب تقدیر اللہ نے لکھ رکھی ہے...... تو یہ سارے دنیوی دھندے اختیار کرنے کا عمل کیسا؟؟

ایسے ہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: {اللہ رزق فراخ کر دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے......}۔ (الرعد:26)

اس آیت سے کوئی یہ سمجھ لے کہ انسان کام کاج کی صلاحیت رکھنے کے باوجود ناکارہ ہو کر بیٹھ جائے، تو اللہ زبردستی اس کا رزق فراخ کر دیتا ہے۔ اور ایک دوسرا انسان دن رات ایک کر کے خون پسینہ بہا کر محنت کرتا ہے، پھر بھی اللہ زبردستی اس کا رزق تنگ کر دیتا ہے تو یہ ہرگز درست اور صحیح نہیں، ورنہ تمام لوگ کام چھوڑ کر ہاتھوں پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائیں۔

کسی بھی انسان کو کہاں، کب، کیسے موت آئے گی اللہ کو پہلے سے معلوم ہے جو اس نے لکھ رکھا ہے۔ اسی اللہ نے اپنے بندوں کو دوسروں پر ظلم و زیادتی سے بھی منع فرمایا ہے اور کسی کو جان بوجھ کر قتل کرنا، اللہ کی حدود کو توڑنا اور اس کی کھلی بغاوت جو حرام اور دنیا و آخرت دونوں جہانوں میں سنگین جرم ہے۔ فرمایا: {اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی جزا جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے اور اللہ اس پر غصے ہو گیا اور اس نے اس پر لعنت کی اور اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کیا ہے}۔ (النساء:93)

اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر انسان کی موت کا وقت، کیفیت وغیرہ لکھا ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اللہ نے اس طرح مرنا جبراً اس پر مسلط کر دیا ہے بلکہ ہر کسی کی موت کا وقت، کیفیت وغیرہ اللہ کے علم میں ہے، تو وہ اس نے لکھ دیا ہے۔ اور قاتل کا قصور یہ ہے کہ اس نے اللہ کی حرام کردہ چیز کا ارتکاب کیا اور اللہ کی حدوں کو توڑا ہے۔

کسی کا دوسرے کے ہاتھوں قتل ہونا اللہ تعالیٰ کی مشیت و ارادہ ہے مگر اللہ کو پسند نہیں کیونکہ مشیت، ارادہ

الشیخ ابو عبداللہ المدنی

اور چاہنا اور چیز ہے، راضی ہونا اور پسند کرنا اور چیز ہے۔ عام طور پر لوگ دونوں کو ایک ہی سمجھ لیتے ہیں حالانکہ یہ دونوں الگ الگ ہیں، ایک نہیں۔

غیر مسلم کو قرآن مجید دینا

س: ہمارے گھر کے سامنے عیسائی رہتے ہیں ان کا ہمارے گھر آنا جانا ہے وہ ہم سے پڑھنے کے لیے قرآن مانگتے ہیں، کیا قرآن مجید ان کو دینے میں کوئی ممانعت تو نہیں؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

ج: اسلام دعوت اور جہاد کا دین ہے، اللہ کی طرف دعوت انبیاء و رسل کا طریقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: {فرما دیجیے یہی میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں، پوری بصیرت پر میں اور وہ بھی جنہوں نے میری پیروی کی اور اللہ پاک ہے اور میں شریک بنانے والوں میں سے نہیں ہوں}۔ (یوسف:108)

عیسائی یا کسی بھی کافر کے متعلق مسلمان کو ظن غالب ہو کہ اس میں دین اسلام جاننے کا شوق اور رغبت ہے اور وہ دین قبول کرنا چاہتا ہے اور وہ قرآن مجید کی کسی بھی طرح بے حرمتی نہیں کرے گا تو ایسے کافر کو مترجم قرآن مجید مطالعہ کے لیے دینا دعوت الی اللہ ہی کی ایک صورت ہے۔

ابوسفیان بن حرب ؓ کی طویل حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہرقل عظیم الروم کو دعوتی خط لکھا اور اس میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 64 تحریر فرمائی۔ (بخاری، کتاب بدء الوحی، ح:۷)

ہرقل عیسائی کافر تھا، نبی ﷺ نے قرآن پاک کی آیت لکھ کر اسے بھیجی۔ جب قرآن کریم کی ایک آیت کافر کو دی جا سکتی ہے تو پورا قرآن بھی دیا جا سکتا ہے کیونکہ قرآن کریم کی بعض آیات اور پورے قرآن کے ادب و احترام اور تعظیم میں کوئی فرق نہیں۔

امام بخاری ؒ نے صحیح بخاری کی کتاب الجہاد میں اسی حدیث کا ایک ٹکڑا ذکر کر کے اس پر یہ باب قائم کیا ہے: کیا مسلمان اہل کتاب کی رہنمائی کر سکتا ہے اور انہیں قرآن کی تعلیم دے سکتا ہے؟ اس کے جواز کی طرف اشارہ کیا ہے۔

البتہ اگر کافر کی طرف سے قرآن پاک کی بے حرمتی کا اندیشہ ہو تو ایسے کافر کو قرآن ہرگز نہیں دینا چاہیے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دشمن کے علاقہ میں قرآن پاک لے کر سفر کرنے سے منع فرمایا ہے، اس ڈر سے کہ وہ دشمن کے ہاتھ نہ آ جائے۔ (بخاری کتاب الجہاد، باب کراھیۃ السفر بالمصاحف الی ارض العدو، ح:2990) یہ حدیث بھی ایسے کافروں یا کفار کے ایسے علاقے کے متعلق ہے جہاں قرآن کی بے حرمتی کا اندیشہ ہو۔

طلوع و غروب سے پہلے اور بعد میں نماز؟

س: بعض مساجد میں سرخ بلب لگا ہوتا ہے اور ساتھ لکھا ہوتا ہے جب تک یہ جلتا رہے کوئی نماز نہیں ہوتی اور ایک مسجد سے یہ بھی سنا گیا ہے کہ اگر کسی شخص کی فجر کی نماز لیٹ ہو جائے تو سورج نکلنے سے 15 منٹ پہلے اور 15 منٹ بعد تک نماز نہیں ہوتی۔ اگر یہ درست ہے تو کتاب و سنت کی دلیل سے واضح فرمائیں۔

ج: اس میں شک نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج کے طلوع اور غروب ہوتے وقت نماز پڑھنے سے منع کیا اور فرمایا ہے کہ ”سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے اور اس وقت کفار اس کو سجدہ کرتے ہیں“۔ (بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفۃ ابلیس وجنودہ، ح:۳۲۷۳)

یہ ممانعت صرف سورج کی ٹکیا نکلنا شروع ہونے سے مکمل نکلنے تک اور غروب شروع ہونے سے مکمل غروب ہونے تک ہے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب سورج کی ٹکیا طلوع (ہونا شروع) ہو جائے تو نماز چھوڑ دو حتیٰ کہ وہ ظاہر ہو جائے اور جب ٹکیا غروب (ہونا شروع) ہو جائے تو نماز چھوڑ دو حتیٰ کہ وہ غائب ہو جائے۔ (بخاری، کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب صلوٰۃ بعد الفجر حتی ترتفع الشمس، ح:۲۸۵، کتاب بدء الخلق، ح:۳۲۷۳) یہ حدیث واضح نص ہے کہ نماز کی ممانعت کا وقت سورج کی ٹکیا کے طلوع شروع ہونے سے مکمل طلوع ہونے تک اور غروب شروع ہونے سے مکمل غروب ہونے تک ہے۔

سورج نکلنے سے 15 منٹ پہلے اور 15 منٹ بعد کسی کے اپنے دماغ کی اختراع ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے منٹوں یا سیکنڈوں میں اس کی تعیین نہیں فرمائی۔ یہ صرف چند منٹ کا وقت ہوتا ہے جس کا ہر شخص بآسانی اندازہ کر سکتا ہے۔ یہ ممانعت بھی فجر، عصر اور فوت شدہ فرض نمازوں یا اسباب والی نمازوں کے علاوہ باقی نوافل کیلئے ہے۔



دینی رہنمائی

کتاب و سنت کی روشنی میں

سوالات اس پتے پر ارسال کریں
”دینی رہنمائی ہفت روزہ جرار“
جامع مسجد القادسیہ چوبرجی لاہور

042-3
04

خواتین کیلئے کانوں میں ٹاپس کی صورت میں مسح

س: خواتین جو کانوں میں بالیاں، ٹاپس وغیرہ پہنتی ہیں جو کان سے چپک جاتے ہیں کیا ان میں کانوں کا مسح ہو جاتا ہے اور مسح کس طرح کیا جائے گا؟ دلیل سے وضاحت کریں۔

ج: وضو میں اللہ تعالیٰ نے چہرے کو دھونے اور سر کا مسح کرنے کا حکم دیا ہے فرمایا: {اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھولو اور اپنے سروں کا مسح کرو......} (المائدہ:6)

معلوم ہوا وضو میں منہ کو دھونا اور سر کا مسح کرنا ضروری ہے۔ کان چہرے کا حصہ نہیں بلکہ سر کا حصہ ہیں۔ اس لیے ان کو دھونے میں شامل نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کا مسح ہوگا۔ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کان سر کا حصہ ہیں"۔ (ابن ماجہ:443)

اور یہ بات بدیہی ہے کہ مسح میں عضو کو مکمل تر کرنا نہیں ہوتا۔ اس لیے کان کے ساتھ چپکے ٹوپس وغیرہ کی وجہ سے اگر کان کی لو کے ٹوپس ملے حصہ پر پانی نہ بھی لگے تو مسح ہو جائے گا۔

مسح کا طریقہ یہ ہے کہ وضو کرنے والا اپنے دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلیوں کو اپنے دونوں کانوں میں ڈال کر گھماتے ہوئے کانوں کی لو تک لے آئے اور دونوں انگوٹھوں سے کانوں کے سر کی طرف والے پچھلے حصہ کا مسح کرے۔ (ابوداؤد، 135)

بے نماز شخص کا ذبیحہ؟

س: ہمارے معاشرے میں اکثر قصائی اور مرغیوں کا گوشت بنانے والے نماز نہیں پڑھتے۔ کیا ان کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہوتا ہے؟ قرآن وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

ج: نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے اور رب کی طرف سے بندوں پر اہم ترین فریضہ ہے۔ اسلام اور کفر میں حدِ فاصل ہے ایسا شخص جو بالکل نماز نہیں پڑھتا وہ مسلمان برادری کا فرد نہیں رہتا۔ اللہ نے فرمایا: "پس اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور ہم ان لوگوں کے لیے آیات کھول کر بیان کرتے ہیں جو جانتے ہیں"۔ (التوبہ:11)

اس آیت سے معلوم ہوا جو انسان نماز نہیں پڑھتا وہ مسلمانوں کا دینی بھائی نہیں رہتا۔ جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے یقیناً بندے اور کفر وشرک کے درمیان فرق نماز چھوڑنے کا ہے۔ (مسلم:82) لہٰذا نماز چھوڑنے والوں کو فوری طور پر سچی توبہ کر کے نماز کی پابندی اور اہتمام شروع کر دینا چاہیے۔

خوب یاد رہے! کسی متعین بے نماز شخص پر کفر کا اطلاق کرنے کے لیے اس کی جہالت، تاویل، مجبوری وغیرہ جیسے عذر کو دور کرنا لازم اور ضروری ہے۔

البتہ بے نماز انسان کے کفر کے باوجود بے نماز کا ذبیحہ جو غیر اللہ کے نام کا نہ ہو اور بسم اللہ واللہ اکبر پڑھ کر ذبح کیا گیا ہو حلال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اور ان لوگوں کا کھانا، تمہارے لیے حلال ہے جنہیں کتاب دی گئی اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے"...... (المائدہ:5)

اہل کتاب کے کھانے میں ان کا ذبیحہ بھی شامل ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے جب خیبر فتح کر لیا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک یہودی عورت نے بکری کا گوشت تحفہ دیا جس میں زہر ملایا گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گوشت میں سے کچھ کھایا بھی تھا۔ (بخاری، 3169)

جب اہل کتاب یہودیوں، عیسائیوں کا ذبیحہ حلال ہے جو نماز نہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ پکے کافر بھی ہیں تو کلمہ پڑھنے والے شخص کا ذبیحہ بالاولیٰ حلال ہوگا کیونکہ وہ بھی تو کتاب والا ہے۔

ہاں اگر جانور کو غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو تو وہ حرام ہے خواہ ذبح کرنے والا پکا نمازی ہی کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "تم پر مردار حرام کیا گیا ہے اور خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ جو جس پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے"......۔ (المائدہ:3)

میت کو نہلانے والے پر غسل کا حکم؟

س: ایک حدیث میں آتا ہے جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو اسے کندھا دے وہ وضو کرے۔ اس حدیث کے تحت میت کو غسل دینے والے شخص پر غسل کرنا اور میت کو کندھا دینے والے پر وضو کرنا فرض ہوتا ہے۔ کیونکہ حدیث میں ان کا حکم ہے۔ دلیل سے رہنمائی

الشیخ ابوعبداللہ المدنی

فرمائیں۔

ج: سوال میں ذکر کی گئی حدیث کا ترجمہ صحیح نہیں کیا گیا۔ حدیث اس طرح ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو اسے اٹھائے وہ وضو کرے"۔ (ابوداؤد:3161)

اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "و من حملہ" کے الفاظ بولے ہیں جن کا صحیح معنی کندھا دینا نہیں بلکہ اٹھانا ہے۔ یعنی جو شخص میت کے جسم کو اٹھا کر چارپائی پر رکھتا ہے یا چارپائی سے غسل کے لیے تختے وغیرہ پر رکھتا ہے یا تختہ سے اٹھا کر چارپائی پر ڈالتا ہے یا کسی بھی ضروری مقصد کے لیے میت کے وجود کو اٹھاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے شخص کو وضو کرنے کا حکم دے رہے ہیں۔ میت کی چارپائی کو کندھا دینے والے کے لیے یہ حکم ہرگز نہیں ہے۔

اس روایت میں میت کو غسل دینے والے کے لیے غسل کرنے کے حکم سے فرضیت ہی معلوم ہوتی ہے مگر دوسری صحیح حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں غسل کا حکم فرضیت اور وجوب کے لیے نہیں بلکہ استحباب کے لیے ہے کہ میت کو غسل دینے والا شخص اگر غسل کر لے تو یہ بہت بہتر ہے اور اگر غسل نہ کرے تو جائز ہے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میت کو غسل دو تو تمہارے غسل دینے والے شخص پر غسل لازم نہیں کیونکہ تمہاری میت پلید اور نجس نہیں ہے۔ تمہیں اتنا ہی کافی ہے کہ تم اپنے ہاتھوں کو دھو لو"۔ (مستدرک حاکم کتاب الجنائز باب من غسل میتا فلیغتسل، ج:1، ص:386) امام حاکم رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے اور امام ذھبی رحمہ اللہ نے ان کی موافقت کی ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی اس حدیث کی تحسین کی ہے۔

اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ "تمہارے غسل دینے والے شخص پر غسل لازم نہیں" اس بات کی صریح دلیل ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مندرجہ بالا حدیث میں جو غسل کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ فرضیت اور وجوب کے لیے نہیں اگر وہ فرضیت اور وجوب کے لیے ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی یہ الفاظ نہ کہتے جو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں بیان ہوئے ہیں۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم میت کو غسل دیتے تھے ہم میں سے بعض لوگ غسل کر لیتے تھے اور بعض غسل نہیں کرتے تھے۔ (سنن دار قطنی کتاب الجنائز باب التسلیم فی الجنازۃ واحدۃ...... ج:2 ص:72) اس کی سند حسن ہے۔ اس اثر سے معلوم ہوا کہ میت کو غسل دینے والے پر غسل کرنا لازم اور ضروری نہیں اگر ضروری ہوتا تو صحابہ رضی اللہ عنہم کبھی میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا نہ چھوڑتے۔

لہٰذا میت کے جسم کو اٹھانے والے کو وضو کرنا ہی چاہیے۔ اور غسل دینے والے کے لیے افضل اور بہتر غسل کرنا ہی ہے اور کوئی غسل نہیں کرتا تو جائز ہے۔

جنازہ میں صفیں

س: ہمارے ہاں جب نماز جنازہ ادا کی جانے لگتی ہے تو مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ صفوں کو طاق تین یا پانچ یا سات بنائیں ورنہ نماز نہیں ہوگی اس بارے میں قرآن و سنت سے کیا حکم ہے دلیل سے جواب دیجئے۔

ج: نمازِ جنازہ میں صفوں کی کوئی معین اور مخصوص تعداد رسول اللہ e نے مقرر نہیں فرمائی۔ جفت اور طاق دونوں ہی درست اور صحیح ہیں اور دونوں ہی صورتوں میں نمازِ جنازہ ادا ہو جاتی ہے۔ صفوں کے طاق ہونے کو لازمی یا مستحب قرار دینا شرعی حکم ہے۔ اور یہ کسی صحیح دلیل کے بغیر ثابت نہیں ہو سکتا۔ اور ایسی کوئی دلیل صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں ہے۔ جس سے اس کو لازمی یا مستحب قرار دیا جا سکے۔ البتہ امام طبرانی ابوامامہ t سے حدیث لائے ہیں کہ رسول اللہ e نے ایک جنازہ پڑھایا تو آپ e کے ساتھ سات لوگ تھے۔ تو آپ e نے تین بندوں کی ایک صف بنائی۔ دو کی ایک اور پھر دو کی ایک (یعنی تین صفیں بنائیں)۔ (المعجم الکبیر، ح:5877) یہ حدیث صحیح نہیں کیونکہ اس کی سند میں عبداللہ بن لھیعۃ ضعیف راوی ہیں۔ انہیں اخیر عمر میں ان کی اپنی کتب جلنے کی وجہ سے اختلاط ہو گیا تھا جس کی وجہ سے حافظہ درست نہیں رہا۔



دینی رہنمائی

کِتَاب وسُنّت کی رَوشنی میں

سوالات اس پتے پر ارسال کریں

"دینی رہنمائی ہفت روزہ جرار"
جامع مسجد القادسیہ چوبرجی لاہور

042-37
042

مصنوعی دانت لگوانا

سوال: کیا مصنوعی دانت لگوانے جائز ہیں یا نہیں؟ جیسا کہ چاندی یا سونے کے دانت لگوا لئے جاتے ہیں؟ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت مطلوب ہے۔

جواب: اگر کسی شخص کے بیماری یا کسی اور وجہ سے دانت گر جائیں تو ان کی جگہ مصنوعی دانت لگوائے جاسکتے ہیں۔ خواہ وہ کسی اور دھات کے بنے ہوں یا سونے اور چاندی کے۔ سونا اگرچہ مرد کے لئے مطلقاً منع ہے، لیکن کسی شدید ضرورت کے تحت اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے، جیسے دانت یا جسم کا کوئی دوسرا حصہ کٹ جائے تو اس کی جگہ مصنوعی عضو لگا دیا جائے۔ زمانہ جاہلیت میں کلاب کے دن صحابی رسول عرفجہ بن اسعد بن صفوان تمیمی رضی اللہ عنہ کی ناک کٹ گئی تو انہوں نے چاندی کی ناک لگوالی، اس میں بدبو پیدا ہوگئی تو نبی کریم ﷺ نے انہیں سونے کی ناک لگوانے کا حکم دیا۔ یہ حدیث مسند احمد 4\342، 5\23,24، ابو داؤد، ترمذی وغیرہ کتب احادیث میں سند حسن کے ساتھ موجود ہے۔ اسی طرح حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے ''الاصابہ'' میں، ابن الاثیر نے ''اسد الغابہ'' میں اور ابن عبدالبر نے ''الاستیعاب'' میں عرفجہ رضی اللہ عنہ کے حالات میں اس بات کا تذکرہ کیا ہے۔ علامہ عبدالرحمن مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں:

''اس حدیث کی وجہ سے علماء نے سونے کی ناک لگوانے اور سونے کی تار کے ساتھ دانت باندھنے کو مباح (جائز) قرار دیا ہے۔'' (تحفۃ الاحوذی 5\427)

یہی بات علامہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ نے مسند احمد کی تعلیق 31\340 میں کہی ہے۔ حماد بن ابی سلیمان کہتے ہیں: ''میں نے مغیرہ بن عبداللہ کو دیکھا، انہوں نے اپنے دانت سونے کے ساتھ باندھے ہوئے تھے، یہ بات ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے ذکر ہوئی تو انہوں نے کہا: ''اس میں کوئی حرج نہیں۔'' (زوائد مسند احمد 5\23)

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی حدیث پر یوں باب باندھا ہے'' دانتوں کو سونے کے ساتھ باندھنے کے بارے میں۔'' (ترمذی مع تحفۃ الاحوذی 5\267)

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے سنن میں باب باندھا ہے ''سونے کے ساتھ دانت باندھنے کا بیان'' (معالم السنن 6\112)

''اس حدیث سے پتا چلتا ہے کہ ضرورت کے وقت مردوں کے لئے تھوڑا سا سونا استعمال کرنا مباح ہے، جیسا کہ سونے کے تار سے دانت بندھوانا اور جو اس کے قائم مقام ہوسکتی ہیں۔

مذکورہ حدیث سے ان آئمہ محدثین نے یہ استدلال کیا ہے کہ جب ناک کٹ جائے، جو جسم کا حصہ ہے، تو اس کی جگہ سونے یا چاندی سے نئی ناک بنوا کر لگوائی جاسکتی ہے، اسی طرح دانت بھی اگر ٹوٹ جائیں تو سونے کے لگوائے جاسکتے ہیں، کیونکہ دانت بھی انسان کی ضرورت و حاجت ہیں۔ ایسے ہی جن بھائیوں کے اعضاء کٹ جاتے ہیں، جیسا کہ کتنے ہی مجاہدین ہیں جن کے بازو، ٹانگیں وغیرہ اللہ کی راہ میں کٹ گئے، وہ میدان میں شہادت حاصل نہیں کرسکے بلکہ غازی ہوکر واپس آگئے، وہ اگر مصنوعی بازو یا ٹانگیں بنوا کر لگوانا چاہیں تو جائز اور درست ہوگا۔

ایک میت کا ایک سے زیادہ مرتبہ جنازہ پڑھنے کا حکم

س: ایک میت پر کتنے جنازے پڑھائے جاسکتے ہیں۔ دلیل سے آگاہ کریں۔

ج: مسلمان کے مسلمان پر حقوق میں سے ایک حق یہ ہے کہ جب وہ فوت ہوجائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جایا جائے۔ اور جنازے میں خلوص دل سے دعا کی جائے۔ (ابو داود، کتاب الجنائز، باب الدعاء للمیت، ح:2199) جب میت کے لیے دعا بار بار کی جاسکتی ہے، تو نماز جنازہ بھی دعا ہوتی ہے اس کے بار بار پڑھنے میں کوئی دلیل مانع نہیں۔

ویسے رسول اللہ ﷺ سے ایک ہی جنازہ کئی بار پڑھنا اور صحابہ ؓ کا پڑھنا ثابت ہے۔ امام ابو جعفر الطحاوی الحنفی رحمہ اللہ نے اپنی سند سے نقل کیا ہے کہ سیدنا عبداللہ بن زبیر ؓ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے احد کے موقع پر سیدنا حمزہ ؓ کے بارے میں حکم دیا تو انہیں چادر سے ڈھانپ دیا گیا، پھر آپ ﷺ نے ان کا جنازہ پڑھایا اس پر نو تکبیریں کہیں، پھر دوسرے شہداء لائے گئے وہ صفوں میں رکھے جاتے تھے، آپ ﷺ ان کا جنازہ پڑھتے تھے اور ان کے ساتھ سیدنا حمزہ ؓ کا جنازہ بھی پڑھتے تھے۔ (شرح معانی الآثار للطحاوی، کتاب الجنائز، باب صلاۃ علی الشهداء، ج:1، ص:503) علامہ ناصر الدین الالبانی نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔ اور فرمایا ہے: اس کے تمام رجال ثقہ اور معروف ہیں۔ اور محمد بن اسحاق کے سماع کی تصریح کی ہے۔ (احکام الجنائز، باب

مفتی ابو عبداللہ المدنی

الصلاۃ علی الجنازۃ، مسئلۃ:59، ص106) اس حدیث میں عبداللہ بن زبیر ؓ صراحت فرمارہے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سید الشہداء سیدنا حمزہ ؓ کا جنازہ کئی مرتبہ پڑھا۔ اگر کسی میت کا جنازہ ایک سے زیادہ بار پڑھنا جائز نہ ہوتا تو رسول اللہ ﷺ کبھی بھی سیدنا حمزہ ؓ کا جنازہ بار بار نہ پڑھاتے۔ اور مقتدیوں کے لیے دوبارہ پڑھنا جائز نہ ہوتا تو رسول اللہ ﷺ ان کو منع فرما دیتے۔ رسول اللہ ﷺ کا خود بار بار پڑھانا اور صحابہ ؓ کا آپ کے پیچھے بار بار پڑھنا بالکل واضح اور صریح دلیل ہے کہ میت کا ایک سے زیادہ مرتبہ جنازہ پڑھا اور پڑھایا جاسکتا ہے۔

یہ بھی یاد رہے کہ جو لوگ میت کا دوبارہ جنازہ پڑھنے سے منع کرتے ہیں ان کے پاس اپنے وہم وخیال کے علاوہ کتاب وسنت سے کوئی دلیل نہیں۔

باپ کی غیر موجودگی میں ولی کون؟

س: ہماری والدہ کو ہمارے والد نے طلاق دے دی تھی۔ اور بچے اپنی والدہ کے پاس تھے اب شادی کا معاملہ ہے اگر باپ اپنی بیٹیوں کے نکاح میں شرکت سے انکار کردے تو پھر ولی کون ہوگا۔ جبکہ دادا جان بھی وفات پاچکے ہیں۔ دلیل سے راہنمائی فرمائیں۔

ج: بلاشبہ اسلام میں لڑکی کا نکاح اس کے ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا اسلام سے پہلے جاہلیت میں لڑکی کا نکاح ولی کی اجازت کے بغیر ہوتا تھا۔ اسلام نے اسلامی نکاح کے علاوہ جاہلیت کے تمام نکاح مٹا دیئے۔ ام المومنین عائشہ صدیقہ ؓ کی لمبی حدیث کے آخر میں ہے۔ "فلما بعث محمد ﷺ بالحق هدم نكاح الجاهلية كله الا نكاح الناس اليوم" کہ جب حضرت محمد ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا گیا تو آپ ﷺ نے جاہلیت کے تمام نکاح ختم کردیئے۔ مگر وہ نکاح جو آج لوگ کرتے ہیں''۔ اس کی وضاحت اسی حدیث کے شروع میں ان الفاظ سے ہوچکی ہے۔ ''فنكاح منها نكاح الناس اليوم يخطب الى الرجل وليته او ابنته فيصدقها ثم ينكحها. ان نکاحوں میں سے ایک نکاح وہ ہے جو آج لوگ کرتے ہیں کہ آدمی دوسرے آدمی کو اپنے زیر کفالت لڑکی یا بیٹی کے متعلق پیغام دیتا ہے وہ (دوسرا) اس لڑکی کا حق مہر ادا کرتا ہے اور پھر اس سے نکاح کرلیتا ہے۔'' (صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب من قال لانکاح الا بولی، ح:5127)

خاوند جب بیوی کو طلاق دیتا ہے تو بیوی کی عدت مکمل ہونے کے بعد دونوں کا آپس میں زوجیت والا تعلق ختم ہوجاتا ہے۔ اور دونوں ایک دوسرے کے غیر بن جاتے ہیں۔

البتہ بچوں کے ساتھ دونوں میں سے کسی کا تعلق ختم نہیں ہوتا۔ ماں بچوں کی ماں رہتی ہے اور باپ بچوں کا باپ ہی رہتا ہے۔ بچوں کی ضروریات زندگی کا مکمل خرچہ، شرعاً، اخلاقاً اور قانوناً باپ کے ذمہ ہوتا ہے۔ اگر باپ یہ ذمہ داری ادا نہیں کرتا تو وہ ظالم ہے۔ اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی سخت گرفت سے بچ نہیں سکے گا۔

ایسے ہی اسلام میں بچوں کا ولی بھی باپ ہی ہوتا ہے۔ اگر باپ ولی ہونے کا حق ادا نہیں کررہا اور مکمل طور پر بچوں سے لاتعلق ہے۔ تو پھر ولایت کا حق وراثت میں عصبہ کی ترتیب پر دوسرے مرد رشتہ داروں کی طرف منتقل ہوجائے گا۔ یعنی باپ کے بعد لڑکی کا بھائی ولی ہوگا۔ اور اگر سب بھائی فوت ہوچکے ہوں تو بھائیوں کے بیٹے ولی ہوں گے۔ بھائیوں بھتیجوں کے نہ ہونے کی صورت میں چچا، تایا پھر ان کے بچے ولی بن سکتے ہیں۔ اور اگر رشتہ داروں میں کوئی بھی نہ ہو تو ایسی صورت میں عدالت کا جج یا علاقے کا معروف عالم دین وغیرہ ولی بن کر بچی کا نکاح کرسکتے ہیں۔

اس کی دلیل ام المومنین عائشہ ؓ کی حدیث جس میں ولی کی اجازت کے بغیر کئے گئے نکاح کو باطل کہا گیا ہے۔ اس میں آگے یہ الفاظ ہیں "فان اشتجروا فالسلطان ولي من لا ولي لها"۔ (ابوداؤد، کتاب النکاح، باب فی الولی، ح:2085)

اگر ولی آپس میں لڑیں تو اس عورت کا ولی سلطان ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

اس جھگڑے سے مراد ایسا جھگڑا ہے کہ اس کی وجہ سے وہ بچی کے نکاح میں رکاوٹ بن جائے۔ تو ایسے اولیا کو عاضل (غیر متفق اور نااہل) قرار دے کر دور والا ولی یا حاکم ولی بن کر اس بچی کا نکاح کرسکتا ہے۔

جب اولیا میں جھگڑے کی صورت میں ولایت سلطان کی طرف منتقل ہوجاتی ہے تو ولی کے لاتعلق اور عاضل ہونے یا کوئی بھی ولی نہ ہونے کی صورت میں ولایت بالاولی سلطان کی طرف منتقل ہوجائے گی۔

دینی رہنمائی
کتاب وسنت کی روشنی میں
فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

سوالات اس پتے پر ارسال کریں
''دینی رہنمائی ہفت روزہ جرار''
جامع مسجد القادسیہ چوبرجی لاہور

042-3

04

بیت المقدس اور یہودی عزائم

پروفیسر حافظ محمد سعید

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے بیت المقدس کو اسرائیل کا دارالحکومت قرار دینے کے فیصلے پر پوری اسلامی دنیا اضطراب، ہیجان، غم اور دکھ کا شکار ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ یہود، ہنود اور اہل صلیب کی اسلامی دنیا کے خلاف سازشیں اور ریشہ دوانیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ اس سے بھی بڑا المیہ یہ ہے کہ بیت المقدس کو اسرائیل کا دارالحکومت قرار دینے کا فیصلہ ان سازشوں کا اختتام نہیں بلکہ یہود کی منزل عظیم تر یہودی ریاست کا قیام ہے، جس کی سرحدیں نیل سے فرات تک پھیلی ہوں گی جو مصر، اردن، شام، لبنان، عراق، ترکی کے جنوبی علاقہ اور مدینہ النبی ﷺ پر محیط ہو گا۔ عرصہ پہلے اسلام اور اسلامی دنیا کے خلاف یہود کے یہ توسیع پسندانہ عزائم ان کے نہاں خانہ دل میں تھے۔ اب صورت حال یہ ہے کہ اسرائیل کی پارلیمنٹ پر کندہ یہ توسیع پسندانہ عزائم صاف پڑھے جا سکتے ہیں۔ یہود بیت المقدس پر قبضہ کی صورت میں اپنے مکروہ عزائم کا عملی ثبوت دے چکے ہیں اور اب بیت المقدس کو دارالحکومت قرار دینے کا اعلان اگلے پلان کا عملی اظہار ہے۔ یہ سب اس لئے ہو رہا ہے کہ ہم نے بحیثیت مسلمان اپنا فرض نہیں نبھایا، بیت المقدس کی عظمت کو نہیں سمجھا اور اس کی حفاظت کا حق ادا نہیں کیا "بیت المقدس" جیسا کہ نام سے ظاہر ہے مسلمانوں کے لئے مقدس مقام ہے۔ یہاں مسجد اقصیٰ واقع ہے جو مسلمانوں کا قبلہ اول ہے۔ اللہ نے اس مسجد کے تذکرے اور تقدس کو قرآن مجید کا حصہ بنا کر قیامت تک کے لئے اس کی عظمت کو ثبت کر دیا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیا کی امامت فرمائی اور پھر معراج کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ مسجد اقصیٰ کی قدر و منزلت اور عز و شرف کا اندازہ صحیح بخاری کی اس روایت سے بھی کیا جا سکتا ہے جس میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول ﷺ کون سی سجدہ گاہ زمین پر سب سے پہلے بنی فرمایا مسجد الحرام۔ میں نے عرض کی اس کے بعد کون سی؟ فرمایا مسجد اقصیٰ۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سب سے پہلے اس جگہ پر جس عمارت کی بنا رکھی گئی وہ نہ کلیسا تھا، نہ ہیکل بلکہ مسجد تھی۔ پھر واقعہ اسراء و معراج میں بھی خود اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس جگہ کو اپنے آخری نبی حضرت محمد ﷺ کی سجدہ گاہ کے طور پر چنا۔

سبحان اللہ! کیا مقام ہے کیا احترام ہے...... مسجد اقصیٰ کا کہ...... اس میں اکٹھے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام علیہم السلام نے سجدہ کیا اور اپنی جبین نیاز کو اللہ کے حضور جھکایا۔ ان انبیا کی امامت نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے کی۔ اللہ نے تمام انبیا کو نبی آخر الزمان کی اقتدا میں کھڑا کر کے ان کے امتیوں کو بتا دیا کہ اب نبوت کا سکہ صرف خاتم الانبیا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا چلے گا ایسے ہی وہ انبیا جو اپنے اپنے وقتوں میں سرزمین فلسطین پر مبعوث ہوتے رہے ان کے امتیوں کو بھی بتا دیا کہ اب اس سرزمین کے مالک، حاکم، خادم اور نگہبان نبی آخری الزمان علیہ السلام کے غلام ہوں گے۔ مسجد اقصیٰ کی فضیلت، عظمت اور مقام و احترام کا اندازہ اس سے بھی کیا جا سکتا ہے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام کا ایک ساتھ سجدہ کرنے کا اعزاز مسجد اقصیٰ کے علاوہ دنیا میں کسی دوسرے خطے کو حاصل نہیں ہو سکا۔ قرآن مجید میں "الذی بارکنا حولہ" کے الفاظ کے ساتھ مسجد اقصیٰ اور اس کے اردگرد کے علاقے کو بابرکت قرار دیا گیا ہے۔ مسجد اقصیٰ میں ادا کی گئی نماز عام مساجد کی نسبت پانچ سو گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ مقام مسلمانوں کے لئے بابرکت ہے اور قیامت کی دیواروں تک بابرکت اور تقدس کا حامل رہے گا۔ مسجد اقصیٰ...... جس شہر میں واقع ہے اس کا نام بیت المقدس ہے۔ بائبل میں اس شہر کا نام یروشلم بیان کیا گیا ہے۔ بیت المقدس یا یروشلم جس خطے میں واقع ہے اسے فلسطین کہا جاتا ہے تورات میں اس سرزمین کو کنعان کہا گیا اور عیسائیوں نے اس سرزمین کو "ایلیا" کا نام دیا۔

یہودی ارض فلسطین پر قبضے کا دعویٰ کرتے ہیں حالانکہ ارض فلسطین کی پانچ ہزار سال کی معلوم تاریخ بتاتی ہے کہ اس سرزمین کو یہودیوں کی آمد سے پہلے جزیرہ عرب سے آنے والوں نے آباد کیا بعد میں یونان سے فلستی آئے۔ اس طرح سے کنعانی، عرب اور فلستی باہم مدغم ہو گئے اور عمومی طور پر فلسطینی کے نام سے جانے گئے۔ اس لحاظ سے اس خطے کے ساتھ عربوں کا تعلق تب سے ہے جب سے تاریخ، انسانی وثائق کا حصہ بننے لگی۔ یہ تعلق کم و بیش پانچ ہزار سال پر محیط ہے۔ پانچ ہزار سال کے طویل دورانیہ میں کبھی بھی فلسطینیوں نے اپنی سرزمین سے تعلق و ناطہ نہیں توڑا اور کسی فاتح نے ان کو جلاوطن نہیں کیا۔ جبکہ سرزمین فلسطین میں آبادکاری کے صدیوں بعد بنی اسرائیل یہاں وارد ہوئے ان کا مجموعی طور پر اس سرزمین کے ساتھ تعلق صرف چار سو سال پر محیط ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام عرب اور یہود کے جد امجد تھے ان کے مبارک قدم 1900 ق م ارض فلسطین پر پڑے، ان کی آمد سے پہلے یہاں انسانی تہذیب کے آثار موجود تھے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت ابراہیم کے پوتے تھے یہودی یا بنی اسرائیل انہی کی نسل سے ہیں۔ جب حضرت یوسف علیہ السلام کو مصر میں حکومت ملی تو حضرت یعقوب علیہ السلام کی پوری آل اولاد فلسطین سے ہجرت کر کے مصر میں آ بسی۔ وقت گزرتا رہا پھر یہود...... اللہ کی بغاوت، سرکشی اور نافرمانی پر تل گئے تب اللہ نے فراعین مصر کی صورت میں ان پر ذلت مسلط کر دی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے انہیں فرعون کی غلامی سے نکال کر فلسطین لے جانا چاہا تو انہوں نے بزدلی کی وجہ سے ارض فلسطین کی طرف ایک بھی قدم اٹھانے اور بڑھانے سے انکار کر دیا اور کہا اے موسیٰ! وہاں تو بڑے طاقتور لوگ ہیں ہم وہاں ہرگز نہ جائیں گے۔ چالیس سال صحرائے سینا میں بھٹکنے اور عذاب کے کوڑے سہنے کے بعد ان کی دوسری نسل فلسطین میں وارد ہوئی۔ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام نے یہاں عظیم الشان سلطنت قائم کی جو صرف 80 سال قائم رہی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کے بعد سلطنت دو حصوں میں تقسیم ہو گئی جو وقت کے ساتھ زوال پزیر ہو گئی اور اس کا شیرازہ بکھر گیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہودیوں پر مزید تباہیاں اور ذلتیں مسلط ہوتی رہیں۔ آٹھویں صدی قبل مسیح میں اشوری قوم نے ان کی اینٹ سے اینٹ بجادی، پھر چھٹی صدی قبل مسیح میں بابل کے شہنشاہ بخت نصر نے ان پر بدترین تباہی مسلط کر دی اور ہیکل سلیمانی کو اس طرح سے پیوند خاک کیا کہ اس کی ایک دیوار بھی سلامت نہ رہی۔ اس ابتلا میں یہودی بڑی تعداد میں ذلت کی موت مرے اور باقی غلام بن کر بابل لے جائے گئے۔ جبکہ فلسطین کے اصل باشندے بدستور یہاں موجود رہے انہیں کسی نے گھروں سے نکالا اور نہ جلاوطن کیا۔ 539 ق م میں ایرانی بادشاہ سائرس دوم نے یہودیوں کو فلسطین میں دوبارہ آبادکاری کی اجازت دی۔ 63 ق م میں یہ پورا خطہ رومیوں کے زیر تسلط آ گیا کچھ عرصہ آرام و سکون سے گزارنے کے بعد یہودیوں نے اپنی سرشت کے مطابق رومی سلطنت کے خلاف بغاوت کر دی تو رومیوں نے پوری قوت سے ان کی بغاوت کچل دی۔ تا آنکہ تین صدی بعد رومیوں نے خود بھی عیسائی مذہب اختیار کر لیا یہودی جو اپنے تئیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کے دعویدار ہیں اب بھلا یہودی عیسائیوں کے قہر و غضب سے کیوں کر بچ سکتے تھے۔ چنانچہ رومیوں نے ایک ایک یہودی کو اٹھا کر فلسطین سے باہر پھینک دیا اور بیت المقدس میں ان کا داخلہ ممنوع قرار دے دیا۔ اس کے بعد یہودیوں پر ایسا برا وقت آیا کہ پوری دنیا میں ان کے لئے کوئی جائے پناہ نہ رہی تب سے 1948ء تک یہ در بدر پھرتے رہے، بھٹکتے رہے، ٹھوکریں کھاتے رہے اور رسوا ہوتے رہے جبکہ سرزمین کے اصل باشندے ایک دن کے لئے بھی اپنی زمین سے جدا نہیں ہوئے۔

بعد ازاں حالات نے ایک نئی کروٹ لی۔ 15 ہجری بمطابق مئی 636ء سرزمین فلسطین نے ایک حیرت انگیز منظر دیکھا کہ ایک بار پھر فاتح فوجیں یروشلم کے دروازوں پر کھڑی تھیں اور یروشلم کا بطریق صفرونیوس ڈرنے یا بھاگنے اور آنے والی فوج کا مقابلہ کرنے کے بجائے اس کا والہانہ استقبال کر رہا اور ان کے لئے شہر پناہ کے دروازے کھول رہا تھا۔ شہر کے دروازوں پر کھڑی یہ اسلام کے مجاہدوں اور کرہ ارض کو امن و سلامتی کے خزانوں سے بھر دینے والوں کی فوج تھی جس کی قیادت دنیا کے عظیم جرنیل حضرت ابوعبیدہ ابن الجراح رضی اللہ عنہ کر رہے تھے اور بطریق نے جس ہستی کو یروشلم کی چابیاں اپنے ہاتھ سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی وہ امیرالمومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ امیرالمومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس موقع پر یروشلم کے شہریوں کو جو معاہدہ امن لکھ کر دیا وہ تاریخ میں "عہد العمریہ" کے نام سے مشہور ہے۔ مسلمانوں کے حسن سلوک کی وجہ سے فلسطین کی ساری آبادی حلقہ بگوش اسلام ہو گئی۔ "عہد العمریہ" کی ایک اہم شق جو یروشلم کے پادریوں کے اصرار پر شامل کی گئی یہ تھی کہ...... یروشلم میں ان کے ساتھ یہودی نہ رہنے پائیں۔ علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب "الفاروق" میں لکھتے ہیں "عیسائیوں کے خیال میں حضرت عیسیٰ کو یہودیوں نے مصلوب کیا تھا اور یہ واقعہ خاص بیت المقدس میں پیش آیا تھا اس لئے ان کی خاطر یہ شرط منظور کی گئی تھی۔" تب سے 1948ء تک بیت المقدس مسلمانوں کے پاس رہا ماسوائے 1099ء تا 1187ء کے جب یہاں صلیبی قابض ہو گئے تھے۔ 90 سالوں کے بعد صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کے عہد میں ایک بار پھر یہ خطہ اسلام کے سایہ عاطفت میں آ گیا یہاں عیسائی اور دیگر مذاہب کے لوگ بہت ہی امن و سکون کے ساتھ رہے۔

ان تمام حقائق و واقعات کی روشنی میں یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ سرزمین فلسطین کے اصل باشندے فلسطینی مسلمان ہیں یہودیوں کا اس پر قبضے کا دعویٰ تاریخی اعتبار سے درست ہے نہ عقلی اعتبار سے۔ یہودی فلسطینی باشندوں کو بے دخل کر کے ان کی بستیوں شہروں پر قبضہ کرنے، بیت المقدس کو اپنا دارالحکومت بنانے کا کوئی حق نہیں رکھتے۔ یہ بات بھی طے ہے کہ ماضی بعید یا قریب میں یہودیوں کے ساتھ جو کچھ ہوا اس کے ذمہ دار مسلمان اور بالخصوص فلسطینی مسلمان ہرگز نہیں۔ بلکہ اس کے ذمہ دار یہودی خود ہیں۔ بنیادی طور یہ فسادی اور سازشی ہیں، سپین میں عیسائی بادشاہ فرڈی ننڈ نے انہیں زندہ جلانے کا حکم جاری کیا تو یہ جانیں بچا کر خلافت عثمانیہ کی طرف بھاگے۔ عثمانی خلیفہ بایزید یلدرم نے انہیں پناہ دی لیکن یہ احسان فراموش قوم خلافت عثمانیہ ہی کی جڑیں کاٹنے لگے...... تا آنکہ خلافت کے سقوط اور خلیفہ سلطان عبدالحمید کی معزولی کا باعث بن گئے۔

یہودیوں کی دنیا بھر سے سرزمین فلسطین پر آمد اور اسرائیل کا قیام یہ سب کچھ بلاوجہ نہ تھا۔ ایک لمبی پلاننگ ہے جو وقتاً فوقتاً آگے بڑھتی، پروان چڑھتی رہی اب بیت المقدس کو اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم کئے جانے کا امریکی فیصلہ اس پلاننگ کی آخری منزل ہرگز نہیں بلکہ اس سے اگلا مرحلہ مسجد اقصیٰ کو پیوند خاک کر کے اس کی جگہ ہیکل سلیمانی کی تعمیر، مسلمان ملکوں پر قبضے کی تدبیر اور مدینہ النبی ﷺ کی تسخیر ہے۔ اس وقت یہودی سرزمین فلسطین پر دانت جمائے بیٹھے ہیں اور ان کو امریکہ کی پشت پناہی بھی حاصل ہے۔ تاہم اس کے ساتھ یہ بھی حقیقت ہے کہ صلیبی جنگیں اور تاتاری یلغار اسلامی دنیا کے لئے اس بھی مشکل ترین دور تھا...... اس جانگسل وقت میں بھی سرزمین فلسطین سے اہل اسلام کو فتوحات اور کامیابی کی بشارتیں ملی ہیں۔ سرزمین فلسطین کا معاملہ بھی اللہ نے مسلمانوں کیلئے عجیب تر بنا دیا ہے۔ یہ مسلمانوں کے ایمانوں کو جانچنے کا پیمانہ بن چکا ہے۔ مسلمانوں نے جب اتحاد و اتفاق کو چھوڑا جہاد سے ناطہ توڑا فلسطین ان کے ہاتھ سے نکل گیا جب اتحاد و اتفاق اور جہاد سے رشتہ جوڑا فلسطین واپس مل گیا۔

پس اے برادران اسلام! ارض فلسطین کی بازیابی کی ایک ہی صورت ہے اور وہ ہے باہمی اتحاد و اتفاق، گناہوں سے اعراض اور جہاد سے پیار۔ جب ہم خود میں یہ وصف پیدا کر لیں گے تو اللہ کی نصرت ہمارے شامل حال ہو گی، کامیابی ہمارے قدم چومے گی، پھر اسرائیل ہو گا نہ بھارتی جبر اور نہ مقبوضہ جموں کشمیر سے ظلم کے بادل اٹھیں گے۔

قرآن، سائنسی توازن اور سیاست

دنیا کو گلوبل ویلج اس لئے کہا جاتا ہے کہ گاؤں کا ہر فرد جس طرح دوسرے شخص سے واقف ہوتا ہے اسی طرح دنیا کے ہر ملک کا ہر شخص ہاتھ میں تھامے موبائل فون کے ذریعے دنیا کے ہر شخص اور ہر علاقے سے واقفیت حاصل کرسکتا ہے۔ اس موبائل کا تعلق خلا میں گھومنے والے سیٹلائٹ سے ہوتا ہے۔ اس سیٹلائٹ کو راکٹ کے ذریعے جب خلا میں چھوڑا جاتا ہے تو زمین، چاند اور سورج کے مابین توازن رکھنے والے پوائنٹس یا مقامات کو سامنے رکھ کر چھوڑا جاتا ہے۔ خلا میں موجود متوازن مقامات کی نشاندہی خلائی سائنسدانوں نے کر رکھی ہے۔ اگر یہ متوازن پوائنٹس خلا میں نہ ہوتے تو نظام شمسی کے تمام ارکان ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہو کر اپنا وجود ختم کر لیتے۔ امریکہ کے خلائی ادارے ناسا کے سائنسدانوں نے سورج اور زمین و چاند کے مابین توازن کے پانچ مقامات دریافت کئے ہیں ان کو لاگرنجین پوائنٹس (LAGRANGIAN POINTS) کہا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اگر یہ پوائنٹس نہ ہوتے یا ان میں خلل واقع ہو جائے تو آج کی جدید ترین ترقی جس کا انحصار مصنوعی سیاروں سے متعلق ہے اور ہمارا آئی ٹی کا شعبہ جو زندگی کے ہر شعبے کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہے، یہ سب کا سب زیرو ہو جائے۔ جی ہاں! مذکورہ ترقی کا انحصار اس بات پر ہے کہ آسمان کی رفعتوں اور بلندیوں میں توازن (BALANCE) قائم ہے۔ میں نے جب اس توازن کے بارے میں معلوم کیا تو زبان سے سبحان اللہ، سبحان اللہ کا ورد شروع ہوا اور تورات و انجیل کی تحریف کے بعد جو آخری کتاب، آخری رسول گرامی حضرت محمد کریمؐ پر نازل ہوئی اس کی سورت "رحمٰن" کی تلاوت زبان پر جاری ہوگئی۔ مولا کریم کا انکشاف حضرت محمد کریمؐ کی مبارک زبان سے مدینہ منورہ کی فضاؤں میں صحابہؓ یوں سنتے ہیں! ترجمہ

"وہ رحمٰن (مولا) کہ جس نے قرآن کی تعلیم عطا فرمائی انسان کو پیدا فرمایا، اسے مافی الضمیر کو ادا کرنے کا سلیقہ (بولنے کا طریقہ) سکھایا۔ سورج اور چاند ایک توازن کے ساتھ قائم ہیں۔ پودے (ستارے) اور درخت (اس خالق کے سامنے) سجدہ ریز ہیں۔ اس عظیم رب رحمٰن نے آسمان کو وسعت عطا فرمائی ہے تو ایک میزان بھی قائم فرما دیا ہے۔" (الرحمٰن 1 تا 7)

قارئین کرام! غور کا مقام یہ ہے کہ ہم قرآن کو ماننے والے جو لوگ ہیں ہم آسمان کی وسعتوں کو نہ دیکھ سکے اور نہ ہی متوازن مقامات کا کھوج لگا سکے، کھوج لگایا تو امریکہ کے ادارے ناسا کے سائنسدانوں نے اور مجھ جیسا طالب علم آسمانی توازن کے مقامات کو دیکھ کر سورۂ رحمٰن کی تلاوت کر رہا ہے اور خوش ہو رہا ہے کہ میرا قرآن واقعی اللہ کا کلام ہے اور جس عظیم ہستی پر نازل ہوا ہے وہ گرامی قدر اور عظیم المرتبت ہستی حضرت محمد کریم ﷺ کی ہے جو



آخری رسول ہیں اور رسولوں کے امام اور سردار ہیں۔ ان کی سچائی کی گواہی نظام شمسی میں موجود متوازن پوائنٹس دے رہے ہیں اور چونکہ ہم زمین والوں کا تعلق سورج اور چاند سے ہے۔ اس لئے قرآن کی سورت رحمٰن نے سورج اور چاند کا ذکر فرمایا۔ یاد رہے سورج، زمین اور چاند کے مابین خلا میں توازن کے پانچ پوائنٹس ہیں۔ زمین کا اس لئے ذکر نہ فرمایا کہ زمین پر حضرت محمد کریم ﷺ اپنے صحابہ کو سورۂ رحمٰن سنا رہے ہیں، لہٰذا زمین کے تذکرے کی ضرورت نہ تھی۔ جی ہاں! اللہ کی قسم! سورۂ رحمٰن میں تینوں کا تذکرہ اور آج ناسا نے تینوں کا نقشہ بنا کر متوازن پوائنٹس کی لوکیشنز دے کر ہمارے ایمان میں اضافہ کر دیا کہ تم لوگوں نے جو نقشہ آج بنایا میرے قرآن نے وہ نقشہ ساڑھے چودہ سو سال قبل انسانیت کے حوالے کر دیا اور حوالے کیا تو حضرت محمد کریم ﷺ کے واسطے سے کیا کہ انسانیت اگر تکریم چاہتی ہے تو حضرت محمد ﷺ کی تکریم اور حرمت کو ہر نگاہ کا مرکز بنانا ہوگا۔ کوئی چاہے نہ چاہے اس حقیقت کے سامنے نگاہوں کو مؤدب بنا کر جھکانا ہوگا۔ (**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّم**)

سبحان اللہ، ہم سب کے مولا کریم آسمان کی وسعتوں میں اپنے حبیب اور خلیل حضرت محمد کریم ﷺ کا تذکرہ بلند فرما کے ہم انسانوں کو مخاطب کرتے ہیں، فرمایا! میزان (ترازو اور توازن) میں زیادتی مت کرو۔ انصاف کے ساتھ تول ترازو سیدھا رکھو اور ترازو میں کمی بھی نہ کرو (الرحمٰن 8، 9) قارئین کرام! ترازو کو سیدھا رکھنے کا حکم تو زندگی کے ہر شعبے سے متعلق ہے مگر آج کل ہماری سیاست کا ترازو سیدھا نہیں ہے۔ وہ جھکتا ہے تو بہت ہی زیادہ اور زیادتی ہوتی ہے تو حد سے بڑھ کر۔ تین دن قبل چھانگا مانگا میں میرا جلسہ تھا، جلسے سے قبل شہر کے عمائدین، علماء اور صحافیوں سے ملاقات طے تھی۔ چھانگا مانگا سیاست پر بات شروع ہوگئی تو میاں محمد نواز شریف کا تذکرہ ہونے لگا۔ چھانگا مانگا کے دانشور کہنے لگے کہ ہم سے امریکہ، یورپ اور دیگر دنیا کے لوگ پوچھتے ہیں کہ ہر سیاستدان میاں نواز شریف پر تنقید کرتے ہوئے کہتا ہے کہ چھانگا مانگا کی سیاست نہیں چلے گی تو یہ کون سی سیاست ہے؟ ہم اسے جواب دیتے ہیں کہ چھانگا مانگا میں میاں نواز شریف صاحب نے ایک اکیڈمی بنائی تھی۔ یہاں انہیں سیاست سکھائی جاتی تھی۔ اس سیاست پر دوسرے سیاستدان تنقید کرتے ہیں؟ اس جواب پر ہنسی بھی خوب آئی مگر افسوس بھی بہت ہوا کہ کوئی دور تھا میاں نواز شریف صاحب نے ممبران اسمبلی کو چھانگا مانگا کے ریسٹ ہاؤس میں جمع کر دیا۔ کئی دن تک یہاں بند رکھا۔ ووٹنگ کے دن ان کو اسمبلی میں لائے۔ اعتماد کا ووٹ لیا اور قائد ایوان بن گئے۔ اسی سے ہارس ٹریڈنگ کی اصطلاح معرض وجود میں آئی کہ بعض سیاستدان گھوڑوں کی طرح بکتے ہیں جس طرح گھڑ دوڑ میں گھوڑوں پر پیسہ لگتا ہے، جوا کھیلا جاتا ہے اسی طرح سیاست کے گھوڑوں پر بھی پیسہ لگتا ہے۔ بعد میں جناب آصف علی زرداری نے بھی یہی کیا کہ مال جمع کرو اور اقتدار خریدو...... اللہ کی پناہ! آج راہنمایان قوم کی رہنمائی کا توازن اس قدر خراب ہو چکا ہے کہ بگڑتا ہی چلا جا رہا ہے۔ میری محترم سیاستدانوں سے گزارش ہے کہ اپنے اوپر آسمان کو دیکھو۔ حضور اکرم ﷺ کی مبارک ہستی سے رہنمائی لو اور سیاست کو ٹھیک کرو۔ اپنے آپ کو میزان میں تولو، کہیں ایسا نہ ہو کہ پاکستان کے سیاسی آسمان میں ایسے سیاستدانوں کا نام ڈھونڈے سے نہ ملے۔ چیف جسٹس ثاقب نثار صاحب توازن قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو ہر متوازن شخص کی خواہش ہے کہ عدل کے ساتھ ہر شعبے میں توازن قائم ہو کہ زندگی اور ترقی اسی سے مشروط ہے۔

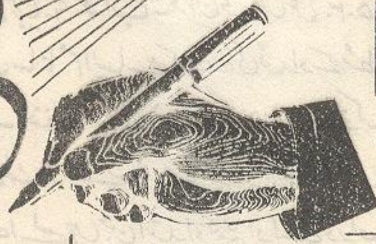


بسم اللہ الرحمن الرحیم





دینی معلومات



مولانا عارف حسین مبارکپوری
متعلم حوزۂ علمیہ، قم ایران

۱۔ **سوال**۔ قرآن مجید کی آیتوں میں سے عظیم ترین آیت کون ہے؟

جواب۔ عظیم ترین آیت قرآن مجید میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔

۲۔ **سوال**۔ قرآن مجید کے کتنے سوروں میں سجدہ واجب ہے؟

جواب۔ قرآن مجید میں چار سورے ایسے ہیں جس میں سجدہ واجب ہے۔ ۱۔ نجم، ۲۔ فصلت، ۳۔ علق، ۴۔ سجدہ

۳۔ **سوال**۔ قرآن مجید کا کونسا سورہ مادر قرآن (قرآن کی ماں) کے نام سے مشہور ہے؟

جواب۔ سورۂ حمد مادر قرآن کے نام سے مشہور ہے۔

۴۔ **سوال**۔ قرآن مجید میں کتنے ایسے سورے ہیں جن کی ابتداء حروف مقطعات سے ہوتی ہے۔

جواب۔ قرآن مجید میں ۲۵ سورے ایسے ہیں جن کی ابتداء حروف مقطعہ سے ہوتی ہے۔

۵۔ **سوال**۔ قرآن مجید میں کتنے سورے ایسے ہیں جن کی ابتداء الحمد اللہ کے ذریعہ ہوتی ہے۔

جواب۔ قرآن مجید میں ۵ سورے ایسے ہیں جن کی ابتداء الحمد اللہ کے ذریعہ ہوتی ہے۔

۱۔ سورۂ حمد، ۲۔ سورۂ انعام، ۳۔ سورہ کہف، ۴۔ سورۂ سبا، ۵۔ سورۂ فاطر۔

۶۔ **سوال**۔ قرآن مجید میں سب سے بڑی آیت کونسی ہے؟

جواب۔ قرآن مجید میں سب بڑی آیت سورۂ بقرہ کی آیۃ نمبر ۲۸۲ ہے۔

۷۔ سوال۔ قرآن مجید کی زینت کیا ہے؟

جواب۔ رسول اسلام کے قول کی روشنی میں بہترین آواز کے ساتھ تلاوت کرنا ہے، زینت قرآن۔

۸۔ سوال۔ قرآن مجید میں کتنے ایسے سورہ ہیں جن کی ابتدا کلمۂ انّا کے ذریعہ ہوتی ہے۔؟

جواب۔ قرآن مجید میں چار سورے ایسے ہیں جن کی ابتدا کلمۂ انّا کے ذریعہ ہوتی ہے۔

۹۔ سوال۔ قرآن مجید کے اندر کتنے نقطے ہیں۔؟ جواب۔ قرآن مجید میں کل ۱۰۱۵۰۳۰ نقطے ہیں۔

۱۰۔ سوال۔ اسماء خداوند متعال میں کون سا نام ایسا ہے کہ سورہ کی تعداد کے مطابق ۱۱۴ مرتبہ قرآن مجید میں ذکر ہوا ہے؟ جواب۔ لفظ رحیم قرآن مجید میں ۱۱۴ مرتبہ ذکر ہوا ہے۔

۱۱۔ سوال۔ قرآن مجید کے کتنے سورے کلمۂ اذا کے ذریعہ شروع ہوتے ہیں؟

جواب۔ قرآن مجید میں سات سورے ایسے ہیں جن ابتدا کلمۂ اذا کے ذریعہ ہوتی ہے۔ ۱۔ واقعہ ۲۔ انفطار، ۳۔ منافقون، ۴۔ تکویر، ۵۔ انشقاق، ۶۔ زلزال، ۷۔ نصر۔

۱۲۔ سوال۔ قرآن مجید کے اندر کتنے حروف ہیں؟ جواب۔ قرآن مجید کے اندر کل ۳۲۳۶۷۱ حروف ہیں

پیامبران

۱۳۔ سوال۔ وہ کون سا بہترین جملہ ہے جسے تمام پیامبران نے اپنی زبان پر جاری کیا؟

جواب۔ وہ بہترین جملہ جس کو تمام پیامبران نے اپنی زبان پر جاری کیا لا الٰہ الا اللہ ہے۔

۱۴۔ سوال۔ گروہ انبیاء میں سے کون سے نبی ایسے ہیں جنکے بیمار رہنے کی مدّت چالیس سال تھی۔؟

جواب۔ حضرت ایوبؑ کی بیماری چالیس سال کی طویل مدّت تک باقی رہی۔

۱۵۔ سوال۔ گروہ پیامبران میں سے کتنے ایسے نبی ہیں جن کے دو نام تھے۔؟

جواب۔ وہ پیامبران جو دو نام رکھتے تھے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ ۱۔ محمدؐ۔ احمد، ۲۔ یونس۔ ذوالنون ۳۔ عیسیٰ۔ مسیح، ۴۔ خضر۔ ملیقا، ۵۔ یعقوب۔ اسرائیل، ۶۔ یوشع بن نون۔ ذوالکفل۔

۱۶۔ سوال۔ گروہ پیامبران میں سے کتنے ایسے پیامبر ہیں جن کی عمر طولانی ترین عمر تھی۔؟

جواب۔ طولانی ترین عمر کے مالک جناب نوحؑ تھے۔

۱۷۔ سوال۔ گروہ انبیاءؑ میں سے کتنے ایسے نبی ہیں جنھوں نے بدون شادی زندگی گزاری۔؟

جواب۔ ۱۔ حضرت یحییٰؑ، ۲۔ حضرت عیسیٰؑ۔

۱۸۔ سوال۔ گروہ انبیاءؑ میں سے کتنے ہیں جنھوں نے زمین پر بادشاہت کی۔؟

جواب۔ ۱۔ حضرت سلیمانؑ، ۲۔ حضرت ذوالقرنین۔

۱۹۔ سوال ۔ گروہ انبیاء میں کون سے نبی ایسے ہیں جن کی ولادت چھ مہینہ کی مدّت میں ہوئی۔؟
جواب ۔ حضرت یحییٰؑ کی ولادت چھ مہینے کی مدّت میں ہوئی۔

۲۰۔ سوال ۔ گروہ انبیاء میں سے کتنے پیامبر قوم بنی اسرائیل میں مبعوث ہوئے۔؟
جواب ۔ ۶۰۰ انبیاء قوم بنی اسرائیل میں مبعوث ہوئے۔

۲۱۔ سوال ۔ گروہ انبیاء میں سے کون سے نبی ایسے ہیں جو ایران میں مدفون ہیں؟
جواب ۔ حضرت دانیال جو کہ شہر شوش میں دفن ہیں۔

۲۲۔ سوال ۔ حضرت نوح علیہ السّلام کی مدّت پیامبری کتنے سال تھی۔؟
جواب ۔ نزدیک بہ ہزار سال تھی۔

۲۳۔ سوال ۔ گروہ انبیاء میں سے کون سے نبی کو غلام کے عنوان ۸۰۰ درہم کے اوپر بیچا گیا؟
جواب ۔ حضرت خضر علیہ السّلام کو ۸۰۰ درہم کے اوپر بیچا گیا۔

۲۴۔ سوال ۔ گروہ انبیاء میں سے کتنے نبیوں نے کربلا میں سیّد الشہدا پر پڑنے والی مصیبت کے اوپر گریہ کیا۔؟
جواب ۔ ۷ نبیوں نے ۔ ۱۔ حضرت آدمؑ ، ۲۔ حضرت ابراہیمؑ ، ۳۔ حضرت موسیٰؑ ۔ ۴۔ حضرت اسمٰعیلؑ ۔
۵۔ حضرت نوحؑ ، ۶۔ حضرت عیسیٰؑ ۔

۲۵۔ سوال ۔ گروہ انبیاء میں کتنے نبی ابتک زندہ ہیں؟۔ جواب ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام ۔

۲۶۔ سوال ۔ گروہ انبیاء میں سے کتنے نبیوں کا نام قرآن مجید میں آیا ہے؟
جواب ۔ ۲۵ نبیوں کا نام قرآن مجید میں ذکر ہوا ہے۔

معصومین

۲۷۔ سوال ۔ وہ کون سا جملۂ طیبہ تھا جس کو مولائے کائینات نے شہادت کے موقع پر اس قدر تکرار کیا یہاں تک کہ روح بدن مبارک سے پرواز کر گئی۔
جواب ۔ وہ جملہ لا الٰہ الا اللّٰہ تھا جس کو امامؑ اس قدر تکرار کی کہ روح جسد مبارک سے پرواز کر گئی۔

۲۸۔ سوال ۔ کربلا کے واقعہ کے موقع پر امام محمد باقر علیہ السّلام کی عمر مبارک کتنے سال کی تھی۔؟
جواب ۔ واقعۂ کربلا کے موقع پر امام محمد باقرؑ کی عمر ۴ سال کی تھی۔

۲۹۔ سوال ۔ کس امام معصومؑ کے پاس فرزندوں کی تعداد زیادہ تھی؟
جواب ۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام : ۱۸ لڑکے ۱۹ لڑکیاں

۳۰۔ سوال ۔ کتنے امام معصومؑ ایسے تھے جن کی ماں کا نام فاطمہؑ تھا؟
جواب ۔ چار امام ۔ ۱۔ امام علیؑ ، ۲۔ امام حسنؑ ، ۳۔ امام حسینؑ ، ۴۔ امام محمد باقرؑ ۔

۳۱- سوال - پیامبر اسلامؐ نے اماموں میں سے کس امام کی تعریف گوشوارۂ عرش کے عنوان سے کی ہے؟
جواب - امام حسنؑ و امام حسینؑ کی تعریف گوشوارۂ عرش کے عنوان سے کی ہے۔

۳۲- سوال - کس امامؑ کی ولادت چھ مہینہ کی مدّت میں ہوئی؟
جواب - امام حسینؑ کی ولادت چھ مہینہ کی مدّت میں ہوئی۔

۳۳- سوال - کس امامؑ کے پاس بیٹی نہیں تھی؟ **جواب** - امام حسن عسکریؑ کے پاس لڑکی نہیں تھی۔

۳۴- سوال - امام علی علیہ السّلام کی تلوار (ذوالفقار) کو کس نے ہدیہ کیا؟
جواب - پروردگار عالم کی طرف سے یہ ہدیہ آنحضرتؐ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

۳۵- سوال - وہ شب جس میں مولائے کائینات رسولؐ اسلام کے بستر پر سوئے اس کا نام کیا ہے؟
جواب - اس شب کا نام شب ہجرت ہے - لیلۃ المبیت

۳۶- سوال - پروردگار عالم نے کائینات کن افراد کی محبت میں پیدا کیا؟
جواب - پنجتن پاک علیہم السّلام کی محبّت میں۔

۳۷- سوال - دو اماموں کے لئے عید کے لباس جنّت سے آئے وہ دو امام کون ہیں۔ **جواب** - امام حسنؑ و امام حسینؑ

۳۸- سوال - جناب فاطمہؑ زہرا کے عقد کے مراسم کہاں پر منعقد ہوئے۔؟
جواب - جناب فاطمہؑ زہرا کے مراسم عقد مسجد میں منعقد ہوئے۔

۳۹- سوال - جناب جبرئیلؑ کتنی بار پیامبر اسلامؐ کے اوپر نازل ہوئے؟ **جواب** - ۲۴۰۰۰ بار۔

۴۰- سوال - حضرت امام مہدیؑ کتنی سال کی عمر میں امامت کے منصب پر فائز ہوئے؟ **جواب** - ۵ سال کی عمر میں۔

۴۱- سوال - وہ دو چیزیں کیا ہیں جن کو پیامبر اسلامؐ نے اُمّت کے درمیان یادگار کی صورت میں چھوڑا ہے؟
جواب - قرآن کریم - اہلبیت علیہم السّلام۔

۴۲- سوال - سب سے پہلی چیز کیا ہے جس کے بارے میں قیامت کے دن سوال کیا جائے گا؟
جواب - سب سے پہلی چیز جس کے بارے میں قیامت کے دن سوال ہوگا نماز ہے۔

۴۳- سوال - سب سے پہلی قوم جو بت پرست ہوئی اس کا نام کیا ہے؟
جواب - اُمّت حضرت ادریس علیہ السّلام۔

۴۴- سوال - سب سے پہلا جملہ جس کو جناب آدمؑ نے اپنی زبان پر جاری کیا وہ کیا ہے؟
جواب - جملۂ الحمد للّٰہ رب العالمین

۴۵- سوال - سب سے پہلی عورت جسنے مکہ سے مدینہ کیطرف پیادہ ہجرت اس غرض سے کی کہ رسولؐ خدا سے ملاقات کرے اسکا کیا نام ہے؟
جواب - فاطمہؑ بنت اسد مادر حضرت امام علی علیہ السّلام۔

۴۶- سوال - سب سے پہلی چیز جس کو پروردگار نے خلق کیا وہ کیا ہے؟

جواب - سب سے پہلی چیز جس کو پروردگار نے خلق کیا وہ عقل ہے -

۴۷- سوال - سب سے پہلے اللہ کی ربوبیت پر اظہار ایمان والے شخص کا کیا نام ہے؟ جواب - حضرت رسولخداؐ

۴۸- سوال - سب سے پہلی عورت جو جناب موسیٰؑ کے اوپر ایمان لائی اس کا کیا نام تھا؟

جواب - جناب آسیہ زن فرعون تھیں -

۴۹- سوال - سب سے پہلے کس نے توبہ کی؟ جواب - جناب آدم علیہ السّلام -

۵۰- سوال - سب سے پہلے کس نے تسبیح درست کی تھی؟ جواب - جناب فاطمہ زہراؑ نے -

۵۱- سوال - سب سے پہلے کس نے شعر کہا -؟ جواب - حضرت آدم علیہ السّلام -

۵۲- سوال - سب سے پہلے کس عورت نے اسلام قبول کیا؟ جواب - حضرت خدیجہؑ -

۵۳- سوال - سب سے پہلے کس شخص نے لشکرِ امام حسینؑ کی طرف تیر پرتاب کیا تھا -؟

جواب - عمر بن سعد (لعنت اللہ علیہ) نے -

۵۴- سوال - سب سے پہلے کس عورت کے بطن سے جڑواں بچّہ پیدا ہوا؟

جواب - حضرت حوّاؑ -

۵۵- سوال - سب سے پہلا قاتل کون تھا -؟

جواب - سب سے پہلا قاتل قابیل تھا جس نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا -

۵۶- سوال - سب سے پہلا جملہ جس کو حضرت مہدیؑ ظہور کے بعد اپنی زبان پر جاری کریں گے وہ کیا ہے؟

جواب - ظہور کے بعد امامؑ کی زبان مبارک سے جو پہلا جملہ جاری ہوگا وہ بقیت اللہ خیر لکم ان کنتم مومنین ہے

۵۷- سوال - سب سے پہلے اسلام میں شہید ہونے والی عورت کا کیا نام تھا؟ جواب - سمیّہ

۵۸- سوال - سب سے پہلا شخص جس نے امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کا شرف حاصل کیا وہ کون تھے؟

جواب - جناب جابر ابن عبداللہ انصاری -

۵۹- سوال - سب سے پہلے کون شخص جنت میں داخل ہوگا؟ جواب - حضرت فاطمہ زہراؑ -

۶۰- سوال - سب سے پہلی مسجد جو روئے زمین پر بنائی گئی اس کا کیا نام ہے؟ جواب - مسجد الحرام -

۶۱- سوال - سب سے پہلی نماز جو پروردگار عالم کی طرف سے پیامبرِ اسلام کے اوپر واجب کی گئی کون سی نماز تھی؟

جواب - نماز ظہر -

بسمہ تعالیٰ

۱- سوال - وہ کون سی چیز ہے جس کو ہر شخص کھاتا ہے لیکن جناب آدمؑ نے نہیں کھایا -؟

جواب - ہر شخص ماں کا دودھ پیتا ہے لیکن جناب آدمؑ نے نہیں پیا -

۲۔ سوال۔ وہ کون سی چیز ہے جس کو ہر شخص دیکھتا ہے مگر خدا نہیں دیکھتا۔؟
جواب۔ ہر شخص خواب دیکھتا ہے مگر خدا خواب نہیں دیکھتا۔
۳۔ سوال۔ وہ کون سی چیز ہے جو آخرت میں بال سے زیادہ باریک، تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے؟ جواب۔ پُل صراط
۴۔ سوال۔ وہ کون سی چیز ہے جسکو ہر ایک رکھتا ہے لیکن پیامبر اسلام نہیں رکھتے تھے۔؟
جواب۔ ہر شخص سایہ رکھتا ہے لیکن رسول خدا سایہ نہیں رکھتے تھے۔
۵۔ سوال۔ وہ کون سی چیز ہے جس کو پانی پاک نہیں کر سکتا علاوہ اس کی زبان کے؟
جواب۔ وہ چیز جس کو پانی پاک نہیں کر سکتا وہ کافر ہے لیکن جب وہ اپنی زبان سے کلمۂ شہادتین پڑھے گا تو پاک ہو جائیگا۔
۶۔ سوال۔ وہ کون سی چیز ہے جس کو جنّت کی کنجی کہا گیا ہے؟ جواب۔ نماز جنت کی کنجی ہے۔
۷۔ سوال۔ وہ کون سی چیز ہے جو سرمایۂ دین ہے؟
جواب۔ قرآن مجید سرمایۂ دین ہے۔
۸۔ سوال۔ وہ کون سی چیز ہے جس کو خدا کے بعد افضل ترین کہا گیا ہے؟
جواب۔ افضل ترین چیز بعد از خدا قرآن کریم ہے۔
۹۔ سوال۔ وہ کیا ہے جس کو بہار قرآن سے تعبیر کیا گیا ہے۔؟
جواب۔ ماہ رمضان المبارک کو بہار قرآن سے تعبیر کیا گیا ہے۔
۱۰۔ سوال۔ وہ کون سی چیز ہے جس پر نگاہ کرنا عبادت ہے؟
جواب۔ قرآن پر نگاہ کرنا عبادت ہے۔
۱۱ سوال۔ کون سی کتاب خواہر قرآن کے نام سے مشہور ہے؟ جواب۔ صحیفۂ سجّادیہ۔
۱۲ سوال۔ کتنی کتابیں اللہ کی طرف سے نازل ہوئیں۔؟
جواب۔ ۱۰۴ کتابیں اللہ کی طرف سے آئی ہیں۔ ۵۰ صحیفہ حضرت شیثؑ کے اوپر، ۳۰ صحیفہ حضرت ادریسؑ کے اوپر، ۲۰ صحیفۂ حضرت ابراہیمؑ کے اوپر، توریت، زبور، انجیل، قرآن۔
۱۳۔ سوال۔ جنت کی کنجی جس کے پاس ہے اس کا کیا نام ہے؟ جواب۔ رضوانؑ
۱۴۔ سوال۔ بہت زیادہ گریہ کرنے والے ۵ افراد تھے ان کا کیا نام تھا؟
جواب۔ ۱۔ حضرت آدمؑ، ۲۔ حضرت یوسفؑ، ۳۔ حضرت یعقوبؑ، ۴۔ حضرت فاطمہ زہراؑ، ۵۔ امام زین العابدینؑ تھے۔
۱۵۔ سوال۔ جنّت میں کتنے دروازے ہیں؟ جواب۔ جنّت میں ۸ دروازے ہیں۔
۱۶۔ سوال۔ آدمؑ اور حوّاؑ کتنے گھنٹے جنّت میں تھے؟
جواب۔ حضرت آدمؑ و حوّاؑ سات گھنٹے جنت میں تھے۔
۱۷۔ سوال۔ وہ کونسی دعا ہے جس میں خداوند متعال کا نام ہزار بار ذکر ہوا ہے؟

جواب ۔ دعاء جوشن کبیر ۔

۱۸۔ سوال ۔ دو فرشتے جو مومنوں سے سوال جواب کے اوپر مامور کئے گئے ہیں ان کا کیا نام ہے ؟

جواب ۔ بشیر و مبشّر ہے ۔

۱۹۔ سوال ۔ حضرت علیؑ کے باپ کا کیا نام تھا ۔ ؟ جواب ۔ حضرت عمران ۔

۲۰۔ سوال ۔ وہ کون سی نماز یومیہ ہے جس میں وضو اور سورۂ حمد نہیں ہے ؟

جواب ۔ جماعت سے پڑھی جانیوالی وہ نماز یومیہ جسکو غسل جنابت کے بعد پڑھی جائے ۔

۲۱۔ سوال ۔ نہج البلاغہ حضرت علیؑ کو کن شخصیتوں نے جمع کیا ؟ جواب ۔ توسّط سید رضی ۔

۲۲۔ سوال ۔ کون سی رات ہزار مہینہ سے بہتر ہے ؟ جواب ۔ شب قدر ہزار ماہ سے بہتر ہے ۔

۲۳۔ سوال ۔ رسول اللہ صلعم نے اپنی زندگی میں یہ فرمایا تھا کہ جنّت چار افراد کی مشتاق ہے ۔ وہ چار نفر کون ہیں ؟

جواب ۔ ۱۔ حضرت علیؑ ، ۲۔ حضرت ابوذر غفاریؓ ، ۳۔ حضرت سلمان فارسیؓ ، ۴۔ حضرت مقدادؓ

۲۴۔ سوال ۔ وہ کون سی نماز ہے جس کو جماعت سے پڑھنا واجب ہے ؟ جواب ۔ نماز جمعہ ۔

۲۵۔ سوال ۔ روز قیامت کتنے سال کے برابر ہے ؟ جواب ۔ ۵۰ ہزار سال کے برابر ہے ۔

۲۶۔ سوال ۔ آسمان نے کتنی بار کس کے لئے گریہ کیا ؟

جواب ۔ آسمان نے دو مرتبہ گریہ کیا جناب یحییٰ کے اوپر اور اس کے بعد امام حسینؑ کے اوپر ۔

۲۷۔ سوال ۔ وہ شخص جس نے پیامبر اسلام صلعم کا سلام امام محمد باقرؑ تک پہونچایا ان کا کیا نام تھا ؟

جواب ۔ جابر بن عبد اللہ انصاریؒ ۔

۲۸۔ سوال ۔ کون سی کتاب ہے جو برادر قرآن کے نام سے مشہور ہے ؟

جواب ۔ نہج البلاغہ حضرت علیؑ ۔

۲۹۔ سوال ۔ حضرت مسلم بن عقیل اماموں میں سے کس امام کے داماد تھے ؟

جواب ۔ داماد حضرت علی علیہ السّلام ۔

۳۰۔ سوال ۔ اسماء اللہ میں سے خدا کے نزدیک بہترین اسم کیا ہے ؟ جواب ۔ رب ہے ۔

۳۱۔ سوال ۔ نماز اصل دین ہے یا فرع دین ؟ جواب ۔ نماز فروع میں سے ہے ۔

۳۲۔ سوال ۔ خدا کے نزدیک محبوب ترین عمل کیا ہے ؟

جواب ۔ محبوب ترین عمل انتظار فرج ہے ۔

۳۳۔ سوال ۔ بہترین چیز جو انسانوں کو دی گئی وہ کیا ہے ؟ جواب ۔ عقل ہے ۔

۳۴۔ سوال ۔ بالاترین گوہر و شرافت انسان کے لئے کیا ہے ؟

جواب ۔ حضرت علیؑ کے فرمان کی روشنی میں بالاترین شرافت ادب ہے ۔

از نتیجۂ فکر قیدیؔ شیخ پوری

قصیدہ در مدح امام زمانہ عج

شبِ فراق کی ہوگی سحر کبھی نہ کبھی — کہ رنگ لائیگا خونِ جگر کبھی نہ کبھی

ہنسو نہ خاک نشینی پہ میری دیوانو — ستارہ ہوگا مرا اوج پر کبھی نہ کبھی

علیؑ کی تیغ دوپیکر کی زد میں آئیں گے — ستمگرانِ زمانہ کے سر کبھی نہ کبھی

نیام سے کبھی نکلے گی ذوالفقارِ علیؑ — چھڑے گا معرکۂ خیر و شر کبھی نہ کبھی

یقیں ہے خانۂ دل میں بہار آئے گی — بنے گا رشکِ گلستاں یہ گھر کبھی نہ کبھی

وہ کھنچ کے آئیگا دل کو یقین کامل ہے — دعا دکھائے گی اپنا اثر کبھی نہ کبھی

جنونِ عشق میں تھک تھک کے بیٹھنے والو — تمام ہوگا یہ طولِ سفر کبھی نہ کبھی

جو بے نیاز ہیں ہم سے تو غم نہیں اے دل — انھیں بھی ہوگی ہماری خبر کبھی نہ کبھی

اسی امید پہ میں جی رہا ہوں پردہ نشیں — نقاب اُٹھے گی ملے گی نظر کبھی نہ کبھی

عریضہ بھیج کے مایوس ہو نہ تو قیدیؔ — جواب آئے گا اے بے خبر کبھی نہ کبھی

از نتیجۂ فکر قیدیؔ شیخ پوری

قصیدہ بہ سلسلۂ امام حسن علیہ السّلام

میں چشمِ تمنّا سے جدھر دیکھ رہا ہوں — ہے جلوہ نما حق کا قمر دیکھ رہا ہوں

بھرپور جو اللہ کا گھر دیکھ رہا ہوں — اس ماہِ مقدّس کا اثر دیکھ رہا ہوں

انساں کا لہو پینے پہ آمادہ ہے انساں — اک حشر بپا شام و سحر دیکھ رہا ہوں

خود اپنی ہی آہوں سے جلا اپنا نشیمن — اُلٹا میں دعاؤں کا اثر دیکھ رہا ہوں

جو ہاتھ ہمیشہ پئے تسلیم اٹھا تھا — اس ہاتھ میں اب تیغ و تبر دیکھ رہا ہوں

ہے جشنِ حسنؑ لٹنے کو صہبائے ولا ہے — حسرت سے میں میخانے کا در دیکھ رہا ہوں

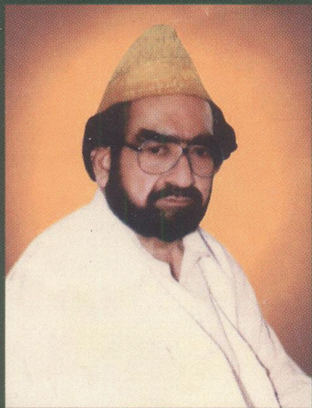
بے جام و سبو پینے کا کچھ اور مزہ ہے — میں ساقیٔ کوثر کی نظر دیکھ رہا ہوں

پھر دوسرا اترا ہے امامت کا صحیفہ — "آغوش میں زہراؑ کی قمر دیکھ رہا ہوں

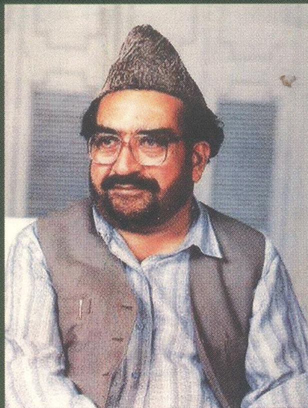
ہے منزلِ مقصود اسی راہ میں میری — میں وادیٔ مدحت کی ڈگر دیکھ رہا ہوں

قسمت نے جو بخشی ہے مجھے نعمتِ عالی — گلزارِ امامت کا ثمر دیکھ رہا ہوں

اب سانس بھی لیتے ہوئے جی ڈرتا ہے قیدیؔ — بدلی ہوئی دنیا کی نظر دیکھ رہا ہوں



حضرت پیر سید غلام معین الدین گیلانیؒ



حضرت پیر سید غلام معین الدین گیلانیؒ